

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232115

UNIVERSAL
LIBRARY

الذخیره

جامع الفاظ مفروده و مرکبه اصطلاحی و استعمال فارسی و امثال و مقولهای عجم مترجم با سنن
متقدمین و متأخرین و معاصرین عجم و برای هر یک لفظ ترجمه با محاوره
زبان اردو و مع اسناد کلام زبان دانان هندی

جلد دهم

مؤلفه خان بهادر شمس العلماء لوی احمد عبدالعزیز ناظمی (نواب نیر جنگ بهادر) وظیفه حسن خندان

سرکار آصفیه

جميع حقوق این تالیف وقف عام است پانصد

نسخهای این کتاب که طبع نمی شود آنرا اهم وقت کرده ایم هر کس
اختیار دارد که بپابندی قواعد ندرت جبهه اعلان که آخر کتاب چاپ شده است ازین منتفع شود

۱۳۳۲ هجری مطابق ۱۳۲۵ ش

عزیز المطالع حیدر آبادی

421

اعزاز و شکرانہ اعزاز

اعزاز (۱) میں اپنی اس تالیف کی اعلیٰ کامیابی پر خداوند کریم کا شکر گزار ہوں اور یہ بات میرے لئے باعث افتخار ہے کہ اس کا نام میرے آقاے ولی نعمت حضور پر نور بندگانی متعالیٰ مدظلہ العالی کے مبارک تخلص کو اپنے سر پر لئے ہوئے ہے اور اس کا آغاز آپ ہی کی مبارک جوہلی چہل سالہ کی تقریب میں ہوا۔

(۲) میں ہزار سنی لارڈ فٹو بالقا، ہم گورنر جنرل ہند کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے براہ عنایت مجھ کو اجازت عطا فرمائی کہ میں اس کتاب کا ڈیوٹی کمیشن ^{۲۵۰} آپ کے نام نامی سے کروں۔ صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد ذریعہ مراسلہ نشان مورخہ ۲۴ جون ۱۹۰۹ء مجھ کو اطلاع دیتے ہیں کہ ہزار سنی آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اُن کو ایسی عالمانہ تالیف میں اُن کی یادگار قائم ہونیکا موقع دیا۔

اعانت (۳) میں ہر کسنسی و سیرے موصوف کا دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے باجلاس کو نسل یہ حکم فرمایا کہ مؤلف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس جس طرح وہ شائع ہوتی جائے پان پان سو روپیہ کا آئیریم (حصہ تالیف) عطا کیا جائے۔

(۴) میں اپنے آقائے ولی نعمت اعلیٰ حضرت والی سلطنت مکن حضور پر نور سرکار نظام ادام اللہ اقبالہ کا شکریہ بجاں و دل ادا کرتا ہوں کہ سرکار مدد و ح نے حکم فرمایا کہ سلطنت آصفیہ کے شاہی خزانہ سے بھی مؤلف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس جس طرح وہ شائع ہوتی جائے سات سو اسی روپیہ کی امداد عطا کی جائے۔

(۵) حیدر آباد کے امراء عظام سے جناب نواب فخر الملک بہادر معین الملہام صنیعہ تعلیمات و عدالت و کو توالی و امور عامہ کی علم دوستی کا بھی شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپنے خانگی خزانہ سے اس تالیف کی ہر ایک جلد پر سو روپیہ کا اعزازی انعام مقرر فرمایا ہے۔

شکریہ علیٰ (۶) اگرچہ اس کتاب کی ہر ایک جلد کے پانسو نسخوں کی طبع کا حقیقی صرفہ بقدر الملک سکھ عثمانیہ ہے اور معاونین بالقاہم کی امداد کا مجموعہ بھی اسی کے قریب قریب ہے۔ لیکن محض اس خیال سے کہ پبلک کو نفع پہنچے میں نے جملہ نسخہ مطبوعہ کو بلا لحاظ اپنے نفع کے مع حق تالیف کتاب بلا کسی معاوضہ کو پبلک لائبریری مدارس اور بعض شائقین و معاونین زبان فارسی کے لئے وقف

کر دیا ہے معزز ناظرین کتاب پر روشن ہے کہ یہ ۲۸ جلد کی کتاب ہے اور مؤلف کی ضعیفی کی وجہ سے کمال اہتمام کے ساتھ سال بھر میں ایک اور کبھی دو جلد شائع ہوتی ہیں اور بظاہر مجھ کو صرف خداوند کریم سے توقع ہے کہ میں اس کتاب کی تکمیل اپنی باقی ماندہ عمر میں کر سکوں۔ وہو علی کل شئی قدير۔

پبلک کافدائی

احمد عبدالعزیز نائطی

(خان بہادر شمس العلماء نواب عزیز جنگ بہادر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحمد اللہ کہ نوبت بہ جلد دہم میں کتاب رسید و سومی حصہ میں کتاب باسجام رسید۔ بزما کہ آقائے ولی نعمت مابندگان تعالیٰ حضور پر نور نواب آصف جاہ نظام الدولہ نظام الملک والممالک میر عثمان علیخان بہادر فتح جنگ - جی - سی - ایس - آئی فرمانروائے سلطنت آصفیہ حیدر آباد کن نخت مار اور عالم پیری جواں کرد و بعطائے عہدہ صدر محاسب صرف خاص بہار کش و خلیفہ یابے رابلسک ملازمت باز آ و ر و شک نیست کہ حال از فراغ عہدہ مذکور فرصت مانگ است و تخیلات عالمیاں در جنگ و لیکن تالیف نای کتاب نگذاشتیم و این کار را باوقات فرصت مباح محاشتم۔ شناسختین میں کتاب اندیشا کند کہ ملازمت سدا رہ میں نہ شود و عشق مایا میں کار متقاضی آنست کہ عاشق را باو معشوقش ماوام الحیات از دل نہ رود۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ہو اللہ المعین۔

فاکسار۔ عزیز جنگ

<p>(دولہ ۵) جوشیدیل گریہ است از دل اگر جزو تیر باز از تنور گرم تو طوفان برآمده (ظہوری ۵) نہ زہرہ نگاہ نہ اندازہ سخن (ظہوری ۵) بر خویش فروزده کہ بدخوب برآمد است (ظہوری ۵) عرض کند کہ (برآمدن کا) اصطلاحی است کہ بجایش می آید و کلام حزین متعلق بہ ہمین است و برآمدن درین اصطلاح مجاز معنی سوم است و معنی لفظی آن بیرون شدن کار و کنایہ از کار براری - و روا شدن کار پس این سند را متعلق بمعنی دوازہم و انیم (برآمدن از اس) ہم اصطلاحی است کہ می آید و برآمدن درین اصطلاح بمعنی واقع شدن است و سند سوم حزین ہم متعلق از ہمین معنی است و مجاز معنی سوم کہ طوفان از تنور بیرون شدن و سرزدن بیان واقعہ طوفان نوح باشد و در سند ظہوری ہم متعلق بمعنی واقع شدن (اردو) واقع ہونا - (۱۰) برآمدن - بقول موار و بمعنی شہر و شدن</p>	<p>جان خنچہ دل (آب چشمہ پیکان برآمدن وندی کہ از سلیم و حزین بر معنی ششم مذکور شد متعلق است بہ ہمین کہ اشارہ این ہمدراستا کردہ ایم مؤلف عرض کند کہ از سند مآب (برآمدن و انداز زمین) پیدا است و از سند ظہوری (برآمدن خنچہ پیدا معنی پیدا شدنش و (برآمدن) درین ہر دو شعر معنی سوم است کہ گذشت و سند معنی و میدن از تخلص کاشی و حزین بر معنی ششم مذکور شد - (اردو) اگنا - بقول امیر - پیدا ہونا - نکلنا (نہات کا آتش ۵) الجحائے دل تواج آگے سوے پرشکن میں (اگتی ہے جاے سبزہ کنکھی مرے چہن میں تیر - (۹) برآمدن - بقول موار و بمعنی واقع شدن چنانکہ (کار و دشوار برآمدن) (حزین ۵) شہر نہ عشق کہ بے چارہ و تدبیر از آسان کند آگ کہ دشوار برآید (دولہ ۵) شود و در ہر نفس صد نالہ توفیر (متاع و در خوش از اس) برآمدن</p>
---	--

(صائب ۵) چون آفتاب از نظر گرم عمر ما بگذرد
 آفتاب برآمد است بر آفاق نام ما را و گوید که صاحب
 نوا در همین شعر اینست یعنی: انداختن و فاش گشتن
 نگاشته مولف عرض کند که (برآمدن نام)
 یعنی شهرت گرفتن آن متعلق به همین معنی است
 آمدی آید و آنرا بجا ز بلند شدن نام هم گفته اند
 ولیکن این باندی مجازی است و حقیقی و فاش
 گشتن چیز دیگر است و ازین سند تعلق ندارد
 به معنی شهره شدن و شهرت گرفتن بهتر از آنست
 که هم مجاز صنی سوم است (اردو) مشهور هونا
 (۱۱) برآمدن - بقول موار و بمعنی راست و درست
 مستقیم آمدن بر چیزی (صائب ۵) اگر چه
 از دل سنگین و لبراس سازند و بنای توبه برین بود
 بر نمی آید و مولف عرض کند که این معنی هم
 متعلق است با معنی سوم بر بیل مجاز که کشیدن
 و بیرون از زمین شدن عمارت بر بنیاد مراد است
 که بنیاد عمارت داخل زمین می باشد و بالای آن عمارت
 بیرون می آید پس راست و مستقیم شدن بهترین
 معنی ازین است و مصدر مرکب (برآمدن بنا و عمارت)
 که می آید و متعلق از همین معنی (اردو) قائم هونا -
 (۱۲) برآمدن - بقول موار و بمعنی بلند شدن (صائب
 ۵) تا دخل نباشد نتوان خرج نمودن و اگر بنگلی
 گوش زبان لال بر آید و (طهوری ۵) طهوری
 سدا ز جسته عشق و اگر گوید که اسلطان بر آید و
 (دوله ۵) خار خوس کوئی شدم از بخت به کار و در خاطر
 افتاد که گلزار برایم و مولف عرض کند که کنای
 از کلام حزین بر معنی نهم گذشته (اردو) هونا -
 (۱۳) برآمدن - بقول موار و مذکور شدن (طهوری
 ۵) هر جا حدیث سنبل آید برآمد است و مذکور
 گشته تا سخنش بوبرآمد است و (حافظ ۵)
 گویند ذکر خیرش در خیل عشق بازاں و هر جا که نام
 حافظ در انجمن بر آید و (حزین ۵) زان شمع
 گنگد از اراں هر جا سخن بر آید و پیر وانه از چراغان
 مرغ از چمن بر آید و مولف عرض کند که

<p>(برآمدن - سال و ماه و مدت) و امثال آن متعلق بہمین است کہ بجایش می آید (اردو) گزینا (۱۶) برآمدن - بقول موارد یعنی جدا گردیدن و دور افتادن (ظہوری ۵) برداشتی نقاب زویدین برآدم پڑ و گشتن آمدی ز شنیدن بآدم</p>	<p>د برآمدن حدیث) مصدر مرکب بجایش می آید و سند ظہوری متعلق است بہماں و بجای حدیث استعمال مرافقش یا تاملش ہم ممکن چنانکہ (برآمدن نام) از شعر عافط پیدا است و (برآمدن سخن) از شعر حزین می برآید (اردو) مذکور ہونا -</p>
<p>(حزین ۵) دل نمی ریزد و از سینہ و بیجاں تو باقی است پڑ رحمت بران یار کہ از یاد برآید پڑ مود عرض کند کہ مصدر مرکب (برآمدن از چیزی) یعنی دور افتادن و جدا شدن و محروم شدن بجا خوش می آید کہ متعلق از بہین معنی است و این ہم مجاز معنی سوم باشد و معنی بست و ہفتم ہمین و چہ متعلق ازین (اردو) جدا ہونا - دور ہونا - محروم ہونا -</p>	<p>(۱۴) برآمدن - بقول موارد یعنی گردیدن (نظا ۵) برہوی آنکہ در باغ باید گلی چورویت پڑ آید نسیم و ہر دم گرد چین برآید پڑ (ظہوری ۵) یک بلو کہ موزوں نتواند بیرون برد پڑ صد بار بگرد و نشاء و برآیم پڑ مولف عرض کند کہ مصدر مرکب (برآمدن گرد چیزی) و (برآمدن بگرد چیزی) از ہر دو سند پیدا می شود کہ بجایش می آید (اردو) پھرا - گردش کرنا - طواف کرنا -</p>
<p>(۱۷) برآمدن بقول موارد یعنی بدر رفتن (صائب ۵) حسن غریب اورا خاصیتی است صائب پڑ کہ خاطر غریباں یاد وطن برآید پڑ مود عرض کند کہ مجاز معنی سوم است و مصدر مرکب عرض کند کہ ضرورت نہ داشت کہ این معنی را جابجا</p>	<p>(۱۵) برآمدن - بقول موارد یعنی گذشتن (گلستا سعدی) سالے دو بہین برآمد - بستہ بر نیاید کہ بنی عمان سلطان بنا زعت بر خاستند کہ مود عرض کند کہ مجاز معنی سوم است و مصدر مرکب</p>

<p>دارو اتفاق ہونا۔</p>	<p>قائم کنیم۔ سند صائب متعلق بمعنی سوم است</p>
<p>(۲۰) برآمدن۔ بقول موار و بمعنی گنجیدن (حافظ شیرازی ۵) حکایت شب ہجران از شایست</p>	<p>ومن وجہ با معنی شانزدہم ہم تعلق دار (دارو) و یکھو قیسرے اور سولھویں معنی۔</p>
<p>حالت است و کہ شتمہ ز بیانش بصد رسالہ بر آید پڑ مولف عرض کند کہ مصدر مرکب (برآمدن</p>	<p>(۱۸) برآمدن۔ بقول موار و بمعنی توان شدن گلستان سعدی ۵ از دست و زبان کہ بر آید پڑ کہ عہد</p>
<p>چیزی بہ چیزی) بمعنی ظاہر شدن آں بوسیله چیزی است کہ بجایش می آید و از سند بالا ہمین مصدر</p>	<p>شکرش بر آید پڑ (حافظ ۵) بر سرانم کہ گز دست بر آید پڑ دست بکاری زخم کہ غصہ سر آید پڑ صائب</p>
<p>پیدا است و موحده درین مصدر مرکب بمعنی پدید باشد و این معنی بہتر از گنجیدن است کہ در صورت</p>	<p>(۵) شراب گر و کہ ورت نمی برد و دل ما پڑ چودانہ سوخته باشد چہ از سحاب بر آید پڑ مولف عرض</p>
<p>موحدہ را بمعنی نمی گیریم۔ پس بخیاں بمعنی ظاہر شدن متعلق است با معنی سوم این (دارو) سمانا۔</p>	<p>کند کہ مصدر مرکب (برآمدن از دست و زبان) بمعنی ادا شدن است کہ ذکرش بر معنی بست چہا</p>
<p>ظاہر ہونا۔</p>	<p>می آید و سند سعدی و حافظ متعلق بدانست و</p>
<p>رفت (۲۱) برآمدن بقول موار و۔ بمعنی والی یا</p>	<p>سند سوم البتہ متعلق است بہ این معنی (دارو) (۱۹) برآمدن۔ بقول موار و بمعنی اتفاق افتادن</p>
<p>(حزین ۵) بنیر ازین کہ گشتگی جہاں بہتری و گر چہ کام دل از دور روزگار بر آید پڑ (حافظ شیرازی</p>	<p>حافظ شیرازی ۵) گفتم غم تو دارم گفتم غمت سر آید گفتم کہ ماہ من شو گفتم اگر بر آید پڑ مولف عرض</p>
<p>دست از طلب ندارم تا کام من بر آید پڑ یا تن رسد بجاناں یا جاں ز تن بر آید (سعدی ۵)</p>	<p>کند کہ این محاورہ عجم است مراوف (دیدہ خواہد)</p>

امید بستہ برآمدولی چه فائدہ زانکہ پرامیدنیت کہ
 عمر گذشتہ باز آید (طغراۛ) مراد چرخ بود نامرادی
 ہمہ عالم پامواد و چو بر آید کسی مراد ندارد و پامواد
 عرض کند کہ مقصود محقق بالا و امثال مذکور الصد
 متقاضی آنست کہ بمعنی روا شدن گیریم چنانکہ
 (برآمدن کام) و (برآمدن امید و مراد) کہ بجا
 خوش می آید (ارود) برآنا۔ بقول آصفیہ
 حاصل ہونا۔ کامیاب ہونا۔ ہاتھ آنا۔ کام
 نکلنا۔ کام ہونا۔
 (۲۲) برآمدن۔ بقول موارد بمعنی بلند شدن
 (نصیر اے ہمدانی ۛ) شکم برآمدہ کلک مرا
 بسان دوات پرا کہ شد ز لطفہ کدحش بمعنی آہستہ تر
 مولف عرض کند کہ ذکر این بمعنی خیم گذشت
 و ازین سند مصدر مرکب (برآمدن شکم) پیدا
 کہ می آید (ارود) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ بڑھنا۔
 (۲۳) برآمدن۔ بقول موارد بمعنی کوک شدن
 چوں صحبت برآمدن (درہی میشا پوری ۛ)
 بختمش مفید آشنائیت مشکل پرا کہ صحبت
 بہ پیانہ کتر بر آید پاموالت عرض کند کہ ازین
 سند مصدر مرکب (برآمدن صحبت) پیدا
 کہ بجای خودش می آید و معنی این درینجا موافق
 و سازوار شدن (ارود) موافق ہونا۔
 (۲۴) برآمدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی ادا شدن
 چنانکہ (از دست و زبان برآمدن چیزی)
 و سند این از سعدی و حافظ شیرازہ بمعنی پند
 گذشت و این ہم مجاز معنی سوم است یعنی
 کاری یا سخنی از دست و زبان بیرون شدن۔
 ادا شدن آنست از دست یا از زبان یعنی
 (برآمدن چیزی از دست) ادا شدن کاری
 است و (برآمدن از زبان) کنایہ از بیرون
 آمدن سخن (ارود) ہونا۔ نکلنا۔ جیسے ہاتھ
 کوئی کام ہونا۔ یا زبان سے بات نکلنا۔
 (۲۵) برآمدن۔ بہ تحقیق ما۔ بمعنی قرار یافتن
 (ظہوری ۛ) بقول عشق عمل می کنند زمرہ خلافت

<p>و از همین معنی متعلق است مصدر (بر آمدن بنام) و در بر آمدن از نام (که می آید (اردو) کامیاب هونا - ناکام هونا -</p>	<p>بمقل گوش دارم عناد عام بر آیم (وله ۵) بخوابگی چه نشینی فلک بفر ببالد که از ثوابت خورشید و سه غلام بر آیم و مخفی بباد که این را می</p>
<p>(۲۹) بر آمدن به تحقیق مابینی نقش شدن است چنانکه بر (بر آمدن چیزی بچیزی می آید) دمن وجه متعلق است بمعنی سوم و پنجم (اردو) نقش هونا -</p>	<p>با معنی دوازدهم متعلق توان کرد ولیکن معنی قرار یافتن واضح تر است (اردو) قرار پانا - (۲۶) بر آمدن - به تحقیق مابینی داخل شدن و شریک شدن (ظهوری ۵) غم آنقدر بگرم</p>
<p>بر آمدن ارزان (مصدر اصطلاحی) ذکر این باشد استعمال بر معنی نهم بر آمدن ملوک شد (اردو) ارزاا حاصل هونا - سست ملنا بر آمدن از انتقام (مصدر اصطلاحی)</p>	<p>وام خاطر غمگین و نگنجهای طرب با بدوام بر آیم و منشی مباد که مصدر (بر آمدن بعد) بمعنی داخل شدن بمدی آید و این من وجه متعلق بمعنی دوازدهم هم باشد (اردو) دخل هونا - شریک هونا</p>
<p>معنی بیرون شدن از حیطه انتقام یعنی در گذشتن از انتقام و در گذر کردن و خیال انتقام ترک کردن (ظهوری ۵) کشیده ام نه زار باب کیس بهر پناهم و که با وجود تسلط از انتقام بر آیم (اردو) انتقام سو در گزنا - بر آمدن از پیام (مصدر اصطلاحی) بیرون</p>	<p>(۲۷) بر آمدن - تحقیق مابینی عاجز شدن (ظهوری ۵) افتادگان چو راه تواند کرد و در جستجو صبارت گاپو بر آمد است و مصدر مرکب (بر آمدن از گاپو) بجای خودش می آید که متعلق از همین است (اردو) عاجز هونا -</p>
<p>(۲۸) بر آمدن - به تحقیق مابینی کامیاب شدن و ناکام</p>	<p>(۲۸) بر آمدن - به تحقیق مابینی کامیاب شدن و ناکام</p>

(۱۵۹۱)

(۱۵۹۱)

(۱۵۹۱)

(۲۵۳۲)

(۲۵۳۳)

(۲۵۳۴)

(۲۵۳۵)

(۲۵۳۹)	<p>شدن از محیطہ پیام و ناقابل پیام شدن (ظہوری)</p> <p>۵) پیام یا رساں قاصداً بگوشتہ خلوت و سرخن بکشتا تا خود از پیام بر آیم (اردو) ناقابل پیام ہونا۔</p> <p>بر آمدن از گکاپو (مصدر اصطلاحی) بمعنی عاجز شدن از گکاپو سند این بر معنی بہت ہفتم از ظہوری گذشت و جادار و کہ این را متعلق کنیم بہ (بر آمدن از چیزی) کہ بمعنی می آید (اردو) عاجز ہونا۔</p>	<p>شدن از محیطہ پیام و ناقابل پیام شدن (ظہوری)</p> <p>۵) پیام یا رساں قاصداً بگوشتہ خلوت و سرخن بکشتا تا خود از پیام بر آیم (اردو) ناقابل پیام ہونا۔</p> <p>بر آمدن از گکاپو (مصدر اصطلاحی) بمعنی عاجز شدن از گکاپو سند این بر معنی بہت ہفتم از ظہوری گذشت و جادار و کہ این را متعلق کنیم بہ (بر آمدن از چیزی) کہ بمعنی می آید (اردو) عاجز ہونا۔</p>	(۲۵۴۰)
(۲۵۴۱)	<p>بر آمدن از دست و زبان (مصدر اصطلاحی)</p> <p>بجست این بر معنی بہت و چہارم بر آمدن گذشت و سند این از کلام سعدی بر معنی میجد ہم مذکور۔ (اردو) ہاتھ سے کوئی کام ہونا۔ یا زبان سے بات نکلنا۔ ہاتھ اور زبان سے کچھ ہونا۔</p> <p>بر آمدن از عہدہ (مصدر اصطلاحی) متعلق بمعنی ہفتم است و مجاز معنی سوم بر آمدن (ظہوری ۵) بی اظہار عجز ای دل مگر شد فرست جانی پیکر چشم از عہدہ ناز و تغافل بر بنی آید (اردو) عہدہ برا ہونا۔ بقول آصفیہ فرض او اگرنا۔ بری الذمہ ہونا۔ اقرار پورا کرنا۔ وعدہ کرنا</p>	<p>بر آمدن از عہدہ (مصدر اصطلاحی) متعلق بمعنی ہفتم است و مجاز معنی سوم بر آمدن (ظہوری ۵) بی اظہار عجز ای دل مگر شد فرست جانی پیکر چشم از عہدہ ناز و تغافل بر بنی آید (اردو) عہدہ برا ہونا۔ بقول آصفیہ فرض او اگرنا۔ بری الذمہ ہونا۔ اقرار پورا کرنا۔ وعدہ کرنا</p>	(۲۵۴۲)
(۲۵۴۱)	<p>بر آمدن از عہدہ کاری (مصدر اصطلاحی)</p> <p>ہاں (از عہدہ کاری بر آمدن) کہ گذشت و سند این ہم ہمدرا سجا مذکور (اردو) دیکھو (از عہدہ کاری بر آمدن)۔</p>	<p>بر آمدن از خود (مصدر اصطلاحی) (از خود بر آمدن) بجای خودش مذکور شد و سندش ہم ہمدرا سجا (اردو) دیکھو از خود بر آمدن۔</p>	(۲۵۴۱)
(۲۵۴۱)	<p>بر آمدن از کام (مصدر اصطلاحی) بمعنی ناکام شدن است و متعلق بہ معنی سوم باشد۔</p>	<p>بر آمدن از خود (مصدر اصطلاحی) (از خود بر آمدن) بجای خودش مذکور شد و سندش ہم ہمدرا سجا (اردو) دیکھو از خود بر آمدن۔</p>	(۲۵۴۱)

<p>کہ بیرون شدن از مقصود حاصل نشدن نیست (ظہوری ۵) ز کام من نہ ترا و حدیث شکوہ شکایت و اگر بکام در آیم و گرنہ کام بر آیم بزارو مقصد حاصل نہ ہونا۔</p>	<p>بر آمدن گذشت (اردو) امید بر آنا۔ مرا حاصل ہونا۔</p>
<p>بر آمدن از لباس (مصدر اصطلاحی) ترک آن کردن و متعلق باشد با معنی سوم بر آمدن (صائب ۵) قبلہ صورتی آب و گل نازی نہست و ازین لباس بر آئید چون نماز کنید و (اردو) لباس ترک کرنا۔</p>	<p>بر آمدن با چیزی کسی استعمال۔ این ہا است کہ بر (با کسی بر آمدن) مذکور شد و شد ہم ہما سجا گذشت اما از کلام سعدی کہ بر معنی ہفتم بر آمدن گذشت بمعنی غالب شدن بر کسی پیدا می شود (اردو) و بکھو با کسی ہا اور بلحاظ معنی آخر الذکر۔ کسی پر غالب آنا۔</p>
<p>بر آمدن از نام (مصدر اصطلاحی) ناکام شدن از نام متعلق بمعنی بہت و ہشتم (بر آمدن) باشد (ظہوری ۵) کر است تگ کہ ناموس در عوض سازم و ہمہ بنام بر آیند و من ز نام بہر (اردو) نام کی وجہ سے ناکام ہونا۔</p>	<p>بر آمدن بچیزی استعمال۔ بمعنی مقابلہ کرنا و غالب آمدن۔ بر چیزی متعلق بمعنی چہارم و ہفتم بر آمدن (ظہوری ۵) چہ زحمت می دہی خود را برق تیغ خار غم و کہ پندارم غرورت بر نمی آید با برام و و سہ دیگر از کلام شانی تکلوی بمعنی ہفتم مذکور شد (اردو)</p>
<p>بر آمدن امید و مراد استعمال۔ بمعنی روا شدن و روانی یافتن امید و مراد است سند این از کلام سعدی و طغرا بمعنی بہت و کم</p>	<p>کسی چیز سے مقابلہ کرنا۔ کسی چیز پر غالب آنا۔ بر آمدن بکسی استعمال۔ بمعنی مقاومت کرون بکسی و مقابلہ کردن با او (ظہوری ۵)</p>

(۲۵۴۸)

(۲۵۴۹)

<p>از ناله نسازم مگر ای کار بزاری و آن زور ندانم که با غبار بر آیم و (ارو) کسی کا مقابلہ کرنا۔ بر آمدن بگرد چیز استعمال۔ بگرد چیز گردیدن و اطراف آن گشتن سند این از کلام حافظ و ظہوری بر معنی چار دہم (بر آمدن) گذشت (ارو) کسی چیز کے اطراف پھرنا طواف کرنا۔</p>	<p>از زمین سر بیرون می کشد۔ قائم می شود و چارو کہ بجای لفظ ربتا (عمارت یا مثال آن را استعمال کنیم (ارو) عمارت کا درست واقع ہونا۔ بنا قائم ہونا۔</p>
<p>بر آمدن بنام استعمال بمعنی کامیاب شدن بنام و نامور شدن سند این از کلام ظہوری (بر آمدن از نام مذکور شد (ارو) نامور ہونا۔</p>	<p>بر آمدن بہد استعمال بمعنی داخل شدن و شریک شدن بہ حساب است سندش از کلام ظہوری بر معنی بست و ششم بر آمدن مذکور شد (ارو) مد میں شریک ہونا جیسے فلاں رقم مد پیشگی میں شریک ہوئی ہے۔</p>
<p>بر آمدن پابنگ یا بجزی استعمال۔ صاحب اند بجا الہ غوامض سخن گوید کہ (۱) بمعنی صدمہ رسیدن آن چیز یا (حافظ ۵) آن کو ترا بسنگدلی کرد و مہمون و ای کا شکے کہ پاش بسنگ بر آمدی و (۲) بمعنی عہدہ بر آ شدن نیز (ظہوری نشر) بر چیدن سنگ لفظ درشت کہ پای بیان آن بر نیاید امر کردہ اندیک و در تفسیر آن فرماید ای سنگ لفظی کہ پامی ہیاں از اں عہدہ برانشود الخ و باز فرماید</p>	<p>بر آمدن بنا استعمال۔ بقول بہار است و در آمدن آن (صائب ۵) اگرچہ از دل سنگین و لہراں سازند و بنای تو بہ ایں بوم بر نی آید و موافقت عرض کند کہ قائم شدن بنا مراد است و متعلق بہ معنی سوم (بر آمدن) کہ چوں بنا</p>

(۲۵۵۰)

<p>بحث این بر معنی بست و چهارم بر آمدن گشت و شدش از کلام سعدی و حافظ بر معنی هیس و هم مذکور گشت (بر آمدن از دست و زبان) که مذکور شد از ان صدمه نرسد مؤلف عرض کند که (با هم متعلق ازین است (ار دو) و یکجو بر آمدن از دست و زبان -</p>	<p>می تواند که همان معنی اول بود و در عبارت تعمید لفظی پس تقدیر عبارت چنین بود که سنگ لفظ و رشت امر کرده اند تا که پای بیان از ان صدمه نرسد مؤلف عرض کند که (با هم متعلق ازین است (ار دو) و یکجو بر آمدن از دست و زبان -</p>
<p>بر آمدن چیزی بچیزی استعمال - بقول به ظاهر و شکار شدن مؤلف گوید که نقش چیز بر چیز قائم شدن است و (بر آمدن) در اینجا بمعنی نقش شدن است که بر معنی بست و مذکور شد و این من وجه متعلق به معنی سوم و پنجم که می رسد است آں بر معنی بست و نهم کرده ایم مخفی مباد که از سند پیش کرده بهار (بر آمدن چیز بر چیز) پیدای شود و عیبی ندارد که موعده هم بمعنی (بر آمده چون بخیه بر اندام بر آمدن (میر خسر و ۵) ز بهار که آں بند قباچست بناید باز گزناز کیش بخیه بر اندام بر آید (ار دو) کسی چیز کا کسی چیز بر ظاهر هونا - کسی چیز کا نقش کسی چیز بر هونا -</p>	<p>است و (بر آمدن پا بچیزی) را بمحاطه تمییز اگر چه متعلق به این توان کرد ولیکن بخیال تخصیص به سنگ یا مائل آں اولی است مثلاً پای کسی به صندوق بر آمدن و مقصود این هم می کند نورون است معنی بیان کرده صاحب انند ملکس خیال است و معنی دوم که پیا کرده بهار است درین سند ضرورت ندارد که سند دوم هم متعلق به معنی اول بیان کرده است - و در اینجا (بر آمدن) متعلق معنی نهم است - (ار دو) (۱) پتھر یا کسی چیزت پاؤں کو صدمه پہنچنا رٹھو کہ لگنا (۲) و یکجو بر آمدن از عهدہ -</p>
<p>استعمال</p>	<p>بر آمدن چیزی از دست و زبان استعمال</p>

<p>برآمدن حدیث و سخن استعمال بمعنی مذکور شدن حدیث و سخن است و این متعلق است (ار دو) صحبت کا موافق ہونا۔</p>	<p>برآمدن حدیث و سخن استعمال بمعنی مذکور شدن حدیث و سخن است و این متعلق است (ار دو) صحبت کا موافق ہونا۔</p>	(۲۵۵۱)
<p>برآمدن طوفان استعمال بمعنی حقیقی ہونا شدن طوفان است و مراد از ہوا و قائم شدن و واقع شدن طوفان و بحث این و سندش</p>	<p>برآمدن طوفان استعمال بمعنی حقیقی ہونا شدن طوفان است و مراد از ہوا و قائم شدن و واقع شدن طوفان و بحث این و سندش</p>	(۲۵۵۲)
<p>برآمدن دانه از زمین استعمال بمعنی روید دانه از زمین است و سندش از کلام صائب بر معنی ہشتم برآمدن مذکور شد (ار دو) دانه کا زمین</p>	<p>برآمدن دانه از زمین استعمال بمعنی روید دانه از زمین است و سندش از کلام صائب بر معنی ہشتم برآمدن مذکور شد (ار دو) دانه کا زمین</p>	(۲۵۵۳)
<p>برآمدن شکم استعمال بمعنی بلند شدن شکم است و سند این از کلام نصیر ای ہمدانی بر معنی بست و دوم برآمدن مذکور شد (ار دو)</p>	<p>برآمدن شکم استعمال بمعنی بلند شدن شکم است و سند این از کلام نصیر ای ہمدانی بر معنی بست و دوم برآمدن مذکور شد (ار دو)</p>	(۲۵۵۴)
<p>برآمدن غنچہ استعمال بمعنی پیدا شدن غنچہ و این متعلق است بمعنی سوم برآمدن بحث این بر معنی ہشتم برآمدن مذکور شد (ار دو)</p>	<p>برآمدن غنچہ استعمال بمعنی پیدا شدن غنچہ و این متعلق است بمعنی سوم برآمدن بحث این بر معنی ہشتم برآمدن مذکور شد (ار دو)</p>	(۲۵۵۵)
<p>برآمدن صحت استعمال بمعنی موافق ساز شدن صحبت است سند این از کلام ابی غنچہ بکلمہ ظاہر ہونا۔ محاورہ میں کلیان کل آنا کہتے ہیں</p>	<p>برآمدن صحت استعمال بمعنی موافق ساز شدن صحبت است سند این از کلام ابی غنچہ بکلمہ ظاہر ہونا۔ محاورہ میں کلیان کل آنا کہتے ہیں</p>	(۲۵۵۶)

<p>وروائی یافتن - کام باشد سندش از کلام فط بر معنی نسبت و یکم بر آمدن گذشت (اروو) مقصد کا بر آنا - حاصل هونا - بر آمدن کار استعمال - بمعنی بیرون شدن</p>	<p>سند این از کلام حافظ بر معنی سیزدهم بر آمدن مذکور و بحث این هم بهر را بنجا گذشت (اروو) کسی ذکر هونا - کسی کا مذکور هونا -</p>
<p>کار و کنایه از کار بر آری و روا شدن کار (ظهوری ۵) کار نفس از دعا بر آمد و خوش آه بعد ما بر آمد و وسند دیگر از کلام حزین بر معنی نهم بر آمدن گذشت و بحث کامل این بهر را بنجا مذکور (اروو) کام نکلنا - بقول آصفیه - کار بر هونا - مطلب نکلنا - مقصد حاصل هونا - ذرا</p>	<p>شدن نام باشد سند این از کلام صائب بر معنی دهم بر آمدن مذکور گشت - بهر بذیل بر آمدن با ستنا و همان شعر گوید که بر آفاق بر آمدن معنی شهره آفاق شدن است (اروو) نام کا مشهور هونا - بر آمده اصطلاح - بقول انند سحواله فرنگ</p>
<p>(۵) صاف و لکوکیا اور واغ جگر کو دھو کا کام کیا کیا نہ مرے دیدہ تر سے نکلا تو بر آمدن گرد چیزی استعمال - مراد بر آمد بگرد چیزی است که گذشت و بحث این و سندش از کلام حافظ بر معنی چهار دهم بر آمدن مذکور شد (اروو) و بکھو بر آمدن بگرد چیزی - بر آمدن نام استعمال - بمعنی مذکور شدن نام</p>	<p>نعت فارسی است بمعنی دهلیر و پیشگاه ایوان و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد - مولف عرض کند که معنی لفظی این بیرون آمدن و ازینکه پیشگاه ایوان از ایوان بیرون می آید آنرا (بر آمده) نام کردند و دهلیر خانه را ازین تعلق نیست معاصرین عجم با ما اتفاق دارند - (اروو) بر آمده بقول آصفیه - فارسی - هم مذکور</p>

اوپر کا باہر نکلا ہوا کہ مولف عرض کرتا ہے کہ اگر موافق تدبیر من بود تقدیر مولف عرض کند کہہ کی تخصیص غیر صحیح ہے بالا خانہ کا جو سقف حصہ مکان سے باہر نکلا ہوا ہوتا ہے اسکو برآمدہ کہتے ہیں اور دہلیز کا ترجمہ (بالان) کے قیسے معنی پر گزرا ہے۔

برآن دل | اصطلاح - بقول بہار معنی برا کہ خلش بود نوزدہ خرج بیت | محبوب الامثال

عزم و ہر اس ارادہ (خواجہ نظامی ص ۵۵) بدارا ذکر این کردہ از محل استعمال ساکت مولف دوسرہنگ بودن خاص و باخلاص نزدیک و از خلاص و پیدائش کہ خونریز دارا کنند و بروکین خود آشکارا کنند و مولف عرض کند کہ ارادہ و عزم متعلق بہ دل است کہ در دل پیدامی شود و درینجا دل را بمعنی عزم و ارادہ گرفتہ اند و دیگر نتیجہ (اردو) اس ارادہ سے۔ اس قصد سے۔ اس ارادہ پر برآں سرا | اصطلاح - بقول بہار مراد ہے جو مسرت ہو۔

برآں دل کہ گذشت (میر خسرو ص ۵) برآں سر شد کہ آرد در برش بر و خوردن شاخ نازک میوہ (۱) و خست میوہ دار مولف عرض کند کہ (خواجہ بشیرازہ ص ۱) برآں سرم کہ نوشم می و گنہ گنم اسم فاعل ترکیبی است کہ بمعنی میوہ بجایش

<p>مؤلف عرض کند کہ ہاں اسم فاعل ترکیبی است کہ بر معنی اول گذشت - و فاعل (آوردن) نیست چنانکہ صاحب مؤید گفتہ بلکہ فاعلش آرنده باشد بمانا معنی حقیقی امر حاضر (بر آوردن) است کہ ذکرش بر معنی دوم مذکور شد و معنی فاعل حاصل نمی شود الا بت ترکیب لفظ بر امر حاضر مضارع آوردن (ارود) میوه لائے والا -</p>	<p>گذشت آورد امر حاضر است از مصدر آورد کہ گذشت و این بعفت و رخت متصل و مجرور بعفت ہم مجاز برای رخت بر آورد متصل (ارود) بر آورد بقول آمفیہ فارسی - پہلا ہوا - پھلا درخت - (۲) بر آورد بقول نیمہ بہان و مؤید نفیست امر از بر آوردن باشد مؤلف عرض کند کہ ضرورت بیان نداشت کہ بحث مصدر این می آید و این شامل باشد بر ہمہ معانی (بر آوردن) (ارود)</p>
<p>بر آورد اصطلاح - بقول بہار (۱) چیز کہ پیش از کردن کاری تخمیناً مقرر نمایند چنانچہ در ساختن عمارت و کندن حوضہا و پر کردن و خالی کردن آنها و جز آں و در نوادر گوید کہ لای مجاز مشہور است (شفیع اثر ۵) نتواں کرد بہ بیانہ ہی در یار پاہست میزاں بر آورد شکم نظرے پڑ صاحبان بحر و اندہم ذکر اینکہ اند مؤلف عرض کند کہ بمعنی لفظی حاصل بالمصدر (بر آوردن) و در اصطلاح سیاق فروی، رانام کہ کہ برای کاری بطور اندازہ مصارف مرتب کنند</p>	<p>و بکھو بر آوردن یہ اُس کا امر ہے - اس کا ترجمہ نکال - اور بر آوردن کے تمام معنوں پر شامل ہے - (۳) بر آورد بقول مؤید شمس و ہفت بمعنی میوہ بیار مؤلف عرض کند کہ بمعنی میوہ بجایش گذشت و آورد امر حاضر آوردن کہ گذشت پس این بمعنی حقیقی است (ارود) میوہ لا - (۴) بر آورد - بقول مؤید بیارندہ میوہ و فرما کہ بمعنی امر و فاعل آوردن ہم آمدہ صاحب بعفت ہمزانش صاحب شمس گوید کہ آرنده میوہ را گویند</p>

<p>پادشاہان و مالوک و بزرگان اور انواختہ و مہر اور بلند ساختہ باشند دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ معاصرین عجم ہر زبان ندارند و سند استعمال پیش نہ شد۔ مجر قول صاحب شمس اعتبار انشايد (اردو) وہ شخص جبکو پادشاہوں نے سرفراز کیا ہو۔ برآوردنخواہ یا مٹا ہرہ استعمال۔ مرکب</p>	<p>کہ شامل باشند بر مقدار و تعداد اجناس متعلقہ آن بازخا۔ (اردو) برآورد۔ بقول آصفیہ ہرست حساب۔ تاجہ (۲) برآورد یعنی مطلوبہ اندازہ و تخمینہ و این (ظہوی) است (آرید است) کہ برآورد رسیدن کرد است بقول امیر مذکر۔ قیاس اندازہ۔</p>
<p>اضافی است۔ کنایہ از کاغذی کہ در اصطلاح وکن مطلوبہ نام دارد کہ بعد ختم ماہ برای ادای خدمت بصراحت اسم و عہدہ و مشاہرہ وغیر ذ مرتب می کنند (اردو) برآوردنخواہ۔ کہہ سکتے ہیں۔ سوئٹ۔ استعمال۔ بقول انند بھولہ فرہنگ فرنگ تخمینہ نمودن دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ ما شاہ این بر سنی دوم (برآورد) کردہ ایم و سند این ہم ہمدرا بخاندکور معاصرین عجم ہر زبان دارند۔</p>	<p>تخمینہ۔ دیکھو اندازہ۔ بقول شمس بنار اگوینہ و فریاد و حصار مرقوم است بدرگاہ شاہی فریدون پید برآوردیدہ سرنا پید پڑا بابر اندر آوردہ بالا او پڑ زمین کوہ تا کوہ پہنای او پڑ مولف عرض کہ این کنایہ باشد کہ قلعہ و حصار ہم سر بر می آرد پس با معنی حقیقی تعلق دارد (اردو) قلعہ و دیکھو اناخوں۔ حصار۔ دیکھو انگ۔ (۴) برآورد۔ بقول شمس شخصی را گویند کہ</p>

(از و و) اندازہ کرنا۔

بیرون کشیدن و بیرون آوردن متعدی (برآمدن)

بر آوردن اصطلاح بقول موارد و بحر معنی

و (بر آوردن) حاصل بالمصدر این و (بر آوردن) اگر

(۱) بر کشیدن و بیرون آوردن (ظہوری)

حاضر و (بر آوردن) - بفتح وا و و رای مہلہ و دم

از سینہ گزراؤ بلبل بر آورم و صد داغ تازه

مضارع این و بقول صاحب بحر کمال تصریف

جگر گل بر آورم و (ولہ ۵) دل را کہ بیک

(از و و) نکالنا - بقول آصفیہ - خارج کرنا۔

موی ز چاہ رخ آویخت و نتوانش بیک پیشہ

بہر کرنا (حیا ۵) مجھے دم دیکے تہ سو بار نکال

زنجیر بر آورد و بہار گوید کہ بجمع معانی متعدی بر آورد

اور بلا و دم آخر میں نہیں ہوں کہ پھر آج بھی سکو

مؤلف عرض کند کہ مصدر آوردن بجایش

(۳) بر آوردن - بقول موارد و بحر رو اکرون

گذشت و صراحت ماخذش در اینجا نکرده ایم۔

و بقول صاحب اندر و اکرون کام و حاجت

بنار علیہ و اینجا تلافی مافات می کنیم کہ آورد ہم مصدر

(شیخ شیراز ۵) بر آوردن کام امید و آید

است تقيض (برو) و متعدی (آمد) پس فایان

بہ از قید بندی شکستن ہزار و (ظہوری ۵)

علامت مصدر آوردن در آخرش زیادہ کردہ مصدر

از ترکش نازت چہ نگہ تیر بر آورد و پیکانش

ساختند و از و و ال مہلہ کہ در اینجا جمع شدگی

مراد دل نخچیر بر آورد و مؤلف عرض کند

حذف کلاہ (آوردن) کردن پس باصول ما

کہ مصدر (بر آوردن) کار و کام و حاجت

مصدر اصلی است کہ وضع شد با اسم جاد فاری

متعلق بہ ہمین است کہ در مقامات می آید و

زبان - و کلمہ بر و اینجا بمعنی اوست و معنی لفظی

و تا آنکہ این را مضان نہ کنیم بسوی کار یا

این مصدر مرکب بالا آوردن و کنایہ از چیزی

کام یا حاجت یا امثال آن این معنی حاصل می

شود

<p>دارو (بند کرنا - وروانے کا -</p>	<p>دارو معنی مجاز معنی اول است و پس (دارو) (۱)</p>
<p>(۳) برآوردن - بقول آصفیہ - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا -</p>	<p>برآوردن - بقول آصفیہ - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا -</p>
<p>(۴) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>مولف عرض کرتا ہے کہ ارنو کے لئے تو برآوردن</p>
<p>(۵) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>مستعمل ہے اور امید برآوردن - اور پوری کرنا بھی</p>
<p>(۶) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>کہہ سکتے اور کام کے لئے نکالنا جیسے کسی کام</p>
<p>(۷) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>نکالنا - اور (کار براری) کرنا بھی مستعمل ہے اور</p>
<p>(۸) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>دعا جت روا کرنا بھی کہا جاتا ہے -</p>
<p>(۹) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>(۱۰) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>
<p>(۱۱) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>بند نمودن در ورخند و امثال آن بچیزی یا از چیز</p>
<p>(۱۲) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>و مسدود نمودن بہار این معنی را بذیل مصدر</p>
<p>(۱۳) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>(برآوردن بچیزی) آورده (حائب ۵) ہی</p>
<p>(۱۴) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>بوی می خود را بخوران خویش و گو بر آرد و محاسب</p>
<p>(۱۵) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>با گل در بیخانه را و مولف عرض کند کہ اینہم</p>
<p>(۱۶) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>مستعلق معنی اول است و معنی مسدود کردن و</p>
<p>(۱۷) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>ترکیب این بلفظی پیدا نمی شود چنانکہ (برآوردن)</p>
<p>(۱۸) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>در) بمعنی بند کردن آن کہ در را برای مسدود</p>
<p>(۱۹) برآوردن - بقول ہارون - بقول ہارون معنی گردانہ</p>	<p>کردن از جای خود می کشند و بیرون می کنند -</p>

<p>(۶) برآوردن - بقول موار و بمعنی نهادن کردن و نشو و نما دادن و بقول صاحب بحر پرورد نہال (شانی تخلص) هزار نخل بخون جگر آردم اسید نیست که یک نوبتم تر بخشد (ظهوری) بزرگیهای عشقم تربیت کرد و بهم از خرومی مرگین برآورد و مولف عرض کند که متعلق به معنی اول است مقصودش از پیدا کردن نہال و بیرون آوردنش از زمین باشد بترکیش با آب یا خون معنی پرورش کردن پیدامی شود (اردو)</p>	<p>(۶) برآوردن - بقول موار و بمعنی نهادن (ظهوری) در پله محنت کشتی عشق ظهوری جان سختی فریاد و بیاسنگ برآورد و دیگر کسی از محققین مصادره ذکر این معنی نکرد مولف عرض کند که مصدر مرکب (برآوردن بیاسنگ) بیش می آید و برآوردن در اینجا قرار دادن است معنی نهادن هم توان گرفت (اردو) رکھا قرار دینا -</p>
<p>پرورش کرنا - پالنا - (۹) برآوردن - بقول موار و بمعنی بلند کردن (حزین) نصرت یزک بود علم کا دیانیم از نخل آه را بیت علیا برآوردم (ظهوری) در وادی خود هر که تمام است مریدیم و نام عجیبی شیخ بتزویر برآورد و صاحب اند هم ذکر این کرده مولف عرض کند که متعلق بمعنی اول است برسبیل مجاز - دیگر هیچ - (اردو) بلند کرنا - بقول آصفیه - او سچا کرنا - او سچا اٹھانا -</p>	<p>(۷) برآوردن - بقول موار و بحر و وارسته معنی ظاهر کردن (قدسی) نقشست هوا کبسی نقش مرادم و با هر که در صلح زوم جنگ برآورد و مولف عرض کند که مصدر مرکب (برآوردن جنگ) متعلق از همین معنی است و جادار که بمعنی قائم کردن هم گیریم که می آید و قریب بمعنی ظاهر کردن باشد (اردو) ظاہر کرنا قائم کرنا - (۸) برآوردن - بقول موار و نواد بمعنی پرورش</p>

<p>(۱۲) برآوردن - بقول موار د کشیدن (ظہور کی)</p> <p>(۱۵) ترسم کند خراب تنہای راعتش پڑ برگردول</p> <p>ز داغ حصاری برآوردم پڑ و فرماید کہ چون حصار</p> <p>برآوردن و دیوار برآوردن بہار گوید کہ بمعنی</p> <p>دیوار کشیدن باشد۔ صاحب انند ہمزبان ش مولف</p> <p>عرض کند کہ بمعنی قائم کردن است کہ بمعنی نسبت</p> <p>می آید و مراد از تعمیر کردن و انیم مجاز معنی اول است</p> <p>(اردو) کھینچنا۔ جیسے، دیوار کھینچنا۔ قائم کرنا۔ تعمیر</p> <p>(۱۳) برآوردن - بقول موار و معنی کردن۔</p> <p>(رحمن ۵) احرام کوی دوست بپا کاں میرا</p> <p>غسلے بخون دل شفق آسا برآوردم پڑ (شیخ شیراز ۵)</p> <p>تظلم برآورد و فریاد خواند پڑ کہ رحمت بر افتاد</p> <p>و شفقت نامد پڑ بہار در نوادر فرماید کہ غسل برآوردن</p> <p>کنایہ از شست و شوا دن تمام بدن ابا شد مولف</p> <p>عرض کند کہ این معنی بر معنی چہارم این گذشت</p> <p>منور ت نہاشت کہ این معنی را جدا قائم کنند</p> <p>(اردو) دیکھو برآوردن کے چوتھے معنی۔</p>	<p>(۱۱) برآوردن - بقول موار و انند و بہار</p> <p>معنی عمارت کردن (نظامی ۵) فرشتہ کیم</p> <p>دیو ہر خانہ را پڑ برآرم از گنج ویرانہ را پڑ مولف</p> <p>عرض کند کہ بمعنی آباد کردن است و معنی عمارت</p> <p>کردن از سند نظامی اصنامی برآید البتہ از سند</p> <p>ظہوری انیمینی پیدا می شود کہ بر معنی دوازدهم</p> <p>می آید (اردو) تعمیر کرنا۔ ہمارے معنوں کے</p> <p>لحاظ سے آباد کرنا۔</p>
--	--

(۱۴) بر آوردن - بقول موار و بمعنی ساختن
 (ظہوری ۵) در کین چرخ نالہ خدنگے کشیدہ
 از قامت خمیدہ کمانی بر آوردم و دیگر کسی از محققین
 مصادر ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ
 من وجہ تعلق دارد با معنی چہارم کہ گذشت
 و عیبی نیست کہ این را جدا قائم کنیم کہ از سخن
 کمان - درست کردن کمان مراد است (اردو)
 (۱۵) بر آوردن - بقول موار و بمعنی ہانیدن
 (حزین ۵) سستی روا بہتکف نمانقاہ نیست
 از رہن بادہ دلق و مصلّا بر آوردم و مولف
 عرض کند کہ این معنی مجاز معنی اول است کہ
 رہانیدن ہم بیرون کردن چیزی از چیزی است
 و مصدر (بر آوردن دلق و مصلّا) بجای خود
 می آید و مصدر عام (بر آوردن چیزی از چیزی)
 ہم متعلق بہ ہمین معنی است (اردو) چھڑانا -
 بقول آصفیہ - رہائی کرانا - جدا کرانا -
 (۱۶) بر آوردن - بقول موار و بمعنی بازداشتن
 (ظہوری ۵) یاد است کہ مہر تو شکر سخت بگام
 و رک و کوکیم و ایہ چو از شیر بر آورد و دیگر کسی از محققین
 مصادر ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ
 من وجہ تعلق است با معنی سوم و پانزدہم
 ولیکن عیبی ندارد کہ این معنی را جدا گانہ جا دہیم
 کہ مصدر (بر آوردن طفل از شیر) کہ می آید
 متعلق از ہمین معنی است و انہم مجاز معنی اول
 است (اردو) چھڑانا - دیکھو بازداشتن -
 (۱۷) بر آوردن - بقول موار و بمعنی بالا بردن
 (حزین ۵) جان را از چارہ سنج طبائع کہم رہاؤ
 جبریل را بعرض ستمی بر آوردم و دیگر کسی از محققین
 مصادر ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ ہاں
 معنی نہم است کہ گذشت و ضرورت نہ داشت
 این را قائم کنیم نمی دانیم کہ صاحب موار چرا
 این را جدا گانہ قائم کرد (اردو) دیکھو برآوردن
 کے نویں معنی -

(۱۸) بر آوردن - بقول موار و بمعنی بہر بردن

<p>۵ آصفی اور روزگار غم زد و دیدن سرشت است از سجدہ سر بفر فریدوں بر آورد و مولف عرض کند کہ من وجہ با معنی ہم تعلق وار و عیبی نیست کہ جدا گانہ قائم کنیم (ارو) اٹھانا۔ بقول آصفیہ - اونچا کرنا - بلند کرنا - کھڑا کرنا -</p>	<p>۵ آصفی اور روزگار غم زد و دیدن سرشت است از سجدہ سر بفر فریدوں بر آورد و مولف عرض کند کہ من وجہ با معنی ہم تعلق وار و عیبی نیست کہ جدا گانہ قائم کنیم (ارو) اٹھانا۔ بقول آصفیہ - اونچا کرنا - بلند کرنا - کھڑا کرنا -</p>
<p>۶ (۲۱) بر آوردن - بقول موارد و بحر معنی پرکندن چوں از بن و نیج بر آوردن و از جا بر آوردن مولف عرض کند کہ متعلق معنی اول است (ارو) اکھاڑنا - بقول آصفیہ - جمانا کے خلاف - اپاڑنا - جڑے کھودنا -</p>	<p>۶ (۲۱) بر آوردن - بقول موارد و بحر معنی پرکندن چوں از بن و نیج بر آوردن و از جا بر آوردن مولف عرض کند کہ متعلق معنی اول است (ارو) اکھاڑنا - بقول آصفیہ - جمانا کے خلاف - اپاڑنا - جڑے کھودنا -</p>
<p>۷ (۲۲) بر آوردن - بقول موارد معنی انداختن (ظہوری ۵) خورشید و مہ شود بنظر ہر چہ آید ہم گاہی کہ سر بجنب تخیل بر آورم و مولف عرض کند کہ در اینجا کلمہ بر بمعنی درست و بر آوردن معنی در آوردن و مصدر مرکب (بر آوردن سرجیب) بجای خودش می آید و این را من وجہ تعلق است با معنی نوزدیم و دوازدهم و ششم و قرتی کہ در مصدر مرکب</p>	<p>۷ (۲۲) بر آوردن - بقول موارد معنی انداختن (ظہوری ۵) خورشید و مہ شود بنظر ہر چہ آید ہم گاہی کہ سر بجنب تخیل بر آورم و مولف عرض کند کہ در اینجا کلمہ بر بمعنی درست و بر آوردن معنی در آوردن و مصدر مرکب (بر آوردن سرجیب) بجای خودش می آید و این را من وجہ تعلق است با معنی نوزدیم و دوازدهم و ششم و قرتی کہ در مصدر مرکب</p>
<p>۸ (۲۳) بر آوردن - بقول موارد معنی برداشتن (سیدی در گلستان - نثر) سر بر آورد و گفت (ظہوری ۵) ہر کس کہ سجدہ پیش بر آید ہم</p>	<p>۸ (۲۳) بر آوردن - بقول موارد معنی برداشتن (سیدی در گلستان - نثر) سر بر آورد و گفت (ظہوری ۵) ہر کس کہ سجدہ پیش بر آید ہم</p>

از صلاحت پیدا می شود ذکرش در ملحقات می شود	(ظہوری ۵) برجوی ویدہ بند ظہوری زلال
(اردو) ڈالنا۔ جیسے۔ گریبان میں منہ ڈالنا۔	اشکاب پڑا از چار باغ بخت مگر گل برآ ورم پڑا
(۲۳) برآوردن۔ بقول موار و بمعنی گردانیدن	رسدی در گلستان غم زمیں شور سنبل بر نیار پڑا
(ظہوری ۵) تا گیرم از شکیب جهان گرد خود	مؤلفت عرض کند کہ از سند ظہوری معنی پیدا
سراغ پڑا ہر لحظہ دل بگردیاری برآ ورم پڑا	کردن می آید کہ بر معنی خیم گذشت و برای معنی
عرض کند کہ مقصود موار و در اینجا (دور دادن)	رویا نیدن سند سعدی بکار می خورد۔ (اردو)
است و گردانیدن طرز بیانش این را با معنی	آگاہا۔ بقول امیر آگاہا کا مستعدی (غالب ۵)
چهارم شد کند ولیکن نہ چنانست (اردو)	جو ہر تیغ سر حشمت و گیر معلوم پڑا ہوں میں وہ سبز و کہ
پہرانا۔ بقول آصفیہ گشت کرانا۔ گھمانا۔	زہراب آگاہا ہے مجھے پڑا۔
پکڑ دینا۔ گردش دینا۔	(۲۶) برآوردن۔ بقول موار و بمعنی نہادن
(۲۴) برآوردن۔ بقول موار و بمعنی ایجاد	و قائم کردن (ظہوری ۵) از موجی جہاں را
کردن چون مضمون برآوردن و صنعت	بیا فم پلاس پڑا ز خشتہ بکیواں بر ارم اساس پڑا
برآوردن مؤلفت عرض کند کہ حیف است	مؤلفت عرض کند کہ ہین معنی نہادن بمعنی
کہ سند استعمال پیش نہ شد و این متعلق است	ششم گذشت و در اینجا بمعنی قائم کردن است
بمعنی اول بر سبیل مجاز۔ (اردو) ایجاد کرنا	و مصدر مرکب (برآوردن اساس) بجایش
و بکھوایہ ایجاد کردن۔	می آید کہ متعلق بہ ہین است (اردو) قائم کرنا
(۲۵) برآوردن۔ بقول موار و بمعنی رویانیدن	(۲۷) برآوردن۔ بقول موار و بکھر ظاہر

و آشتا کر دن و محاسب (۵) خط بر آ و در ہا
 چہرہ او سادہ ناست و در صفا جوہر آئینہ نہاں
 می باشد و مؤلف عرض کند کہ ہمین معنی بحر
 پیچم گذشت و ضرورت نہاشت کہ این را جدا
 قائم کنیم نمی دانیم کہ صاحب موار و بحیہ خیال قائم
 کرد (اردو) و بکھو بر آ و در دن کے پانچویں نمبر
 (۲۸) بر آ و در دن - بقول موار و بحیہ تازہ و
 شائستہ پیدا و حاصل کردن (طالب آملی ۵)
 دیدم گل روی نگہم رنگ بر آ و در دل بر مژہ
 ام نالہ آہنگ بر آ و در (صائب ۵) از طو
 من روی سخن رنگ بر آ و در و آئینہ راحہ
 سن از رنگ بر آ و در و مؤلف عرض کند
 کہ ہماں معنی خیم است کہ گذشت تکرار واقع شد
 و گیر بیچ (اردو) و بکھو بر آ و در دن کے پانچویں نمبر
 (۲۹) بر آ و در دن - بقول بحر معنی تقلید نمودن
 و بقول نوادر حرف و حکایت کسی را تقلید کردن
 صاحب برہان بذیل (بر آ و در) بر تقلید کردن
 نافع حیثیت است کہ سند استعمال پیش نہ شد -
 مشتاق سندی باشیم (اردو) تقلید کرنا -
 (۳۰) بر آ و در دن - بقول بحر معنی از ہم جدا کردن
 و سند پیش کردہ اش از کلام ظہوری بر معنی خیم
 گذشت کہ معنی دور کردن است اگرچہ دور کردن
 ہم جدا کردن باشد تا ہم در معنی شعر مناسب
 تر است از جدا کردن (اردو) جدا کرنا - دور کرنا
 (۳۱) بر آ و در دن - بقول بحر - بمعنی عادت کردن
 پیچیزی مؤلف عرض کند کہ مشتاق سند استعمال
 می باشیم (اردو) کسی چیز کی عادت کرنا -
 (۳۲) بر آ و در دن - بقول بحر معنی در پر گرفتن
 و گیر کسی ذکر این نکرد مشتاق سندی باشیم و اگر
 سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ مخفف
 (بر آ و در دن) است (اردو) آغوش میں
 لینا ر آتش (۵) جاگتا ہے اپنی آنکھوں سے
 خیال روے یار پو کس طرح آغوش میں لیتا ہوا لہذا کوٹ
 (۳۳) بر آ و در دن - بقول انند و بہار انتزع کردن

<p>با معنی پنجم تعلق دارد که پیدا کردن است و معنی چهارم ساختن و رواں کردن - مرادی است (ارو) جاری کرنا - صاحب آصفیه نے - بهانا پر فرمایا لندھانا - جاری کرنا - رواں کرنا -</p>	<p>دیگر کسی از متقین مصادر ذکر این نکرد مولف عرض کند که سلب کردن متعلق است ببنی اوش که گذشت که سلب کردن چیزی هم بر کشیدن آن است حیث است که سند استعمال پیش شد</p>
<p>(۳۶) بر آوردن بمعنی انداختن تیر و امثال آن و سندش از کلام ظهیری برینی دوم بر آوردن گذشت مولف عرض کند که سند ظهیری که</p>	<p>مخفی مباد که من وجه با معنی سی ام هم تعلق دارد (ارو) سلب کرنا - مثلاً - بقول آصفیه - زائل کرنا - منسوخ کرنا -</p>
<p>در اینجا گذشت برای این معنی مناسب تر است (ارو) چلانا جیسے تیر چلانا - بر آوردن آهنگ مصدر اصطلاحی -</p>	<p>(۳۷) بر آوردن - به تحقیق با معنی منتر شدن ثمر آوردن (حافظه) نهال عیشم از ولسش بر آوردن زنجبت خویش بر خور دارم امشب</p>
<p>معنی بیرون آوردن آهنگ است و تخصیص با آهنگ ندارد بلکه برای صدا و نوا و نغمه و ترانه امثال آن هم سند این از ظهیری بر معنی اولش گذشت</p>	<p>مولف عرض کند که کلمه بر در اینجا بمعنی خود که گذشت و مرکب شده است با مصدر آوردن (ارو) بارور ہونا - دیکھو بارور شدن -</p>
<p>و آهنگ بر آوردن (هم بجایش مذکور شد (ارو) دیکھو آهنگ بر آوردن - بر آوردن از جا احتمال - ذکر این بر معنی</p>	<p>(۳۵) بر آوردن - به تحقیق با معنی رواں کردن و جاری ساختن (ظهیری ۵) چه میل شوق بر آورده موج طوفان و نئی توانش بخاشاک</p>
<p>بست و یکم بر آوردن گذشت و این متعلق است (۲۵۹۶)</p>	<p>صبر پیش گرفت از مولف عرض کند که من (۲۵۹۵)</p>

<p>پرسی و چیزی و (از جا بر آوردن) که بجای خودش سے کسی چیز کا نکالنا۔</p>	<p>گذشت متعلق باشد بہ (بر آوردن کسی از جا) کسی چیز کا نکالنا۔</p>
<p>بر آوردن از شیر مصدر اصطلاحی - یعنی بازداشتن از شیر سداں از کلام ظہوری بر معنی شانزدهم</p>	<p>و این متعلق است بہ چیزی یعنی (از جا بر آوردن چیزی) یعنی بیرون کردن و برگردن آن چیز</p>
<p>بر آوردن گذشت و این مرادف از شیر بازداشتن است کہ بجایش مذکور شد (ارو) دودہ چھڑنا دودہ بڑھانا۔ دیکھو از شیر بازداشتن۔</p>	<p>از جای اوست (ارو) کسی چیز کو اسکی جگہ سے نکالنا۔ اکھیرنا۔</p>
<p>بر آوردن اساس استعمال - یعنی قائم کردن و نهادن اساس باشد سداں از ظہوری بر معنی</p>	<p>بر آوردن از زنگ استعمال - متعلق یعنی پانزدہم بر آوردن است کہ گذشت یعنی رانیدن</p>
<p>بست و ششم مذکور شد (ارو) بنیاد ڈالنا بقول آصفیہ منور کھنا۔</p>	<p>چیزی از زنگ و سداں از کلام صائب بر معنی بست و ششم گذشت کہ از اس بر آوردن آئینہ</p>
<p>بر آوردن اورنگ مصدر اصطلاحی - یعنی اورنگ و تخت ساختن باشد (ظہوری) شاہ</p>	<p>از زنگ پیدا است و آئینہ از زنگ بر آوردن هم بجایش گذشت (ارو) زنگ سے</p>
<p>اورنگ و تخت ساختن باشد (ظہوری) شاہ ہم خواہند گداں چو ظہوری پڑ از خاک رہ شاہ خود</p>	<p>صاف و پاک کرنا۔</p>
<p>اورنگ بر آوردن فایں متعلق است یعنی چہارم (بر آوردن) (ارو) تخت بنا نا۔</p>	<p>بر آوردن از سینہ استعمال - یعنی بیرون کردن و بر کشیدن چیزی از سینہ چنانکہ بر آوردن</p>
<p>بر آوردن بیاسنگ مصدر اصطلاحی - یعنی نہادن بیاسنگ باشد سداں از کلام ظہوری</p>	<p>خار یا تیر از سینہ یا جگر یا دل و امثال آن - متعلق معنی اول بر آوردن (ارو) سینہ یا دل یا جگر</p>

(۲۵۶۰)

(۲۵۶۱)

(۲۵۶۲)

(۲۵۶۳)

(۲۵۶۴)

(۲۵۶۵)

<p>بر معنی ششم بر آوردن مذکور شد (ارو) پانگ میں رکھنا۔</p>	<p>وسندش ہم ہمد را بنجا گذشت (ارو) سولی پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا۔</p>
<p>بر آوردن کجیب مصدر اصطلاحی۔ بمعنی</p>	<p>بر آوردن کجی مصدر اصطلاحی۔ بمعنی</p>
<p>انداختن کجیب باشد و این متعلق است بمعنی بست بر آوردن و سند این از کلام ظہوری ہمد را بنجا گذر شد۔ و جادارو کہ این را متعلق بہ تعمیم (بر آوردن) بچیزی (کنیم کہ می آید (ارو) جیب میں ڈالنا۔</p>	<p>گردانیدن در اطراف چیزی است سند این از کلام ظہوری بمعنی بست و سوم بر آوردن گذشت (ارو) کسی چیز کے اطراف پھرنا۔ گشت کرنا۔ چکر دینا۔ گھمانا۔</p>
<p>بر آوردن بچیزی مصدر اصطلاحی۔ بہا</p>	<p>بر آوردن ترانہ مصدر اصطلاحی۔ بمعنی</p>
<p>بذیل بر آوردن گوید کہ (بر آوردن بچیزی) بمعنی بند نمودن باشد چون (بر آوردن در ورخنہ) و امثال آن و سندش ہماں شعر صائب را آورد کہ بر سنی سوم بر آوردن گذشت مولف عرض کہ تعمیم این متقاضی آنست کہ (بر آوردن کجیب)</p>	<p>ترانہ بر کشیدن و این متعلق است بمعنی اول بر آورد وسندش ہم ہمد را بنجا گذشت مولف عرض کہ ہماں (بر آوردن آہنگ) کہ اشارہ این ہم ہمد را بنجا کردہ ایم (ارو) دیکھو بر آوردن آہنگ اور ترانہ کھینچنا بھی کہہ سکتے ہیں۔</p>
<p>راہم متعلق باین کنیم کہ گذشت (ارو) کسی چیز سے بند کرنا۔ کسی چیز میں داخل کرنا۔ رکھنا۔</p>	<p>بر آوردن تظلم مصدر اصطلاحی۔ بمعنی</p>
<p>بر آوردن بدار مصدر اصطلاحی (بدا کشیدن کسی را و این متعلق باشد بمعنی نوزد ہم بر آوردن</p>	<p>فریاد کردن باشد و این متعلق است بمعنی سیزدہم بر آوردن و سندش از شیخ شیراز ہمد را بنجا گذشت (ارو) فریاد کرنا۔ وادیا کرنا۔ واد چاہنا۔</p>

<p>(۲۵۵۳) مٹی پتھر وغیرہ سے پاٹ دینا۔ بند کرنا۔</p>	<p>(۲۵۵۳) برآوردن تیر مصدر اصطلاحی۔ بحث این</p>
<p>(۲۵۵۳) برآوردن چلہ مصدر اصطلاحی۔ بمعنی چلہ بسر بردن و این متعلق است بمعنی ہشت۔ ہمہ گرداؤن</p>	<p>(۲۵۵۳) بر معنی سی و ششم برآوردن مذکور شد و سندش برنی دوم گذشت (اروو) تیر چلانا۔</p>
<p>(۲۵۵۳) کہ گذشت دباقر کاشی (۵) چلہ در خم برآورد چلہ اند سبوا ہنجومی صافی شو انکہ در دل مینا نشین بر (اروو) چلہ بسر کرنا۔ چلہ گزارنا۔</p>	<p>(۲۵۵۳) برآوردن تیغ استعمال بمعنی بر کشیدن بیرون آوردن تیغ باشد متعلق بمعنی اول برآوردن (حزین) تختش جل عربہ بنیاد کرده است برچوں آفتاب تیغ بیجا برآوردن (اروو) تلوار کھینچنا۔ تلوار نکالنا۔</p>
<p>(۲۵۵۳) برآوردن چیزی از چیزی مصدر اصطلاحی بمعنی رہانیدن چیزی از چیزی است سداں از (حزین) بر معنی پانزدہم برآوردن گذشت (اروو) کسی چیز کو کسی چیز سے چھڑوانا۔ رہائی کرنا۔ جدا کرنا۔</p>	<p>(۲۵۵۳) برآوردن جنگ (مصدر اصطلاحی) بمعنی برپا کردن و قائم کردن جنگ باشد و سداں از کلام قدسی بر معنی ہفتم برآوردن گذشت و این متعلق است بمعنی پنجم و ہفتم و ہشت و ششم (اروو) لڑائی قائم کرنا۔ جنگ برپا کرنا۔</p>
<p>(۲۵۵۳) برآوردن جہا مصدر اصطلاحی۔ بمعنی حصار کشیدن باشد و این متعلق است بمعنی دوازدهم برآوردن و سندش از کلام ظہوری ہمدرا سخا مذکور شد (اروو) حصار کھینچنا۔</p>	<p>(۲۵۵۳) برآوردن چاہ بگل سنگ مصدر اصطلاحی بمعنی بند کردن چاہ بگل و سنگ و امثال آن دبا با نغانی (۵) عشق آمد و در چاہ فراموشیم انداخت</p>
<p>(۲۵۵۳) برآوردن خط مصدر اصطلاحی۔ بمعنی ناہر و آشکارا کردن خط باشد متعلق است بمعنی ہفتم</p>	<p>(۲۵۵۳) و انگاہ بسر آں بگل و سنگ برآوردن و این متعلق است بمعنی سوم برآوردن (اروو) باولی کو</p>

<p>بر آوردن که گذشت و سندی همدرا نجا نکوش (اروو) خط بر آوردن در مصدر اصطلاحی - یعنی بند مصدر اصطلاحی - یعنی نواختن</p>	<p>بر آوردن که گذشت و سندی همدرا نجا نکوش (اروو) خط بر آوردن در مصدر اصطلاحی - یعنی بند مصدر اصطلاحی - یعنی نواختن</p>
<p>نمودن و مسدود ساختن در و این متعلق است رای یعنی رای را فاعل گیریم متعلق به معنی دهم و سندی همدرا نجا نکوش (اروو) رای کا خور اول دیوانه ز تدبیر بر آ و در و گزید خراب</p>	<p>نمودن و مسدود ساختن در و این متعلق است رای یعنی رای را فاعل گیریم متعلق به معنی دهم و سندی همدرا نجا نکوش (اروو) رای کا خور اول دیوانه ز تدبیر بر آ و در و گزید خراب</p>
<p>در تدبیر بر آ و در و (وله) بر آ و در و بیگانه و در آشنائی نبشت جفا (اروو) در و از چین دینا - بند کرنا -</p>	<p>در تدبیر بر آ و در و (وله) بر آ و در و بیگانه و در آشنائی نبشت جفا (اروو) در و از چین دینا - بند کرنا -</p>
<p>بر آوردن دست دعا مصدر اصطلاحی - معنی برداشتن دست دعا باشد و این متعلق آن هم میتوان استعمال کرد (اروو) جھنڈا لپکا کرنا است معنی بستم بر آ و درن که گذشت (خواجہ شیراز)</p>	<p>بر آوردن دست دعا مصدر اصطلاحی - معنی برداشتن دست دعا باشد و این متعلق آن هم میتوان استعمال کرد (اروو) جھنڈا لپکا کرنا است معنی بستم بر آ و درن که گذشت (خواجہ شیراز)</p>
<p>محراب ابرداں بنما تا سحر گوی پز دست دعا بر آرم و در گردن آرم (اروو) دعا کے لپی ہاتھ اٹھانا -</p>	<p>محراب ابرداں بنما تا سحر گوی پز دست دعا بر آرم و در گردن آرم (اروو) دعا کے لپی ہاتھ اٹھانا -</p>
<p>بر آوردن دلق و مصلّا مصدر اصطلاحی یعنی را نیدن دلق و مصلّا باشد و این متعلق است معنی پانزدہم بر آ و درن که گذشت و سندی</p>	<p>بر آوردن دلق و مصلّا مصدر اصطلاحی یعنی را نیدن دلق و مصلّا باشد و این متعلق است معنی پانزدہم بر آ و درن که گذشت و سندی</p>

<p>کردن رنگ باشد و این متعلق است بمعنی پنجم و نیست و ہشتم بر آوردن و سندش ہما بخاگذشت (ارو) رنگ لانا۔ بقول آصفیہ رنگ قبول کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا۔ برا آوردن نخریب تخیل استعمال بمعنی ختن (۲۵۹۶)</p>	<p>بر آوردن رہ استعمال بمعنی بند نمودن و سد و کردن رہ باشد و این متعلق است بمعنی سوم بر آوردن کہ مذکور گشت از قبیل (بر آوردن) در ورخندہ کہ بجایش مذکور شد (شیخ نظامی ۵) نمائی بمن مردی اہل روم پڑ رہ کورہ آتش بر آری ز موم پڑ (ارو) راستہ بند کرنا۔ برا آوردن سبزہ مصدر اصطلاحی بمعنی تویا سبزہ متعلق بہ معنی بست و پنجم (بر آوردن) و سند این از ظہوری و سعدی ہمدرا بخاگذشت و تخصیص با سبزہ نیست بلکہ برائے کل نباتات و ما متعلق بہا ہم استعمال توں کرد چنانکہ بر آوردن نخل یا گل یا غنچہ وغیر ذلک (ارو) سبزہ اگانا۔ برا آوردن سر مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن (۲۵۹۷)</p>
<p>سر بحیب تخیل باشد و کنایہ از سرفرو بردن بہ غور تعمق و مراقبہ کردن متعلق بمعنی بست و دوم بر آوردن کہ گذشت و سندش از کلام ظہوری ہمدرا بخاگذر و اشارہ این بر آوردن بحیب ہم مذکور شد کہ خصوصیت سرفرو بردن و جاوارد کہ بوضع سر دست و اشال آن را جاوہیم و ازاں منی حقیقی پیدا کنیم چنانکہ بر (بر آوردن بحیب) مذکور شد (ارو) گریبان میں منہ ڈالنا۔ بقول آصفیہ۔ سر جھکا کر تائل کرنا۔ مراقبہ میں جانا۔ گردن جھکا کر غور کرنا بحر (۵) جب اپنے گریبان میں منہ ڈال کے دیکھا تو دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا۔ برا آوردن سیل استعمال بمعنی رواں کردن (۲۵۹۸)</p>	<p>بر آوردن رہ استعمال بمعنی بند نمودن و سد و کردن رہ باشد و این متعلق است بمعنی سوم بر آوردن کہ مذکور گشت از قبیل (بر آوردن) در ورخندہ کہ بجایش مذکور شد (شیخ نظامی ۵) نمائی بمن مردی اہل روم پڑ رہ کورہ آتش بر آری ز موم پڑ (ارو) راستہ بند کرنا۔ برا آوردن سبزہ مصدر اصطلاحی بمعنی تویا سبزہ متعلق بہ معنی بست و پنجم (بر آوردن) و سند این از ظہوری و سعدی ہمدرا بخاگذشت و تخصیص با سبزہ نیست بلکہ برائے کل نباتات و ما متعلق بہا ہم استعمال توں کرد چنانکہ بر آوردن نخل یا گل یا غنچہ وغیر ذلک (ارو) سبزہ اگانا۔ برا آوردن سر مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن (۲۵۹۷)</p>

<p>خوانند. صاحب بر بان فرماید که قلعه و حصار را گویند و بقول صاحب نامری یعنی بنای بلند و حصار و عمارت عالی و بقول صاحب مویده حصار بر آورده (حکیم فردوسی ۵) درگاه شاه آفرید و رسید بر آورده دید سرنا پدید بابر اندر آورده بالای او بر زمین کوه آکوه پنهان او بر صاحبان جامع و بحر شمس دانند و سراج هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که معنی حقیقی اسم مفعول مصدر بر آوردن است و بر سبیل مجاز حصاری بلند که تعمیرش کرده باشد متعلق بمعنی یازدهم (بر آوردن) آنرا نگه این معنی کوشک و قصر گرفته اند نظر بر تمیم معنی کرده اند ولیکن معاصرین عجم این را مخصوص داشته اند با حصار قلعه که بنای بلندی باشد (ارو) قلعه کا حصار - مذکر - بلند عمارت - مؤنث -</p>	<p>و این متعلق است بمعنی هشتم بر آوردن و نوشتن هم همدرا بنجا گذشت (ارو) دشت کور پوش بر آوردن ننگ مصدر اصطلاحی - معنی ننگ و عار دفع کردن و خارج کردن آن باشد و این متعلق باشد بمعنی اول بر آوردن که گذشت و سندش از کلام ظهیری بر معنی پنجم بر آوردن مذکور شد (ارو) شرم کود و رکنا -</p>
<p>هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که معنی حقیقی اسم مفعول مصدر بر آوردن است و بر سبیل مجاز حصاری بلند که تعمیرش کرده باشد متعلق بمعنی یازدهم (بر آوردن) آنرا نگه این معنی کوشک و قصر گرفته اند نظر بر تمیم معنی کرده اند ولیکن معاصرین عجم این را مخصوص داشته اند با حصار قلعه که بنای بلندی باشد (ارو)</p>	<p>بر آوردن ویرانه مصدر اصطلاحی - معنی آباد کردن ویرانه باشد متعلق بمعنی یازدهم بر آوردن که گذشت و سندش همدرا بنجا مذکور شد (ارو) ویرانه کو آباد کرنا -</p>
<p>معنی کوشک و قصر گرفته اند نظر بر تمیم معنی کرده اند ولیکن معاصرین عجم این را مخصوص داشته اند با حصار قلعه که بنای بلندی باشد (ارو) قلعه کا حصار - مذکر - بلند عمارت - مؤنث - بر آورده بقول سروری (۱) بمعنی کوشک و بالا کرده باشد (سراج الدین راجی ۵) شرم</p>	<p>بر آورو وصال بمعنی تخمین وصال باشد (ظهیری ۵) صد جهاں جاں از کجایم ظهیری هر زمان از چه در فکر بر آورو وصال افتاده ام از (ارو) اندازه وصال که سکن بر آورده بقول سروری (۱) بمعنی کوشک و بالا کرده باشد (سراج الدین راجی ۵) شرم</p>

<p>از کسی برآوردہ و تیغ چون بسزہ اش درو کردہ و دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کہ این متعلق است بہ برآوردن سراج بہ معنی نهم (برآوردن) کہ گذشتہ فی دانیم کہ محققین بالاچرا (ارو) بند کیا ہوا۔</p>	<p>این را معنی خاص قرار دادہ اند (ارو) بان کیا ہوا اٹھایا ہوا۔</p>
<p>(۵) برآوردہ۔ بقول سروری بمعنی گرفتہ صاحب برہان فرماید کہ بمعنی دربر گرفتہ باشد سراج جات و سراج ہمزبان برہان مؤلف عرض کنند کہ ما ہمیں معنی را بر معنی ہی دوم (برآوردن) نوشتہ ایم و حقیقت ما خدایں ہم ہمدرا بخاند کو و در اینجا ہمین قدر کافی است کہ این اسم مفعول آں است طرز بیان محقق اہل زبان حقیقت طلبان را بملطمی اندازد کہ بصورت اسم جام ذکر این کردہ (ارو) بغل میں لیا ہوا۔ گوہیں لیا ہوا</p>	<p>(۴) برآوردہ۔ بقول سروری بیرون آوردہ باشد (سراج الدین راجی ۵) خانہ دید در بر آورد و عافیت رخت از آن برآوردہ و مؤلف عرض کنند کہ بمعنی حقیقی اسم مفعول (برآوردن) است محقق اہل زبان این را بصورت اسم جامہ بیان کرد و متعلق است بمعنی اول برآوردن (ارو) باہر لایا ہوا۔</p>
<p>(۶) برآوردہ۔ بقول برہان بروزن سراپزہ شخصے را گویند کہ امرا و سلاطین اور بلند مرتبہ گردانند باشد صاحب رشیدی فرماید کہ شخصے کہ آں پادشاہ و بزرگان نوازند و بلند سازند۔ صاحب ناصری</p>	<p>(۳) برآوردہ۔ بقول سروری مسدود ساختہ و از سراج الدین راجی استناد کردہ کہ بمعنی این گذشتہ و دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ محقق اہل زبان بجای آنکہ</p>

<p>و جاری ساختن سیل باشد متعلق بمعنی سی و پنجم بر آوردن</p>	<p>بقول آصفیه نهانا - حمام کرنا - اشتهان کرنا -</p>
<p>که گذشت و نندش از کلام ظهوری همدرا بنجا نگو</p>	<p>بر آوردن کام استعمال - بمعنی روا کردن</p>
<p>شد (ارو) سیل جاری کرنا - روا کرنا -</p>	<p>مقصد باشد متعلق به معنی دوم بر آوردن که گذشت</p>
<p>بر آوردن صنعت مصدر اصطلاحی -</p>	<p>و نندش از کلام شیخ شیراز همدرا بنجا نگو ر شد</p>
<p>معنی ایجاد کردن صنعت به متعلق بمعنی بست</p>	<p>موتلف عرض کند که تخصیص کام نباشد بلکه</p>
<p>چهارم (بر آوردن) است - حیث است که صاحب</p>	<p>استعمال مراد فاش هم ممکن چنانکه بر آوردن</p>
<p>بار و ذکر ایں بر (بر آوردن) نکرد و نندش پیش</p>	<p>حاجت و آرزو و امثال آن (ارو) کام</p>
<p>ساخت (ارو) صنعت ایجاد کرنا -</p>	<p>نکالنا - حاجت روا کرنا - آرزو بر لانا -</p>
<p>بر آوردن علم استعمال - بمعنی بلند کردن</p>	<p>بر آوردن کسی را برنگ خوشی مصدر</p>
<p>علم باشد مراد (بر آوردن رایت) که مذکور شد</p>	<p>اصطلاحی - بمعنی ساختن کسی را برنگ خوشی باشد</p>
<p>(ظهوری ۵) دلت گردا شکم کشید است نم</p>	<p>متعلق بمعنی چهاردهم بر آوردن که مذکور شد -</p>
<p>زول آه سوزاں بر آورد علم (ارو) و کچو بر آورد</p>	<p>(ظهوری ۵) یار را باید بر آوردن برنگ خوشی</p>
<p>بر آوردن غسل استعمال بمعنی غسل کردن</p>	<p>نیست چندان رشک براغیار اغیارش نکرد</p>
<p>باشد متعلق بمعنی سیزدهم بر آوردن که مذکور شد</p>	<p>منفی مباد که کلمه بر در اینجا زائد است و آوردن</p>
<p>(کمال اسماعیل ۵) نخست غسلی از چشمه حیات بر</p>	<p>معنی حقیقی است (ارو) کیسوا پوزنگ پر لانا</p>
<p>بر زیر هرن موئی نمی ازاں برساں از و سندر گیران</p>	<p>بر آوردن گفت استعمال - بمعنی برداشتن</p>
<p>کلام حزین همدرا بنجا گذشت (ارو) غسل کرنا</p>	<p>دست باشد متعلق بمعنی بیستم بر آوردن که گذشت</p>

(۲۶۰۶)	از قبیل برآوردن دست) کہ گذشت (تاثير)	
(۲۶۰۷)	ای اجابت کف برآورد لب بہ آئیں بر کشای پڑ اختصار از دعا و داستان آورده ام پڑ ظہوری	
(۲۶۰۸)	کف در دعا برآورد ظہوری کہ در اشک پڑ از بہر شاہ اثر آورده گوشوار (ارو) ویکھو	
(۲۶۰۹)	برآوردن دست۔ دوم برآوردن کہ مذکور شد و سندش از کلام	
(۲۶۱۰)	ظہوری ہمدرا سجا گذشت (ارو) مراد برلانا مقصد برلانا۔	
(۲۶۱۱)	برآوردن کمان استعمال۔ یعنی سختن کمان باشد متعلق بمعنی چہار دہم برآوردن کہ	
(۲۶۱۲)	گذشت و سندش از کلام ظہوری ہمدرا سجا مذکور شد (ارو) کمان بنانا۔	
(۲۶۱۳)	برآوردن گرو از چیرمی (منہ اصطلاحی) کنایہ از خراب و ویران کردن است (ظہوری)	
(۲۶۱۴)	برآوردن گرو از چیرمی (منہ اصطلاحی) برآوردن کہ گذشت و سندش از کلام ظہوری	
(۲۶۱۵)	کناہ از خراب و ویران کردن است (ظہوری) برآوردن کہ گذشت و سندش از کلام ظہوری	
(۲۶۱۶)	کناہ از خراب و ویران کردن است (ظہوری) برآوردن کہ گذشت و سندش از کلام ظہوری	

<p>خوانند. صاحب بر بان فرماید که قلعه و حصار را گویند و بقول صاحب ناصری معنی بنای بلند و حصار و عمارت عالی و بقول صاحب موتید</p>	<p>و این متعلق است بمعنی هشتم بر آوردن و نشت هم همدرا بنجا گذشت (ار دو) دشت کور و نشت بر آوردن ننگ مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>حصار بر آورده (حکیم فردوسی ۵) درگاه شاه آفرید و رسید بر آورده و دید سر ناپاید با بر اندر آورده بالای او بر زمین کوه تا کوه پست او بر صاحبان جامع و بحر شمس دانند و سراج</p>	<p>ننگ و عار دفع کردن و خارج کردن آن باشد و این متعلق باشد بمعنی اول بر آوردن که گذشت و نشت از کلام ظهوری بر معنی پنجم بر آوردن مذکور شد (ار دو) شرم کور و کرنا -</p>
<p>هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که بمعنی حقیقی اسم مفعول مصدر بر آوردن است و سبیل مجاز حصاری بلند که تعمیرش کرده باشند متعلق بمعنی یازدهم (بر آوردن) آنرا نگه این</p>	<p>بر آوردن ویرانه مصدر اصطلاحی - معنی آباد کردن ویرانه باشد متعلق بمعنی یازدهم بر آوردن که گذشت و نشت همدرا بنجا مذکور شد (ار دو) ویرانه کو آباد کرنا -</p>
<p>معنی کوشک و قصر گرفته اند نظر بر تمیم معنی کرده اند ولیکن معاصرین عجم این را مخصوص داشته اند با حصار قلعه که بنای بلندی باشد (ار دو) قلعه کا حصار - مذکر - بلند عمارت - مؤنث -</p>	<p>بر آورد وصال بمعنی تخمین وصال باشد (ظهوری ۵) صد جهان جا از کجایم ظهوری هر زمان از چه در فکر بر آورد وصال افتاده ام از (ار دو) اندازه وصال که سکتور</p>
<p>(۲) بر آورده - بقول سروری بمعنی بالا برده و بالا کرده باشد (سراج الدین راجی ۵) شرم</p>	<p>بر آورده بقول سروری (۱) بمعنی کوشک قصر و حصار حبشیدی گوید که بنای بلند و حصار</p>

از کسی بر آورده و تیغ چون بسزاه اش در و کرده و از این معنی را بر مصدر در آوردن بیان کند و اینجا دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد و مؤلف عرض کند که این متعلق است به در آوردن سرابه معنی نهم (در آوردن) که گذشت نمی دانیم که محققین بالا چرا (ارو) (ارو) بند کیا هوا -

این را معنی خاص قرار داده اند (ارو) (ارو) بند کیا هوا -

اُمّها یا هوا -

(۳۴) بر آورده - بقول سروری معنی بیرون آورده باشد (سراج الدین راجی ۵) خانه دید در بر آورد عرض کند که ما همی معنی سی و دوم (بر آورد) و عاقبت رخت از او بر آورده و مؤلف عرض کند که معنی حقیقی اسم مفعول (بر آوردن) است محقق اهل زبان این را بصورت اسم جامد بیان کرد و متعلق است معنی اول بر آوردن (ارو) با هر لایا هوا -

(۳۵) بر آورده - بقول سروری مسدود ساخته و از سراج الدین راجی استنا کرده که بر معنی بوم این گذشت و دیگر کسی از اهل تحقیق ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که محقق اهل زبان بجای آنکه

این معنی را بر مصدر در آوردن بیان کند و اینجا نوشت و صراحت نکرد که این اسم مفعول همان مصدر است که همین معنی بر معنی سوش گذشت (ارو) (ارو) بند کیا هوا -

(۳۶) بر آورده - بقول سروری معنی گرفته باشد صاحب برهان فرماید که معنی در بر گرفته باشد (سراج الدین راجی ۵) عرض کند که ما همی معنی سی و دوم (بر آورد) و عاقبت رخت از او بر آورده و مؤلف عرض کند که معنی حقیقی اسم مفعول (بر آوردن) است محقق اهل زبان این را بصورت اسم جامد بیان کرد و متعلق است معنی اول بر آوردن (ارو) با هر لایا هوا -

(۳۷) بر آورده - بقول برهان بر وزن سر بیده شخصی را گویند که امر او سلاطین او را بلند مرتبه گردانید باشد صاحب رشیدی فرماید که شخصی که آنرا پادشاه و بزرگان نوازند و بلند سازند - صاحب ناصری

گوید کہ کسی کہ پادشاہان اور اشریت کردہ پرورد
 و بزرگ کردہ باشند۔ خان آرزو در سراج آرد کہ
 ریکی بزرگان اور انوازند و بلند سازند بجز
 نہ حقیقت چنانکہ صاحب رشیدی گمان برودہ
 چہ بر آرد بمعنی بالا است چنانکہ گذشت بہار
 گوید کہ کنایہ باشد از نواختہ و پروردہ مراد
 بر کشیدہ (تیکم فردوسی ۵) چہ باد افرو است
 این بر آوردہ را از چہ سازیم در ماں خود کردہ را
 در حکیم فرخی ۵) خدا رگان جہاں خسرو بزرگ
 اورنگ کو بر آوردہ نام و فرد بر بندہ ننگ
 جامع و بحر شمس و انند ہم ذکر این کردہ اند
 عرض کند کہ سند حکیم فردوسی بکار این می خورد کہ
 اسم مفعول (بر آوردن) است بمعنی ہمیش و مجازاً
 بن معنی ستم شدا تا از سند حکیم فرخی (بر آوردن
 نام) پیداست کہ بجایش نہ کور شد (ارو)
 و شخص جسکو بادشاہ یا کسی امیر نے سرفراز کیا ہو۔
 (۷) بر آوردہ بقول برہان بمعنی بنا و اساس و دیوار
 عمارات را گویند صاحب جامع ہمزبان برہان
 مؤلف عرض کند کہ غیر از معنی اول نیست
 لیکن فرق بیان ہر دو ہین قدر است کہ این معنی
 عام است و آن بمعنی خاص و ہر دو مشتاق بمعنی یاز
 بر آوردن (ارو) و کھواساس۔
 (۸) بر آوردہ۔ بقول برہان بمعنی بچہ عادت
 فرمودہ باشد صاحب جامع ہمزبان برہان خان
 در سراج بجا کہ برہان این را آوردہ مؤلف
 عرض کند کہ ہاں اسم مفعول (بر آوردن) است
 بمعنی سی و کیش محقق بالا کہ این را بشکل اسم جامد
 آورده خوب نکرد (ارو) خوگر۔ بقول آصفیہ
 عادی۔ خوگرفتہ۔
 (۹) بر آوردہ۔ بقول برہان بمعنی از ہم جدا ساختہ
 صاحب جامع ہمزبان او خان آرزو در سراج
 بجا کہ برہان ذکر این کردہ مؤلف عرض کند
 کہ جز یہ نیست کہ اسم مفعول بر آوردن است
 بمعنی سی و ہش نی دانیم کہ محققین بالا چرا این را

<p>مثال اسم جلد قائم کرده اند (ار و و) جدا کیا هوا - (آ ویز انیدن) و آ وینج بهدل آں اسم مصدر (۱۰) برآورده - بقول برهان بنی تقلید کرده چه - برآورده (آ وینختن) است که زای هوز بدل شد به غای نجبه</p> <p>بمعنی تقلید کردن هم آمده است - حیاجامع هم زبان برهان خان آرزو بحواله برهان ذکر این کرده مؤلف</p> <p>عرض کند که اسم مفعول بر آوردن بمعنی بست و نیم</p> <p>پس (ار و و) تقلید کیا هوا و شخص</p> <p>جسکی لوگ تقلید کریں (مقلد)</p> <p>بر آ وینختن صاحب انده بحواله فرنگ</p> <p>گوید که معروف است مؤلف عرض کند که</p> <p>مراد معنی اول (آ وینختن) باشد که بجایش گذشت</p> <p>و جزین نیست که کلمه بردین زائد است مقابل</p> <p>(در آ وینختن) چنانکه قندیل را در سقف خانه</p> <p>بر آ وینخت یعنی آ ویزاں کرد - مخفی بماد که</p> <p>اما خذ آ وینختن را بجایش ذکر نکرده ایم پس درینجا</p> <p>تلافی ما فات کنیم که آ ویز بمعنی آ ویزش بجای خودش</p> <p>گذشت و آ ویزه بزیادت است هوز در آخر</p> <p>از همین اسم جامد آ ویز مرکب است پس آ ویز هم مصدر</p>	<p>بر آ وینختن بقول موارد (۱) بمعنی بر کشیدن باشد صاحب ناصری فرماید که در آ وینختن (گذشته است تکرار نخواهد در اصل کشیدن است صاحب برهان فرماید که بر کشیدن باشد مطلقا خان آرزو در سراج گوید که بر وزن ندانستن بمعنی کشیدن تیغ و امثال آن و فرماید که در برهان بمعنی مطلق کشیدن آورده و تحقیق اول است چه مرکب است از بر بمعنی معروف و آ وینختن بمعنی کشیدن تیغ و خنجر و غیره که آ وینختن بحدف هانیز آمده و این در غیر تیغ و خنجر و امثال آن مشتمل نمی شود - صاحب بحر فرما</p> <p>که بمعنی بر کشیدن باشد مطلقا (سالم التصریف) و بقول صاحب رشیدی مراد (آ وینختن) که</p>
---	---

گذشت صاحبان جامع و جهانگیری هم زبان	و کیحو آهینیدن -
برهان (عبد الواسع جبلی ۵) اگر آتش فشان	بر آهینیدن بقول سروری و برهان بر وزن
خنجر بر آهینتی بگوید اندر دژ شود آتش چو خاکستر ز	نوا سنجیدن یعنی بر کشیدن باشد مطلقا - صاحب
در دل خارا ز مولف عرض کند که صراحت ناخ	فرماید که (کامل التصریف) (استاد ابو المودیت ۵)
و اشاره این برد آهینتن کرده ایم که کلمه بر درینجا	چون بر آهیندن تیشش برید و در تن شیر زبان شد
زائد است و صراحت سخن هم همد را بنجا گذشت	زهره آب ز خان آرزو در سران بیل بر آهینتن
(دارو ۹) و کیحو آهینتن -	فرماید که در جهانگیری بر آهیندن بنون در ذیل
بر آهینیدن بقول موارد و مراد بر آهینتن	لغات بر آهینتن آورد ولیکن آن بحمیم نازی است
که گذشت - صاحب شمس هم ذکر این کرده مولف	بوزن ادا سنجیدن یعنی مطلق بر کشیدن چنانکه
عرض کند که مزید علیه و مخفف (آهینیدن) است	در برهان است - صاحبان رشیدی و ناصری
که به تحتانی سوم و پنجم گذشت و ما خیال خود	و اند هم ذکر این کرده اند مولف عرض کند که
همد را بنجا ظاهر کرده ایم اگر آهینیدن اصل	مزید علیه آهیندن است یعنی دوش که کلمه بر وزن
گیریم - آن مرکب است از اسم مصدر (آمیخ)	زائد باشد و ما صراحت باخذ و معانی بر آهیندن
و تحتانی زائد و علامت مصدر و ن و کلمه بر	کرده ایم دیگر هیچ (دارو ۹) و کیحو آهیندن -
زائد در آخرش - پس تحتانی اول حذف شده	بر آهوسوار بودن مصدر اصطلاحی -
(بر آهیندن) شد - بدون سند استعمال تسلیم کنیم	بقول بحر (۱) جلد و شتاب رفتن و (۲) اراده
که بجز و قول موارد و شمس کفایت نمی کند (دارو ۹)	بسیار و دیدن کردن دیگر کسی از مشتقین مصادر

ذکر این نه کرد مؤلف عرض کند که خلاف قیاس که گذشت (میر خسرو ۵) چون رواں شد شاه
 نیست بهشتاق سند استمال می باشیم (ار و ۱) شیر افکن باین شکار از برای شگشتن گشت بر
 جلد چلنا (۲) بهشت دوژنه کار او کرنا - سوار مؤلف عرض کند که گشتن بمعنی شدن آمده

بر آهوسوار شدن | مصداق مطلق بقول بهار (ار و ۱) دیکهو بر آهوسوار بودن -

کنایه از جلد و شتاب رفتن (طالعبدالله تفسیر ۵) شدند بر آهوختن | بقول بهار بر وزن در آوختن

آں هز بر آئین شکار از آهوسوار (ار و ۱) به معنی بر آهوختن باشد که بر کشیدن است مطلقا
 و (۲) کنایه از بسیار دویدن کردن و تیز رفتن (محمد سلیم ۵) چون هست من سوار بجزم شکار شد
 صاحب بحر ذکر این کرده فرماید که سالم التصریف باشد که غیر از ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید

شیر از پی شکار بر آهوسوار شد (مرزا طاهر حمید ۵) صاحب موارد از عبد الواسع جبلی سند آورده
 (۵) زدست آں نگه چون جان توان برد و آهوسوار زور بازو به تیغ بر بنجد و پلست از گاو او بر آهوخند

این شکار افکن سوار است و صاحبان اند و محرم سراج الدین خان آرزو در سراج فرماید که بمعنی مطلق
 هم زبان بهار مؤلف عرض کند که ثانی متعلق بر کشیدن نیست بلکه بمعنی بر کشیدن تیغ و خنجر و شمشیر

ازین مصدر نیست و برای محرم در بر آهوسوار است آں باشد صاحبان جامع و ناصری و جهانگیری
 که کنایه از عاجل باشد بآی حال خلاف قیاس ورشیدی و انند هم ذکر این کرده اند مؤلف

نیست و مراد (آهوسوار بودن) که گذشت عرض کند که کلمه بر زائد است و این مزید علیه
 (ار و ۱) دیکهو بر آهوسوار بودن - همان (آهوختن) که بجایش در ممد وجه گذشت

بر آهوسوار گشتن | مصداق مطلق - مراد بر آهوسوار شدن در سند بالابر بنجیدن است (ار و ۱) دیکهو آهوختن -

<p>بر آینه خیدن بقول موارد مرادف بر آینه خیدن عرض کند که اسم جامد فارسی زبان است انحصار و بر آینه ختن که بجایش مذکور شد مؤلف عرض کند مصادر بالا قلت تلاش بهار است که از ملحقات که مزید علیه آینه خیدن است که گذشته است کلمه بر درینجا پیدا است و سند معنی دوم بر در برابر دویدن نمی آید و دیگر هیچ و مارای خود بصراحت ماخذ همدراجا (ارو) (۱) برابر بقول آصفیه مساوی - بکشتی نه بر صحتی - همتا - همر - همر تبه (۲) استقبال و کیهو استقبال</p>	<p>بر آینه خیدن بقول برهان بروزن ندانستن مرادف بر آینه ختن باشد که گذشت مؤلف عرض کند که مبدل آینه ختن است به تبدیل بای هوز به تختانی چنانکه شاه گان و شایگان (ارو) (۵) خوانی کشید دام ز سخن قاف تا بقاف از هم و کیهو آینه ختن - کاسه کجاست که آید برابرم از (ظهوری) (۵) برابر</p>
<p>بر آینه خیدن بقول غمیه برهان سببی مساوی باشد آمدش آینه از شرم و نگر و آب آهین سخت ولی صاحب شمس گوید که معنی مقابل و مساوی است (ارو) (۱) برابر هونا - بقول آصفیه - همر هونا - صاحب اند فرماید که بالفتح (۱) صرف و مقابل و حریف و بدین معنی بالفظ کردن و شدن بصله باستعمل و بالفظ دویدن (۲) کنایه از پیشوارفتن بود در سلمان (۵) تازه ام دعا تو گویم که بنده را بیونانی سطر یون خوانند برگزندگی عقرب ضاوت کنند</p>	<p>بر آینه خیدن بقول غمیه برهان سببی مساوی باشد آمدش آینه از شرم و نگر و آب آهین سخت ولی صاحب شمس گوید که معنی مقابل و مساوی است (ارو) (۱) برابر هونا - بقول آصفیه - همر هونا - صاحب اند فرماید که بالفتح (۱) صرف و مقابل و حریف و بدین معنی بالفظ کردن و شدن بصله باستعمل و بالفظ دویدن (۲) کنایه از پیشوارفتن بود در سلمان (۵) تازه ام دعا تو گویم که بنده را بیونانی سطر یون خوانند برگزندگی عقرب ضاوت کنند</p>
<p>بر آینه خیدن استعمال - بقول برهان و موید و اند</p>	<p>بر آینه خیدن استعمال - بقول برهان و موید و اند</p>

<p>نافع باشد۔ صاحب محیط بر (برابر اس) حوالہ سطر یون داده و بر سطر یون فرماید کہ بفتح اول اسم یونانی است و آنرا قسطنطینیون نیز گویند و بفارسی برابر و در اصفہانی گل عقرب و آن نباتی است مابین شجر و گیاه مشبیه بعشقه و بر اشجار مجاور خود می پیچد و تنہا و جدا نیز می روید و گل آن شبیه بہ گل بنفشہ و چند عدد باہم متصل مانند خوشہ و اندرون گلہا زرد و ساق آن سبز نائل بسیاہی و برگ آن مانند برگ بنفشہ و ضخیم۔ مرکب القوی و رادع او حار و بارد و چون گل و برگ آن را کوفتہ برگزینی عقرب و زنبور و ریتلا و سایر ہوام ضما و نمایند مجرب است (الخ) (ارو) برابران فارسی میں ایک گھانس کا نام ہے جس کا اردو نام معلوم نہ ہو سکا۔ یونانی میں سطر یون کہتے ہیں اس کا پھول گل بنفشہ کا شبیہ ہوتا ہے۔ حار و بارد۔ دافع اور ام ہے۔</p>	<p>کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده اش معنی مساوی بودن معلوم می شود مؤلف عرض کند کہ متعلق است معنی اول (برابر) کہ گذشت (الہی ہمدانی) و ادیدہ و نا دیدہ برابر نبودن با فند و لافندہ جدائی باشد (ارو) برابر ہونا۔ و مکیو برابر آمدن۔</p>
<p>برابر پوسیدن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی سکوت و زبیدہ و از سند پیش کرده اش معنی کیساں رفتن و قدم برداشتن و دویدن پیدا است مؤلف عرض کند کہ متعلق است معنی اول (برابر) کہ گذشت (اسدی طوسی) قوی سیر آن بارہ کوفہ ہیکل بر آب و بر آتش پیوید برابر (ارو) کیسا چلنا۔ دوڑنا۔</p>	<p>برابر و اشتتن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده معنی مساوی داشتن مفہوم می شود (اشیرا سیکتی)</p>
<p>برابر بودن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر</p>	<p>برابر بودن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر</p>

ایکے بچوں خاک را ہم زیر پا آورده پا گرماوے متعلق است بمعنی دوم (برابر) کہ گذشت دارد و
 و د با جاں برابر دست پا مؤلف عرض کند استقبال کرنا۔ و یکھوا استقبال کردن۔
 کہ داشتن بمعنی شمردن است۔ پس این متدی برابر رسیدن | استعمال۔ بقول بہار۔ کنایہ
 برابر بودن باشد (اردو) برابر بچنا۔ مساوی بچنا۔ کمال عروج پایہ اوست مرادف (سر برآوردن)
 برابر نشستن | استعمال۔ صاحب آصفی این (معز فطرت ۵) ہر قطرہ باران ز غمت دانہ اشک
 آورده و از معنی سکوت و زیدہ مؤلف عرض است پا تیج ستم ناز تو برابر رسید است پا صاحب
 کند کہ از سند پیش کردہ اش بمعنی مساوی پنداشتند ہم بوالہ بہار این را آورده صاحب بحر این را
 و خیال کردن پیدا است (اثر شیرازی ۵) میسر در برابر رسیدن چیزی، نوشته و وارستہ ہمز با تش
 نیست بی معشوق یکدم زندگی کردن پا از اں باجا فرماید کہ مرادف (سر برآوردن) است کہ خواہد
 برابر عاشقان و اند جانان را (اردو) برابر جانا مؤلف عرض کند کہ کلمہ بردرینجا بمعنی علی است
 برابر بچنا۔ مساوی خیال کرنا۔ و معنی لفظی این متقاضی معنی مرادیت کہ کنایہ باشد
 برابر دویدن | استعمال۔ بقول بحر بیفتخ اول (اردو) کمال عروج حاصل کرنا۔ بلند مرتبہ ہونا
 و ثانی استقبال کردن۔ صاحب اند بوالہ بہار امیر نے آسمان پر پہنچا دینا، کا ذکر فرمایا ہے
 بذیل برابر گوید کہ کنایہ باشد از پیشوارفتن۔ صاحب بمعنی سر بلند کرنا۔ عزت دینا جو اسی کا متعدی ہے
 غیاث ہمزبان بحر و صاحب آصفی ہمزبان اند۔ برابر سائیدن | مصدر اصطلاحی بیفتخ
 (نظامی گنجوی ۵) زشادی و منزل برابر دویدن اول الف سوم است و کلمہ بردرینجا بمعنی علی باشد
 بفرنگہا فرش دیبا کشید (مؤلف عرض کند کہ کنایہ از کمال عروج و بلند مرتبہ شدن کہ سائیدن

سربرابر بندی را ظاہری کند (صائب ۵)	کہ اہل دین بمقدار خود پطاعتش با طاعت یزد
مشو ز افتادگی غافل سرت برابر گرساید پڑ کہ از راه	برابر کرده اند پڑ جمال الدین سلمان ۵) با کمال
تترل قطرہ گوہری تواند شد پڑ (اردو ۱۰) بلند مرتبہ	خوشتن بینی نمی دانم چرا پڑ ہر زبان آئینہ را با خود
ہونا۔ کمال عروج پر پہنچا۔	برابری کنند پڑ (اردو ۱۰) برابر کرنا۔ بقول آصفیہ کیسا کرنا
برابر شدن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر آ	برابر کشیدن استعمال۔ بقول اندسوحوالہ
کرودہ از معنی سکوت و رزیدہ مؤلف عرض کند کہ	بہار معنی برابر وزن کردن چیزی را صاحب غیاث
از سند پیش کردہ اش معنی مساوی شدن مفہوم	گوید کہ معنی سنجیدن باشد صاحب بحر ہمزبان غیاث
می شود کہ متعلق معنی اول (برابر) است کہ گذشت	و صاحب آصفی ہمزبان اند مؤلف عرض کند
دفعہ کشمیری ۵) چشمہ آب بقا ہر چند جان بخش	کہ از لفظ کشیدن ہین معنی پیدا می شود ولیکن کتا
است یک پڑ کی برابری شود چاہہ زبند ان ترا پڑ	باشد از مساوی دانستن (صائب ۵) در ترازو
(اردو ۱۰) برابر ہونا۔	نہو و سنگ تماسش صائب پڑ کبہ و تیکدہ را ہر کہ
برابر کردن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر آ	برابر کشید پڑ (اردو ۱۰) تولد ہر وزن کرنا۔ مساوی
کرودہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ از	برابر گردیدن استعمال۔ صاحب آصفی
سند پیش کردہ اش معنی مساوی قرار دین و مساوی	ذکر آید کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ
شمردن و دانستن پیدا است را آصفی شیرازی ۵)	از سند پیش کردہ اش معنی مقابل و مساوی شدن
من بآئینہ برابر نگنم آن رور اذ حیث باشد کہ در	باشد (نظامی ۵) گر بہ شیر فلکی پنجہ زندگا و زمین پڑ
دائرہ بینم اورا پڑ را حمد کرانی ۵) سایہ یزد	دار و آں زہرہ کہ با شیر برابر گردد (اردو ۱۰) تھا

هونا. مساوی هونا.

نیایه بقایه حضرت عمر ابراهیمیل نهاده اند (۱) (۲)

برابر گرفتن | استعمال - صاحب آصفی این

و میگوید برابر کردن.

آورده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که از **برابری** | استعمال - بقول اندر بخواه فرستگ

شد پیش کرده اش مفهوم می شود که معنی برابر خیال کردن

و مساوی دانستن باشد (سیح کاشی ۵) یکدم که

رفته با تو بهر در تمام عمر بخت و کون برابر

گرفته ام (۱) (۲) برابر بجهنم مساوی خیال کرنا

برابر گشتن | استعمال - صاحب آصفی ذکر

این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که

از سند پیش کرده اش مراد برابری شدن معلوم

می شود که بجایش گذشت (کمال اصفهانی ۵) یکسان پن - همسری.

براست | بقول و استه (۱) کاغذ نخواه (۲)

چون بار خست برابر گشت (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

برابر نهادن | استعمال - صاحب آصفی ذکر

این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که

سند پیش کرده اش مراد برابر کردن باشد که

گذشت (شفانی اصفهانی ۵) ابلی زخم تیغ عشق

بوزن قنات (نوشته نخواه) که بموجب آن از

خزانہ زر طلب بدست آید و بمعنی تنخواہ مجاز است۔
 و فرماید کہ بالفظ آوردن و برگشتن و دادن و راجع
 شدن و زدن و ستارن و شدن و گردن و گرفتن و
 نوشتن متحمل صاحب غیاث گوید کہ برات لفظ فارسی
 است بمعنی کاغذ نوشتہ کہ بموجب اس از خزانہ
 زر بدست آید۔ صاحب انس و آصفی ہمزبان
 بہار (انوری ۱۵) تا مقطع دوران فلک ابجہان کہتے ہیں (۲) تنخواہ بقول آصفیہ فارسی اسم مثنوی
 ہر روز بتوقع و گرگونہ برات است (دولہ ۱۵) بجا
 دل زایوان جالت پڑا میر عشق را بر من برات
 و بتحقیق مؤلف (۳) بمعنی پروانہ رستگاری و
 ابرنامہ و اینہم مجاز معنی اول است نسبت ماخذ
 عرض می شود کہ برات لغت فارسی نیست چنانکہ
 صاحب غیاث گوید بلکہ لغت عرب است بفتح
 و بفتح ہمزہ چہارم بقول محیط المحیط بمعنی ترکاری و
 سلامتی و ہری شدن از عیب۔ فارسیان کاغذی
 نام کردند کہ براسے ایصال تنخواہ از کتاب بلکہ جدا
 کنند و بہ یا بندہ رقم دهند و اس را در خواجہ معاین
 اتیاز و در عرف کن اجاز نامہ ہم گویند۔ فارسیان ہمزہ را حذف
 و فرماید کہ بالفظ آوردن و برگشتن و دادن و راجع
 شدن و زدن و ستارن و شدن و گردن و گرفتن و
 نوشتن متحمل صاحب غیاث گوید کہ برات لفظ فارسی
 است بمعنی کاغذ نوشتہ کہ بموجب اس از خزانہ
 زر بدست آید۔ صاحب انس و آصفی ہمزبان
 بہار (انوری ۱۵) تا مقطع دوران فلک ابجہان کہتے ہیں (۲) تنخواہ بقول آصفیہ فارسی اسم مثنوی
 ہر روز بتوقع و گرگونہ برات است (دولہ ۱۵) بجا
 دل زایوان جالت پڑا میر عشق را بر من برات
 و بتحقیق مؤلف (۳) بمعنی پروانہ رستگاری و
 ابرنامہ و اینہم مجاز معنی اول است نسبت ماخذ
 عرض می شود کہ برات لغت فارسی نیست چنانکہ
 صاحب غیاث گوید بلکہ لغت عرب است بفتح
 و بفتح ہمزہ چہارم بقول محیط المحیط بمعنی ترکاری و
 سلامتی و ہری شدن از عیب۔ فارسیان کاغذی
 نام کردند کہ براسے ایصال تنخواہ از کتاب بلکہ جدا
 کنند و بہ یا بندہ رقم دهند و اس را در خواجہ معاین

سند پیش کشیدہ اش بمعنی (نوشہ رستگاری دادن)	از تنخواہ برجائی کہ حاصل نہ داشتہ باشد موقوف
است متعلق بمعنی سوم برات کہ گذشت رکنتی	گوید کہ در استعمال فارسیان این مثل است و ہجاء
شیرازی (۵) مارا با ماں برات کل بخش پڑھراز	زند کہ چیزی را بہ لطائف الحیل برآیند کنند
کف خاتم الوصل بخش پڑ (اردو) پروانہ دینا۔	وشہرت بالفظ عاشقان دارد و از کلام ظہوری
برات بر شاخ آہو مثل بقول برہان	کہ بذلی می آید برای غیر عاشقان ہم مستعمل و مقصود
و بحر (۱) کنایہ از دروغ گفتن و وعدہ دروغ	از ان تحصیل حاصل است یعنی بی نتیجہ پس برای
کردن صاحب ناصری در ضمیمہ گوید کہ کنایہ از	معنی دوم (بی نتیجہ) بہتر است از (امر محال) وقت
دروغ و وعدہ دروغ و (۲) امر محال چنانکہ	(ظہوری ۵) ستانند شیراں برای حیات پڑ
گفتہ اند (ع) برات عاشقان بر شاخ آہو پڑ	تو بر شاخ آہو برات پڑ (اردو) (۱) برات
خان آرزو در سراج فرماید کہ بڑاضافت کلمہ	عاشقان بر شاخ آہو صاحب محاورات
بر تنخواہ و برجائیکہ حاصل نہ داشتہ ہین	نہ فرمایا ہے کہ اردو میں متسل ہے یعنی یاروکی
شہرت دارد و بعض (بر شاخ آہو) بہ اضافت	وفاداری کے عہد اور قول و قرار میں ٹالم ٹول
خواندہ اند یعنی چیزیکہ بنا شد و این ہر چند فی	اب نہیں پھر (الخ) (۲) بے نتیجہ۔
نفس الامر صحیح است لیکن لفظ برات اباسے	برات بر شاخ آہو ستانن مصدر
صریح دارد و ازین چہ بریں تقدیر حمل درست	اصطلاحی۔ صاحب آصفی بحوالہ بہار ذکر این
نی شود و استعمال نیز مساعد آن نیست (انتہی) اصبا	کردہ فرماید کہ کنایہ باشد از تنخواہ برجائیکہ حاصل
انند بحوالہ برہان این را آورده فرماید کہ کنایہ	نداشتہ باشد و از ہاں سند ظہوری استناد

<p>کرده که بر در برات بر شاخ آهو گذشت مؤلف عرض کند که کار بی کار و بے نتیجہ کردن است کہ برات بر خزانہ حاصل کردن نتیجہ خیز است کہ پول بدست آید و اگر کسی برات بر شاخ آهو حاصل کند نتیجہ اش بیخ (ار دو) بے نتیجہ کام کرنا۔</p>	<p>برات پر رو پیہ نہ ملنا۔ (کسی نقص کی وجہ سے) برات برگشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول</p>
<p>بهر حصول نشدن تنخواہ و زر بوصول نرسیدن و فرماید کہ چنین برات را برات راجع نیز گویند و ارستہ ہم ذکر ایں کرده در صائب (ع) عبرت آں جنگجو بر آب و آتش می زند خود را از برات خطا جو حکم آسمانی بر نمی گردوز مؤلف عرض کند کہ مرادف درات برات برگردیدن است و بس۔</p>	<p>برات بر شاخ آهو نوشتن مصدر اصطلاحی بقول جهانگیری در ضمیمہ کنایہ از وعدہ دروغ باشد چنانکہ مشہور است ادع، برات عاشقان بر شاخ آهو مؤلف عرض کند کہ بطائف الجیل وعدہ دروغ کردن است و بس (ار دو) جھٹلا وعدہ کرنا۔ ٹالنا۔ ٹالم ٹولی کرنا۔</p>
<p>برات برینج اصطلاح بقول بہار مرادف برات بر شاخ آهو بمعنی دوش صاحب اندہم بحوالہ بہار ایں را آورده مؤلف عرض کند کہ بیج بمعنی اوست و چیزی کہ بر (بیج) نوشته شود باقی نماند و محدود شود۔ پس نوشتن برات بر (بیج) کار بی حاصل و بی نتیجہ باشد و بس (ار دو) نیست ممکن باز گردانیدن ز پستان شیر را از (ار دو) بے نتیجہ کام۔</p>	<p>برات برگردیدن مصدر اصطلاحی۔ صاحب آصفی بحوالہ بہار ذکر ایں کرده فرماید کہ قبول ناشدن تنخواہ و زر بوصول نیامدن (صائب (ع) بر نمی گرد و برات قسمت حق خوں مخور از نیست ممکن باز گردانیدن ز پستان شیر را از (ار دو) بے نتیجہ کام۔</p>
<p>برات برینج نوشتن مصدر اصطلاحی۔</p>	<p>چک واپس ہونا۔ اجازت نامہ واپس ہونا۔</p>

بمقول آصفی بحوالہ بہار مرادف برات برشاخ
ستادن کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ (دقیلان بدخستانی ۵) مکن حوالہ بدوزخ من
برد برات بریخ (سراحت کافی کردہ ایم وایا منشوش را از بسوی بیخ چہ نویسی برات آتش را از
مصدر است از ہماں کہ کنایہ باشد از کار بیچار مؤلف عرض کند کہ ازین سند مصدر در برات
و بی نتیجہ کردن حیث است کہ سند استمال پیش نوشتن بمعنی حقیقی او پیدا است و اگر برات آتش
نہ شد۔ معاصرین عجم بر زبان ندارند (ارود ۱۰) بسوی بیخ نوشتن) قائم کنیم جا دارد کہ معنی کار بی
یہ فائدہ اور یہ حاصل کام کرنا۔ کردن گیریم کہ چون برات آتش بسوی بیخ بنویسیم۔

برات بسوی بیخ | اصطلاح۔ بقول بہا
وانند مرادف برات برشاخ آہو و برات بریخ اور بی نتیجہ کام کرنا۔

کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ برات جاری برات بودن | استمال۔ صاحب آصفی
می شود بسوی خزائن تا بوسیلہ آں پول از خزائن ذکر این کردہ از معنی ساکت (آرزو اکبر آبادی)
بدست آید پس (برات بسوی بیخ) نوشتن کنایہ برات من زمی عشق گر بود جانی و زراں شیر فلک
باشد از کار بی نتیجہ کردن کہ بیخ۔ چیزی نمی دہد آرزو کباب خورم و مؤلف عرض کند کہ بمعنی
حیث است کہ سند استمال پیش نہ شد معاصرین حقیقی است و متعلق بمعنی اول برات برسیل مجاز
عجم بر زبان ندارند (ارود ۱۰) و کیو برات بریخ۔ یعنی وثیقہ کہ بوسیلہ آں چیزی حاصل شود (ارود ۱۰)

برات بسوی بیخ نوشتن | مرصداً صلاحي
صاحب آصفی بحوالہ بہار ذکر این کردہ فرماید کہ برات قرار پانا جیسے "اگر شراب برات قرار پا تو
مجھ کو آسمان کی سیر حاصل ہو"

<p>برات وادون استعمال - صاحب آصفی عرض کند که معنی وثیقه و پروانه بکار آوردن است و این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که و پس (ارود) پروانه کام میس لانا.</p>	
<p>براست زودن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی بجهاله بهار ذکر این کرده از معنی سکوت زودن مؤلف عرض کند که حیث است که سند استعمال پیش نه شد - و اگر بدست آید تو انیم عرض کرد که معنی جاری کردن برات است (ارود) برات جاری کرنا.</p>	<p>از سند پیش کرده اش معنی پروانه رستگاری وادون پیداست و متعلق به معنی سوم برات است که گذشت و خواه نظامی (ه) اگر ماه نور برای وید باز نقص کمالش بخاتی وید (ظهوری ه) ثبت در دفتر دیوان قد رشت رانیم بر جهان غم داند و بر اتم داند (دارو) پروانه دینا.</p>
<p>برات ستاندن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی کرده از معنی ساکت و سندش بهان پیش کرده که از کلام ظهوری به برات بر شاخ آهنگ گذشت مؤلف عرض کند که معنی حاصل کردن برات است (ارود) برات حاصل کرنا.</p>	<p>برات راجع اصطلاح - صاحب بحر ذکر این بر برات گشتن کرده مؤلف عرض کند که مرکب توصیفی است معنی براتی که واپس کرده شد و بوسیله آن پول بدست نیامده (ارود) واپس شده چاک یا اجازت نامه حبکی رقم نه ملی هو.</p>
<p>برات سهیل از زمین وادون مصدر اصطلاحی بقول ناصری (در ضمیمه) کنایه از آنست که کسی را از مال خودش منون و دل خوش کنند (شیخ نظامی ه) ز ملک من قطع من سیدی برات سهیل از</p>	<p>برات راندن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی بجهاله بهار ذکر این کرده فرماید که کنایه باشد از دفتر گذراندن (انوری ه) مگر هوایت و اصل حیات شد که بقاء برات عمر بتوقیع او همی راند (مؤلف)</p>

<p>عیش باشد معنی اول برات یعنی وثیقه و گمان برزاکت معنی غور نفرمود - این کنایه باشد از کسی که بواسطه آن نقد عیش حاصل شود - و این از مال خودش بخشیدن (یعنی نمایش غلط و احسان (ارود) مفت احسان رکنا - نافع احسان کنا برات شدن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از من پیش کرده اش معنی ذریه رستگاری شدن و وسیله رزق قرار یافتن (حافظ شیرازی (۵) روزی مابین که در دیوان عشق و جزئی احمر شد ما برات و (ارود) نجات کا ذریه بننا - برات قرار پانا -</p>	<p>عیش باشد معنی اول برات یعنی وثیقه و گمان برزاکت معنی غور نفرمود - این کنایه باشد از کسی که بواسطه آن نقد عیش حاصل شود - و این از مال خودش بخشیدن (یعنی نمایش غلط و احسان (ارود) مفت احسان رکنا - نافع احسان کنا برات شدن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از من پیش کرده اش معنی ذریه رستگاری شدن و وسیله رزق قرار یافتن (حافظ شیرازی (۵) روزی مابین که در دیوان عشق و جزئی احمر شد ما برات و (ارود) نجات کا ذریه بننا - برات قرار پانا -</p>
<p>برات کردن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده از بیان معنی ساکت و سندی پیش نکرد مولف عرض کند که در کلام انوری استعمال این یافته ایم و از آن معنی برات قرار دادن و دادن است معنی اول برات که بجایش مذکور شد (انوری ۵) صد غنایت نامه گردون عدد بر کرده گیر چون ز دیوانت بجا که فرد خصمی را برات و (ارود) و دیگر برات دادن - برات قرار پانا برات کسی برین نوشتن مصدر اصطلاحی بقول وارسته و بکر کنایه از یایوس و بے نصیب</p>	<p>برات عاشقان بر شاخ آهو مثل - صاحب خزینه و امثال فارسی ذکر این کرده از بیان معنی و محل استعمال ساکت مولف عرض کند که صراحت این بر (برات بر شاخ آهو) کرده ایم (ارود) و دیگر - (برات بر شاخ آهو) برات عیش استعمال - معنی مدار عیش و ذریه</p>

<p>ساختن صاحب اند سجا که فرزندک فرنگ است آورده فرماید کسی را مایوس ساختن (فوق نزدیک) گفت بر قاضی محمد کرم است اینک برات از آخر گرمی برات بنده را بریخ نوشت بر مولف عرض کند که هه (برات بریخ نوشتن) است که گذشت صراحت کافی بود را بنجا کرده ایم (ارو) و دیگر برات بریخ نوشتن -</p>	<p>جنون دارم پریشان می نویسم (ظهوری) (نام) بخت خویش که بر عطر کا کله و کلاک فضا نوشته برات مشام من (روله) همیشه با ظهوری دلت بدر آ باد برات ناله نوشتن بر خزانة تو (ارو) برات لکھا -</p>
<p>براتی اصطلاح - بقول سروری را ابا و غیر که کهنه شده باشد چه این قسم چیزها را در وجه برات دهند - صاحب جهانگیری فرماید که جامه و جز آن گویند که کهنه و فرسوده و ضائع شده باشد به سبب آنکه امثال این چیزها در وجه برات بمردم می دهند صاحب ناصری فرماید که بروزن بناتی جامه کهنه و امثال آن باشد زیرا که امثال این چیزها در وجه برات دهند خسر و دلهوی گفته (ه)</p>	<p>برات گرفتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند از سبب پیش کرده اش معنی حاصل کردن برات است و کلیم هدانی (ه) سرکه خدمت فتراک او نکردیم برات بوسه بران خاک آستان گرفت (ارو) دیگر برات ستاندن -</p>
<p>برات نوشتن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از سبب پیش کرده اش معنی کاغذ زر نوشتن است (زلالی خوانساری) برات زلف بر جان می نویسم براتی پوش اندام تو سیم است و برادرزاده زلفت نسیم است و فرماید که ازین شعر خسر و دلهوی چنان مفهوم می شود که براتی پوش ملازمانی اند که قابل آن نیستند که از جامه خانه پادشاه یا حاکم خلعت</p>	

خاص پوشند بلکه ایشان را براتی کسی حواله نمایند
 که باندازه پایه او جامه بپوشانند و در خوبی
 بسیم سفید خلعتی می دهد که ولی نعمت پیکاری دهد چنانچه
 نسیم یا نیز برادرزاده خوانده نه برادرزلف و نیز
 فرماید که برات و قباله را بپارسی چاک گویند و
 شک متعجب آنست و شب برات را نیز شب
 چاک خوانند و چون صاحبان فرہنگ این
 لغت را آورده بودند موافقت کردیم اگر چه
 عربی است - خان آرزو در سراج فرماید که جامه
 جز آن که کہنه و فرسوده باشد بسبب آنکه امثال
 این چیزها در وجه برات نهند این است در شی
 و برہان و سجوالہ محمدالدین علی قوسی گوید کہ برات
 وجه برات و قبالہ جامہ مستعمل کہ پیشش دهند
 و در ولایت مازندران و رستم دار این لفظ تبرج
 ستعارف است کہ در غیر لباس نیز استعمال می
 چنانکہ بعد از طعام خوردن بقیہ کہ بلا زمان دہند
 آنرا نیز براتی گویند و فرماید کہ مستعمل علیہ قول قوسی است
 (در شرف شفرده) زنوتازہ کن غلعت حسن ہر دم
 پس انگہ براتی بشع خور اندازہ (رولہ) یک
 ز جامہ خانہ وصل پڑ بہ تن محرم راز رساں صاحب
 رشیدی و برہان و متوید و جامع و انند و شمس ہم ذکر
 این کردہ اند مولف عرض کند کہ بای نسبت
 بر لفظ برات زیادہ کردہ اند و بس مہنی لفظی این
 منسوب بہ برات و در اصطلاح جامہ را گویند کہ
 بصدقہ رستگاری از الزامی و جبری بہ مساکین
 دہند و گیرایسچ - طبع آزمائی محققین - طول عمل
 است و بس و براتی پوش (اسم فاعل ترکیبی است
 بمعنی میکنی کہ بلبوس صدقہ پوشیدہ (ارو) وہ
 لباس جو مساکین کو صدقہ میں ملا ہو - مذکر -
 (۲) براتی - بقول جہانگیری و برہان و جامع -
 جمعی را گویند کہ در سیزبانی کہ خدائی ہمراہ شوی
 بخانہ عروس ہر دند - صاحب رشیدی فرماید کہ جمعی
 کہ در سور کہ خدائی ہمراہ داند بخانہ عروس و نہ
 خان آرزو در سراج بقول رشیدی فرماید کہ یعنی

جمع مذکور غالباً استعمال ہندوستان است و برات
 کردہ اند و گیر ہیچ مولف عرض کند کہ ما از
 در ہندی بہ نسبت مجموعی مردم ہمراہی داماد و آبیش
 و آتش بازی و دیگر لوازم آرا گویند و براتی ہر یک
 از اس اشخاص را گویند و ہمین صحیح است ازینجا
 کہ سداں نیاوردہ اند و در اشعار استادان نیست
 نشد و اللہ اعلم (انتہی) صاحب تحقیق ^{صطلاحاً} الا
 بحوالہ برہان ذکر این کردہ فرماید کہ در ہندوستان
 ہیئت مجموعی ہمراہیان داماد کہ در عروسی بنجائے
 عروس و ند برات و ہر واحد این مردم را براتی
 گویند پس معنی نسبت براتی درست شد و در فارسی
 معنی نسبت مفہوم نمی شود ظاہر اینکہ براتی ہندی
 فارسی نہاست مثل خوبکان و امثال آن بہار گو
 کہ بای معنی در کلام استادان یافتہ نشد غالباً
 استعمال ہندوستان ست بل برات در عرف ہند
 مجموعی مردم ہمراہی داماد و آتش بازی و آبیش
 و دیگر لوازم آرا گویند و براتی ہر یک از اس
 و ہوا الحق صاحبان مویہ و ہفت دانند ہم ذکر این
 معنی مباد کہ آفرینست عرب است بقول منتخب

بفتقین مہنی نشان و بقول نثی الارب مہنی بالفتح و کسر جیم عربی لغت فارسی است کہ نفس نشان قدم فارسیان استعمال این با کلمہ برتر کسب خود کردہ اند (انوری ۵) اونی شد و جان نعرہ ہی زوز برم پڑ کاہستہ تو ناز کن کہ من براثرم پڑ (ارو) نقش قدم پر پیچھے۔

بر اثر کسی آمدن استعمال بقول بہار و اند بر سر آغ کسی آمدن (عرفی ۵) گل ہم چہ کند باد صبا خواست کہ عرفی پڑ آید سوی کشمیر گلش براثر آید پڑ مولف عرض کند کہ بر نقش قدم کسی آمدن (ارو) نقش قدم پر آنا پیچھے آنا۔

بر اثر کسی رفتن استعمال بقول بہار و اند بر سر آغ کسی رفتن مولف عرض کند کہ بر نقش قدم کسی رفتن چیف است کہ سند استعمال این پیش نہ شد۔ چینی نیست کہ موافق قیاس دہر زبان معاصرین عجم مستعمل (ارو) کسی کے نقش قدم پر جانا پیچھے جانا۔

بر اٹھل بقول اند و حوالہ فرسنگ و رنگ بر اٹھل بقول اند و حوالہ فرسنگ و رنگ

بالفتح و کسر جیم عربی لغت فارسی است کہ نفس نشان قدم فارسیان استعمال این با کلمہ برتر کسب خود کردہ اند (انوری ۵) اونی شد و جان نعرہ ہی زوز برم پڑ کاہستہ تو ناز کن کہ من براثرم پڑ (ارو) نقش قدم پر پیچھے۔

بر اثر کسی آمدن استعمال بقول بہار و اند بر سر آغ کسی آمدن (عرفی ۵) گل ہم چہ کند باد صبا خواست کہ عرفی پڑ آید سوی کشمیر گلش براثر آید پڑ مولف عرض کند کہ بر نقش قدم کسی آمدن (ارو) نقش قدم پر آنا پیچھے آنا۔

بر اثر کسی رفتن استعمال بقول بہار و اند بر سر آغ کسی رفتن مولف عرض کند کہ بر نقش قدم کسی رفتن چیف است کہ سند استعمال این پیش نہ شد۔ چینی نیست کہ موافق قیاس دہر زبان معاصرین عجم مستعمل (ارو) کسی کے نقش قدم پر جانا پیچھے جانا۔

بر اٹھل بقول اند و حوالہ فرسنگ و رنگ بر اٹھل بقول اند و حوالہ فرسنگ و رنگ

بر اخیل بقول مؤید سجاله قینه (۱) و دیتی که بغیر خیانت باشد و در آن خسارتی نیفتد و (۲) دنیا و (۳) جانب را نیز گویند. دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرده. مؤلف عرض کند که ما از تحقیق ماخذ این قاصر ماندیم و معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین اهل زبان ازین لغت ساکت. عجیبی نیست که تجریت کاتبین صورت لغت تبدیل شده باشد و الله اعلم بحقیقه الحال. اگر سند استعمال پیش شود تو انیم گفت که اسم جاد است و بس (ارو) (۱) و امانت جس میں خیانت نہ ہوئی ہو مؤنث (۲) دنیا و بکھو اچاک (۳) جانب بقول آصفیہ عربی. اسم مؤنث. طرف سمت. پہلو. رخ. دسا. انگ.

بر او اندر استعمال. بقول برهان و مجروحانند	مؤلف عرض کند که تعریف اندر سببایش گذشت
محقق برادر اندر است که پسر پدر باشد از زن	و این بمعنی برادر علّاتی و اخپانی است (ارو)
و دیگر پسر مادر از شوهر دیگر صاحب جامع فرماید که	سوئیلا بھائی. بقول آصفیہ. ہندی. اسم مذکر.
محقق برادر اندر که از یک پدر و مادر نباشند	وہ بھائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہ ہو.

بر اوت بقول شمس بالقلم لغت فارسی است (۱) جامہ مخطوط و (۲) ناگواری را گویند و فرماید که بدین معنی بفتحین نیز آمده مؤلف عرض کند که کسی از محققین فارسی ذکر این نکرده و معاصرین عجم بر زبان ندارند عجیبی نیست که غلطی کتابت واقع شده زیرا کہ بمعنی اول برودہ بضم اول لغت عرب است و بمعنی دوم برودہ بفتح اول هم لغت عربی است. اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ مفترس باشد بتصرف خفیف یعنی الف سوم زائد. و معنی دوم مجاز معنی اول کہ جامہ مخطوط بنظر ناگوار باشد (ارو) (۱) و کپڑا جس میں دھاریاں ہوں مذکر (۲) ناگواری. مؤنث.

برادر	صاحب غیاث گوید کہ بفتح باشد و فرما	یعنی برادر علاقائی یا اخیانی (ارو) دیکھو برادرانہ
کہ اگرچہ پہنچ کی از کتب لغت لفظ برادر بتصریح بنظر	برادر پرور	اصطلاح۔ بقول انند بھوالہ
مؤلف نیامدہ کہ بفتح صحیح است یا کسہ گر صاحب	فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بمعنی کیکہ بہ	
برہان بر لغت (فرادر) بفتح بروزن برادر نوشتہ	برادران و خویشاوندان مہربان باشد مؤلف	
پس ازین معلوم شد کہ برادر بفتح است۔ صاحب	عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است دیگر پہنچ دارو	
انند نکل عبارتہ غیاث کردہ مؤلف عرض	کنہہ پرور۔ بقول آصفیہ۔ اپنے بال بچوں اور	
کہ ہر دو صراحت معنی نکرہ اند کہ ترجمہ اخ باشد	رشتہ داروں کی خبر گیری کرنے والا۔ کٹھ کو پالنے والا۔	
صاحب مخندان فرماید کہ در سنسکرت اخ را بہتر	برادر خواندہ	اصطلاح۔ بقول انند بھوالہ
گویند پس عجبت کہ فارسیان بجذف ہای ہوز	فرہنگ فرنگ لغت فارسی است آنکہ بجاک	
و تبدیل دال مہلہ بہ تاء فوقانی۔ مفسر کردہ	برادر گرفتہ باشد مؤلف عرض کند کہ برادر	
باشد چنانکہ گیادہ و گیا و زرتشت و زرتشت	فرضی است کہ اخلاقاً آزا بہ برادر موسوم کردہ	
(ارو) بھائی۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم	باشد و فارسیان این را بھگ اضافت خوانند	
نڈگر۔ برادر۔ ماجایا۔ بیرن۔ بیر۔ اخ۔ برادر بھی	اگرچہ مرگب توصیفی است (ارو) منہ بولا بھائی	
ارو میں مستعمل ہے۔	بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم نڈگر۔ وہ شخص جسے	
برادر اندر	اصطلاح۔ بقول سروری	اپنی زبان سے بھائی کہلایا ہو۔ برادر خواندہ۔
پسر مادر را گویند صاحبان بھرو انند فرمایند کہ	گڑھی بدل بھائی۔ بنایا ہو ا بھائی۔	
مرادف برادر اندر باشد کہ بجائیش مذکور شد	برادر رضاعی	استعمال۔ بقول انند بھوالہ

فرہنگ فرنگ لغت فارسی است کہ را گویند۔ صاحب گلدستہ این را آورده از بیان منی محل
مؤلف عرض کند کہ پسر دایہ شیر و این مرکب استعمال سکوت در زیدہ **مؤلف** عرض کند
توصیفی است (ارو) کہ کہ۔ بقول آصفیہ۔ کہ مال سعدی شیراز است در گلستان کہ صوت
اسم مذکر۔ انا کا بیٹا۔ دودہ پلانے والی کالہ کا۔ مثل گرفت فارسیان این مثل را بحق برادر
برادر رضاعی۔ دودہ شریک بھائی۔ دہا بھائی۔ خود غرض می زنند (ارو) دکن میں کہتے ہیں
(برادر رضاعی) بھی ارو میں مستعمل ہے۔ بقول خود غرض بھائی معاملہ میں قصائی یا اس کا
آصفیہ۔ اسم مذکر۔ دودہ شریک بھائی۔ مطلب یہ ہے کہ اگرچہ وہ بھائی ہو مگر اپنے معاملہ
برادر نسبت | اصطلاح۔ بقول اندر بھالہ میں مثل قصائی کے براسلوک کرنے اور لڑنے پر
فرہنگ فرنگ کہسرون و سکون سین و فتح آمادہ ہوتا ہے۔

بای موحده لغت فارسی است برادر زن را **برادر ندر** | اصطلاح۔ صاحب سروری
گویند **مؤلف** عرض کند کہ ما از زبان معاصرین بذیل (برادر اندر) منبر ماید کہ برادر ندر نیز
عجم میں را یہی نسبت در آخر (برادر نسبتی) گویند ش دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر آں
شنیدہ ایم کہ مرکب تو ہمیشی باشد و بدون تحتانی نکر **مؤلف** عرض کند کہ ظاہر نیست کہ بحد
مرکب اضافی است (ارو) سالہ۔ بقول رای مہلہ پنجم والف ششم مخفف (برادر اندر)
آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ بیوی کا بھائی۔ است و بس (ارو) دیکھو برادر اندر۔
برادرہ | بقول جہانگیری و ضمیمہ برہن بالہ خسر پورہ۔

برادر کہ در بند خویش است نہ برادر نہ خویش **برادر** | مضموم۔ سونش آہن و فولاد و ہر چیز را گویند

<p>صاحب جامع فرماید کہ بروزن کشادہ سونش فلز کہ بسوہان مالیدن ریزد۔ صاحب مؤید این را بحوالہ قنیہ بذیل لغات فارسی جاو ادہ فرماید کہ بالضم سونش ہر چیزی یعنی سریش آہن۔ صاحب شمس ہم این را لغت فارسی گفتہ۔ مولف عرض کند کہ بقول انند بالضم و فتح دال پہلہ لغت عربی است۔ سونش آہن و مانند آں کہ در وقت سوہان کردن بفتند۔ صاحبان منتخب و تہی الارباب و محیط ہم این را لغت عرب را گفتہ اند۔ جزین نیست کہ فارسیان استعمال این بہہین معنی در فارسی کردہ اند و محققین اول الذکر پے حقیقت نہرہ اند (ارو) برادہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر چورہ۔ ریزہ۔ سفوف۔ پوڈر۔ لکڑی یا لوہے وغیرہ کا وہ چورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے۔</p>	<p>محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ وجہ تسمیہ این متحقق نہ شد و بوضوح نہ یہوست کہ این علم فارسی زبان است و یہ این بدون علم وجہ تسمیہ و شوار است۔ بہ تحقیق (۲) بمعنی موافق و سازوار و روا کہ مصدر مز و برابر آمدن صحبت (کہ می آید) سند این است ظاہر امر حاضر برد آوردن بمعنی (موافق نشو) مجازاً بلحاظ معنی دوم (بر آوردن) (ارو) (۱) بر آرایک قوم کا نام ہے جو ملک گجرات میں سکونت پذیر ہے (۲) موافق۔ سازوار۔</p>
<p>بر آرا آرنده استعمال۔ بقول شمس بالفتح بمعنی زمیندہ و خوش آئندہ و آراستہ باشد و گیر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ ظاہر امر گپ است از لفظ بر آ و اسم فاعل (آورون) مخفی مباد کہ صاحب شمس این را بہہین معنی مرادف (بر آرنده) نوشت و ما تردید قولش ہمد را بنا کردہ ایم و در اینجا ہمین</p>	<p>بر آرا صاحب جہانگیری و ضمیمہ فرماید کہ (۱) باؤل مفتوح نام طائفہ ایست کم ذات و فرومایہ از جنس کناس کہ در ملک گجرات باشند و گیر کسی از</p>

<p>برارش بقول شمس بفتح یکم و کسر چهارم لغت فارسی است بمعنی (۱) گزارش و (۲) زیبائی، انیز گویند و یکم کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد و مولف عرض کند کہ ہر دو معنی بیان کرده اش خلاف قیاس - ماصراحت معنی دوم برآر بجائے خودش کرده ایم تا آنکہ سند استعمال این پیش نہ شود اعتبار را نشاید اگر برآریدن (بمعنی عرض کردن می بود بمعنی او حاصل بالمصدرش خیال نمی کردیم و اگر برآریدن بمعنی آراستہ شدن مستعمل می شد برآرش بمعنی دوم حاصل بالمصدر آن می بود حیث است کہ مصدر (برآریدن) نیامده و محققین مصداق ازین ساکت (ارو، دا) گزارش - بقول آصفیہ - فارسی - اسم مؤنث (لغوی معنی ادا کرنا) بیان - اظہار معروض - صورت حال - عرضداشت التماس - درخواست (۲) زیبا پیش - بقول آصفیہ فارسی - اسم مؤنث - پھبن - آرایش -</p>	<p>کافی است کہ معنی لفظی این موافق و روا کنندہ و بجای بمعنی زمبندہ و این معنی بدون سند استعمال تسلیم نکنیم (ارو) و کمیو آراستہ - برآر آمدن صحبت مصدر اصطلاحی - بقول بحر موافقت کردن صحبت باشد و دیگر کسی از محققین مصداق ذکر این نکرد و مولف عرض کند کہ لغت برآر بمعنی دوش بجای خودش گذشت و این مصدر مرکب است از همان حیث است کہ سند استعمال پیش نہ شد مشتاق سندی باشیم (ارو) صحبت برآر ہونا - صحبت برآری ہونا - بقول آصفیہ - صحبت کا موافق ہونا - دوستی نہنا (نصیر) و یکھے کیونکہ ہو اس سے ہر دو صحبت برآر پڑ ہم تو دیوانہ ہی تھے پر دل بھی سودائی ملا پڑ (عاشق) دلا مضطرب ہے تو ہر وقت نالان ہے مجھے ڈر ہے پڑ تری صحبت برآری کیونکہ ہوگی شوخ بدخوسے پڑ</p>
--	--

زینت - خوشنمایی سجاوت - و کیهو (اروند)	(۵) در عالم خیال ترا یار کرده ایم پژوهش ماگر
بر ارشدن صحبت مصدر اصطلاحی -	بر ارشدن کار کرده ایم پژوهش ماگر
بقول بهار راست و موافق آمدن صحبت باشد	این مصدر را مرکب کرده اند بلفظ برآر که گذشت
صاحب اند هم زبان بهار - صاحب بحر فرماید	و در اینجا متعلق بمعنی دوم است - (ارو)
که موافقت کردن صحبت باشد (مرزا معترف)	و کیهو برآر آمدن صحبت -

برآر | بقول سروری بفتح بار (۱) بمعنی آراسته و نیکو کن (حکیم فرخی ۵) مجاس عشرت بسیج و
چهره معشوق بین پژوهش برآر و فرش دولت گستران پژوهش که کار مرا بهر از یعنی نیکو کن
صاحب برهان فرماید که بمعنی آراسته کن و نیکو بجا بیاور باشد - خان آرزو در سراج فرماید که
بعضی نوشته اند که بمعنی آراسته کن و نیکو بجا آروا این غلط است چه بمعنی آراسته کردن نیست
بلکه بمعنی آراسته بودن است (انتهی) صاحب مؤید هم ذکر این کرده مؤلف عرض کند که
برآزیدن بمعنی خوب و زیبا نمودن و وصل کردن چیز ابچیز می آید پس این امر حاضر بها
مصدر است آنچه خان آرزو از معنی متعدی انکار کند و بمعنی لازم گیر و تصفیه آس از معنی
مصدر را می شود - تسامح و کم غوری محققین است که این را بصورت اسم جامد آورده
و ضرورت نداشت که ذکر امر حاضر را بطور مستقل کنند (ارو) آراسته کر -

(۲) برآز بقول سروری بمعنی زیبائی و نیکوئی چنانچه مولانا محمد عصار فرماید (۵) ز گوشش
حسن را لطف و برآزی پژوهشش لطف را حسن و طرازی پژوهش و فرماید که ازین بیت حکیم
لامعی جرجانی معنی نیکی و احسان ظاهری شود که کنون که گرگان خالی شد از ملوک و مانند پژوهش

ستایش گاہ جو دو بر از پُر و کسر با عبری با کسی بجنگ بیرون آمدن باشد و محتمل که در بیت مرقوم
 باین معنی باشد۔ صاحب برهان فرماید که بروزن نماز بمعنی بر از ندگی و زیبائی و نیکوئی و آراستگی
 باشد صاحب نوادر نذیل (بر ازیدن) گوید که بر ازش زیب و آرایش و بر از مشله صاحب
 رشیدی فرماید که بر از با بفتح زیبائی و آراستگی را گویند و بریں قیاس بر ازش و بر ازیدن و می بر از
 صاحب ناصری فرماید که بمعنی بر از ند و زیبائی باشد و بر این قیاس بر از وسیعتر زید و بر از ند
 و بر از ند یعنی زمینده و بر از اس نیز می آید و بر ازش و بر ازیدن مصدر این لغت است
 خان آرزو و در سراج فرماید که بمعنی زمینیدن و آراسته بودن باشد چنانکه گویند فلانی جامه بر از
 است یعنی جامه زیب است (شمس فخری ۵) خدایگان جواس سخت شیخ ابواسحاق پُر که
 سخت خسروی از ذات او گرفته بر از پُر صاحبان جامع و جهانگیری و مؤید و اندهم ذکر این
 کرده اند مؤلف عرض کند که اسم مصدر بر ازیدن است بمعنی نیک که می آید و به تحقیق ما^{سب}
 است از لغت عرب بر از که بقول منتخب بفتح اول و دوم زمین فرخ و کشاده را گویند و فارسیان
 بجز از آنرا بمعنی نیکوئی و آراستگی استعمال کردند و مصدر بر ازیدن از همین اسم مصدر و
 شد و بر ازش حاصل بال مصدرش۔ بعض محققین که بذکر مشتقات مصدر خامه فرسائی کرده اند
 ضرورت نداشت (ار و و) و کیهو آراستگی۔ زیبائی۔ مؤنث۔

(۳) بر از۔ بقول سروری و مؤید و جامع و ناصری چوبی باشد که کفشگران در پس قالب نهند
 از جهت اندام کفش و تنجاران نیز در میان چوب دیگر نهند در وقت شکافتن۔ صاحب برهان
 فرماید که چوبی را نیز گویند که کفش گران مابین کفش و قالب گذارند و درودگران میان شکافت^{چوب}

نہند بوقت شکافتن۔ خان آرزو در سراج بحوالہ برہان ذکر میں کردہ مؤلف عرض کنند کہ براز بفتح اول و دوم در لغات عرب بمعنی زمین فراخ و کشادہ باشد چنانکہ بعضی معنی اول ذکر میں کردہ ایم فارسیان آنرا برہمنی مخصوص مفسر کر دہ اند چوبی را نام کر دند کہ جزو قالب کفش است یعنی قالب وضع شدہ است از دو حصہ یکی کوچک کہ آنرا براز نام است و دیگری کلاں کہ قالب نام دارد و براز در حقیقت معین قالب است کہ برای کشادگی کفش استعمال کنند اگر وجود براز نباشد قالب را بعد از تیار می کفش از اس بیرون آوردن دشوار شود ازینجا است کہ آنرا بالای براز قائم کنند تا قالب بعد خشک شدن کفش آسانی بیرون آید و پس از اس براز را برمی آرند یعنی براز واسطہ است میان قالب و کفش کہ کفش را فراخ می دارد و همچنین است چوبی کہ در میان شکاف چوب دارند تا شکاف کشادہ باشد و در تراش مزید برای ارہ یا آلہ دیگر بواسطہ فراخنے کہ بوجہ براز قائم است آسانی رود (اردو) وہ لکڑی جو جوتی کے سانچہ کے تحت میں رکھی جاتی ہے یہ بھی سانچہ کا ایک جزو ہے نیز وہ لکڑی جو کسی بڑی لکڑی کے کاٹنے یا چیرنے کے وقت سہارے کے لئے شکاف میں اس لئے قائم کرتے ہیں کہ شکاف مل نہ جائے اور ارہ کے چلنے میں آسانی ہو۔ مؤلف۔

(۴) براز بقول برہان پینہ را نیز گویند کہ برجامہ وغیرہ آں دوزند و فرماید کہ در عربی بمعنی بیرون آمدن باشد و فضلہ و غائلط را نیز گویند۔ صاحب مؤید فرماید کہ پینہ و پارہ را نیز گویند کہ بر قبا و خرقة و میرزائی و وزند صاحب رشیدی فرماید کہ بمعنی پایہ است کہ مرقوم شد خان آرزو در سراج فرماید کہ رشیدی بمعنی پایہ نیز آورده و اس تصحیف است بلکہ بمعنی پینہ و رقعہ است کہ

برجامه و غیر آن دوزند ازین است که بمعنی وصل کردن و چسپانیدن نیز آورده صاحب جامع
همزبان برهان صاحب برهان بر پینه گوید که بر وزن کینه پارچه که بر کنش و جامه و خرقة دوزند
مؤلف عرض کند که معنی این بر زبان عرب بالکسر با کسی بجنگ از میان صفت بیرون آمدن
است فارسیان تقریباً این را بجاز بمعنی پاره جامه و چرم استعمال کردند که بلائے شکاف جامه و
کنش می دوزند که از سطح جامه بیرون می باشد تا موقع شکاف به پیوندد و معنی غلط را از
اینج تعلق نیست (ارو) پیوندد بقول آصفیه فارسی - اسم مذکر پاره - جوڑ - تهگی چسپی
(۵) براز - بقول برهان و مؤید بمعنی وصل کردن و چسپانیدن هم آمده است خان کز و
در سراج بحواله برهان ذکر این کرده مؤلف عرض کند که این مجاز معنی چهارم است
یعنی بمعنی اسم جامد و حاصل بالصدر که وصل باشد طرز بیان محققین در غلط اندازد که
معنی مصدری بیان کرده اند و برای مصدر (برازیدن) که بمعنی وصل کردن می آید همین است
هم صدر - (ارو) وصل - بقول آصفیه - عربی - اسم مذکر - پیوستگی - ملاپ - جوڑ -
(۶) براز - بقول مؤید که بذیل لغات فارسی آورده بالفتح بمعنی زیبا و دیگر کسی از محققین
فرس ذکر این نکرده مؤلف عرض کند که همان معنی دوم است و دیگر هیچ طرز بیان مؤید
یا غلطی کتابش این را در اینجا آورده که زیبائی را زیبا نوشت - بدون سند استعمال این
تسلیم نکنیم (ارو) زیبا و بکھواند ام -

(۷) براز - بقول مؤید که بذیل لغات فارسی آورده بالکسر سرگین آدمی صاحب غیاث
گوید که کسر اول فضله و غلط یعنی سرگین آدمی و غیره و فرماید که باین معنی بالفتح خلاست

صاحبان اند و شہی الارب این را بمعنی مذکور لغت عربی گفته اند و دیگر کسی از محققین فرس مؤید نیست مگر لغت عرض کند کہ تمام صاحب مؤید است کہ بذیل لغات فرس نوشتہ جزینہ است کہ فارسیان لغت عرب را بمعنی حقیقیش استعمال کردہ اند (ارو) براز۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ پیچانہ۔ غلاطت۔ چرک۔ گوہ۔ فضلہ۔ سجاست۔

برازان | اصطلاح۔ بقول برہان کبیر آہن را نام کردند کہ بمشابہ پیوند است و جادو اول ہر وزن نگاہبان آہن پارہ درازی کہ این را بمعنی خوبی و نیکوئی دارندہ گیریم و مجاہد گویند کہ ہر دو شاہ تیغہ کار و شمشیر و خنجر و مثل بر سبیل کنایہ مراد از پارہ آہنی کہ ذریعہ وصل آن باشد کہ بدرون دستہ و قبضہ فرو کنند۔ صاحب ناصری بحوالہ برہان ذکر این کردہ صاحبان مؤید و جامع و اندہم این را آورند مگر لغت عرض کند کہ بآن کلمہ الیت کہ ترکیب افادہ معنی فاعلی کند و بمعنی محافظ بر معنی دوش گذشت چنانکہ دربان و فیلبان و ہر آذربان بمعنی حقیقی پیوند دارندہ متعلق بمعنی چہارم براز است و معنی حقیقی متقاضی آن بود کہ دستہ شمشیر و کار در ابدان موسوم کنند کہ براز دارد ولیکن فارسیان بجای ہمان پارہ کہ براز بود در زیر دندان و دندان دراز کرد

براز بودن | استعمال۔ بقول اندہم بحوالہ بہار بمعنی براز گفتن (خواجہ نظامی ۵) شکر پارہ بانوک دندان براز شکر خوارہ را کردند دراز و فرماید کہ این عبارت از شکنندگی و نزاکت و شیرینی مذکور است کہ آواز شناسا آہستہ بود در زیر دندان و دندان دراز کرد

کنایه از حریص گردانیدن بود مؤلف عرض کند (فردوسی ۵) بر از دتر افسر و تاج و تخت
 که از کلام خواجه نظامی مصدر (بر از بودن) اصلاً که دادت خداوند فرخنده بخت و صاحب مؤید
 پدید انیست بلکه (دندان بر از) اسم فاعل ترکیبی است فرماید که بالفتح بمعنی رسید است و محتمل که باز
 که (بر ازیدن) بمعنی وصل کردن می آید و بر از فارسی باشد - صاحب غیاث گوید که بکسر اول
 امر حاضرش بمعنی وصل کن و دندان بر از) و بمعنی می نه یسد مؤلف عرض کند که و
 کننده دندان باشد یعنی دندان بر سر دندان بر تحقیقی که مضارع مصدر بر ازیدن را که می
 کننده و امین صفت نوک شکر پاره و شکر پاره آید اسم جامد دانسته اند (ارود ۱۰) و یابیز زیبا
 بقول بحر نوعی از حلو است که بحر بی قطاع گویند (۲) بر از و - بقول شمس بفتح باورای فارسی
 و مشاهده کرده ایم که قند بالای او می چسبند نوک بمعنی آیند و رسید باشد مؤلف عرض کند
 بلند می باشد و بدون چا ویدن در دندان نرم که محقق بے تحقیق که از تحقیق لفظی و معنوی
 نه شود و پس شاعر گوید که شکر پاره با نوک خود که هر دو قاصر است خدایش به بخشد که حقیقت
 (دندان بر از) است شکر خواره را دندان در جوان بتدی را تعریفانش به ترکستان می
 یعنی حریص می کند این صفت این مصدر (ارود ۱۰) ناقابل ترجمه -
 که شکر چند بهار تمام کرده است (ارود ۱۰) که (۳) بر از و - بقول شمس بفتح باورای فارسی
 بر از و | بقول سروری - ویران و شمس را و بکسر بانیز بمعنی روشن شود مؤلف عرض کند
 بر وزن طراز یعنی زیبا (خلایق المعانی ۵) که مضارع مصدر بر ازیدن، است که می
 می بر از و ترا که سیمبری کو ترک شیرین زبان سیمبری آید و معانی آن همدرا بخاند کور شود و مایه علما

شمس ابن من الالمس - بدون وجود استعمال	از بزرگی آن کار باشد آن کار با دمی برازد و
معنی روشن شدن را در مصدر (برازیدن) تسلیم نکنیم (ارو) و بکھو برازیدن -	برازندہ اوست - صاحبان اند و شمس ہم ذکر آن کرده اند مؤلف عرض کند کہ محققین بالابا
(م) برازد - بقول شمس - نام ولایت نیروز و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکردند	طبع آزماییہا پی بہ حقیقت نہرہ اند چراغی گویند کہ حاصل بالمصدر (برازیدن) است ما اشارہ
سند استعمال اعتبار را شاید (ارو) ولایت نیروز کا نام - برازد - مذکر -	این برحسب دوم برازد کردہ ایم و حقیقت نیست کہ براز بمعنی نیک اسم مصدر (برازیدن) است
برازش بقول برہان (۱) بفتح اول برازد	و برازش بمعنی نیکوئی حاصل بالمصدر نیست
نوازش بمعنی زمیندگی باشد صاحب نوادر بذیل	فارسیان بے خبر از قواعد در محاورہ خود برازا
برازیدن گوید کہ برازش زیب و آرایش باشد	ہم بمعنی نیکوئی استعمال کردند (ارو) و بکھو
صاحب رشیدی فرماید کہ براز بافتح زیبائی و	براز کے دوسرے معنی -
آراستگی و برین قیاس برازش و برازیدن و می	(۲) برازش - بقول برہان و اند بمعنی وصل
صاحب مؤید بحوالہ علمی ذکر این کردہ صاحب	کردن پینہ و یارہ ہم ہست بر قبا و خر تہ و ہشا
فرہنگ فدائی فرماید کہ برازش زمیندگی و شاشگی	آن مؤلف عرض کند کہ مقصود برہان از
است بدینگونہ کہ ہر گاہ کاری را کسی دہند کہ	پیوند دوزی است کہ حاصل بالمصدر (برازیدن)
در خورا و باشد زمیندہ اوست و ہادی زید	معنی وصل کردن) باشد (ارو) پیوند لگانا
و ہر گاہ کسی دہند کہ پایہ او در بلندی فرخویش	جوڑ لگانا (حاصل بالمصدر) وصل -

<p>۳) برارش بقول مؤید شمس و هفت بالفتح برازنده بقول سروری (۱)، بفتح باوزای محبه</p>	<p>وقیل بضم کیم و کسر چهارم بمعنی گذارش باشد دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد مؤلف عرض</p>
<p>و دال مهله بمعنی زیبا و خوش آئنده و آراسته باشد (سراج الدین راجی ۵) فرازنده رایت</p>	<p>کنند که بدون سند استعمال تسلیم نکنیم که معاصرین عجم بر زبان ندارند خیال ما این است که محققین بالا</p>
<p>خسروی ژ برازنده تاج کیخسروی ژ دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد مؤلف عرض</p>	<p>دبرارش) را که بهر دو رای مهله به همین معنی گذشت به تبدیل رای مهله دوم به زای هوز درینجا نقل</p>
<p>کنند که اسم فاعل است از مصدر بر ازیدن که در محاوره بمعنی زیباستعمل و بلحاظ جمله معانی</p>	<p>کرده اند تبدیل رای مهله به منقوطه یا بالعکس آن نیامده پس جزین نباشد که غلطی کتابت است</p>
<p>مصدری که می آید اسم فاعل توان گرفت حیث است که محققین بالا این را بشکل اسم جابد</p>	<p>(ارو) گزارش - التماس - دیکهو (برارش) ذکر کرده اند (ارو) زیبا - دیکهو اندام -</p>
<p>مصدر بر ازیدن که می آید (ارو) رونق دار - دیکهو با جلوه -</p>	<p>براز گفتن مصدر اصطلاحی - بقول بحر مناجات کردن (جایی ۵) گفت داؤد با خدا</p>
<p>شاه قاپار بمعنی پر رونق آمده صاحب بول چال فرماید که بمعنی پر رونق و موزون</p>	<p>براز ترکای مبر از احتیاج و نیاز ژ دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض</p>
<p>باشد مؤلف عرض کند که همان اسم فاعل مصدر بر ازیدن که می آید (ارو) رونق</p>	<p>کند که گفتن چنانکه کسی نشنود و لفظ را از درینجا بابای مصاحبت است و بس (ارو) دعا</p>
<p>برازنده مزاج استعمال - بقول وز نامه</p>	<p>کرنا - آهسته دعا مانگنا جو کوئی نه سن سکے -</p>

<p>محققین فرس با اونیست مولف عرض کند که مجرد قول نوادر بدون سند استعمال اعتبار را نشاید که یان به تختانی بمعنی یان موحده اصلا نیامده پس ظاهرا جزین نباشد که دست تصریح کا تبین دراز شد و بر موحده یک نقطه زیاده کرده اند دیگر هیچ (ارو) و دیگر بر زبان -</p>	<p>که بحال سفر نامه ناصر الدین شاه قاجار آورده بمعنی موحده مزاج باشد مولف عرض کند که اسم فاعل مصدر بر ازیدن را مگر کسی کرده اند بالفاظ مزاج - اسم فاعل ترکیبی است و پس (ارو) نیک مزاج - نیک طبیعت نیک بر زبان بقول سروری - برای مهله و</p>
<p>بر ازیدن بقول موارد و نوادر (ارو) زیبا آرایش دادن صاحب سروری فرماید که بفتح باد رای مهله و کسر زای محجه زیبا نمودن باشد صاحب بحر فرماید که بر وزن تراویدن بمعنی خوب و زیبا نمودن باشد و فرماید که کامل التصریف است صاحب رشیدی فرماید که بر آاز بفتح زیبا کی و آراستگی و برین قیاس بر ازش و بر ازیدن و بی بر از و صاحبان مؤید و شمس هم زبان سروری و صاحبان برهان و انند هم زبان بحر (خفافه)</p>	<p>زاد و نوادر وزن چراغدان آهن پاره که در کمال و شمشیر در دست کنند تا آنرا سخت نگا دارد و بر زبان) نیز گویند صاحب برهان گوید که بر وزن و معنی بر از زبان است صاحب انند و جامع هم زبان برهان مولف عرض کند مبتدل (بر از زبان) است که گذشت که موحده به و او بدل شود چنانکه آب و آو و حقیقت باخذش هم را بنجا ذکر کرده ایم و معنی لفظی این صاحب خوبی (ارو) و دیگر بر زبان -</p>
<p>تا یکی از عجب گرازی نیست و در نظر خویش بر ازیدن و خان آرزو در سراج بذیل بر از فرماید که بر ازیدن</p>	<p>بر از زبان اصطلاح - بقول نوادر مراد بر از زبان و بر از وان که مذکور شد دیگر کسی از</p>

<p>مکولف عرض کند که سندی که بر معنی اول مذکور شد بکار این می خورد (ارو) آراسته هونا سنو (۳) برازیدن - بقول موارد و نوار و وصل کردن و چپانیدن صاحب برهان فرماید که وصل کردن چیز را به چیز صاحبان مؤید و اند و هفت هم ذکر این کرده اند مکولف عرض کند که اسم مصدر این همان برآز که بجایش گذشت (ارو) چپان کرنا - وصل کرنا - ملانا - چپکانا (۴) برازیدن - بقول شمس یعنی فریفتن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد - معاصرین عجم بر زبان ندارند - سند استعمال پیش نه شد و از ماخذ برآز که بجایش گذشت هیچ تعلق ندارد بدون سند اعتبار را نشاید (ارو) فرینا بر اسپ چوبین سوار است مثل - صاحبان خزینه و امثال فارسی ذکر این کرده اند و از بیان معنی و محل استعمال ساکت مکولف عرض کند که فارسیان این مثل را به کسی دهند</p>	<p>بمعنی زبیدین و آراسته بودن است نه بمعنی آرا کردن و زیبا نمودن چنانکه بعضی نوشته اند مکولف عرض کند که برآز که گذشت اسم مصدر این است که بزیادت تحتانی زائد و علامت مصدر و آن در آخرش مصدری ساخته اند و برآزش که گذشت حاصل بالمصدر این است از سند بالا معنی لازم پیدا است چنانکه ادعای خان آرزو است ولیکن لازم نمی آید که از معنی متعدی انکار کنیم و از قول صاحب سروری که صاحب بان است کار نگیم معنی لازم بر معنی دوم می آید (ارو) زیب آرایش دینا - آراسته کرنا - (۲) برازیدن - بقول موارد و نوار در زیب آرایش گرفتن خان آرزو در سراج بذیل برآ ذکر این کرده و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد - صاحب فرهنگ فدائی گوید که یک گونه بزینگی و شائستگی است بدین گونه که هرگاه کاریرا بجسی دهند که در خور او باشد زمینده اوست و به او می زیبد و آن کار باومی برآز و برآزنده اوست</p>
---	--

کہ کاری کند کہ بنیادش قوی نباشد (ارو) بمعنی رہنمائی و ہشیاری کردن می بود این را موافق
 وکن مین کہتے ہین کچی گولیان کھیلتا ہے یا کاٹ قیاس می دانستیم اگر سند استعمال پیش شود تو نیم عرض
 کے گھوڑے پر سوار ہے یا کانڈ کے ناو پر سوار ہے۔ کر دکہ اسم جاد است و جادار دکہ این را مفرس
 براستا بقول اند بجالہ فرہنگ فرنگ بالفتح گیریم از لغت عرب ربرس کہ بقول منتخب بفتح اول
 و سکون سین ہلہ و تائی فوقانی بالفت کشید لغت بمعنی رہنمائی آمدہ و بلحاظ حروف زائد مزید علیہ
 فارسی است بمعنی رہنمائی دانا و ہشیار مؤلف و می تواند کہ معنی لفظی این را صاحب راہ گیریم و
 عرض کند کہ اگر محققین اہل زبان ذکر این می کردند کنایہ از رہنما۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ (ارو)
 یا اند استعمال این پیش می شد در خورا اعتبار می بود وہ رہنما جو عقل مند اور ہوشیار ہو رہنما بقول آصفیہ
 مشتاق سند می باشیم اگر مصدر را استعین یا استین فارسی اسم مذکر۔ ہادی۔ رہبر۔ اگوا۔

براش بقول سروری بجالہ نسخہ کمزاد (۱) برای ہلہ بروزن خراش بمعنی پاشیدن باشد
 صاحبان برہان و ناصری و اند و مؤید و شمس ہم ذکر این کردہ اند خان آرزو و در سراج بجالہ
 برہان ذکر این کردہ گوید کہ صحیح بدین معنی ببای فارسی است مؤلف عرض کند کہ اسم مصدر
 برآشیدن است کہ بمعنی پاشیدن می آید (اسم جاد) فارسی زبان باشد و این مفرس است
 از لغت سنکرت (برشا) کہ بقول صاحب ساطع بمعنی باران آمدہ فارسیان بزایدت الف
 سوم و حذف الف پنجم یا بقلب بعض برآش کردہ بمعنی پاشان استعمال کردند و جادار دکہ قلب
 بعض بارش گیریم کہ حاصل بالمصدر۔ باریدن است از ہمین اسم مصدر۔ مصدر برآشیدن
 وضع کردند کہ می آید و انچہ بابے فارسی می آید مبتدل این است (ارو) چھڑکا و بقول آصفیہ

ہندی۔ اسم مذکر۔ آبپاشی۔ پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا (شاہ نصیر ۵) یکس کے واسطے کرتی ہے
چشم ترچھڑکا وژ کہ آئینہ کا نہیں چاہتا ہے گھر چھڑکا وژ

(۲) براش۔ بقول سروری بحوالہ نسخہ میزراہینی فرونشانیدن باشد۔ صاحبان برہان و ناصر
فرماندہ کہ فرونشانیدن باشد۔ خان آرزو در سراج بحوالہ برہان امین را آورده فرماید کہ صحیح
ببائے فارسی است صاحبان انند و مؤید شمس ہم ذکر امین کرده اند مؤلف عرض کند کہ
امین مجاز معنی اول است کہ چون باران بار دگر و فرو نشینند و آنچه بہ بہین معنی بہ بای فارسی می آید
بہ بدل امین۔ اسم مصدر بر اشیدن کہ بہین معنی می آید (ار و و) بخا دینا کا حاصل بالمصدر یا اسم مصدر

(۳) براش۔ بقول برہان بفتح اول بر وزن و معنی خراش و زخم است۔ صاحبان سروری
ورشیدی و جہانگیری فرماندہ کہ بمعنی خراش باشد کہ خراش نیز گویند۔ صاحبان ناصری و جامع
و سراج و انند ہر زبان شان مؤلف عرض کند کہ ماندا امین برش است کہ حاصل بالمصدر
بریدن می آید فارسیان الف زائد بعد رای ہملہ زیادہ کردہ بمعنی خراش استعمال کر دند و مصدر

(بر اشیدن) کہ بمعنی خراشیدن می آید از ہمین اسم مصدر وضع شد (ار و و) خراش۔ بقول
صاحب آصفیہ۔ فارسی اسم مؤنث۔ رگڑ۔ چھیلن۔ زخم۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ گھاو
بریش (خواجہ وزیر ۵) ہون وہ بکیس مرے لاشہ پندرہ کیگا کبھی ز زخم تن بھی نہ مرے حال چو گرلین ہوگا

(۴) براش۔ بقول مؤید شمس بمعنی فشردن باشد و گیر کسی از محققین فرس ذکر امین نکر دہ۔
اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ اسم جامد فارسی زبان باشد و (بر اشیدن) بدین معنی

نیامدہ (ار و و) پنچوڑ۔ بقول آصفیہ اسم مذکر۔ پنچوڑ نا کا حاصل بالمصدر۔

(۵) بر اش - بقول مؤید معنی بریدن باشد دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف
عرض کند که مزید علیه برش است و اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد که اسم جابد باشد
نه اسم مصدر که مصدر بر اشیدن معنی بریدن نیامده (ار و و) برش بقول آصفیه - فارسی
اسم مؤنث باشد بدلا تشدید - کاٹ -

(۶) بر اش - بقول شمس - معنی وزیدن نیز آمده دیگر کسی از محققین فرس با او نیست مؤلف
عرض کند که مابدون وجود سند استعمال قول شمس را کافی ندانیم (ار و و) چنان - جیسے ہوا چلنا -

بر اشتر سرفرو کردن	مصدر اصطلاحی مرادف بر اشتر سرفرو کردن که گذشت و سند
هم هانجا ندکور مؤلف عرض کند که تسامح پور	بقول بهار و انند کنایه از امری که بغایت آشکارا
محققین است که از کلام مولوی معنوی که بر	باشد آنرا پنهان کردن خواستن و فرماید که معنی
مصدر گذشته گذشت این مصدر را پیدا کرده	حقیقی هم ممکن است فاعل (مولوی معنوی ۵) بر اشتر
اند - آری میتوان ولیکن معنی حقیقی خودش نه	نشینی و سیرا فروستی و در شهری روی که نه بنید
معنی اصطلاحی و معنی اصطلاحی همان یک مصدر	مرمراؤ مؤلف عرض کند که ازین سند -
حاصل میشود که ذکرش بر مصدر گذشته گذشت	مصدر اصطلاحی (بر اشتر نشستن و سرفرو کردن)
و دیگر هیچ (ار و و) اونٹ پر بیٹھنا -	حاصل می شود که کنایه باشد از اوده پنهان کردن امر

معروف (ار و و) ایسی بات کا پوشیدہ کرنا جو
پراشیدن | بقول بحر (ا) بر وزن و سنی
خراشیدن باشد و فرماید که کامل التصریف
نهایت درجه مشهور هو -

بر اشتر نشستن | استعمال - بقول بهار و انند
است دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد

<p>(۳۱) بر اشیدن - بقول بحر معنی پاشیدن باشد دیگر وضع کرده اند کہ بجای خودش گذشت (ارو) کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مولف زخمی کرنا - بقول آصفیہ - جراحت پہنچانا - مجروح کرنا - چوٹ لگانا - (سوراج کرنا) شد (ارو) چھڑ کرنا - دیکھو برآش کے پہلے معنی -</p>	<p>مولف عرض کند کہ از اسم مصدر برآش (۳۲) بر اشیدن - بقول بحر و ضمیمہ برہان فرو نشانی صاحب مؤید بحوالہ زفا نگویا فرماید کہ معنی فرو نشانی باشد - صاحبان موارد و انند و ہفت ہم ذکر این کرده اند مولف عرض کند کہ برآش اسم مصدر این است کہ بجایش گذشت (ارو) بٹھانا - جیسے "گر و بٹھانا -</p>
<p>(۳۳) بر اشیدن - بقول شمس معنی زیبا نمودن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ اسم مصدر این برآش بمعنی زیبا نیادہ نمی دانیم کہ صاحب شمس آئیننی را ازین مصدر چگونہ پیدا کردند استعمال ندارد و محاصرین نجم ازین سبکت اعتبار را نشانی (ارو) کسی چیز کو خوبصورت اور خوشما اور خوب طلبا ہر کرنا</p>	<p>نہیں باشد کرنا است بٹھانا -</p>

پرعت استہلال اصطلاح - بقول بحر و ضمیمہ برہان صنعتی است در انشا و کلام در ابتدا
کلام لغتے چند آریند کہ دال بر مقصد و معنی بر مراد باشد صاحب مؤید بذیل لغات فارسی این
جا وارد فرماید کہ نام صنعتی است کہ در ابتدای کلام اعلام مقصود و مرام باشد صاحب
غیبات بذیل پرعت فرماید کہ براعتہ الاستہلال نزو اہل بدیع عبارتست از آنکہ شاعر
یا منشی در ابتدای خطبہ کتاب یا در مطلع قصیدہ الفاظی چند ذکر کند کہ مشعر بر مطلب باشد
و بحوالہ منتخب آری کہ استہلال بمعنی بانگ کردن کودک بوقت ولادت است ظاہرا و مجہ
تسمیہ آنست کہ چون بچہ بانگ کردن مولود بوقت ولادت شناختہ می شود کہ پسراست

یا وخر ہچنین از صنعت مذکور بدالات الفاظ متناسبہ در شروع کتاب و قصیدہ دریافتہ نمی شود
 کہ این کتاب و قصیدہ در فلان مضمون و فلان احوال است مولف عرض کن کہ اصطلاح
 عرب است بہ ہمین معنی اصطلاحی و فارسیان استعمال این کردہ اند و آن جزین نہ باشد
 کہ در حمد و نعت بصنعت تجنیس الفاظی استعمال کردہ می شود کہ ازان خوانندہ می دانند کہ این
 کتاب متعلق بہ فلان فن است چنانکہ غیاث در دیباچہ خود (وہوذا) صراحہ آئی بیان
 و صحاح جو اہر تبیان حمد محمودیت کہ در یکتای قاموس اسم سائیش تاج اسمی را باب
 فرہنگ است یعنی مباد کہ صراح و صحاح الجوہری و قاموس و تاج ہر چہ نام فرہنگ
 ہست و این ہر چہ الفاظ در حمد غیاث نہ بمعنی اسمی کتب مشتمل شد بلکہ تجنیساً بمعانی
 دیگر استعمال یافت و ہمین است براعت استہلال (ارو) (براعت استہلال) اردو
 بھی مشتمل ہے صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسکو ترک فرمایا ہے۔ اس صنعت کو کہتے ہیں جو
 دیباچہ کتاب اور حمد و نعت میں ایسے الفاظ کا استعمال بصنعت تجنیس کیا جائے جن کے
 دوسرے معنوں سے یہ بات ظاہر ہو جائے کہ وہ کتاب کس فن میں ہے۔ (مولف)

<p>لیکن صحیح ہزای معجمہ است و لفظ عربی است چنانکہ از کنز اللغت معلوم می شود و انتہی کلام مخفی مباد کہ بزاع بقول شہی الارب بمعنی نشر زن آمدہ صاحب محیط ہزبان او مولف عرض کنند کہ نظر بر اعتبار صاحب جامع کہ از</p>	<p>بقول برہان و جاح باشد ید ثانی بر وزن و باغ فصا و فصہ کنندہ را گویند خان آرزو در سراج فرماید کہ بتشد ید بر وزن صباغ بمعنی فصہ کنندہ و فصا و فصلا برای پہلہ در برہان آوردہ و قوسی ہزای معجمہ نوشتہ</p>
---	---

<p>این مرگ است از عالم بر انگیزتن و کلمه بر درینجا زائده باشد صاحبان جهانگیری و ناصری و مؤید و موارد و تمس و اند هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که صراحت ماخذ بر مصدر (آغالیدن) بجایش متروک شد ازینجا است که تلفاتی مافات کنیم که آغال اسم مصدر آن است فارسیان بزیادت تحتانی و علامت مصدر آن مصدری ساخته اند که بجایش گذشت این مزید آنست گیر میج (ارو) و کیهو آغالیدن و بر آغالیدن (۲) بر آغالیدن - بقول مؤید یعنی دور کردن باشد و گیر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که مزید علیه (آغالیدن) بزیادت کلمه برو اسم این مصدر همان آغال که گذشت ولیکن آغال یا آغار یعنی دور نیامد و آغالیدن هم بدین معنی نیست ولیکن متعدی آن (آغالانیدن) که بجایش گذشت بمعنی بیج دانییدن و حلقه کنانیدن آمده پس اگر</p>	<p>اهل زبانست اگر این را به رای مهله عوض زای هوز صحیح دانیم - مفرس باشد بر سبیل تبدیل چنانکه انیران و انیزان - وارونه و باز گو - (ارو) فصاد - بقول آصفیه - عربی - هم نگذ فصد کھولنے والا - رگزن - نشتر زن - جراح - بر آغالانیدن بقول بحر متعدي بر آغالیدن باشد که می آید و فرماید که کامل التصریف است و گیر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد و مؤلف عرض کند که صراحت ماخذ بر لازم این می آید - (ارو) بر انگیزته کرده اند - بر آغالیدن بقول برهان بالام بر وزن سرپا دیدن (۱) بمعنی بر انگیزتن و تحریر کردن باشد شخصی را بر چیزی و کاری صاحب بحر فرما که کامل التصریف است و مضارع این بر آغال صاحب رشیدی فرماید که بمعنی بر انگیزتن باشد که بازی تحریر و اغرا گویند چنانکه در لغت آغالیدن گذشت خان آرزو در سراج فرماید که</p>
--	---

<p>و کلمہ بر درینجا زائد است صاحب مؤید فرماید من وجه معنی اول باشد (ارو) پیکر گانا - (۳) بر اغالیدن - بقول مؤید معنی فرستادن - و گیر کسی از محققین مصاد در ذکر این نکرده مؤلف عرض کند که جزین نیست که مزید علیہ آغالیدن است (که گذشت) زیادت کلمہ بر - در اولش ولیکن آغالیدن بدین معنی نہ گذشت و در آغال ہم کہ اسم صدر این بجایش مذکور شد این معنی نیست اگر نہ احتمال پیش شود تو انیم عرض کردہ</p>	<p>کلمہ بر درینجا زائد است صاحب مؤید فرماید من وجه معنی اول باشد (ارو) پیکر گانا - (۳) بر اغالیدن - بقول مؤید معنی فرستادن - و گیر کسی از محققین مصاد در ذکر این نکرده مؤلف عرض کند کہ جزین نیست کہ مزید علیہ آغالیدن است (کہ گذشت) زیادت کلمہ بر - در اولش ولیکن آغالیدن بدین معنی نہ گذشت و در آغال ہم کہ اسم صدر این بجایش مذکور شد این معنی نیست اگر نہ احتمال پیش شود تو انیم عرض کردہ</p>
<p>مجانبتی اول باشد کہ (بر انگیختن) شامل است بر (بر انگیختن فرستادن) ہم منفی ہباد کہ این تبدل (بر اغالیدن) باشد کہ بجایش مذکور بہ تبدل ممدودہ بمقصودہ (ارو) بھیجا - بقول آصفیہ - روا بر اغالیدن بقول بران بروزن جاکشد (۳) بر اغالیدن - بقول مؤید معنی فرستادن</p>	<p>مجانبتی اول باشد کہ (بر انگیختن) شامل است بر (بر انگیختن فرستادن) ہم منفی ہباد کہ این تبدل (بر اغالیدن) باشد کہ بجایش مذکور بہ تبدل ممدودہ بمقصودہ (ارو) بھیجا - بقول آصفیہ - روا بر اغالیدن بقول بران بروزن جاکشد (۳) بر اغالیدن - بقول مؤید معنی فرستادن</p>
<p>مکلف عرض کند کہ صراحت کافی بر معنی اول این گذشت (ارو) و کھیو بر اغالیدن</p>	<p>مکلف عرض کند کہ صراحت کافی بر معنی اول این گذشت (ارو) و کھیو بر اغالیدن</p>

کے تیسرے معنے۔

بر اغوا | بقول شمس - لغت فارسی است بمعنی

مادہ گاو - دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد

مؤلف عرض کند کہ صاحب لغات ترکی این

بہمین معنی لغت ترکی گفتہ - جزین نیست کہ

فارسیان استعمال این در فارسی ہم کردہ اند

و تسامع صاحب شمس است کہ این را لغت

فارسی نوشتہ (ارودو) گاہ بقول آصفیہ

ہندی - اسم مؤنث - مادہ گاو - گوا - بقرہ -

دہن جیسے - گاہ نہ بچی - نیند آئی اچھی -

بر اغولاجی | بقول شمس لغت فارسی است

بمعنی مادہ گاو و آبی دیگر کسی از محققین فرس

این را نیاورد و مؤلف عرض کند کہ شک

نہست کہ این لغت فارسی نباشد کہ در تحقیق

زبر اغوا گذشت و محققین ترکی ازین لغت

ساکت و جاوید کہ لغت صحیح زبر اغولاجی

باشد کہ موافق قیاس است تسامع صاحب

یا غلطی کاتب بیش نیست کہ تحریف کردہ است

واللہ اعلم بحقیقۃ الحال - (ارودو) آبی گاو - مؤنث

بر افتاد | بقول شمس لغت فارسی است

بمعنی ہلاک شد دیگر کسی از محققین فارسی زبان

ذکر این نکرد (خواجہ شیراز) بس تجربہ کردیم

درین وار مکافات و باوردیشان ہر کہ در

افتادہ افتاد و مؤلف عرض کند کہ ماضی

مطلق دہر افتاد (است کہ می آید - ضرورت

نداشت کہ مشتقاقش را مثل اسم جامد ذکر

کنند (ارودو) دیکھو ہر افتاد -

بر افتاد | بقول بہار و انند و موارد

(۱) دور شدن و نابود گشتن صاحب بحر فرماید

کامل التصریف است (لما عبد اللہ مات فی ۵)

کہ چون رفت آئندہ رویان و بر افتاد

دار و مدار از میان و باقر کاشی (۵) کسرا

بہم سازگاری نماید و بہت بر افتاد و یاری

نماید و در ظہوری (۵) تا از نظرت نظر نیفتد و

<p>راگویند (خواجہ جمال الدین سلمان ۵) برقع عا تو عافیت و لها بر دوز عافیت بار بر افتاده دور قمر است بر مؤلف عرض کند که با ہوؤ کہ افادہ منی مفعولی کند زیادہ کردہ اند براضی مطلق افتادن و معنی مغلوب بجاز است و معنی حقیقی این از پافتادہ - (ارو) مغلوب بقول آصفیہ - عربی - صفت - غلبہ کیا گیا -</p>	<p>زان چہ نقاب بر نیفتد بر مؤلف عرض کند کہ حقیقتہ مراد و مزید علیہ افتادن است و بجاز معنی دور شدن چنانکہ (بر افتادن وار و مدار) و (بر افتادن محبت) و (بر افتادن نقاب) و ہمین معنی بر معنی دوازدهم افتادن ہم مذکور شد (ارو) دور ہونا - محدود ہونا - ناہو و ہونا -</p>
<p>عاجز - ہار ہوا - زیر مفتوح - و با ہوا (گرا ہوا) بر افراختن بقول سوار دہننی در نصب کردن باشد (نظامی ۵) بسیر سپہ انجمن خستہ ترازوی انجم بر افراختند بر صاحب فرنگ فدائی فرماید کہ معنی بر پا نمودن و بلند کردن چادر و خیمہ و بنیاد و کاخ است مؤلف عرض کند کہ (۲) بلند کردن ہم مراد و مزید افراختن است کہ گذشت کلمہ تکرار در اول این زائد کردہ اند - تاکید معنی کند و بس چنانکہ (بر افراختن علم) (ارو) (۱) کھڑا کرنا و کھڑو</p>	<p>(۲) بر افتادن - بقول بحرستیزہ کردن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ اگرچہ سند استعمال پیش نہ شد لیکن معاصرین بحم بر زبان دارند و این اثر کلمہ بر است کہ انمعنی پیدا شد و معنی لفظی این افتادن بر کسی کہ کنایہ از ستیزہ کردن است (ارو) لڑنا - بقول آصفیہ - جھگڑنا - تکرار کرنا خصوصت کرنا (ذوق ۵) شور و فتل کیوں ہے دختر رز بر کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے بر افتادہ بقول بہار و اند مغلوب و ناتوا</p>

ایستاد دادن (۲) بلند کرنا - بقول آصفیه **اوشیا برافروختن** بقول انند بواله فرهنگ

کرنا - اوشیا اٹھانا -

معنی (۱) روشن نمودن و مشتعل ساختن است
(الف) **برافروختن ترازو** | استمال یعنی نصب صاحب فرهنگ فدائی فرماید که معنی افروختن است

کردن ترازو باشد نداین از کلام نظامی بر (برافروختن) که روشن کردن آتش و مانند آن باشد و هر که مذکور شد **مؤلف** عرض کند که خصوصیت ترازو نیست و باید که این را
(۵) شمع از شعله حسن تو بر افروخته است زیرا گرد او

(ب) **برافروختن چیزی** | قائم کنیم که معنی بلند کردن پرزده پروانه پروانه مایه مؤلف عرض کند

چیزی هم باشد چنانکه برافروختن علم و لوا و غیر ذلک که مزید علیه افروختن است بزیادت کلمه بر (ارو) (الف) ترازو قائم کرنا - کھڑا کرنا (ب) علم قائم کرنا - بلند کرنا -

برافراشتن | بقول انند یعنی بلند کردن باشد کرنا - درخشان کرنا - روشن هونا - بقول آصفیه
صاحب فرهنگ فدائی فرماید که مراد برافروختن جلنا - چکنا -

باشد و یکی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف (۲) برافروختن - بقول سوار و معنی آراسته شدن (نظامی ۵) چو زاد آن گرامی بقال

است و مزید علیه (افراشتن) که گذشت و کلمه برافروختن چنین ترافروخت باغ از نهال چنین کرد دیگر
اول این زائد که تأیید معنی حقیقی کند - (ارو) کسی از محققین مصادر این را نیاورد مؤلف

بلند کرنا - نصب کرنا - و بکھو برافروختن -
عرض کند که مجاز معنی اول است و مستدی هم می آید

(۱۱۱۱)

چنانکه (برافروختن چهره) و (برافروختن مجلس)

بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - معا صرین

عجم بر زبان دارند - (ارودو) آراسته هونا - و کھو

آمین گرفتن (آراسته کرنا - و کھو آراستن)

(۳۳) برافروختن - بقول فرهنگ فدائی

سرخ شدن رنگ چهره است با گهان از

یورش خشم و مانند آن (صائب ۵) رخسار باد

گلرنگ چون برافروزد و بکشم حلقه آن زلف

آب میگردد و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این

نکر و مؤلف عرض کند که مجاز معنی اول است

و بس لازم و مستعدی هر دو آید (ارودو) غصه

سے چهره کارنگ سرخ ہو جانا - غصه سے چهرہ

کو لال کرنا - سرخ بنانا -

برافروختن باغ | مصدر اصطلاحی بمعنی

آراسته شدن باغ متعلق بمعنی دوم برافروختن

و سندش از کلام نظامی همانگذشت مؤلف

عرض کند که بمعنی مستعدی هم استعمال توان کرد که افروختن

لازم و مستعدی هر دو آمده (ارودو) باغ کا آراشت

بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - هونا - آراسته کرنا -

برافروختن رخ | مصدر اصطلاحی بمعنی

سرخ شدن رنگ رخ باشد و این متعلق بمعنی

دوم و سوم برافروختن و سندش همانجا از کلام نظامی

نزد گذشت مؤلف عرض کند که خصوصیت رخ

نباشد بلکه با چهره و روی و امثال آن هم اضافت

میتوان و مستعدی هم - چنانکه (خواجہ حافظ مائده هر

چهره برافروخت دلبری داند از (ارودو) چهره کا

سرخ هونا - کرنا -

برافروختن شمع | استعمال - بمعنی روشن

کردن و مشتعل ساختن شمع باشد و این متعلق است

بمعنی اول برافروختن و سندش از کلام ظهیری

همانجا گذشت مؤلف عرض کند که لازم هم

می آید (ارودو) شمع روشن کرنا - هونا - چراغ

جلانا - چراغ روشن کرنا - بقول آصفیه - دیانا

چراغ جلنا - بقوله روشن هونا - دیا بلنا -

(۱۱۱۱)

(۱۱۱۱)

برافروختن موم

مصدر اصطلاحی۔ بقول

(۱) بمعنی برانگیختن بجنگ باشد دیگر کسی از محققین

انند بجوالہ فرہنگ سکندر نامہ عبارت از گفتن

مصادر ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ

سخن نرم باشد دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این

(افزولیدن) بجای خودش گذشت و کلمہ بر

نکر و مؤلف عرض کند کہ حیث است کہ سند

درین زائد است و پس۔ شامل بر ہمہ معانی

استعمال پیش نہ کرد۔ موافق قیاس است کہ کنایہ

پس مزید علیہ آنست دیگر ہیچ (ارو) دیکھو

باشد۔ مشتاق سند استعمال باشیم (ارو) نرمی سے

افزولیدن کے دوسرے معنے۔

گفتگو کرنا۔ نرم بات کہنا۔

(۲) برافزولیدن بقول انند بر سر کار آوردن

اصطلاح۔ بقول انند بجوالہ فرہنگ

دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکر و مؤلف

فرنگ بالفتح و فتح الف و سکون فا و ضم ر لغت

عرض کند کہ بنیال با متعلق است بمعنی اول و

فارسی است بمعنی زیر بالا و سر ازیر۔ دیگر کسی از محققین

مجاز آن کہ افزولیدن ہم بمعنی انگشتن بجنگ

فرس ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ (سر ازیر)

و بر سر کار آوردن گذشت (ارو) دیکھو

مقابل سر بالا بجای خودش می آید کہ بمعنی زیر و بالا

افزولیدن کے دوسرے معنے۔

مشتاق سند استعمال باشیم۔ بظاہر کلمہ بر بمعنی علی است

(۳) برافزولیدن بقول انند بمعنی تقاضا

و لفظ فرو و مزید علیہ فرو بمعنی زیر و الف اتصال

نمودن دیگر کسی ذکر این نکر و مؤلف عرض

سمیان هر دو (ارو) نیچے اوپر۔ بقول آصفیہ

کند کہ مراد و مزید علیہ افزولیدن کہ پیش

تابع فعل۔ اوپر تلے۔ تلے اوپر۔ ایک پر ایک۔ تہ و بالا

گذشت (ارو) دیکھو افزولیدن کے

برافزولیدن بقول انند بالفتح و ضم زای فارسی

پہلے معنے۔

(۴۳) برا فرزند - بقول انند بھو الہ فرہنگ
 فرنگ بمعنی پریشان ساختن باشد دیگر کسی از
 محققین مصادر ذکر این نکر **مؤلف** عرض کند
 کہ مراد و مزید علیہ همان افتر ولیدن کہ گذشت
 (ارو) دیکھو افتر ولیدن کے تیسرے معنی -
 (۱) ایک پتھر کا نام (۲) ایک عورت کا نام جو
 بد قسمتی میں ضرب المثل تھی۔
 (۵) برا فرزند - بقول انند بھنی دور گرد
 ہر چیز باشد خصوصاً گرمی کہ برجامہ نشیند دیگر
 کسی از محققین مصادر ذکر این نکر **مؤلف**
 عرض کند کہ مراد و مزید علیہ همان افتر ولیدن
 چنانکہ بر معنی سوش گذشت (ارو) دیکھو
 افتر ولیدن کے تیسرے معنی۔
برافش | بقول شمس لنت فارسی است (۱)
 نام سنگے است (۲) نام عورتی کہ بشومی مثل
 است بمحققین فارسی زبان ازین لنت ساکت
مؤلف عرض کند کہ برافش بہ قاف عوض
 قافعت عرب است بقول منتخب نام گے۔ بی تحقیقی
 صاحب شمس بیش نیست کہ بہذت یک نقطہ قاف
 بہ فابدل کرد و سگ را سنگ نوشت و معنی دوم
 نمی دانیم کہ از کجا پیدا کرد۔ باشد کہ در معاصرینش
 زنی بد قسمت بدین اسم موسوم باشد۔ بدون سند
 استعمال۔ اعتبار را نشاید (ارو) برافش
 (۱) ایک پتھر کا نام (۲) ایک عورت کا نام جو
 بد قسمتی میں ضرب المثل تھی۔
برافشاندن | بقول موارد (۱) حرکت دادن
 چیزی را بطریق معهود و فرمایہ چون دست برافشان
 و دامن برافشاندن و پر برافشاندن و آستین
 برافشاندن۔ صاحب بہار عجم معنی برافشاندن
 را مقید بلفظ دست کرده و اللہ اعلم چہ ہمیشہ
 (انتہی) (فنائی) (۵) مطربا بنواز تاسروہی
 بالامی من ژ برافشان دست و بیند جان فشانند
 من ژ (سعدی) قاضی اربابانشین۔ برافشانند
 دست را و محتسب گرمی خورد و معذوردار دست
 را و **مؤلف** عرض کند کہ مزید علیہ افشانند
 است کہ بجایش گذشت۔ کلمہ بربران زائد

دیگر ایہج۔ مخفی ہوا کہ مرکبات امین
(ارو) دیکھو افشاندن۔

و (ایمان افشانند) ، هم به همین معنی بجایش مذکور شد
(ارو) دیکھو ایمان افشانند ۔

(۲) برافشاندن - بقول موارد مشار کردن مصائب

برافشاندن بوسه | مصدر اصطلاحی یعنی

(۵) بیا در جلوه ای سرور و ان تاجان بزا فشانم و

گرفتن و دادن بوسه باشد من وجه متعلق به معنی

بیفشان زلف کا فرکیش تا ایمان برافشانم بدرد حافظ

ہفتم افشاں دن کہ گذشت (ملہوری ۵) سہیل

۵) همچو جسم یک نفس باقی است بی دیدار تو ز چهره

ز ما بوسهها بر فشان زیرا که آورده از زلف ساقی نشانی

بنام دلبر امان جان برافشایم چو شمع بزد (اردو) شاعر گنا

مولف عرض کند که کنایه باشد و افشاندن

بقول آصفیہ۔ پنجاور کرنا۔ بکھیرنا۔ وارنا۔ صدق

بمعنی انداختن بر مبنی هفتمش مذکور شد (ار و)

کرنا۔ قربان کرنا (زکی ۷۷) آتشوب گہ حشر میں وہ

بوسہ دینا۔ بوسہ لینا۔

شیخ تالوگ برفتنے چن چن کے مشارقہ رعماء کو

برافشاندن پر مصدر اصطلاحی۔ مراد

برافشاندن آستین

افشاندن بال) کہ بجاییش گذشت۔ معاصرین

که بر آستین برافشاندن، گذشت و اشاره این

عجم بر زبان دارند اشاره این بر منی اول مصداق

برہمنی اول رہبر افشاندن، مذکور (اردو) دیکھو

افشاندن گذشت (اردو) دیکھو افشاندن بال

آستین افشاندن۔

بر افشاندن جان

برافشاندن ایمان

نشار کردن جان باشد متعلق بهی دوم برافشان

بمعنی نثار کردن ایمان باشد متعلق بمعنی دوم

و سدرش از کلام صائب و حافظ همدرا انجا گذشت

برافشاندن و سندنش از صاحب همدرا بخاگدشت

(اردو) جان نثار کرنا۔

五

(۹۱۱۱۱)

بر افشاندن دامن از چیزی

مصدر مطلق

مراد (افشاندن دامن از چیزی) که بجایش گذشت
و اشاره این بر معنی اول (بر افشاندن) مذکور
شد (ارود) دیکور افشاندن دامن از چیزی

بر افشاندن دست

مصدر اصطلاح - بقول

اندر بحال فرهنگ فرنگ (۱) کنایه از قصص و
و ندرش از کلام فنائی و سعدی بر معنی اول بر افشا
گذشت موقوف عرض کند که با وجود کردن
مخصوصا با معنی اول افشاندن متعلق و (۲)
بزیادت (بر چیزی) مراد (افشاندن دست)

بر چیزی) که بجایش گذشت (ارود) (۱)
و جد کرنا - بقول آصفیه سرست هونا - خوشی یازو
مین جهوسنا - اچهلنا - کودنار (۲) دیکور افشاندن
دست بر چیزی -

بر افکندن

بقول ضمیمه برهان بفتح اول

(۱) دور کردن - صاحب بحر فرماید که کامل التصریف
باشد - صاحب سوار گوید که معنی برداشتن است

صاحب فرهنگ فدائی تصریح فرماید که آن چنان

است که چیزی را بلند کنند یا بسوی زمین افکنند
یا اینکه روبه بالا اندازند (مرزا بیدل ۵) هستی
نیست بیدل غیر اظهار عدم بجز تا خموشی پرده از رخ

بر فکند آواز داد بجز (صائب ۵) معنی بی لفظ را

ادراک کردن شکل است بجز بر سیفکن زمینار از
چهره نازک نقاب بجز موقوف عرض کند که مرتبه
افکندن است بزیادت کلمه بر بران متعلق به
چهار و هشت و کلمه بر تاکید معنی کند (ارود) دور
کرنا - جدا کرنا - اٹھانا -

(۲) بر افکندن - بقول ضمیمه برهان و بحر معنی
فرستادن باشد دیگر گلی متحققین مصاد و ذکر این
نکرد موقوف عرض کند که مشتاق سند باشیم که
این معنی بر (افکندن) نیامده و با ما خد هم هیچ
تعلق ندارد (ارود) بهیمننا - بقول آصفیه

ارسال کرنا - ابلاغ کرنا - روانه کرنا - پهنانا -

(۳) بر افکندن - بقول سوار و معنی انداختن باشد

<p>صاحب اند بجا کہ فرہنگ فرنگ ذکر این کردہ فرماید کہ بمعنی بر انداختن باشد و خلاق المعانی کمال اسماعیل ۵) آن روی را بہر کس منہای اللہ شد یا پردہ بر افگن یا بر قعی فرداں پڑ مولف عرض کہ مراد معنی اول افگندن کہ گذشت و مزید علیہ آن دیگر ہیچ (ارو) دیکھو افگندن کو پہلے معنی (۴) بر افگندن - بقول موار و بمعنی خراب و منہدم کردن صاحب فرہنگ فدائی آرد کہ بمعنی دیر کردن باشد (شیخ عطار ۵) تا بر رخ تو نظر فگندم بنیاد و وجود بر فگندم پڑ مولف عرض کند کہ مراد معنی دوازدهم افگندن است کہ گذشت و من مستقل بمعنی اول ہم (ارو) دیکھو افگندن کے پہلے اور بارہمین معنی۔</p>	<p>عرض کند کہ مراد معنی دوازدهم افگندن کہ گذشت (ارو) دیکھو افگندن کے بارہمین بر افگندن بنیاد استعمال بمعنی خراب و منہدم کردن بنیاد باشد متعلق بمعنی چہارم بر افگندن و سندش از شیخ عطار - ہمد را سجا گذشت (ارو) بنیاد کو منہدم کرنا۔</p>
<p>(۴) بر افگندن پرودہ استعمال - بمعنی انداختن پرودہ باشد متعلق بمعنی سوم بر افگندن کہ گذشت (ظہوری ۵) شمع محفل گو بر افگن پردہ ناموس ناز تو نیست جاویدی زبس پروانہ پرور کشید پڑ و سند و گیرش از کلام کمال اسمعیل بر معنی سوم مذکور شد۔ (ارو) پردہ ڈالنا - پردہ گرانا۔</p>	<p>(۴) بر افگندن - بقول موار و بمعنی موقوف نابود کردن و دیگر کسی از متحققین مصادر ذکر این کردہ ر حکیم ثنائی ۵) ہمت تو بر فگند رسم گرفتہ چنانکہ دست نگرود و گر رنگ ستان از حنا پڑ مولف</p>
<p>بر افگندن پرودہ از رخ و از عارض و غیرہ معنی برداشتن پرودہ از رخ و عارض باشد متعلق معنی اول بر افگندن سند بر افگندن پرودہ از رخ برہنہ اول بر افگندن گذشت (انوری ۵) جہان انروزی خورشید چندان خوش نمی آید پڑ بر افگن</p>	<p>بر افگندن پرودہ از رخ و از عارض و غیرہ معنی برداشتن پرودہ از رخ و عارض باشد متعلق معنی اول بر افگندن سند بر افگندن پرودہ از رخ برہنہ اول بر افگندن گذشت (انوری ۵) جہان انروزی خورشید چندان خوش نمی آید پڑ بر افگن</p>

(۲۶۲۵)

(۲۶۲۸)

پروہ از عارض ز تاب رشک بگدازش بزارو) افگند و مرغ ہو ہو زو بڑ منہ ز دست پیالہ
برودہ چہرہ اور رخسار سے اٹھانا۔

بر افگندن رسم | استعمال۔ بمعنی موقوف کرد
بر افگندن نقاب چہرہ و رو و عذا | مصداق اصطلاحی (۲۶۲۹)

رسم باشد متعلق بمعنی پنجم بر افگندن و سندش از
حکیم ثنائی ہما بجا گذشت (اردو) رسم کو موقوف کرنا۔ (انوری ۵) اسی چون دل شب جوانی و راحت بٹا

بر افگندن نقاب | استعمال بمعنی برداشتن
نقاب باشد و این متعلق است بمعنی اول کہانہ بزرگ دل آتشی ہمواری خواہد بڑ بر افگن از عذا خود نقاب
بر افگندن (خواجہ شیراز ۵) چو گل نقاب بہ آہستہ (اردو) چہرہ وغیرہ سے نقاب اٹھانا۔

براق | بقول شمس بالضم لغت فارسی است بمعنی مرکبی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ
وسلم شب معراج بران سوار شدند و قیل بالضم اسپ بہشتی کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم بران سوار شدہ تاسجد اقصیٰ رفتہ بودند بوقت معراج و از انجا بہ جبریل تاسدرۃ المنتہی
و از انجا بہ خیزم تا کرسی و از انجا بہ فرت تا عرش (انوری ۵) باش تا براق نطق و ہدایت را ارض نفس
ناطقش را زین بڑ مولف عرض کند کہ براق بالضم ہر وزن غراب لغت عرب است۔
صاحبان منتہی الارب و منتخب می فرمایند کہ آن کلمات از خرو و خرو و ترازا ستر بود۔ فارسیان آتما
و فارسی کردہ اند و گیر پنج (اردو) براق۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور بہشتی
(خجرت چھوٹا۔ گدھے سے بڑا) چوپایہ جس پر شب معراج کو رسول مقبول سوار ہوئے۔

براق آوردن | استعمال۔ صاحب آصفی
ذکر این کردہ از بیان معنی ساکت و از سند پیش کردہ

<p>علیه السلام و جمشید هم ولیکن در جائیکه بانگین و وحش و طیر و دیو پری گفته می شود مراد از سلیمان علیه السلام است و در جائی که با جام و پیاله مذکور می گردد مراد از جمشید و اسحاق با</p>	<p>بمعنی حاضر کردن براق است (ملاحضاتی ۵) پسج راه عرشت کردم اینک براق برق سپر آوردم اینک براق (دارو) براق حاضر کرنا - براق براق برق تاز استعمال - بقول ضمیمه بر</p>
<p>آئینه و سد نام برده می شود اسکندر مراد باشد (انتهی) پس براق جم مرگب اضافی است بمعنی براق سلیمان (دارو) براق جم فارسیون نے اُس هوا کا نام رکھا ہے جو سلیمان علیہ السلام کی مسخر تھی۔</p>	<p>و بحر کنایه از اسپ جلد و ونده دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد مولف عرض کند که مرگب توصیفی است بمعنی براق تیز رو - اگر سند استعمانی شود تو انیم عرض کرد که براق را بر بیل مجاز بمعنی اسپ گرفته اند (دارو) تیز رو گھوڑا - مذکر کی مسخر تھی۔</p>
<p>(۲) براق جم - بقول ضمیمه ناصری کنایه از اسپ صاحب شمس گوید که بمعنی اسپ جم باشد دیگر کسی از اهل لغت ذکر این نکرد مولف عرض کند که مجاز باشد (دارو) جمشید کا گھوڑا - مذکر۔</p>	<p>براق جم اصطلاح - بقول برهان و بحر و ضمیمه ناصری و ضمیمه جهانگیری و انند ورثی (۱) کنایه از بادی است که تخت سلیمان علیہ السلام را می برد صاحب جامع فرماید که کنایه از بادی که حضرت سلیمان مسخر بود (ابوالفرح ۵) ای باد</p>
<p>براق چهارم فلک اصطلاح - بقول ضمیمه برهان و بحر و انند و هفت (۱) کنایه از آفتاب است مولف عرض کند که مرگب اضافی است (دارو) دیکھو آفتاب کے دو سر سننے</p>	<p>ای باد ہو اے براق جم بڑا ہی قاصد روم ای رسول همین مولف عرض کند که جم بقول برهان بفتح اول و سکون ثانی بمعنی پادشاه بزرگ باشد و نام سلیمان</p>

(۲) براق چهارم فلک - بقول ضمیمه برهان و
 بحر کنایه از فلک هفتم هم گفته اند صاحب مؤید
 بحواله ادوات فرماید که ای آسمان هفتم و فرماید که
 در اصطلاحات و قنیه هم بدین معنی آورده اند
 لیکن اگر آفتاب امی گفتی روا بودی مؤلف
 گوید که معنی حقیقی هیچ تعلق با کنایه ندارد و محققین
 (۳) براق پنجم کاشیدن | آسمان یعنی حکوم کردن براق
 غزوی (۵) پدید آمدن چو خط نور بظلام کشند براق خورشید
 در براق کشند (ارو) براق کو لکام دنیا -

براکوه | بقول برهان و جامع و جهانگیری و رشیدی و ناصری و سراج شمس و انند بفتح اول
 و ضم کاف و سکون داد و هاء نام کوپه است که مابین مشرق و جنوب قصبه روش واقع است
 از ولایت فرغانه نزدیک باندجان (حکیم نزاری تهستانی) از جهانگیری (۵) وقت برچیدن گوزا
 براکوه رود و پش باز پسین دره رود و در کنش پز مؤلف عرض کند که وجه تسمیه این متحقق
 نشد که لفظ برآچه معنی برکوه زیاده کرده اند و جادوار که الف زائد باشد و برکوه بمعنی بالای کوه
 باشد و نظر بر بلندی این کوه بدین نام موسوم شده (ارو) براکوه فارسی بین ایک پهاژکا
 نام ہے جو قصبه روس کے جنوب و مشرق کے درمیان واقع ہے۔ اسم مذکر۔

براماسیدن | بقول اند بحواله فرہنگ نگ
 لغت فارسی است بمعنی منقوخ گشتن مانند
 خمر و عجمین و گیکہ کسی از محققین مصاد در ذکر این
 نکر د مؤلف عرض کند کہ بزیا دت کلمہ بر مزید
 مصاد در ذکر این نکر د مؤلف عرض کند کہ اگر
 آماسیدن است و بس (ارو) دکیو آماسیدن
 براماسیدن | بقول اند بحواله فرہنگ نگ
 مراد من براماسیدن کہ گذشت دیگر کسی از محققین

مراوت براماسیدن و براماهیدن است که گذشت	سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرو که تبدل در براماسیدن
و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مولف	است که سین ممله به های هوز بدل شود چنانکه
عرض کند که اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض	خروس و خرو و راس و راه (اروو) و کیهو
که بجذ الف مخفف (براماهیدن) است	براماسیدن -
و پس (اروو) و کیهو براماسیدن -	براماهیدن بقول اند بجواله فرهنگ فرنگ

بران | بقول اند بجواله فرهنگ فرنگ بالضم و تشدید الف فارسی است بمعنی تیز و
 بُرنده صاحب نوادر بذیل بریدن ذکر این کرده گوید که بمعنی قطع کننده باشد مولف عرض کند
 که اسم حال است از مصدر بریدن که می آید ضرورت نداشت که محقق اول الذکر این را
 بطور اسم جامد بیان کند (اروو) تیز - بقول آصفیه - نقیض کند - دھار دوار - نوکدار - باطیخ
 کاٹنے والا - بران - برنده -

بزیادت کلمه بر مصدر انداختن و بر انداختن	بر انداختن بقول موارد نوادر (۱)
خراب کردن و منهدم ساختن (خانه) که می آید از همین است (اروو) خراب	بر انداختن و منهدم ساختن (خانه) که می آید از همین است (اروو) خراب
(۵) دل کیست که سرگشته رویت باشد و خانانها کرنا - منهدم کرنا -	(۵) دل کیست که سرگشته رویت باشد و خانانها کرنا - منهدم کرنا -
از شکر خنده بر انداختن (مولانا سانی) (۵) باز (۲) بر انداختن - بقول موارد موقوف و نابو	از شکر خنده بر انداختن (مولانا سانی) (۵) باز (۲) بر انداختن - بقول موارد موقوف و نابو
کردن (نظامی) (۵) چوبشکست از هیر بدشت	از چشم ترم خانه بر انداختن فراق پر آتشی من
بر انداختن آئین ز رشت را (حزین) (۵)	خونین جگر انداخت فراق پر مولف عرض
دل نامهربانت کینه عاشق چرا دار و اگر رسم وفا	که مجرور (بر انداختن) مزید علیه انداختن است

<p>عجب است از عالم بر اندازم پز مولات عرض کند که همان مزید علیه انداختن چنانکه بر معنی اول بهین راروو (اٹھانا - ہٹانا - دور کرنا -</p>	<p>هم و مصدر (بر انداختن پرده از رو) که می آید متعلق بهین راروو (اٹھانا - ہٹانا - دور کرنا -</p>
<p>مذکور شد و (بر انداختن این رسم) که در مطقات می آید متعلق بهین راروو (موقوف کرنا - مٹانا -</p>	<p>مذکور شد و (بر انداختن این رسم) که در مطقات می آید متعلق بهین راروو (موقوف کرنا - مٹانا -</p>
<p>(۳) بر انداختن - بقول نوادر و موار و سگالین و اندیشیدن (شیخ نظامی گنجوی ۵) حسابی که</p>	<p>(۳) بر انداختن - بقول نوادر و موار و سگالین و اندیشیدن (شیخ نظامی گنجوی ۵) حسابی که</p>
<p>خاقان بر انداختی پز بفرمان او کار او ساخته پز دوله ۵) یکی چاره باید بر انداختن پز بتز ویر</p>	<p>خاقان بر انداختی پز بفرمان او کار او ساخته پز دوله ۵) یکی چاره باید بر انداختن پز بتز ویر</p>
<p>مروم خوری ساختن پز مولات عرض کند که بمعنی بجل آوردن و تجویز کردن است و (بر انداختن</p>	<p>مروم خوری ساختن پز مولات عرض کند که بمعنی بجل آوردن و تجویز کردن است و (بر انداختن</p>
<p>حساب و چاره) که می آید متعلق بهین راروو (۶) بازداشتن و بجواله بهار فرماید که کنایه از مانده کردن</p>	<p>حساب و چاره) که می آید متعلق بهین راروو (۶) بازداشتن و بجواله بهار فرماید که کنایه از مانده کردن</p>
<p>(۴) بر انداختن - بقول بهوار و بمعنی برداشتن صاحب فرهنگ فدائی فرماید که بمعنی برداشتن</p>	<p>(۴) بر انداختن - بقول بهوار و بمعنی برداشتن صاحب فرهنگ فدائی فرماید که بمعنی برداشتن</p>
<p>یا بلند کردن باشد (ظهوری ۵) نسیم نخت کوتا پز اندر و کئے بر اندازد و دل مزگان پرستم سینہ بر خنجر</p>	<p>یا بلند کردن باشد (ظهوری ۵) نسیم نخت کوتا پز اندر و کئے بر اندازد و دل مزگان پرستم سینہ بر خنجر</p>

بند کرنا۔ روکنا۔

(۱۰) برانداختن۔ بقول انند بھوالہ فرہنگ فہنگ

(۷) برانداختن۔ بقول فداوی و ورافگندن چیز

بمعنی شکست دادن و دیگر کسی از محققین مصادر

است از جابے خودش۔ دیگر کسی از محققین مصادر

ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ معنی مراد

ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ متعلق بمعنی چہام

یعنی اگر کسی کسی ابر زمین برانداخت گویا شکست

است چنانکہ ما اشارہ آن کردہ ایم (ارو) و کچھ

داد و او را مغلوب کرد۔ (ارو) شکست دینا

برانداختن کے چوتھے معنی۔

مغلوب کرنا۔

(۸) برانداختن۔ بقول انند بھوالہ فرہنگ فہنگ

(۱۱) برانداختن۔ بہ تحقیق ما۔ بمعنی رسختن چو

بمعنی ہرا فگندن و فروا فگندن باشد دیگر کسی از محققین

خون برانداختن (عرفی ۵) خندہ جام جم بگریا

مصادر ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ معنی است

گر یہ شیشہ خون براندازد (ارو) خون بہانا

بمعنی حقیقی انداختن کہ مراد افگندن است

(۱۲) برانداختن بہ تحقیق ما بمعنی ترک کردن

و کلمہ بر ہیچ معنی نہ کند و سند این از عرفی بر معنی دواز

و جاوارو کہ متعلق کنیم بمعنی چہارم کہ دور کردن

این می آید (ارو) پھینکدینا۔ ڈال دینا۔

(عرفی ۵) عشق گوتا خرد براندازد و عود شوقی

(۹) برانداختن۔ بقول انند بھوالہ فرہنگ فہنگ

بجہر اندازد (ارو) ترک کرنا۔ دور کرنا۔

بمعنی پریشان و ہرا گندہ کردن دیگر کسی از محققین

و کچھ چوتھے معنی۔

مصادر ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ معنی است

(۱۳) برانداختن بہ تحقیق ما۔ بمعنی بیرون آوردن

سند استعمال می باشیم و مجاز معنی ہشتم باشد (ارو)

و طاہر کردن باشد (انوری ۵) ہر شراری کہ برانداخت

ہرا گندہ کرنا۔ پریشان کرنا۔

دل از روے دہن پڑ بر فلک دیدم رخشان شدہ

(۲۴۶۱)

انجم کردار و (خاقانی) گر کسی شب غراب
از خلق بربیفه آتشین براندازد (ارو)
نگالنا - ظاهراً کرنا -

برانداختن آئین | مصدر اصطلاحی -

(۲۴۶۲)

بمعنی موقوف کردن آئین باشد متعلق بمعنی دوم
برانداختن و سندش از کلام نظامی همدرا بنجا گذشت
(و آئین برانداختن) بجایش مذکور شد (ارو)
دیکهو آئین برانداختن -

برانداختن اشک | مصدر اصطلاحی -

بمعنی ریختن اشک باشد متعلق بمعنی یازدهم بر
انداختن که گذشت و همین است (اشک برانداختن)
که بجایش مذکور شد (ظهوری) چون ظهوری

در آرزوی نثار ب اشک رشک گهر براندازد و
(ارو) آنسو بهانا - اشک پیکانا - دیکهو رشک
برانداختن -

(۲۴۶۳)

برانداختن بال و پر | مصدر اصطلاحی -

بمعنی پرا افکندن و فرو ریختن بال و پر باشد متعلق

(۲۴۶۴)

بمعنی هشتم برانداختن که گذشت و جادو کاین
بمعنی یازدهم متعلق کنیم - مراد (بال و پرانداختن)
که بجایش مذکور شد - (ظهوری) اوج پرواز

شان اگر کمال بزرگد بال و پر براندازد (ارو)

دیکهو بال و پرانداختن -

برانداختن بنیاد | مصدر اصطلاحی بمعنی

خراب کردن و منهدم ساختن بنیاد باشد متعلق
بمعنی اول برانداختن که گذشت (حافظه)

اگر غم لشکر انگیزد که خون عاشقان ریزد و زمین و آسمان

بهم سازیم و بنیادش براندازیم (ارو)
بنیاد منهدم کرنا - خراب کرنا -

برانداختن بیضه | مصدر اصطلاحی - بمعنی

بیضه نهادن متعلق است بمعنی سیزدهم برانداختن
و سند این از خاقانی همدرا بنجا گذشت (ارو)
اندازینا -

برانداختن پرده | مصدر اصطلاحی بمعنی

برداشتن پرده باشد متعلق بمعنی چهارم برانداختن

(۲۴۶۵)

(۲۴۶۶)

(۲۴۶۷)

که مذکور شد (میر خسرو) پروه برانماز که چون
لاشوم ز پروه کشای در آلاشوم ز سددوم از
ظهوری بر منی چهارم گذشت (ارو) پروه اٹھا
برانداختن چاره | مصدر اصطلاحی - بمعنی

(۲۶۸۱)

اندیشیدن و تجویز کردن چاره کار باشد متعلق بمعنی
سوم برانداختن که گذشت و سندش از کلام نظامی
هرد را بنجا گذشت (ارو) چاره کاسوچیا - تجویز کرنا -

برانداختن حساب | مصدر اصطلاحی -

(۲۶۸۲)

بمعنی بمل آوردن حساب باشد متعلق بمعنی سوم
برانداختن و سندش از کلام نظامی گنجی هرد را بنجا
مذکور شد (ارو) حساب کرنا -

برانداختن خانمان | مصدر اصطلاحی - بمعنی

(۲۶۸۳)

خراب کردن و نسبدم ساختن خانمان باشد متعلق
بمعنی اول برانداختن و سندش از کلام نظیری
نیشاپوری هرد را بنجا گذشت (ارو) خانمان
خراب کرنا - برباد کرنا -

برانداختن خانه | مصدر اصطلاحی - بمعنی خراب کرنا

(۲۶۸۴)

و نسبدم ساختن خانه باشد مرادف (برانداختن
خانمان) متعلق بمعنی اول انداختن و سندش از
مولانا لسانی هرد را بنجا گذشت (ارو) گھر برباد کرنا -
برانداختن خرو | مصدر اصطلاحی - بمعنی

(۲۶۸۵)

ترک کردن خود باشد سند این از عرفی بر معنی
دوازدهم برانداختن گذشت (ارو) عقل کھوچیا
عقل سے ہاتھ دھونا -

برانداختن خون | مصدر اصطلاحی - بمعنی

(۲۶۸۶)

رنجیدن خون باشد متعلق بمعنی یازدهم برانداختن
(ظہوری) کوہ را چون بلالہ بطراز مذکور خون
تا کھر برانداختند و سند دیگر از عرفی شیرازی ہا بنجا
گذشت (ارو) خون بہانا -

برانداختن دم | مصدر اصطلاحی - بمعنی

(۲۶۸۷)

بند کردن دم و کنایہ از موقع سخن ندادن میر
از عاجز کردن است متعلق بمعنی ششم برانداختن
و سندش از خواجہ نظامی ہرد را بنجا گذشت (ارو)
دم بند کرنا - بقول آصفیہ خاموش کرنا - منہ بند کرنا -

(۲۹۵۰)	بر انداختن شترار	خون کے مارے بات نہ نکلنے دینا۔
(۲۹۵۱)	بر انداختن گکھ	بر انداختن رای مصدر اصطلاحی - بمعنی قائم کردن رای باشد متعلق بمعنی سوم بر انداختن برسپیل مجاز شیخ نظامی (۵) بر انداز رانی کہ یاری دهد و ازین چشم رستگاری دهد (ارو) را قائم کرنا
(۲۹۵۲)	بر انداختن ملک	بر انداختن رسم مصدر اصطلاحی - بمعنی موقوف کردن و بند کردن رسم باشد متعلق بمعنی دوم بر انداختن و مراد (بر انداختن آئین) (حافظ ۵) و گر رسم فنا خواہی کہ از عالم بر اندازی بیفشان تا خورد و یزد و ہزاران جان دہر موت و (عرفی ۵) سر بسر شکوہ ستم گرد و و رسم شرم از جہان بر انداز و (ارو) رسم موقوف کرنا دیکھو بر انداختن آئین۔
(۲۹۵۳)	بر انداختن نظر	بر انداختن سر مصدر اصطلاحی متعلق بمعنی چہارم (بر انداختن) کہ گذشت (ظہوری ۵) از سر ذوق سر بجای کلاہ و در نشاط خیر بر اندازند و (ارو) سر گرانا - سر اچھالنا - ہشتم بر انداختن کہ گذشت (ظہوری ۵) عاشقا

چون نظر بر اندازند بر پا نشاند و بر سر بر اندازند (ارو) و متعلق بمعنی هشتم (بر انداختن) (ظهوری ۵) حسرت
 نظر و التا بقول آصفیه - سرسری طور سے دیکھنا - نگاه
 کرنا - و دیکھنا -
 نشر چھوٹا - نشر دینا - نشر لگانا - بقول آصفیه

بر انداختن نقاب | مصدر اصطلاحی بمعنی
 برداشتن نقاب باشد متعلق بمعنی چهارم بر انداختن
 که گذشت (همان بر انداختن پرده) که مذکور شد
 بر انداز | اصطلاح - بقول بهار و بحر و اندکنا یہ اند

(ظهوری ۵) دید با برخویش و وزم چون بر اندازد و خراج که مقابل دخل است (خواجہ نظامی ۵) بر اندازد کن
 نقاب بر در تماشا گاہ او دیدند حیران نومی بر انداختن
 نقاب اُلٹنا - نقاب اُٹھانا - (دیکھو رازخ نقاب کشید) عرض کند که متعجب (بر اندازد) و کنایہ از خراج باشد که بر اندازد کنند
 بر انداختن بیشتر | اصطلاح - بمعنی بیشتر زد (گیر بیش (ارو) خراج بقول آصفیه - اسم مذکر بقیض آمد اٹھاؤ گشت

بر انداخت | بقول بهار و ناصری و اند بضم اول و سکون نو ن و دال منقطه بلف کشیده و
 بغای زده رودهای انسان و حیوانات دیگر را گویند و بقول جهانگیری بفتح ثانی و بقول جامع بروز
 سخن باف - صاحب شمس گوید که در سکندری این لفظ را بمعنی مذکور در کاف آورده و خان آرزو در
 سراج فرمایند که وزن گل اندام باشد مؤلف عرض کند که اسم جامد فارسی زبان است بخیاں ما
 بضم بای فارسی و سکون ثانی و فتح الف و سکون نو ن صحیح است که اصل این (بر انداز) باشد
 بهزای هتوز در آخر شش فارسیان بقاعده خود بای فارسی را بهوتعه و زای هتوز را به فابدل کرده
 بر انداخت (کردند چنانکه است) و استب - ز غنند و غنند و اگر بکات عربی آخر هم گیریم همان بتدل

(۲۱۵۴)

(۲۱۵۵)

کہ زائے ہوتو بکاف ہم بدل شود چنانکہ مزیدن و مکیدن و (پُرانداختن) بقول برہان بمعنی پرمہرہ کردن یعنی خوردن پُر و گردانیدن از معدہ آمدہ و تہرکی آنرا (اوختی) گویند و آن دلیل ہضم شدہ طعمہ باشد پس (براندان) حاصل بالصدرش و مجازاً بمعنی رودہ ہاستعمل شد (ارود) آنتین بقول آصفیہ - اسم مؤنث - رودہ - انتریان -

<p>بران دل استمال - بقول بہار و بگردانند آرد و برش پر بخورد زان شاخ نازک بمعنی بران عزم و بران ارادہ باشد (نظامی) میوہ تر بر مؤلف عرض کند کہ ہمین استمال بران دل کہ خون ریو دارا کنند و بروکین خود بالف ممدودہ سوم بجایش گذشت (ارود) آشکارا کنند بر میر خسرو (بران دل شد) دیکھو بر آن دل -</p>	<p>بران دل استمال - بقول بہار و بگردانند آرد و برش پر بخورد زان شاخ نازک بمعنی بران عزم و بران ارادہ باشد (نظامی) میوہ تر بر مؤلف عرض کند کہ ہمین استمال بران دل کہ خون ریو دارا کنند و بروکین خود بالف ممدودہ سوم بجایش گذشت (ارود) آشکارا کنند بر میر خسرو (بران دل شد) دیکھو بر آن دل -</p>
--	--

<p>براندن بورخ استمال بقول رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاجار نام شہری است کہ آنرا براندن برگ گویند مؤلف عرض کند کہ مفرس (بیڈن برگ) است و این مستقر صوتیست در جرمن و گیزہیج (ارود) بیڈن برگ ایک شہر کا نام ہے جو جرمن میں واقع ہے - مذکور -</p>	<p>براندن بورخ استمال بقول رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاجار نام شہری است کہ آنرا براندن برگ گویند مؤلف عرض کند کہ مفرس (بیڈن برگ) است و این مستقر صوتیست در جرمن و گیزہیج (ارود) بیڈن برگ ایک شہر کا نام ہے جو جرمن میں واقع ہے - مذکور -</p>
---	---

<p>بران سر استمال بقول بہار و بگردانند و بگردانند از کثرت استعمال ممدودہ بہ مقصورہ بدل شد غیاث بمعنی بران عزم و بران ارادہ مراد (ارود) دیکھو بر آن سر -</p> <p>بران عقل و دانش بپایہ گریست مثل - این ہانست کہ آملو و نوزوہ خرج بیست</p> <p>تقدیر بر مؤلف عرض کند کہ ہمین اصطلاح کہ بالف ممدودہ گذشت - ممدودہ از کثرت با ممدودہ گذشت و تعریف آن ہمدرا بنجا کردہ ایم استمال بدل شد بالف مقصورہ دیکھو ہیج (ارود)</p>	<p>بران سر استمال بقول بہار و بگردانند و بگردانند از کثرت استعمال ممدودہ بہ مقصورہ بدل شد غیاث بمعنی بران عزم و بران ارادہ مراد (ارود) دیکھو بر آن سر -</p> <p>بران عقل و دانش بپایہ گریست مثل - این ہانست کہ آملو و نوزوہ خرج بیست</p> <p>تقدیر بر مؤلف عرض کند کہ ہمین اصطلاح کہ بالف ممدودہ گذشت - ممدودہ از کثرت با ممدودہ گذشت و تعریف آن ہمدرا بنجا کردہ ایم استمال بدل شد بالف مقصورہ دیکھو ہیج (ارود)</p>
---	---

دیکھو بر آن عقل و دانش باید گریست

پراغخار (اصطلاح) بقول انند بحوالہ

فرہنگ فرنگ بضم بای موحده لغت ترکی است

بمعنی فوج جانب دست راست کہ بعربی آنرا

میسرہ گویند۔ صاحب غیاث بربر لغار بحوالہ

لغات ترکی فرماید کہ بفتح تین و غین معجمہ ورامی مہلہ

بترکی نام فوجی کہ بروز جنگ جانب دست راست

بادشاہ استادہ باشد مولف عرض کند کہ

فارسیان استعمال این کردہ اند و بس (اردو)

میسرہ۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ فوج کاؤ

حصہ جولڈائی مین بادشاہ یا سپہ سالار کے دایین

ہاتھ پر ہو۔ دایین بازو کی فوج۔

برنگشت پیچیدن | مصدر اصطلاحی۔

بقول وارستہ و بھرا، یادداشتن۔ بہار گوید

چہ ہر چیز کہ برنگشت پیچیدہ می شود۔ ہر وقت

نظری باشد گویا خویشتن را یاد می دهد رسیز اضا

۵) آن سنگم از نگاہ دور رنجیدن نہ داشت

این گناہ سہل بر انگشت پیچیدن نہ داشت

صاحب انند ہزبان بہار مولف عرض کند کہ

رسم قدیم است کہ چون خواہند کہ چیزی را یاد

دارند رشتہ را بر انگشت می پیچند یا گرہ بر رومال

دستی زنند و متقدیم عجم زخم بر انگشت ہم میزدند

بلکہ لیور اسوراخ زدہ بر زخم انگشت می پوشیدند

تا بوسیلہ آن چیزی کہ در خیال است ازان

غفلت نہ شود و معاصرین روشن خیال آنرا

باقلم سرا بر آستین می نویسند یا در کتاب کو یک

یادداشت کہ در حیب می باشد باقی حامل مراد

رشتہ بر انگشت بستن و پیچیدن) است کہ می آید

و این مخفف آن باشد (اردو) دکن میں کہتے

ہیں رپو میں گرہ دینا) یعنی کسی بات کو یاد رکھنا۔

بھول نہ جانا۔ صاحب آصفیہ نے صرت (گرونی)

پر لکھا ہے۔ یاد رکھنا۔

(۲) برنگشت پیچیدن۔ بقول وارستہ و بھرا

کردن (سجکاشی ۵) تا اشک مرا غیر برنگشت

<p>چنانکہ فراخ و فراز مرادف برآ غالیدن (اردو) برانگینتہ کرنا۔ بقول آصفیہ۔ اگسانا۔ بھڑکانا۔ اُبھارنا۔ اغوا دینا۔ بہکانا۔</p>	<p>نہ سچیدڑ شہباز خدای طلبیم ماتم خویشان ز بہار ہمین سندرہ برای معنی اول آوروہ وازمین معنی سکوت ورزیدہ صاحبانند ہمزبان بہار مولف</p>
<p>عرض کند کہ مجاز معنی اول است مقصود از ہمیشہ (۲) برانگینتن۔ بقول بحر فرستادن شخصی را بر کار و چیزی مولف عرض کند کہ حیث است کہ سداستمال پیش نہ شد و بصورت وجود سند تو انیم عرض کرد کہ مجاز معنی اول است کہ آمادہ کردن برای کاری و فرستادن شخصے بہ کاری ہر دو قریب بمعنی یکدیگر است و متعلق بمعنی یاز دہم انگینتن بزیاوت کلمہ بران (اردو) کسی شخص کو کسی کام کے لئے بھیجنا۔</p>	<p>عرض کند کہ مجاز معنی اول است مقصود از ہمیشہ پیش نظر داشتن و نظر گاشتن بر چیزی (نہ مشہور) کہ دن چنانکہ محققین مقدم الذکر خیال کردہ اند۔ (اردو) ہمیشہ پیش نظر رکھنا۔ دکن میں کہتے ہیں آئکہ لگاے رہنا رتا کنا۔ بقول آصفیہ چسکر دھینا برانگینتن بقول بحر (۱) تحریص کردن و فرماید کہ کامل التصریف است و مضارع این برانگیز و صاحب اند گوید کہ بمعنی برآ غالیدن</p>
<p>(۳) برانگینتن۔ بقول بحر دور کردن (ظہوری) سزدز جذب محبت کہ دلربا یزنا از بروز حشر زہو ما برانگیزند ز مولف عرض کند کہ اگر چہ بمعنی بمعنی پانزدہم انگینتن ہم مذکور شد ولیکن سند کہ پیش شدہ متعلق است بمعنی بر خیزانیدن (نہ مرادف معنی دو از دہم انگینتن باشد کہ گذشت (اردو)</p>	<p>باشد (ظہوری) زن کما تخاصا ابروست قضا صیدا فلن ز خوش برانگینتہ ترک قدر انداز ترا مولف عرض کند کہ مزید علیہ انگینتن است بمعنی شانزدہم و بس کہ کلمہ بر در اول این زائد کردہ اند۔ ہیچ معنی نکند۔ و مضارع این (برانگیند) بود۔ غای مجہ بہ زای ہوز بدل شد</p>

<p>(۶) براہنگختن - بقول انند بھوالہ فرہنگ فرنگ بسنی بلند کردن - دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ مزید علیہ معنی اول انگختن کہ بجایش مذکور شد و تکرار نماید معنی</p>	<p>دور کرنا بقول آصفیہ - الگ کرنا - القط کرنا - جدا کرنا - خارج کرنا - ہٹانا (ریشک ۵) جو شکوہ دل نالان حضور کرتے ہیں تو ہم اس فساد کو پہلو سے دور کرتے ہیں تو اور بلحاظ معنی آخرہ اٹھانا -</p>
<p>(۷) براہنگختن - بقول بحد و روشن (ظہوری) کند (ارو) بلند کرنا - دیکھو انگختن کے پہلے معنی (۸) براہنگختن - بقول انند بھوالہ فرہنگ فرنگ بمعنی بر کشیدن باشد - دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ مزید علیہ انگختن بمعنی نمیش کہ گذشت (ارو) کہینا دیکھو انگختن کے پانچویں معنی</p>	<p>(۹) براہنگختن - بقول بحد و روشن (ظہوری) کند (ارو) بلند کرنا - دیکھو (براہنگختن کے چھٹے معنی) (۱۰) براہنگختن - بقول بحر پیدا کردن (ظہوری) ای قطرہ پی آب براہنگختن سحابی تو از گریہ پر شور کہ عمان گلہ دارو تو مولف عرض کند کہ متعلق باشد بمعنی اول یا دوم انگختن کہ پیش گذشت (ارو) پیدا کرنا - بقول آصفیہ ظاہر کرنا - موجود کرنا -</p>
<p>(۱۱) براہنگختن از آغوش مصدر اصطلاحی - بمعنی خیزاندن از آغوش باشد متعلق بمعنی سوم براہنگختن و سندش از کلام ظہوری ہمدرا بنجا گذ (ارو) آغوش سے اٹھانا پہلو سے اٹھانا - (۱۲) براہنگختن از چیزی مصدر اصطلاحی بمعنی بلند کردن از چیزی باشد متعلق بمعنی ششم براہنگختن و سندش از کلام ظہوری ہمدرا بنجا گذر شد (ارو)</p>	<p>(۱۳) براہنگختن - بقول بحر پیدا کردن (ظہوری) ای قطرہ پی آب براہنگختن سحابی تو از گریہ پر شور کہ عمان گلہ دارو تو مولف عرض کند کہ متعلق باشد بمعنی اول یا دوم انگختن کہ پیش گذشت (ارو) پیدا کرنا - بقول آصفیہ ظاہر کرنا - موجود کرنا -</p>

کسی چیز سے دور ہونا۔ دور کرنا۔

مصدر (ب) بمعنی حقیقی است و مصدر (الف)

برائیکٹن ازراہ

مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بلند

معنی مجازی کہ کنایہ باشد و تخصیص جو بار اصل

کردن ازراہ باشد و این مصدر خاص است

از مصدر عام (برائیکٹن از چیزی) کہ گذشت

دارو) کسی چیز سے بلند کرنا۔ اٹھانا۔

برائیکٹن سحاب

مصدر اصطلاحی۔ بمعنی

کسی چیز سے دھول اڑانا۔ گرد اڑانا۔

پیدا کردن سحاب باشد متعلق بمعنی پنجم پیشتر

برائیکٹن و سندش از کلام ظہوری ہمدارنجا گذشت

دارو) ابر پیدا کرنا۔ ظاہر کرنا۔

الف) برائیکٹن گرد از جو بار

مصدر اصطلاحی

ب) برائیکٹن گرد از چیزی

الف) کنایہ

از کار عجیب و نامکن کردن و بر باد کردن و ب)

بمعنی خیزاندن و بلند کردن بمعنی حقیقی متعلق بہ

معانی سوم و ششم برائیکٹن مراد (بر آوردن

گرد از چیزی) کہ گذشت (ظہوری ۵) بگاہ گرید

از جو بار رگ بر انگیزم و خوش آن کر گرید گاہ

جگر افسردہ می آید و معنی مباد کہ در کلام ظہوری

این بر انگیزد مؤلف غرض کند کہ مزید علیہ

(۵۴۹۸)

(۵۴۹۸)

انگیزیدن باشد که بجای خودش گذشت کلمه برادر بر انگیزت بهمه معانیش (ارو) و کلمه انگیزت
اولش زیاده کرده اند و بس و مرادف کے کل منے۔

برانه | بقول سروری و برهان و جامع و سراج بفتح اول و نون بر وزن زمانه نام شهری مدینه
است (حکیم عنصری ۵) سپه کشیده از تازی و چه از بلغاری و چه از برانه چه از بابکند و از قازا
مؤلف عرض کند که حیف است که در تسمیه این معلوم نشد و تعریف مزید این شهر هم بدست
نیامد۔ (ارو) برانه فارسی بین ایک شهر کا نام ہے۔ مذکر۔

برانی | بفتح و کسرون۔ بقول اند بحواله فرهنگ فرنگ لغت فارسی است (۱) بمعنی ظرف
گلین یا آوند چینی که در آن گلاب و شکر و شیرینی و ادویه نگهدارند دیگر کسی از محققین فرس ذکر
این نکر و مؤلف عرض کند که به تحقیق ما مرگب است از لفظ پیر و الف و نون (۱) یعنی
پیران بالضم مزید علیہ پر۔ تثنائی آخره برای نسبت یعنی چیزی که منسوب به پیری است کاسه
و ظرفی باشد۔ بای فارسی را عبری بدل کردند چنانکه تپ و تب۔ فارسیان نادانف از حقیقت
ماخذ و رمحاوره خود این را بفتح اول استعمال کردند اسم جامد فارسی زبان است (ارو) و
چینی یا سنی کا برتن پس مین شکر اور شیرینی وغیرہ رکھتے ہیں۔

(۲) برانی۔ بقول اند بحواله فرهنگ فرنگ بضم اول و تشدید ثانی بمعنی قطع و برش باشد
که یہی مصدری بلفظ بران زیادہ کرده اند (طہوری ۵) مانند دروم شمشیر غمزہ برانی و جگر شکافی
مرنگان و شنہ ساز گذشت و مؤلف عرض کند کہ ہم اوہ بلفظ بران کہ بالضم و تشدید گذشت
بستی نیز و برندہ نوشتہ و ماہد را بنجا حقیقتش بیان کردہ ایم پس جزیین نباشد کہ بای مصدری

در آخرش زیاده کرده معنی حاصل بالمصدر یعنی برش استعمال کرده اند و مجازاً بمعنی تیزی - مخفی مباد
 بر آن اسم حال است از مصدر بریدن و فارسیان بزیادت یای مصدری بر اسم حال معنی حاصل
 بالمصدرش - استعمال کردند و این قاعده جدید بنظر آمد برای حاصل بالمصدر - و رای قواعد مروجیه
 که صراحتش بر لفظ (آموی) گذشت و بر لفظ (حاصل بالمصدر) نمی آید و این قاعده جدید که درین
 لفظ بنظر آمد از قبیل (ارزانی) است که بجایش گذشت که آن هم درای قواعد متداوله
 حاصل بالمصدر بود (ارو) برش - بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث - بالشدید - کات - تیزی
 برانیدن | بقول اند سجویا که فرهنگ فرنگ بالضم لغت فارسی است بمعنی بوسه دادن
 دیگر کسی از محققین مصادره ذکر این نکرد و مؤلف عرض کند که جزین نیست که اسم مصدر این
 بر آن لغت سنکرت است که بقول ساطع بفتح اول بمعنی محبوب و معشوق آمده و فارسیان با
 فارسی را به بای عربی بدل کردند چنانکه استپ و استب و زیادت یای معروف و علامت مصدر
 و آن مصدری ساختند که در محاوره عجم بالضم بمعنی بوسه دادن استعمال شد و این کنایه باشد (ارو)
 بوسه دینا - و بگویدا و اگر دن بوسه -

بر او | بقول برهان بفتح اول و سکون آخر که او باشد طائفه را گویند از جنس گئاس و سرگین کش
 جامع فرماید که طائفه از گئاس و سرگین کش را گویند - خان آرزو در سراج فرماید که طائفه که گئاس
 و سرگین کشی کنند صاحبان نامری و اند و هفت هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که مخفف
 (بر آور) است بحدت رای هله - و معنی حقیقی این بیرون کننده و مراد از صاف و پاک کننده که
 سرگین و خاشاک را دور کند دیگر هیچ و جادار که این را مخفف (ریازر) گیریم که و او نسبت بر
 لفظ

برآز زیاده شد چنانکه هند و سپس ازان زای آخر حذف شده برآ و باقی ماند و برآز بمعنی سرگین
برمعنی هفتش مذکور شد و الله اعلم - (ارو) خاکروب بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر - جاروب
مهرتر - گناس - بهنگی - حلال خور -

بر اوج آمدن

اصطلاح - بمعنی بلندتر

گردیدن و عروج حاصل کردن باشد (انودی)
(۵) هر که سر بر خاک ایوانت نهد از روی قدر و
پایش از تحت التری بر اوج کیوان آمده است
(ارو) بلند مرتبه هونا - عروج حاصل کرنا -
براه | بقول سروری برای هلمه بر وزن ساج که به از عور بهشت است که حسن و براه و (ایله)
(۱) زیب و نیکوی را گویند صاحب برهان گوید (خسکتی) مجلس شاه بدیدم نه بران سارو
که بر وزن پگاهه بمعنی خوبی و نیکوی و آساگی باشد
صاحب ناصری فرماید که بر وزن نماز بمعنی پرازد
یعنی زینبندگی و نیکوی و آساگی است صاحب
رشدی فرماید که بالفتح مراد برآ باشد که گذشت
بمعنی زیبائی و آساگی و فرماید که برین قیاس
برازش و برآزیدن وی برآز دی آید صاحب
جامع فرماید که بر وزن نگاه خوبی و آساگی را گویند

(۲) براه - بقول برهان و جامع بمعنی خوب
ونیکو و آساسته و حکیم اسدی طوسی (۵) بدان گونه

<p>در لمحات می آید (ارو) راہ پر۔ راستہ پر۔</p>	<p>سالار از اردتباہ کواہی شد رہی پیش آمد براہ کواہی</p>
<p>(۱۱) براہ آوردن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی</p>	<p>(۱۲) (ارو) راہ آوردن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی</p>
<p>بر جادہ مستقیم قائم کردن و درست کردن باشد۔</p>	<p>صاحبان ناصری و جہانگیری دانند شمس ہم ذکر آ</p>
<p>(۱۳) براہ آوردن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی</p>	<p>کرده اند مولف عرض کند کہ مبتدل ہمان ہمان</p>
<p>عاشق کہ بیوفاست حریف (ارو) راہ پر لانا۔</p>	<p>کہ بمعنی شمش مذکور شد (ارو) دیکھو براز کے</p>
<p>بقول آصفیہ۔ اصلاح کرنا۔ درستی پر لانا۔ نیک</p>	<p>چھٹے سننے۔</p>
<p>بنانا (رقلق) لائے خدا ہی اس بت ظالم کو</p>	<p>(۱۴) براہ۔ بقول برہان برازش و برازیدن</p>
<p>راہ پر کواہی جھانکی ہوئی ہے بے اثری روئے آہ پر کواہی</p>	<p>ہم گویند۔ دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد</p>
<p>(۱۵) براہ استادن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہا</p>	<p>مولف عرض کند کہ جزین نباشد کہ این را</p>
<p>(۱۶) بمعنی انتظار کشیدن باشد (سالک قزوینی</p>	<p>مبتدل برآز بمعنی (ووش)۔ اہم مصدر برازیدن</p>
<p>(۱۷) کبک از حسرت رفتار قیامت زایش پاکسک</p>	<p>گیریم کہ ذکرش ہمدرا سجا گذشت و (برازش)</p>
<p>استادہ برہ رنیتہ خون بر پائش کواہی صاحب اسند</p>	<p>حاصل بالمصدر برازیدن است پس برآہ</p>
<p>نقل نگارش مولف عرض کند کہ سند پیش شدہ</p>	<p>مبتدل برآز را مراد برآزش گفتن بعید از</p>
<p>برای (برہ استادن) باشد عیبی ندارد کہ رہ</p>	<p>باریک بینی و بی اعتنائی نسبت اعد فارسی است</p>
<p>مخفف راہ است و بس (۱۸) بمعنی حقیقی است</p>	<p>(ارو) دیکھو براز کے دوسرے سننے۔</p>
<p>(ارو) انتظار کرنا۔ بقول امیر۔ منتظر ہونا</p>	<p>(۱۹) براہ۔ بہ تحقیق یا مخفف (بر راہ) است</p>
<p>راستہ دیکھنا۔ راہ تگنا آتش (۲۰) خود چلو تگنا</p>	<p>یعنی برہیل و این استمال بمعنی حقیقی است و نہ این</p>

<p>هونا درست هونا - اصلاح پذیر هونا (۲) جانار روان براه افتادن اختلاط (مصدر اصطلاحی) بقول بهار (۱) درگیر و مناسب افتادن اختلاط (۲) بمعنی انتظار کشیدن (ظهوری ۱۵) راه گرداند زهر جابنیدم مخلص ز دورتر اختلاط من چنین با او براه افتاده است (۲) دوله ۱۵) بر افتاد خوش سودای کاکل (۲) جدا از حسرت هر بمیرم (عبد اللطیف خان تنها ۱۵) تا بفکر جلوه آن آهونگاه افتاده است (۲) چشم ز گیس را که می بینم براه افتاده است (۲) و فرماید که تفسیر صاحب مصطلحات که تنها بالفظ اختلاط آورده صحیح نباشد صاحب اند هم زبان به مؤلف عرض کند که ما بر (براه افتادن) صراحت کرده ایم و اینهمه متعلق به (براه افتادن) چیزی است که ذکرش همد را بنجا گذشت و معنی دوم مائل (براه افتادن چشم) است نه مجرور براه افتادن (ارو) (۱) اختلاط کا</p>	<p>یار سے لینے جواب خط شوق (۲) اورین کرتا ہوں دودن نامہ بر کا انتظار (۲) راستہ پر کھڑا رہنا - براه افتادن مصدر اصطلاحی - بقول بہار (۱) قریب بانجام رسیدن و روبراه آمدن کار صاحب اند گوید کہ قریب بانجام رسیدن و روبرو آمدن و روبراه آمدن کار باشد صاحب بحر فرماید کہ (۲) بمعنی روان شدن است دانیث بی سرانجامی من خوب براه افتاده است (۲) همچون خانہ مارا و دیواری نیست (۲) مؤلف عرض کند کہ بہر دو معنی گناہ باشد و محققین بالا در معنی اول تسامح کرده اند کہ کار را ازین بیچ تعلق نیست اگر مضاف کنیم کہ کسی معنی این روبراه آمدن و دور شدن کسی است و اگر مضاف کنیم ہومی چیزی اندر ان صورت معنی بیان کردہ محققین بالا درست می شود ولیکن معنی روبرو آمدن و بانجام رسیدن قابل نظر است و نا درست - فائل (ارو) (۱) راہ پر آنا - بقول آصفیہ - سیدھے راستہ پر آنا -</p>
--	--

<p>موافق هونا - مناسب هونا - درست هونا - (۲) گران خوابان غفلت را براه انگن و صاحب اند و کیهو براه استادان کے پہلے معنے -</p> <p>براه انگندن مصدر اصطلاحی - بقول بہا آوردن است کہ گذشت و بجا زاین معنی</p> <p>بیدار کردن و راه نمودن (صائب ۵) رگ پیدا شد (اروو) بیدار کرنا (راه پرلانا) خوابست اذا فسر و گیارشته را تنگم و بھوئی این و کیهو براه آوردن -</p>	<p>گراں خوابان غفلت را براه انگن و صاحب اند</p> <p>هم زبان بهار مؤلف عرض کند کہ همان بہا</p>
<p>براہم بقول جامع و سروری و ناصری و برہان بفتح اول همان (ابراہیم) مؤلف</p> <p>عرض کند کہ مخفف و مبتدل (ابراہیم) باشد کہ الف اول حذف شد و تثنائی بدل شد بالف و عجبی نیست کہ اصل ننت عبرانی همین باشد و عربان بزیادت الف و صلی در اول و امانہ</p> <p>الف دوم بہ تثنائی (ابراہیم) کرده باشند و الله اعلم و مخفف این برآہم ہم می آید و تخریف مزید این ہمد را بنجا کنیم (اروو) دیکھو براہم -</p>	<p>عرض کند کہ مخفف و مبتدل (ابراہیم) باشد کہ الف اول حذف شد و تثنائی بدل شد بالف و عجبی نیست کہ اصل ننت عبرانی همین باشد و عربان بزیادت الف و صلی در اول و امانہ</p> <p>الف دوم بہ تثنائی (ابراہیم) کرده باشند و الله اعلم و مخفف این برآہم ہم می آید و تخریف مزید این ہمد را بنجا کنیم (اروو) دیکھو براہم -</p>
<p>براه انداختن مصدر اصطلاحی - بقول بہار بیدار کردن و راه نمودن مرادف براہ</p> <p>انگندن کہ گذشت (صائب ۵) بال و پر شد همان براه افتادن کہ گذشت و اول بالف</p> <p>شوق من سنگ نشان خفته را تو من براہ زائد است و بس (صائب ۵) زوشگر وجود</p> <p>انداختم این کاروان خفته را تو صاحب اند</p> <p>هم زبان بہار مؤلف عرض کند کہ کنایہ باشد ستادست و (اروو) دیکھو براه افتادن -</p> <p>و بس (اروو) دیکھو براه انگندن -</p>	<p>براه او فتادن مصدر اصطلاحی - بمعنی</p> <p>براه او فتادن است و در جو بار سبزی آب از</p> <p>براه یا بار کوہی رفتن مصدر اصطلاحی - بقول</p>

کنایہ از لواطت و غلام کردن دیگر کسی از محققین معاصران
 ذکر این نکرده مولف عرض کند کہ (بابای کوی) نے دے لئے جانا، ہر اس معنی کو ترک کیا ہے لیکن
 بمعنی لفظی کسی کہ در دامن کوہ ہا بسر برد و از آباد
 کار ندارد۔ سوتیان و لوطیان عجم بطریق ہزل
 آلہ تناسل را گفتہ اند و از کوہ سیرین ارادہ کرڈ
 اند پس از معنی حقیقی این مصدر اصطلاحی ہوا
 کنایہ پیدا کردہ اند کہ ذکرش بالا گذشت (اردو) داشتن گوید کہ این در بیت خواہ نظامی واقع
 غلام کرنا کہہ سکتے ہیں۔ صاحب آصفیہ نے
 غلام کا ذکر فرمایا ہے۔ عربی۔ اسم مذکر لغوی
 معنی غلام کی سواری لینا۔ اصطلاحی۔ لونڈو کی
 سواری کسنا۔ لڑکوں کے ساتھ بد فعل کرنا۔ لواطت
 لونڈے بازی و لواطت کرنا بھی کہہ سکتے ہیں۔
 براہ بردن | مصدر اصطلاحی۔ بقول واژہ کرد و حوالہ کلام نظامی داد و نقل کلام نکر دانا
 و بہار و بحر و اند بسر بردن (سلیم ۵) دور و تسلیم نہ کنیم تا آنکہ سند استمال نہ بینیم (اردو)
 عمر کہ خواہ و نخواہ می گذرد و چنانکہ می بری آنرا برا
 می گذرد و مولف عرض کند کہ گذاردن ہم
 این معنی پیدا می شود بر سبیل کنایہ (اردو) لواطت
 دکن میں بمعنی بسر کرنا مستعمل ہے۔ صاحب آصفیہ
 صاحبان زبان کے زبان پر ہے۔ بسر کرنا۔
 بقول آصفیہ گزارنا۔ بھوگنا۔ اوقات گزاری کرنا
 براہ داشتن | (مصدر اصطلاحی) بقول
 بحوالہ بہار کنایہ از تردد و انتظار در دو چیز
 داشتن گوید کہ این در بیت خواہ نظامی واقع
 است لیکن اکثر بدین معنی چشم براہ داشتن
 مستعمل می شود نہ تنہا براہ داشتن مولف
 عرض کند کہ سینہ زوری و کہد کاوش متقن است
 از قبیل ایجا و بندہ کہ از چشم براہ داشتن چشم
 حذف کردہ مجرور (براہ داشتن) بدہمنی قائم
 کرد و حوالہ کلام نظامی داد و نقل کلام نکر دانا
 و تسلیم نہ کنیم تا آنکہ سند استمال نہ بینیم (اردو)
 دیکھو براہ استادن کے پہلے معنی۔
 براہ سپردن | (مصدر اصطلاحی) بقول
 در چراغ را، سفری کرن۔ صاحب بحر فرمایہ کہ سفر

کردن یعنی کسی را مسافر گردانیدن است (قدسی ۵) کار نیک کردن و دعای خوب گفتن مستفاد می شود و کسی که منع تواند راه خانه ماکرد و چشم منتظر آنش سپرد و میگوید
مکولت عرض کند که از همین جہتی حقیقی (۳) کنایہ پیدا میشود
یعنی سپردن براه عالم بقای بدو عاگر و حلت و سند بالابا
متعلق بمعنی دوم است نہ اول - بہار نسبت آن
گوید کہ نفرین و دعای بد کردن مثلاً سیدی یکسی
گوید کہ ترا براہ جد خود سپردم ای باطن جدم ترا
خواہد زد و نیز گویند براہ اجاع سپردند و اجاع
بمعنی دو دمان است (محسن تاثیر ۵) بی تود
شمرم کہ ہمہ چشم باشد کہ خدا باز رخ گشتہ سپردم
برائش بڑ صاحب اند نقل نگار بہار (اردو)
(۱) مسافر بنا دینا - چلا دینا (وکنین کہتہ ہیں)
سواڑی بڑھانا (۲) مرنے کی بددعا کرنا - موت
کے لئے کوسنا -
(۳) براہ سپردن - بقول بہار در دعای نیک
و آفرین نیز منتمل - گویند براہ جد سپردم ای جبین
اجرا این حسنہ خواہد داد لیکن ازین بیت راقم بمعنی
کبر اول و چہارم مفترس توان گفت (اردو)
کار نیک کردن و دعای خوب گفتن مستفاد می شود و
درین صورت از اضداد خواہد بود و فرماید کہ این
از اہل زبان تحقیق ہیوستہ (راقم ۵) ہیوستہ خیر خوا
دشمن طریق ماست بڑ بی راہ رو براہ سپردن
طریق ماست بڑ صاحب انہ ہمراہش مکولت
عرض کند کہ (خدا حافظ لکتن) است و بس (اردو)
(خدا حافظ کہنا) صاحب آصفیہ نے صرف
(خدا حافظ) کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے ایک
کلمہ دعا ہے جو رخصت ہوتے وقت ایک
دوسرے کو کہتا ہے -
براہم | بقول ہفت کبسر اول و راقم مہلہ
بلف کشیدہ و کسر ہای مدورہ و سکون ہم ہمان
ابراہیم است و گیر کسی از محققین فرس ذکر این
نکرد مکولت عرض کند کہ مخفف ابراہیم الیف
اول و تھانی را فارسیان حذف کردہ اند و بس
ابراہیم لغت عربی نیست بلکہ عبرانی است و بڑ ہم
کبر اول و چہارم مفترس توان گفت (اردو)

ابراہیم بقول امیر ایک پیغمبر کا نام ہے جو حضرت (در آ خرش) مصدری ساختند کہ باصول متقنین فارسی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد میں تھے جعلی است و باصول تاکہ بر (اسم مصدر) بیان ان کا لقب خلیل اللہ تھا۔ سب سے پہلے ابراہیم آپ (کر وہ) ایم مصدر اصلی چہ اسم مصدر این لغت کا نام ہوا جس کے معنی ہیں (بہر بان باپ آپ کے زبان فارسی است معنی لفظی این براہ و بون و کنا باپ کا نام آرتھا۔ آپ کے بدن سے مشک کی بو آتی تھی۔ ورنہ آپ کے باتین کرتے تھے۔ غرود (ارو) (۱) بھیجنا۔ بقول آصفیہ۔ ارسال کرنا کے ڈرتے آپ نے مدت تک ایک غار میں پرورش پائی۔ سولہا برس کی عمر میں غرود نے آپ کو آگ کی ڈھیر میں ڈال دیا تا م آگ گلزار ہو گئی۔ خانہ کعبہ کو جسکی حضرت آدم نے بنا ڈالی تھی اور طوفان نوح میں معدوم ہو گیا تھا آپ نے از سر نو تعمیر کیا۔

براہمیدن | بقول انند بھوالہ فرہنگ فرنگ

بالفتح و کسر ہا (۱) بمعنی فرستادن و (۲) سفر کردن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نگار و مولف عرض کند کہ اسم مصدر این همان (براہ) است کہ بمعنی بر راہ گذشت۔ فارسیان بقا عدہ خود بزیادت یا سے معروف و علامت مصدر و آن

براہیم | صاحب مؤید بذیل لغات فارسی فرماید کہ همان ابراہیم کہ در فصل الف گذشت مولف عرض کند کہ محقق ابراہیم حقیقت این بر راہیم، نوشتہ ایم۔ (ارو) دیکھو براہیم برای | بقول انند بھوالہ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بمعنی بہر وجہت مولف عرض کند

<p>کہ مرگب از موحده و لفظ رای - مخفی مباد کہ رای بقول نقوب لغت عربی است بمعنی تدبیر فارسیان بزایدت موحده و راقولش این را استعمال کرده اند بمعنی متذکرہ بالا (ارو ۹) واسطے بقول آصفیہ لئے - از بہر جیسے " خدا کے واسطے " برای آتش برون آمدن (مصدر صطلای) آتش گرفتن</p>	<p>برای آتش برون آمدن (مصدر صطلای) آتش گرفتن بقول بحر جاگم ناکرہ رفتن و این مبالغہ است از زود برگشتن و گیر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ مراد آمدن آتش گرفتن است کہ بہارند استعمال کنند کہ خلاف قیاس نیست معاصرین عجم ہر زبان دارند این پیش نکرد خلاف قیاس نیست و آریستہ ذکر (ارو ۹) دیکھو آمدن آتش گرفتن پیش</p>
<p>برای العین اصطلاح - بقول صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار بمعنی مقام چشم دروہر و باشد مولف عرض کند کہ معنی حقیقی این چشم خود دیگر کہچہ گویند کہ " برای العین مشاہدہ کروم " یعنی چشم خود دیدم حقیقت این است کہ (رای العین) بقول اند لغت عرب است بضم تثنائی اول بمعنی (دیدن چشم) و صاحب غیاث ہم ذکر این کردہ و بنیال با بمعنی حاصل بالمصدر است یعنی مشاہدہ چشم فارسیان بزایدت موحده کہ افادہ معنی معیت کند استعمال این کردہ اند بمعنی (مشاہدہ خود) (ارو ۹) آنکھوں کے سامنے - روہرو - ہماری تحقیق</p>	<p>برای العین اصطلاح - بقول صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار بمعنی مقام چشم دروہر و باشد مولف عرض کند کہ معنی حقیقی این چشم خود دیگر کہچہ گویند کہ " برای العین مشاہدہ کروم " یعنی چشم خود دیدم حقیقت این است کہ (رای العین) بقول اند لغت عرب است بضم تثنائی اول بمعنی (دیدن چشم) و صاحب غیاث ہم ذکر این کردہ و بنیال با بمعنی حاصل بالمصدر است یعنی مشاہدہ چشم فارسیان بزایدت موحده کہ افادہ معنی معیت کند استعمال این کردہ اند بمعنی (مشاہدہ خود) (ارو ۹) آنکھوں کے سامنے - روہرو - ہماری تحقیق</p>

کے لحاظ سے (اپنی آنکھ سے)،

برای خویش بودن | استعمال - بقول غان

در چراغ - خود مطلب و تنہا منتفع شدن در کار

و بقول بجر - خود مطلب بودن و تنہا منتفع شدن

از چیزے - بہار گوید کہ خود مطلب بودن و تنہا منتفع

شدن در کاری - صاحب اندر ہمزبان بہار زلفی

۵) الطاف نیست این ہمہ بودن برای خویش

سود است سود با تو شریک زیان ما تو مولف

عرض کند کہ بمعنی حقیقی است (اردو) مطلب

ہونا - خود غرض ہونا - ذاتی نفع حاصل کرنا -

صاحب آصفیہ نے (خود غرضی) اور (خود بی)

کا ذکر فرمایا ہے۔

برای خویش شدن | استعمال - بمعنی خود مطلب

و خود غرض باشد (خواجہ شیراز ۵) چورای

عشق زوی با تو گفتم ای بلبل تو مکن کہ این گل

خود رو برای خویش شدن است تو مولف عرض

کند کہ بمعنی حقیقی است یعنی براد خود و برای خود

از خود غرض (اردو) خود غرض - بقول آصفیہ

خود مراد - خود کام - خود مطلبیا - وہ شخص جو

اپنی غرض پر تو محبت اور آشنائی کا دم بھر

اور دوسرے کے مطلب پر بے پروائی و

بے اعتنائی ظاہر کرے - اکل کھرا -

برای سان دادن | مصدر اصطلاحی -

بقول رہنا - بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار

شمارہ لشکر دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این کرد

مولف عرض کند کہ سان لغت فارسی است

بسنی مطلق سلاح جنگ کہ می آید - رسم است

کہ چون نوبت جنگ رسد تقسیم اسلحہ بر لشکر کنند

و بوسیله آن شمارہ لشکر می گیرند پس (سان دادن)

بمعنی حقیقی خودش بمعنی سلاح دادن است

و کنایہ از شمارہ لشکر گرفتن - صاحب روزنامہ

امین مصدر را بالفظ (برای) استعمال کرد و

محقق کم سواد و رانتخاب مصدر لفظ (برای)

را داخل مصدر کرد و دیگر ہیج (اردو) ہارہ

شکر کے لئے۔

برای صرف شب چہرہ | استعمال - بقول

رہنما برای طعام شب مولف عرض کند کہ

معاصرین عجم طعام شب را بشجرہ گویند و تازیانہ

قدیم نقل و میوہ خشک را کہ مردم در ہنگام

شب نشینی خوردند و این مرکب و حقیقت برای

چارہ شب حیوانات بود کہ در محاورہ برای انسانا

ہم استعمال شد چنانکہ بجایش می آید - کم سواد صبا

رہنماست کہ لغت (شب چہرہ) را در ردیف

شبین معجمہ نہ نوشت و الفاظ (برای صرف) را

در اقول این نقل کرد کہ داخل محاورہ نباشد -

(اردو) رات کے کھانے کے لئے۔

برای فلان را | استعمال - بہار گوید کہ مزید

برای فلان باشد صاحب اندہم زبان بہار

(خسر و ۵) بیجرم اگرچہ رخیتن خون بود گناہ یا

تو خون من بریز برای ثواب را (نورانی ۵)

ہر آن مثال کہ توفیق تو بران نبود و زمانہ طمی کند

جز براحتی را مولف عرض کند کہ معاصرین بابتنا دہین قسم

استعمال ہم محاورہ دانی می زنند و در استعمال خود ہم تقسیم

زائد آند و معاصرین عجم استعمال قدما می عجم را ترک

اولی دانند و بر فارسی دانان ہند کہ عمل بران

کنند ریش خندی (اردو) فلان کے لئے۔

برای ماسر خری بہر سید | (مثل) صاحبان

خزینہ و امثال فارسی ذکر این کردہ اند و از بیان

معنی و محل استعمال ساکت مولف عرض کند

کہ مراد (از کجا این سرخرید باشد) بہ تبدیل

بعض الفاظ و لیکن ما این را از زبان معاصرین

عجم نشنیدیم (اردو) دیکھو (از کجا این سرخرید)

برای مصلحت کون خرامی بوسند | (مثل)

صاحب محبوب الامثال ذکر این کردہ از بیان

معنی و محل استعمال ساکت مولف گوید کہ فارسیا

چون بضرورت برای کردن کاری غیر مطبوع

بمجبوری شوند این مثل را می زنند معاصرین عجم

در اقول این رعیبی ندارد (زاید کنند) (اردو)

ضرورت کے وقت گدھے کو باپ کہتے ہیں **یا حضا**
محبوب الامثال نے اس کا ذکر کیا ہے۔

برای نہادون چہ سنگ چہ زر **|** مثل صاحبان

خرمنہ و امثال فارسی و محبوب الامثال ذکر این
کرده اند و از بیان معنی و محل استعمال بناکت

مؤلف عرض کند کہ این مصرع مال سعدی
شیراز است کہ صورت مثل گرفت و فارسیان

بحق بخیلان زنند (ار و و) دکن میں اسی
فارسی مثل کا استعمال بخیلون کے حق میں ہوتا ہے۔

برایہ **|** بقول خمیسہ برہان ترجمہ علت باشد
صاحب موارد فرماید کہ معنی سبب مؤلف

عرض کند کہ ہاں نسبت بر لفظ برای زیادہ
کرده اند و گیر ایچ (ار و و) سبب - و کھوہ

کے نوین سے علت - بقول آصفیہ - وجہ -
سبب - باعث - کارن -

برایلی **|** بقول خمیسہ برہان مراد علت برایہ است
کہ ترجمہ علت باشد مؤلف عرض کند کہ

جزین نہ باشد کہ پای مصدری یا نسبت در
آخر لفظ برای زیادہ کرده اند و بس (ار و و)

دکھو برایہ -

بر باد **|** اصطلاح - بقول اندجوالہ فرہنگ

لغت فارسی است بمعنی نیست و نابود دیگر
کسے از محققین فارسی ذکر این نکرد و مؤلف

عرض کند کہ بلحاظ معنی لفظی موافق قیاس است
کہ (بر ہوا کردن چیزی) تباہ و نابود کردن

باشد و استعمال این با مصداق متعددہ کہ می شود
در محققات می آید (ار و و) بر باد - بقول آصفیہ

فارسی - تباہ - ویران - اوہڑ - کھویا ہوا - خزا
خارت - تلف - ضائع -

بر باد بودن **|** مصدر اصطلاحی بمعنی تباہ

بودن است (انوری ۵) بودہ بر باد خواہیگی
و گاہ ہر جام ساقیست پر شراب چونک ہوا

تباہ رہنا -

بر باد پاشی شستن **|** مصدر اصطلاحی بمعنی

<p>درین چمن ز بر باد وادیک نفس بے غمانم ز مؤلف عرض کند که چیزی که در هوا نهندش پریشان می شود در هوا چنانکه زلف و غیر ذلک و این کنا به باشد (ارود) بکھیرنا - بقول آصفیه فغش کرنا - پراکنده - کرنا -</p>	<p>مستعمل بودن است (صائب ۵) بر باد پای وعده خلافی نشسته ز چندین هزار خانه بسیار واده ز (ارود) جلد بازی کرنا - عجلت کرنا - بر باد وادون (مصدر صطلحی) بقول بهار نشو را کنا به از نیست و نابود کردن صاحب بحر گوید که مبنی نابود گردانیدن باشد (خواجہ شیراز)</p>
<p>(۳) بر باد وادن - بقول بحر - در هوا کشادن دیگر کسی از محققین مصداق را این نکرده مؤلف عرض کند که مبنی حقیقی است (ظهوری ۵) وانه دل را چو کاه تن غمش بر باد واد زتابه بیند کشت زار خوشیتن دهقان کجاست (وله ۵) بر باد واهیم خاک خود را ز بر خاطرش ارزا غبار است ز (ارود) هو این اڑانا -</p>	<p>(۵) زلف بر باد واده تاندهی بر باد و ز ناز بنیاد مکن تا مکنی بنیاد و ز صائب ۵) چوپسته ز و سرخویش می دهد بر باد و کسی که رخنه لب را نمی کند مسدود و ز (خاقانی ۵) زلفش اندر خوشیتش بسکه کج بازی نمود و ز و دمان خوشیتن را عاقبت بر باد واد و مؤلف عرض کند که</p>
<p>(۴) بر باد وادن - بقول بحر ضالیع کردن - دیگر کسی از محققین مصداق را این نکرده (انوری ۵) وادم باسید روزگاری بر باد و زتابه بوده ز روزگار خود روزی شایسته مؤلف عرض کند مجاز معنی اول است که گذشت (ارود) بر باد</p>	<p>وادن درینجا معنی کردن است و معنی (بر باد) بجایش مذکور شد (ارود) بر باد کرنا - بکھو ر باد وادون) (۲) بر باد وادن - بقول بهار واند پریشان کردن (صائب ۵) چون غنچه دایم دل جمعی</p>

و این هم کنایه باشد بمعنی عام فقط صائب	کرنا - بقول آصفیه - ضائع کرنا - کھونا - اُڑانا -
(۱) گرچه از بیداد خسرو زین جهان فرادفت	و کمیو باد بردادن
دولت او هم باندک فرصتی بر باد رفت (وله ۱۵)	بر باد وادون خرمن مصدر اصطلاحی -
رگ جانها بدم تیغ عدم پیوست است ز زو	بقول ضمیمه برهان و مجرد (۱) معروف است و (۲)
بر باد رود هر چه بدم پیوسته است ز ظهوری	کنایه از مستهلک ساختن و ضائع کردن عیش و
بیم است که بر باد رود خاک ظهوری ز ساقی	(۳) عمر تلف گردانیدن و دیگر کسی از محققین مصاف
بهن آتش چه شوی عالم آب است (وله ۱۵)	ذکر این نکرده مؤلف عرض کند که تباہ و ضائع
رفته در طوفان غم بر باد اسباب نفس ز آری	کردن خرمن است و بس متعلق بمعنی اول و
آری ظاهر است از آه بی پایان ما ز صا جان	چهارم (بر باد وادون) و تا آنکه این امضا
بحر ضمیمه برهان و (مؤید بخواه قنیه) ذکر نمی مطلق	به عیش یا عمر نکنیم معنی دوم و سوم اصلا پیدا
کرده اند (ارو) نیست و نا بود هونا - پریشان	نمی شود - محققین بالا غور نفرموده اند و بدون
هونا - بکھیر جانا - هوا این پریشان هونا ضائع هونا	سند استعمال - معنی دوم و سوم را تسلیم نه کنیم
بر باد و گردون مصدر اصطلاحی - بقول بهار	(۱) خرمن بر باد کرنا (۲) عیش بر باد کرنا (۳)
مستعدی بر باد رفتن که گذشت - صاحب اند	عمر بر باد کرنا -
فرماید که مستعدی بر باد شدن است (مخلص شکی	بر باد رفتن مصدر اصطلاحی - بقول
(۵) چراغ برق روشن در نه می مردم به سروائی	بهار و اند لازم (بر باد وادون) که گذشت مؤلف
اگر این خرمن بهیغز را بر باد می کردم ز (انوری)	گوید که حقیقت معانی این - بر مستعدی این گذشت

<p>گفته اند و بند آن فقره آورده اند، بر باد نشینند بزره بر باد کنی بر مولف عرض کند که شامل است بر همه معانی بر باد و چون بکثرت مستعدی (اردو) بر باد کرنا - و کھجود بر باد و ادون -</p>	<p>خاک پای تو مرا ز آتش سودای مرا بر زنی آج همه انده بر باد کنی بر مولف عرض کند که شامل است بر همه معانی بر باد و چون بکثرت مستعدی (اردو) بر باد کرنا - و کھجود بر باد و ادون -</p>
<p>بر باد کردن خلق را خرمن مصدر اصطلاحی یازدهم گزشت و این مرگب آن است و پس (اردو) (۱) هوا پر از نار (۲) گھوڑے پر سوار ہونا (الف) بر باد نہادون مصدر اصطلاحی -</p>	<p>بر باد کردن خلق را خرمن مصدر اصطلاحی بقول مؤید ای عیش خلق را مستہلک گردانیدن و گیر کسی از محققین مصاور ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ خرمن را استعارہ کردہ اند بہ عیش - معاصر</p>
<p>بقول بہار و محرو اند مرادف بر آب نہادون کہ گزشت (میرزا بیدل) بیدل مکن آرام در ایجا دہ بر باد نہادند چو پرواز بنایم تو مولف عرض کند کہ (ب) بر باد نہادون بنا یاد بر باد نہادون چیز</p>	<p>بقول بہار و محرو اند مرادف بر آب نہادون کہ گزشت (میرزا بیدل) بیدل مکن آرام در ایجا دہ بر باد نہادند چو پرواز بنایم تو مولف عرض کند کہ (ب) بر باد نہادون بنا یاد بر باد نہادون چیز</p>
<p>(ب) بر باد نہادون بنا یاد بر باد نہادون چیز کنایہ باشد از بی ثبات و ناپائدار کردن آثار چنانکہ بر (آب نہادون جہان) باقی حال مجرود (الف) بدو اصناف چیز نیست (اردو) (الف) ہوا پر قائم کرنا - رکھنا یعنی ناپائدار کرنا - و کھجود بر باد نہادون (ب) کسی چیز کی بنانا پائدار قائم کرنا -</p>	<p>بر باد نہادون بنا مصدر اصطلاحی (۱) بمعنی بر باد و سوار شدن چنانکہ تخت سلیمان علیہ السلام و غبار و غیر ذلک کہ کنایہ باشد از پریدن (انوری) (۲) تو سلیمان و وزیر تو فرس تخت رواں از تخت از معجزہ بر باد نشسته چو غبار بر صاحبان ہفت و مؤید این را بمعنی (۲) سوار شدن بر اسب</p>

<p>برایوده پنهان اصطلاح - بقول شمس البفتح ای حجره دیگر سازند مولف عرض کند که لفظاً و معنی غلط است نتیجه کم التفاتی محقق و دست تصرف کاتبین این را بدین هیئت قائم کرد که قیاس را در آن دخل نیست - خدایش بیامرز که خدمت زبان فارسی خوب ادا کرد (ارو)</p>	<p>دو منزل و بالا خانه باشد و بس پنهان است ماخذ این (ارو) و کیهو بالا خانه -</p>
<p>بر بار بقول برهان و جهانگیری بابای اجد بر وزن سرور (ا) بمعنی بالا خانه و حجره باشد که بر بالای حجره دیگر سازند صاحب سروری فای که حجره بالای حجره دیگر را گویند و بر وار نیز گویند و بقول ناصری و مؤید بمعنی بالا خانه باشد که بر بالا خانه سازند صاحب جامع فرماید که بالا خانه معروف صاحبان شمس و اند و هفت هم ذکر این کرده اند مولف عرض کند که بار در اینجا بمعنی بست و ششم اوست که گذشت یعنی حصار و فسیل و چیزی که بالای حصار و فسیل است</p>	<p>(۲) برابر - بقول سروری بحواله تحفه برون و معنی خروار باشد یعنی خانه تابستانی دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مولف عرض کند که برای موسم گرما خانه ها بر مقام بلند تعمیر کنند که شب بسیار هوا دار و خنک می باشد - مجاز معنی اول است و بس (ارو) و ده مکان جس مین موسم گرما بسر کرین - تابستانی مکان - ٹیلہ یا پیٹری پر بنایا ہوا مکان - مذکر -</p>
<p>(۳) برابر - بقول ناصری بمعنی گل ناچیده زیرا که دگل برابر) یعنی گل ناچیده است حکیم فرخی (۴) از دور دیدار بدید آی و بدیدار آن روی کران نورستان گل بر بار (و هم او گفته) فری آن فریبنده زلفین مشکین و فری آن فروزنده رخسار دلبر و یکی چون نفیثه فرو کرده بر گل و در چون گل نافر و کرده از بر</p>	<p>(۳) برابر - بقول ناصری بمعنی گل ناچیده زیرا که دگل برابر) یعنی گل ناچیده است حکیم فرخی (۴) از دور دیدار بدید آی و بدیدار آن روی کران نورستان گل بر بار (و هم او گفته) فری آن فریبنده زلفین مشکین و فری آن فروزنده رخسار دلبر و یکی چون نفیثه فرو کرده بر گل و در چون گل نافر و کرده از بر</p>

<p>و فرماید کہ این لغت در برہان و فرہنگ ہائیت دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ (گل بر بار) گلی را توان گفت کہ بعد پیدا شدن بار برگ ہای گل ریختہ نہ شود و قائم باشد و این بر بعضی مثر ہا ویدہ ایم و درینجا مجرور (بر بار) بجزی نیست غیر از معنی لفظی کہ تتر آن د علی مثر باشد کہ التفاتی محقق صاحب زبانست کہ ایما و بندہ کردہ و بمعنی پی پندہ واز</p>	<p>بمعنی مزرعی کہ بہنگام باران کاشتہ شود و دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ همان زمین کہ آنرا در ہند زمین خریف نام است بدون آبرسانی روئندہ یعنی (بر باران رویندہ) مشتاق سند استعمال باشیم کہ ہر دو محقق بالا از اہل زبان نمیند (ارو) خریف کی زمین جس کی کاشت صرف برسانی پانی ہوتی ہے۔ مؤلف۔</p>
<p>سند ووش (گل نا فرو کردہ از پیدامی شود کہ مراد (گل بر بار) است و بس اگر مجرور (بر بار) این قسم گلے نام کردہ باشد برای آن ہند و دیگر باید و تا بنظر نیاید این معنی را تسلیم نہ کنیم و تسامح محقق اہل زبان دانیم (ارو) وہ بمحول کا حصہ جو پھل آنے کے بعد قائم ہوا اور نہ جھڑا ہو۔ مذکر۔</p>	<p>بر بار و اشتن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بار آوردن کردن است (النوری ۵) بی روئی کار من اندر غم عشقت بکار لیت کہ جز ہجر تو بر بار نہ دارو ب (ارو) بار آور کرنا۔ بار لانا۔ بر بارہ اصطلاح۔ بقول سروری بفتح باور دوم (ا) حجرہ بر بالای حجرہ دیگر باشد و فرماید کہ بروارہ ہوا و نیز گویند۔ صاحب برہان فرماید کہ</p>
<p>بر باران اصطلاح۔ بقول انسہ بحوالہ فرہنگ فرہنگ بفتح اول و سکون رای مہلہ لغت فارسی</p>	<p>بروزن ہر کارہ بمعنی بر بار است یعنی حجرہ بالا حجرہ دیگر۔ صاحب ناصری فرماید کہ بمعنی بالا خانہ</p>

خان آرزو در سراج آورده کہ حجرہ بالائین را
گویند کہ بالا خانہ باشد و فرماید کہ بعضی برآب رجعت
نیز بہین معنی آورده اند و این مرکب است
از برو بارہ و تحقیق آن در بارہ گذشت صاحب
جامع و جہانگیری و مؤید و انند و شمس ہم ذکر آن
کرده اند **مکولت** عرض کند کہ محققین بالا
پے بحقیقت نبرده اند معنی لفظی این چیزے
کہ بر حصار است یعنی بر مہجنی علی و بارہ مہجنی
اولش کہ حصار و دیوار بلند است - پس
(بر بارہ) کنایہ باشد از بالا خانہ و جا دارد کہ
بارہ را درین اصطلاح - مبتدل بالا گیریم کہ
لام بہ برای ہملہ بدل شود چنانکہ چنال و چنار
(ارو) دیکھو بر بار کے پہلے منے۔

غیر در برای در آمدن در خانہ بود و نیز گنڈا
چہار پہلو و بحوالہ ادات آرد کہ معنی آن را
مطلق باشد صاحب انند ہم ذکر این کرده
مکولت عرض کند کہ (بر بارہ) مبتدل
(بر بالا) کہ لام بدل شد بہ رای ہملہ چنانکہ
آوند و آروند و معنی لفظی این بر بلندی و کثرت
از راہی کہ و رای راہ خانہ از بالا خانہ ہم
بیرون خانہ رود و ہمین قدر است اتفاق ہمہ
معاصرین عجم و تحقیق قیاسی ہم پس محققین بالا
تمیہی کہ در معنی پیدا کرده اند اگر سند استعمال
پیش شود تو انیم عرض کرد کہ مجاز باشد و بس
(ارو) دیکھو باخسہ کے پہلے منے۔

(۳) بر بارہ - صاحب ناصری بحوالہ جہانگیری
گوید کہ بر بار و بر بارہ در فرہنگہا مرقوم گشتہ کہ
نام صنفی از مردمان است و در عربی اسم و لاتی
است بمعرب کہ مردم آنجا سبز چرودہ اند ہانا
و بر بختہ یعنی نخست و بر بختہ گوید کہ راہی کہ در
بر بر گشتہ اند و آن ولایتی است معروف

از افریفه و خوبان آنجا بلاحت مثل دپلنگان	یا فته نشد مولفت عرض کنده (بربره) و (بربره)
آنجا بشجاعت مشهور انوری گفته دشمنان را	به بای نسبت و بای نسبت بمعنی منسوب به بربره
پایه دادن پیش من دانی که چیست بر جمع کردن	و (بر باره) بر زیادت الف مزید علیه آن که
موش دشتی با پلنگ بر بری و والی ارب مردان	در محاوره متعمل شد (ار و) بر باره
وحشی صحرائی بی ادب و تربیت را بر باری گو	فارسی بین ایک افریقی قوم کا نام ہے
(انتهی کلامه) صاحب انند نقل نگار اصری	اور وہ غالباً بربر کی رہنے والی ہے
مغنی سباد کہ در نسخ موجودہ جهانگیری بمعنی مذکور	مکوث -

برباشک اصطلاح - بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح و فتح شین بمعجمہ زبان لاطن رستنی است مولفت عرض کند کہ صاحب محیط ذکر این نکر و حیث است کہ نام این در السنہ غیر معلوم نہ شد قیاس را درین دخلی نیست و سرمایہ لغات لاطینی ندایم کہ تعریف مزید کنیم (ار و) لاطینی زبان میں برباشک ایک قسم ہے پودے کی جس کی حقیقت معلوم نہ ہو سکی۔

بر بالای پاروم گوزیدن (معہ مصلاحی)	و سکون سیم رانکی را گویند و آن چرمی باشد
را، بقول برهان و شمیرہ سروری و بحر و اندک	پہن کہ برپس پالان چار واد و زند و برپس
از لاف و گزاف زدن در کاری - خان آرزو	ران چار واد اندازند و فرماید کہ بعضی بمعنی
در سراج فرماید کہ بمعنی لاف و گزاف بیجا زدن	چرمی گویند کہ برپس زمین اسپ بندند و بر
باشد بمعنی سباد کہ (پاروم) بقول برهان بضم دال	زیر دم اسپ اندازند و این اصح است (انتهی)

(۲۹۹۹)

صاحب غیاث گوید که پاروم یعنی دچی زمین است (اردو) حوصلے سے زیادہ کام کارادہ کرنا۔

است مؤلف عرض کند که یعنی متذکره بالا بر بالای کسی کار افتادن | مصدر مطلق

کنایه است دس (اردو) گپ مارنا بقول (۱) یعنی واقع شدن بر ذمه کسی کاری که

آصفیه جھوٹ بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ بویہ کی مشکل باشد (الوزی ۵) مرا افتاده بر بالای اداکار

اڑانا (دینگ مارنا) بقول آصفیه شیخی بگھارنا نہ بر بالای من کاری بیفتا دتر (اردو) شکل

اترا۔ تعلق کرنا۔ دون کی لینا۔ کام گلے پڑنا۔

(۲۹۹۹)

(۲) بر بالای پاروم گوزیدن۔ بقول بر بالای استعمال یعنی برکیدیگر

و ضمیمہ سروری و بحر و اند کاری و مہمی پیش افتادن باشد (صائب ۵) در گلوئی شمع

گرفتن کہ زیادہ بر قدرت اوست مؤلف اشک از تنگی جاشد گرہ بڑسکہ در برنم تو بر بالای

عرض کند کہ این کنایہ باشد کہ کسی کہ بیش از حوصلہ ہم پروانہ ریخت (اردو) ایک دوسرے

خود کاری گیرد گویند کہ از خوف گوزمی زند اگرنا۔

بربت صاحب ناصری بجا کہ بران گوید کہ سازیمت مشہور و عود است یا طنبور و در اغلب لغات

بہمین الماست و فرماید کہ ملی بفتح ہر دو با سازیمت و شبیہ بسینہ مرغابی۔ کاسہ وار۔ و بت۔ پارسی

بتای فرشت و بطا معرب آن و بر بطرا کہ ہر دو با مفتوح است عربان کمسور کردہ اند۔ صاحب

اند نقل نگار ناصری مؤلف عرض کند کہ بت بہ موقدہ و فوقانی بر معنی ستوش مذکور شد کہ

بزبان فارسی مرغابی را نام است و این ساز را ازین وجہ (بربت) گفتند کہ در پائینش کاسہ شکل

بطا سازند و بجای دوش چوب و رازی کہ بالای آن تارهای سازی باشد و معنی لفظی این (بالائی)

دیگر ہیچ و بر ربط بہ طای مہملہ بقول منتخب معرب (ار و و) بر بت - فارسی میں ایک ساز کا نام ہے مثل ستار کے جس کا کاسہ زیرین بطے مشابہ ہوتا ہے اُس کا معرب (بر ربط) صاحب آصفیہ نے اس کو ترک فرمایا ہے۔ اردو میں بر ربط کہہ سکتے ہیں۔

بر بد | بقول سروری ورشیدی و برہان و جہانگیری و ناصری و جامع و شمس و انسیدہ بای
اول و دوم تازی بروزن فرقد (۱) نام ولایت سیستان باشد و (۲) مخفف بآر بد است۔
خان آرزو در سراج گوید کہ بعضی بای دوم و بفتح آن علی اختلاف المذہبین مخفف بآر بد مطر
مصاحب پر دین و نام ولایت سیستان و فرماید کہ غالب کہ بنام مطرب مذکور بسبب حکومت
ایتیمیر شہرت گرفتہ باشد مولف عرض کند کہ اگر کار از قیاس گرفتن است چہرا نگویم کہ بآر
از ولادت در بہمن شہر) موسوم بہ بآر بد شد و اللہ اعلم بالصواب۔ وجہ تسمیہ این بہمنی اول
ہیچ بر نگنجد (ار و و) (۱) ولایت سیستان کا نام فارسی میں بر بد ہے (۲) دیکھو بار بد۔

چہرہ | بقول برہان بروزن صرصر (۱) نام صنفی از مردمان است و (۲) ہرزہ گوئی و
چہر گوئی و (۳) لجاجت و (۴) بحر بی نام ولایتی است در مغرب کہ مردم آنجا سبز چہرہ می
باشند۔ صاحب مکتوبہ مذکور ہمہ معانی فرماید کہ بہمنی چہارم ہم لغت فارسی است۔ صاحب
ورشیدی گوید کہ نوعی از مردمان از قسم جیش و بقول بعض ولایتی است بمغرب کہ مردم آن سبز
چہرہ باشند۔ صاحب جہانگیری بر معنی اول و چہارم قانع و نسبت معنی چہارم تصریح فرماید
کہ عربی است۔ صاحب جامع ذکر معنی اول و چہارم کردہ نسبت معنی دوم گوید کہ ہرزہ گوئی
و بدگوئی است۔ صاحب غیاث نسبت معنی چہارم صراحت کند کہ بفتح ہر دو بای موحده کلیت بجا

حبشه که مردم آنجا سبزه رنگ باشند و به ترکی بکسر هر دو بای موحده بمعنی یک یک صاحب اسبیل
 آورده که به یونانی بر برس گر و هی را نام است که مغرب افریقہ آباد است بغایت سنگدل
 و وحشی و جمع آن بر آبره صاحب اند این را بمعنی اول هم عربی داند و فرماید که این قوم
 از اولاد قیس غیلان است میان حبش و زنگ ساکن و چون احدی از ایشان بر زن غیر
 کفو عاشق شود زده آن کس بموض کا بینش بریده با وی ازدواج دهند و بقول صاحب
 منتخب و فتهی الارب لغت عربی است نام گر و هی است در مغرب زمین و نام گر و هی دیگر
 است در حبش مؤلف عرض کند که بمعنی اول شک نیست که لغت عرب است و بمعنی
 دوم مفرس (بزرگ برای هندی) که لغت سنسکرت باشد که بقول ساطع بمعنی هرزه گوئی است
 و مصدر سنسکرت (بزرگانا) از همین وضع شده بزرگ (یا) بیپوده گورا از همین لغت گفته اند پس
 جزین نیست که فارسیان به تبدیل رای هندی به همله مفرس کردند بمعنی دوم و آنچه بعضی محققین
 در تعریف معنی دوم پُر گوئی نوشته اند تسماع شان است یا غلطی کتابت که هرزه گوئی عیب است
 و پُر گوئی وصف و نسبت معنی سوم عرض می شود که مجاز معنی دوم است و پس که لجاجت هم
 قریب هرزه گوئی است و بمعنی چهارم بسیار شهرت دارد که نام شهری از مقبوضات فرنگستان است
 صاحب فرهنگ آصفیه این را بدین معنی لغت عرب گفته ی فرماید که اهل این شهر سیاه نام
 می باشند صاحب غیاث این را بدین معنی لغت ترکی گفته ولیکن صاحبان کنز و لغات ترکی
 ازین معنی ساکت خیال ما این است که همان قوم که ذکرش بر معنی اول گذشت از همین شهر
 باشد که بربر نام دارد و محققین عرب بمعنی اول این را لغت عرب گفتند و بمعنی چارم ترک گفتند

و جادارو کہ لغت فارسی باشد چنانکہ بعض محققین گفتہ اند واللہ اعلم بحقیقتہ الحال۔ مخفی مباد کہ
 شہری موسوم بہ بربر و جغرافیہ انگلیسی واقع است در افریقہ (اردو) (۱)، بربر فارسی اور عربی میں
 ایک قوم کا نام، موش (۲) ہرزہ گوئی کہہ سکتے ہیں۔ صاحب آصفیہ نے ہرزہ گو کا ذکر کیا ہے
 فارسی۔ اسم مذکر۔ بیہودہ گو۔ یا وہ گو۔ (موش) (۳) بجابت بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مؤنث
 عاجزی۔ موش۔ چالوسی (۴) بربر حبش میں ایک ملک ہے جہاں کے لوگ سبز رنگ ہیں مذکر
 بربر۔ بقول شمس بفتح ہر دو بالغت فارسی است نام ولایتیت از زنگبار و گو سپندان
 آنجا را نیز بربری گویند و دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ حقیقت
 این شہر برمنی چہارم بربر گذشت بدون سند استعمال این لغت را تسلیم نہ کنیم کہ تحقیق صاحب
 شمس پایہ ندارد (اردو) دیکھو بربر کے چوتھے معنی۔

<p>بربروت کسی تیز بین (مصدر صطلحی) سمجھ کر کم توجہی کرنا۔ خاطرین نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔ بربروت کسی گوزیدین (مصدر صطلحی) بقول انند مرادف بربروت کسی تیز بین کہ گذشت (شاعر) چود خرابادہ از جام ہوس گذشتش از سر کیر پدر قد ز و گر جایش بود در زیر شوہر پڑ کہ گوزد بربروت کیر شوہر پڑ مولف عرض کند کہ کنایہ اسیت و بس (اردو) دیکھو بربروت کسے تیز بین۔</p>	<p>بربروت کسی تیز بین (مصدر صطلحی) بقول انند بجوالہ بہار بحقارت دیدن کسی را مرادف (بربروت کسی گوزیدین) کہ می آید۔ مخفی مباد کہ تیز بین بقول بحر معنی تیز زدن و گوز کردن آمدہ دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد۔ طالب سند استعمال باشیم۔ موش قیاس است و کنایہ (اردو) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ بقول آصفیہ دوسرے کو ذلیل و خوار بربروت کسے تیز بین۔</p>
---	--

بربروشان

بقول رشیدی و ناصری و انند بفتح هرد و با و ضم رای دوم امت پیغمبران را گویند خان آرزو در سراج فرماید که بای فارسی بفتح هرد و با و بوزن پرده پوشان بمعنی مطلق امت از هر پیغمبری مؤلف عرض کند که الف و نون جمع در آخر (بربروش) است و پس و (بربروش) بمعنی پیغمبر نیامده و (بربروش) بای فارسی هم بمعنی نیست لیکن (بروشان) به بای موحده - بدون کلمه بر - بمعنی است پیغمبری از هر جنس (می آید) آن مبتدل (بروشان) باشد که به همین هله به همین معنی می آید چنانکه کشتی و کستی و صراحت ماخذش همدرا بنجا کنیم و در اینجا همین قدر کافی است که بزیادت کلمه بر مزید علیه است نمیدانیم که خان آرزو این لغت را به بای فارسی از کجا پیدا کرد (دقیقی ۵) شفیع باش برشته مرادین ذلت از چو مصطفی بر دادار بربروشان راؤ (شمس فخری ۵) اگر دعوی کند رایش نبوت از شود خورشید و ماهش بربروشان راؤ (اردو) امت بقول آصفیه - عربی - اسم مؤنث - و ده گره جو کسی پیغمبر کا پیرو هو -

بربری

بقول محیط که بذیل جلق آورده بای نسبت بربری گفتند اندر این صورت لغت اسم فارسی بزرگوچک است که بزرگ نشود شیر آن لطیف تر از شیر نوع دیگر باشد مؤلف عرض کند که بقول ساطع لغت هند است مؤنث بربر که کلان می باشد بخیا است عجب نیست که از نسل ملک بربر باشد که بزیادت

بای نسبت بربری گفتند اندر این صورت لغت فارسی زبان گیریم بترکیب فارسی و بربر و واؤ بر و و شامل و من و جبر معنی بلند می هم ازین لفظ پیدا است فتاقل (اردو) بربری - بقول آصفیه اردو - اسم مؤنث - ایک قسم کی چنگبری و بصورت اور بڑی بکری رشاید اول مین

ملک بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو۔

برست

اصطلاح - بقول برہان و مؤید

و ناصری و جامع و بحر باسین بے نقطہ بر وزن مست

را بمعنی طرز و روش و قاعدہ و قانون و دستور

و رسم را گویند خان آرزو و در سراج بحوالہ برہان

و ذکر این کردہ صاحبان بہار و انند و ہفت ہم

و ذکر این کردہ اند مولف عرض کند کہ حاصل

بالمصدر مصدر برستن است کہ می آید مخفف

(برستہ) و بلحاظ معنی لفظی این مجازاً معنی مضبط

پیدامی شود و بمجاز مجاز بمعنی روش و قاعدہ

مستعمل شد و گیر ہیچ - قول صاحب جامع کہ از

اہل زبان است سندی را ماند - (اردو) قاعدہ

بقول آصفیہ - عربی - اسم مذکر - دستور - رسم -

رواج - چال - ریت - آئین - قانون - ضابطہ

رسم و ہلوی (۵) آل کار جہان فانی کہی نہیں

ایک قاعدے پر جو چاروں ہے و فوراً رحمت

بعد اس کے غم و الم ہے

(۲) برست - بقول ناصری بمعنی نحو است کہ

علمی است معروف و بخش بمعنی صرف است -

صاحب اند نقل نگارش مولف عرض کند

کہ مجاز ہاں معنی اول کہ گذشت یعنی چیزی را

کہ اہل زبان مضبط کردہ اند مراد از قاعدہ خوبا شد

و تخصیص این با علم نحو - محاورہ ایست و بس -

(اردو) نحو - بقول آصفیہ عربی - اسم مؤنث

جلون کا علم - وہ علم جس سے کلموں کی ترکیب

آئے - و یا کرن - وہ علم جس سے اجزائے کلام کو

صحیح صحیح جوڑنا - کھولنا الکا باہمی تعلق - واسطہ

یعنی لگا و معلوم ہو -

برسترا و فتادون (مصدر اصطلاحی) کنایہ

صاحب فراش شدن - بوجہ بیماری (انوری ۵)

مرگ از برای دادن دار و طبیب شد بمریض

ہیبت تو چو بستر افتاد بتر (اردو) فریش ہونا

دکن میں مشتمل ہے - صاحب فراش ہونا کہہ سکتے ہیں

یعنی بیماری کی وجہ سے بستر سے اٹھ نہ سکتا -

رذوق ۵) اُنٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اُنٹھو سر بستگان جمع در بست) است یعنی قاعدہ و تیرا مریض عشق جو صاحب فراش ہے پُر صاحب آصفیہ نے صرف (صاحب فراش) کا ذکر فرمایا ہے یعنی وہ بیمار جو بستر سے نہ اُنٹھ سکے۔

بر بست رخت | اصطلاح - بقول مؤید و ہفت ای سفر کرد و کوچ نمود مؤلف عرض کند کہ مصدر اصطلاحی (بر بستن رخت) می آید و این ماضی مطلق آنست - کم غوری محققین بالاست کہ این را برگ مقولہ آورده اند و پے بحقیقت نبرده (ار دو) و یکمیدر بستن رخت) یہ اس کا ماضی مطلق ہے۔

بر بستر قتادون | مصدر اصطلاحی - مراد بر بستر افتادون کہ گذشت (انوری ۵) جو بستر قتادوم مشتری گفت پُر کہ یارب این عطار و چہ افتاد پُر مخفی مباد کہ افتادون - اصل است و قتادون مخففش و (افتادون) مزید علیہ آن (ار دو) دیکھو بر بستر افتادون۔

بر بستگان | اصطلاح - بقول برہن بروز مصدر (بر بستن) ماضی مطلق اوست بزیادت

ہای ہوز و آخرش کہ افادہ معنی مفعولی کند و بلحاظ
 قواعد فارسی معنی این پایندان قواعد و مراسم و
 قوانین است و بلحاظ سند و سائیر جاوید کہ بربیل
 مجاز بمعنی قواعد ہم گیریم۔ صاحب برہان کہ بمعنی
 قواعد و قوانین آور و جزین نیست کہ بر قواعد
 و قوانین فارسی زبان غور نکرد۔ فتاقل (ارو)
 قواعد بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ قاعدہ کی
 جمع۔ دستور۔ قاعدے۔ ضوابط۔ رسوم۔ ریت
 رواج۔ قوانین بقولہ عربی۔ اسم مذکر۔ قانون کی
 جمع۔ اور ہمارے سنون کے لحاظ سے پایندان
 قواعد و قانون۔ قاعدہ و انان۔

بر بستن بقول نوادر و موارد و بہار و انتہ
 (۱) حاصل کردن چیزے۔ صاحب بحر فرماید کہ
 کامل التصریف است اما عینہ اسم فاعل نیامدہ
 (میر خسرو) کسی کہ دست بفرماک دولت تو
 زندہ ہزار آرزو از روزگار بر بند و یک موقوف
 عرض کند کہ مضارع این (بر بند) ولیکن در کسی چیز کو حاصل کرنا۔

محاورہ فارسی (بر بند) مستعمل و (بر بندو)
 و حقیقت مضارع (بر بندیدن) و مزید علیہ
 (بر بندیدن) است بزیادت کلمہ ہر کہ می آید متقین
 فارسی کہ از ماخذ بے خبر اند می فرمایند و تصنیف قاعدہ
 کردہ اند چنانکہ (صاحب تحقیق القوانين) آورده
 و اگر ما قبل آخر ماضی سین غیر منقوٹہ و حرف
 پیشینش غیر الف بود در مضارع آن سین بہ
 نون مفتوح مبدل گرد و چنانکہ بند و و پیوند و
 زیادت دال ساکن بلفظ بند و و پیوند و بدل نقل
 فتح نون بر حرف آخرش برای دفع التباس خطست
 (الخ) و بعض متقین معاصر می فرمایند کہ سین بہ دال
 و نون بدل می شود و ہمین بست و بند و را بستند
 خودشان می آورند۔ مانی گوئیم کہ ضرورت تصنیف
 این قاعدہ در (بند) باقی نماند و حقیقت ماخذ
 این چنانکہ عرض کردہ ایم بہتر از انست کہ قاعدہ
 ایجا و کنند کہ در ہذا ضرورت ندارد۔ (ارو)

<p>(۳) بر بستن - بقول نوادر و موارد و بهار و نهند از همین که کنایه از آماده سفر شدن و تهیه سفر کردن است و روانه شدن هم - محقق مذکور - غور نکرد - رسم است که چون تهیه سفر کنند - رخت و سارا چون لاله و بان سختم بودی لال پز (دوله) با آنکه را برمی بندند و درست کنند (ارو) اٹھانا در میان تو دل بست عالمی کز کس زان میان بنمیر باند صفا -</p>	<p>(۳) بر بستن - بقول نوادر و موارد و بهار و نهند از همین که کنایه از آماده سفر شدن و تهیه سفر کردن است و روانه شدن هم - محقق مذکور - غور نکرد - رسم است که چون تهیه سفر کنند - رخت و سارا چون لاله و بان سختم بودی لال پز (دوله) با آنکه را برمی بندند و درست کنند (ارو) اٹھانا در میان تو دل بست عالمی کز کس زان میان بنمیر باند صفا -</p>
<p>(۵) بر بستن - بقول بحر - بنجم شدن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مولف عرض کند که بستن لازم و مستعدی هر دو آمده مرادف بستن شدن و بندیدن و بر بستن مزید علیہ آن است (ارو) بنجم ہونا - بقول آصفیہ - جہنا - بستہ ہونا -</p>	<p>کمر ایچ بر بستہ مولف عرض کند کہ متعلق و مجاز سنی اول است و بس (ارو) فائدہ اٹھانا - و بکھوا از پہلوی کسے چیزی دیدن -</p> <p>(۳) بر بستن - بقول موارد و بند کردن چون دکان بر بستن (طالب آملی) دکان بر بندیشی کاندیرین عہد پڑ میخائی کم از بیماری نیست پڑ</p>
<p>(۶) بر بستن - بقول بحر نیفزودن از آنچه هست دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ مقصود محقق از (بحال خود بودن) است - طرز بیانش درست نیست حیث است کہ سند استمال پیش نکرد مشتاق سند می باشیم (ارو) اپنے حال پر رہنا -</p>	<p>مولف عرض کند کہ معنی حقیقی است (ارو) بند کرنا - بقول آصفیہ - مقفل کرنا -</p> <p>(۴) بر بستن - بقول موارد و بمعنی برداشتن چون رخت بر بستن و بندش پیش نکرد و دیگر کسی از محققین مصادر ہم ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ بمعنی حقیقی است و در بر بستن رخت متعلق</p>

(۷) بر بستن - بقول بجز نشو و نما نکردن دیگر بندھنا - جیسے منصوبہ بندھنا -	(۷) کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد و مولف
(۸) بر بستن - بہ تحقیق ما - بمعنی پوشیدن چون قبا بر بستن (انوری ۵) آصف ملک سلیمان دوم خیمہ بزد و بڑھین جو ہر ہر کلمے پر نہ و بر بند قبا کی شال (اردو) پہنا - بقول آصفیہ - پوشیدن کا ترجمہ کے چھٹے معنی - جامہ زیب تن کرنا - کپڑا بدن میں ڈالنا -	(۸) کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد و مولف عرض کند کہ ہمان معنی ششم است و بس و تبیین بیان کردہ ماکہ ذکرش ہمدرا بنجا کردہ ایم بر نہیم شامل (اردو) نشو و نما کرنا - (دیکھو بر بستن کے چھٹے معنی -)
(۹) بر بستن - بہ تحقیق ما - بمعنی متعلق کردن (انوری ۵) برداشتن کسوت ہیئت پر بر بستہ قضا خواص مردم پر (اردو) متعلق کرنا -	(۹) بر بستن - بہ تحقیق ما - بمعنی متعلق کردن (انوری ۵) برداشتن کسوت ہیئت پر بر بستہ قضا خواص مردم پر (اردو) متعلق کرنا -
(۱۰) بر بستن - بہ تحقیق ما - بمعنی متعلق کردن (انوری ۵) برداشتن کسوت ہیئت پر بر بستہ قضا خواص مردم پر (اردو) متعلق کرنا -	(۱۰) بر بستن - بہ تحقیق ما - بمعنی متعلق کردن (انوری ۵) برداشتن کسوت ہیئت پر بر بستہ قضا خواص مردم پر (اردو) متعلق کرنا -
(۱۱) بر بستن - بہ تحقیق ما - بمعنی متعلق کردن (انوری ۵) برداشتن کسوت ہیئت پر بر بستہ قضا خواص مردم پر (اردو) متعلق کرنا -	(۱۱) بر بستن - بہ تحقیق ما - بمعنی متعلق کردن (انوری ۵) برداشتن کسوت ہیئت پر بر بستہ قضا خواص مردم پر (اردو) متعلق کرنا -

و دم بر بستن و سندنش از کلام سلمان هانجا گذشت
(ارو) کسی چیز سے فائدہ حاصل کرنا۔ متعلق ہونا۔ عاجز ہونا۔

بہر بستن ہونا۔

بر بستن دکان | استعمال - بمعنی بند کردن

بر بستن بر چیزی | مصدر اصطلاحی - بمعنی دکان باشد متعلق بمعنی سوم بر بستن کہ گذشت متعلق کردن است - متعلق بہ معنی ہشتم (بر بستن) و سندنش از کلام طالب آملی ہمدرا ہانجا مذکور شد و سندنش از انوری ہمدرا ہانجا مذکور شد (ارو) دوکان بند کرنا۔

متعلق کرنا۔

بر بستن دہان | استعمال - بمعنی بند کردن

بر بستن دروازہ | استعمال - بمعنی بند شدن و بند کردن در باشد و اگر مضاف کنیم چیزی بمعنی مسدود شدن و کردن در بواسطہ آن چیز - (وامہ ہروی) بر بستہ زیاد خود پسندان کرد و (ارو) ہشت نسیان تو و این متعلق باشد بمعنی سوم بر بستن کہ گذشت (ارو) دروازہ بند ہونا۔ بند کرنا چہنما۔

دہان باشد و کنایہ از ساکت گردانیدن و خاموش کردن متعلق بمعنی سوم بر بستن کہ مذکور شد۔ (زامیر خسرو) اول از زرد ہانش بر بستند تو بعد از ان مہر از بکشند تو (ارو) منہ بند کرنا۔ بقول آصفیہ - بولنے سے روکنا۔ دہان بند کرنا۔ خاموش کرنا (فغان) مرا لہجہ غزل خوانی کا کردے بند منہ ان کا تو سنیں گے غنڈ لیبیا

بر بستن دست | استعمال - بمعنی بستہ شدن

دست است و کنایہ باشد از عاجز شدن متعلق بہنہ ہم بر بستن کہ گذشت و سندنش ہمدرا ہانجا

چمن یہ زیر و ہم میرا تو
بر بستن دیدہ از خود | استعمال - کنایہ از ترک خودی کردن و بدرجہ فغانی اللہ رسیدن متعلق

<p>بسنی سوم بر بستن کہ گذشت (عربی ۵) از خود گر دیده بر بندی چگویم کام جان بینی از همان کز اشتیاق دیدنش زادی همان بینی (ارو) ہنی خودی کو ترک کرنا۔ اپنی امانیت سے آنکھ بند کرنا۔ محل باندھنا۔ آمادہ سفر ہونا۔ سفر پر روانہ ہونا۔</p>	<p>بسنی سوم بر بستن کہ گذشت (عربی ۵) از خود گر دیده بر بندی چگویم کام جان بینی از همان کز اشتیاق دیدنش زادی همان بینی (ارو) ہنی خودی کو ترک کرنا۔ اپنی امانیت سے آنکھ بند کرنا۔ محل باندھنا۔ آمادہ سفر ہونا۔ سفر پر روانہ ہونا۔</p>
<p>بر بستن میان استعمال۔ بسنی بستن میان باشد و کنایہ از آمادہ و مستعد بودن بر کاری متعلق بسنی نہم بر بستن کہ گذشت و سندش از ظہوری ہمد را بخاند کور شد۔ مخفی مباد کہ خصوصیت میان نباشد۔ جا دار کہ مضاف کنیم بسوی کمر ہم (ارو) کمر باندھنا۔ کسی کام پر کمر باندھنا۔ صاحب آصفیہ نے کمر باندھنا کا ذکر فرمایا ہے بسنی مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ کسی کام کے سر انجام کو تیار ہونا۔</p>	<p>بر بستن رخت مصدر اصطلاحی۔ کنایہ باشد از تہیہ سفر کردن و روانہ شدن ہم چنانکہ رخت از دنیا بر بست یعنی روانہ شد از دنیا مراد (بر بستن محل) کہ می آید۔ (ارو) اسباب باندھنا (دکن میں کہتے ہیں۔ باندھا بوندھی کرنا۔ آمادہ سفر ہونا۔ روانہ ہونا۔</p>
<p>بر بستن قبا مصدر اصطلاحی۔ کنایہ از پوشیدن قبا کہ چون قبا پوشند بند قبا بر می بندند و از ہمین عادت این مصدر بدینینی مستعمل شد و نداین از انوری بر سنی دہم (بر بستن) گذشت (ارو) قبا پہننا۔ بر بستہ بقول برہان و ناصری وجہا نگیری و</p>	<p>بر بستن قبا مصدر اصطلاحی۔ کنایہ از پوشیدن قبا کہ چون قبا پوشند بند قبا بر می بندند و از ہمین عادت این مصدر بدینینی مستعمل شد و نداین از انوری بر سنی دہم (بر بستن) گذشت (ارو) قبا پہننا۔ بر بستہ بقول برہان و ناصری وجہا نگیری و</p>
<p>بر بستن محل مصدر اصطلاحی۔ بسنی بستن محل باشد بر شتر و کنایہ از آمادہ سفر و روانہ شدن و آن چیزی را گویند کہ روح نباتی در روی اثر</p>	<p>بر بستن محل مصدر اصطلاحی۔ بسنی بستن محل باشد بر شتر و کنایہ از آمادہ سفر و روانہ شدن و آن چیزی را گویند کہ روح نباتی در روی اثر</p>

نکند و نشو و نما نتواند کرد و زیاده از آنچه هست
 نتواند شد مانند بعضی از جمادات که سنگ و کلوخ
 و امثال آن باشد صاحب جامع فرماید که جمادات
 و هراچہ نشو و نما نکند و نمجد باشد - خان آرزو
 در سراج فرماید که جمادات را گویند که نشو و نما نکند و
 این در اصل عام است که در خاص شهرت
 گرفته (شاعری ع) بر بسته و گر باشد و بر بسته
 و اگر صاحبان رشیدی و مویید و بحر و بهار و مانند
 هم ذکر این کرده اند موقوف عرض کند که مقابل
 بر بسته و بمعنی حقیقی بسته شده و کنایه از نشو و نما
 مفقود شده و به حالتی باقی مانده حاصل نیست
 که (بر بسته) ماضی مطلق مصدر (بر بستن)
 است که ای مختفی که افاده معنی مفعولی کند در
 آخرش زیاده کرده اند و بعضی مقتنین این را
 صفت مشبه گفته اند و در اینجا استعمال این بمعنی
 مجاز است و بس (ار دو) جماد - بقول آصفیه
 عربی - اسم مذکر - غیر ذی روح اشیا - بجان
 چیزین - حیصه دوات - پتھر - پہاڑ - زمین - غیر
 وہ چیز جسے نشو و نما نہ ہو - (ٹھٹھا ہوا ٹھٹھا کے
 مصدر سے)
 (۲) بر بسته - بقول ناصری بمعنی سخن موزون
 و شعر متقنای منظوم را نیز گویند بر خلاف سخن
 کہ ناموزون و بی قافیہ است و بحر بی نثر و نشو و
 خوانند - صاحب اند نقل نگارش دیگر کسی از
 محققین فارسی زبان ذکر این نکرده و موقوف
 عرض کند کہ مضمونی را گویند کہ آزاد در شعر بسته
 باشد - معاصرین عجم تصدیق این کنند طریقی
 صاحب ناصری بہ تعریف غلط اصل مقصود را
 دور کرده و نقل نگارش را عقل نباشد اگر سند
 استعمال پیش شود یا بحر و قول ناصری را کافی دایم
 مجاز معنی بیان کرده ما باشد (ار دو) شعر مذکر
 وہ مضمون جو شعرین باند صاحبے - مذکر -
 بر ربط | بقول بران و جامع بفتح اول سکون
 ثانی کہ طای حطی باشد نام ساز بست مشہور و بعضی

گویند بر ربط ساز عود است و آن طنبور مانند است که مابرد برت که بتای فوقانی گذشت صراحت باشد کاسه بزرگ و دسته کوتاه. صاحب شمس گوید که بالفتح نام ساز است که تارهای ابریشمی بندند و بتازیش عود گویند. صاحب اندک بحواله بهار فرماید که نام ساز است معروف که مثل طنبور باشد مگر کاسه بزرگ و دسته کوتاه دارد و بحواله رساله معربات که از صاحب رشیدی است می آورد که

بر ربط سرای

(اصطلاح) بقول بهار

که بر ربط معرب برت است یعنی سینه بط که شبیه باشد بسینه بط و پنجه از تشبیهات اوست. صاحب سوار السبیل می فرماید که بیونانی برتبان عود است مشهور (کمال اسماعیل ۵) اگر زینجه بر ربط مصفا طلبم یز زینجه چنگ برون آورد و چوشیر تریان (انوری ۵) نسیب رزم تو بگست جوشن بهر تو شکوه بزم تو بگست بر ربط ناهید یز صاحبان منتجب و منتبی الارب گویند که سازی است معروف که آنرا عود نیز گویند معرب بر ربط کبسر را یعنی سینه بط زیرا که شبیه است بدان مؤلف عرض کند

بر ربطی (اصطلاح) - یعنی بر ربط نواز که یای نسبت بر آخر بر ربط زیاده کرده اند و گیکر هیچ

(انوری ۵) زهره گرد مجلس بزمش نباشد بر طبقی
 در میان اختران چون زاد فی الطنبور باد (اردو) ولیکن طالب سند استعمال می باشیم که هر دو محققین
 بر لب سراسی - بالا صاحب زبان نیند (اردو) (۱) پیشانی

بر بلند | اصطلاح - بقول اند بحواله فرهنگ
 فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی (۱) بسیار
 بلند و نیز (۲) بالا خانه را گویند در ممالک مشرقی - کی جائے - مؤنث -

دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف
 بر بنا گوش زدن | مصدر اصطلاحی بقول

عرض کند که هر دو معنی موافق قیاس است ولیکن
 مجر و قول اند و صاحب فرهنگ فرنگ بدو
 سند استعمال اعتبار را نشاید که هر دو از اهل زبان
 نیند (اردو) (۱) بهت بلند (۲) و کیه بالا خانه

بر بلندین | اصطلاح - بقول اند بحواله

فرنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی
 (۱) موهای مرغوله سر که بالای پیشانی برآمده باشد
 و (۲) معنی آرایش که بالای در باشد دیگر کسی از

محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند

که معنی لفظی این چیزی که منسوب به بلند است و
 بر سبند | اصطلاح - بقول برهان و ناصری
 بروزن سر بند (۱) سینه بند طفلان و پستان بند

زمان را گویند چه بر بمعنی پستان ام آمده است
 و آنرا بصری لکبیه خوانند صاحب سروری فرماید
 کہ آنرا باز رنگ ہم گفته اند۔ صاحب رشیدی بر
 سینہ بند زمان قانع۔ خان آرزو در سراج
 مذکر ہر دو معنی فرماید کہ تخصیص رشیدی بہ سینہ
 بند زمان خطاست۔ صاحبان جہانگیری
 و جامع شمس و بحر و اندہم ذکر این کردہ اند
 مولف عرض کند کہ آنانکہ ذکر ہر دو معنی
 کردہ اند پی بہ حقیقت نبروہ اند چراغی گویند کہ
 بر بند مرادف سینہ بند است و بس۔ موقع
 استعمال این اکثر پیدای شود برای طفلان
 برای حفاظت سینہ و برای زنان برای پستان
 و اگر مردان جوان بیمار یا ضعیف را ضرورت حفاظت
 سینہ پیش آید استعمالش کنند۔ قتال (ارو)،
 سینہ بند۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔
 انگلیا۔ وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب
 کپڑے بچانے کے لئے سینہ تک باندھ دیتے ہیں

مولف عرض کرتا ہے کہ دکن میں (سینہ بند)
 عام ہے۔ اُس کپڑے کو کہتے ہیں جو حفاظت سینہ کے
 لئے استعمال کرتے ہیں۔ اکثر بچوں کے لئے اور
 جس کا استعمال عورتیں کرتی ہیں اس کی شکل سبب
 دکن میں مخصوص ہے جسکو انگلیا یا چولی کہتے ہیں۔
 اور عام طور پر سینہ بند کی ضرورت بعض وقت
 بیماروں یا ضعیفوں کو بھی ہوتی ہے۔ سینہ
 کی حفاظت کے لئے۔

(۲) بر بند۔ بقول بحر و اندہم معنی شخصے کہ درکار
 مہارت تمام داشتہ باشند می گویند لگہ فلانی درین
 کار بند است دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد
 مولف عرض کند کہ بدون سند این معنی را تسلیم
 نہ کنیم کہ ہر دو محقق بالا از اہل زبان نیند۔ و اگر سند
 استعمال بدست آید تو انہم عرض کرد کہ اسم جامد فارسی
 زبان است (ارو) ماہر۔ بقول آصفیہ۔
 عربی۔ استاد۔ حاذق۔ استادکار۔ کامل فن۔ تجربہ کار۔
 بر بنگاہ زون (مصدر اصطلاحی) بمعنی تاخت و

تاراج کردن جای رخت و کالا باشد (ظهیری ۵) که تمهیم معنی اول بر سبیل مجاز است و معنی دوم غیرت عشق تو بر بنگاه زود با فکر سر سودای سامان بر طرف از مؤلفت عرض کند که بنگاه بمعنی منزل و مکان و جای نقد و جنس می آید - پس معنی تاخت و تاراج کردن از مصدر زدن پیدا شد -

(ارود) سامان و اسباب کو لوشا تاراج کرنا به همین معنی بجایش مذکور شد - و صراحت کامل بر بودن | بقول بحر - بالکسر بمعنی بودن باشد و فرماید که کامل التصریف است و مضارع آن بر آید مؤلفت عرض کند که اصل این ربودن که بهین معنی می آید و موحد مکسور زائد و فارسیا به سکون رای مهله می خوانند (ارود) لیجانا -

بر بوز | اصطلاح - خان آرزو و در سراج بحواله برهان و جهانگیری ذکر این کند (ارود) بر بوز | اصطلاح - خان آرزو و در سراج بحواله برهان و جهانگیری فرماید که بر وزن زرد و بمعنی را پیرامون دهان چرندگان و (۲) منقاد مرغان باشد و نیز فرماید که غالباً تصحیف است صحیح بد بوز بهین معنی است چنانکه گذشت و بد بوز بسین مهله مبتدل آن مؤلفت عرض کنند

که تمهیم معنی اول بر سبیل مجاز است و معنی دوم حقیقی است و در اینجا بوز که به بای فارسی است مبتدل (بوز به بای عربی) چنانکه تب و تب و بر مبتدل بد که دال مهله به رای مهله بدل شود چنانکه بادوان و باروان - و (بتهوز) و (بد بوز) به همین معنی بجایش مذکور شد - و صراحت کامل ماخذ بر (بتهوز) کرده ایم که به فوقانی دوم و بای فارسی سوم گذشت - خان آرزو و ذوق تحقیق ندارد از اینجا است که اکثر بر تصحیف می سپارد (ارود) و کیهو بتهوز -

بر بوس | اصطلاح - خان آرزو و در سراج بحواله برهان و جهانگیری ذکر این کند (ارود) بر بوس | اصطلاح - خان آرزو و در سراج بحواله برهان و جهانگیری فرماید که غالباً تصحیف است و صحیح بد بوس است صاحب شمس هم ذکر این کرده مؤلفت عرض کند که حقیقت این بر اصطلاح گذشته گذشت و در اینجا بهین قدر کافی است که زای هوز باشد

بہ بین ہلہ چنانکہ آیاز و ایاس دیگر ہیچ خیال خان آرزو نسبت تصحیف کج التفتائی است (ارو) دیکھو پتہوز۔

بر بوسوس

بقول برہان و اندسین اول مکسور و تھتانی بو اور سیدہ و بین دوم زودہ
بلغت یونانی نوعی از لہلاب و عشقہ است و رنگ آن مانند رنگ زعفران باشد و بر دختیا
پیشہ صاحب محیط ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ ذکر این بر (ارغی) گذشت (ارو) دیکھو

بر بون

اصطلاح - بقول مؤید بالضم لغت بی تحقیق بدون سند استعمال اعتبار را نشاید۔
فارسی است (۱) حریر نازک و دیباہی تنک
صاحب ہفت فرماید کہ باین معنی بفتح اول و سکون
رای ہلہ و ضم موحده تھتانی بو اور سیدہ و نون زودہ
باشد۔ صاحب شمس فرماید کہ (۲) بفتح با و کسر با
بمجهول و واو مفتوح تو با کہ واو نیز گویند۔ مولف

عرض کند کہ نسبت معنی اول اگر سند استعمال پیش
شود و اسم جامد فارسی زبان مسلم شود تو انیم عرض
کرد کہ بر معنی سینہ و بغل چنانکہ گذشت و بون
بمعنی حصہ می آید۔ پس حصہ سینہ در ملبوس۔ حریر
نازک است و دیباہی تنک۔ اندر نیصورت ہے۔ عذیم البدل ہے۔
خزنیۃ الامثال و امثال فارسی ذکر این کردہ اند
و از بیان معنی و محل استعمال ساکت مولف
عرض کند کہ فارسیان این مثل را بوصف کسی و
و چیز زندقہ در کمال خوبی باشد (ارو) وہ
ابنی مثال آپ ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے لاثانی
ہے۔ عذیم البدل ہے۔

باید کہ بالفتح گیریم واللہ اعلم بحقیقۃ الحال نسبت
معنی دوم ہمین قدر کافی است کہ قول مجر و محقق
بر بید یا و رنگ | اصطلاح - بقول وارستہ
و بحر ظہور امر متنع الوقوع۔ صاحب اند و بہار ذکر

برپا۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ قائم ٹہرا ہوا۔ برقرار۔	مصدر (بربید باورنگ بودن) بہین معنی کردہ اند
الف، برپا چہ رید مقولہ۔ بقول بہار وانند	واستناد ہمہ تحقیقین از بہین یک سند است (حیاتی
یعنی خیلے ترسید و فرمایند کہ ترجمہ محاورہ ہند است	گیلانی ۵) با آب و ہوا ی اعتدال شتر بر بید ہمیشہ
دلا طفر اور ہجو پوچی بشر) چون نظرش بر غنیم افتاد	باورنگ است مولف عرض کند کہ برای امر
برپا چہ رید مرادف بشلوار رید کہ می آید مولف	نامکن و مستنع الوقوع اصطلاحی قرار دادہ اند کہ
عرض کند کہ پاچہ حصہ شلوار را گویند کہ لباس یک پا	وجود باورنگ یعنی خیار بر ورخت بید از نامکن است
وجز و شلوار است (کہ بجایش می آید) عادت است	است (ارو) نامکن کام۔ ہوا میں گرہ۔ ہوا
کہ خیل ترساک شود و پاچہ شلوار و در شلوار برآ	میں گرہ دینا۔ بقول آصفیہ نامکن کام کا ارادہ کرنا۔
می کند از بہین عادت این کنایہ شد بمعنی اول الذکر	برپا استعمال۔ بقول انند سجوالہ فرہنگ فرنگ
و این در حقیقت ماضی مطلق مصدر.....	بالفتح و بابی فارسی بالف کشیدہ لغت فارسی است
رب، و پاچہ رید است۔ تحقیقین	بمعنی قائم و استادہ و نصب کردہ شدہ مولف
ہند نثر اد مصدر را ترک کردہ ماضی مطلقش را	گوید کہ بمعنی حقیقی است ترجمہ (علی رجل) و حاصل
بصورت مقولہ ذکر کردہ اند۔ تسامع شان باشد	آن قیام و استادگی است اگرچہ چیزے را کہ برپا
وبس (ارو) رب، پا جامہ میں ہگ لینا۔ اس کا	بیان کنند کہ پای ندارد چنانکہ (فتنہ برپاست)
لفظی ترجمہ ہے۔ دکن میں بمعنی زہید خوف زدہ ہونا،	و خیمہ برپا شد) استعمال این با مصداق فارسی زبان
مستعمل ہے (پیشاب خطا ہونا) بقول آصفیہ ڈر کے	در ملحقات می آید (ظہوری ۵) بزد در غم طناب آم
مارے کا پینا اور (گھدینا) بقولہ خوف کے مارے	ستون ہم پڑ آہم خیمہ افلاک برپاست (ارو)

بیچانہ پھر دینا۔ خوف کے بیچانہ گل جانا۔ نہایت خائف

وہمیت زدہ ہونا۔ (الف) اس کا ماضی ہے۔

برپاداشتن

مصدر اصطلاحی۔ بمعنی قائم

داشتن و نصب کردن۔ صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ

ناصر الدین شاہ قاجار ذکر فقرہ "برپاداشتہ بودند"

کر وہ فرمایا اسی نصب کردہ بودند **مؤلف** عرض

کہ حقیقت این بر (برپا) بیان کردہ ایم (اردو)

برپا کرنا۔ بقول آصفیہ۔ کھڑا کرنا۔ اٹھانا۔ دکن میں

(نصب کرنا) بھی مستعمل ہے۔ جیسے خیرہ نصب کرنا۔

برپاشدن

مصدر اصطلاحی۔ بقول بھار

برخاستن و ۲ قائم شدن۔ بہار این را (برپا)

کرون (کر) ذکر کردہ فرمایا کہ بمعنی نصب کردن و برخاستن

باشد صاحب اندہم بانش **مؤلف** عرض کند

کہ حیث است کہ بہار و نقل نگارش ہر دو در لازم

و مستعدی فرق نہ کردہ اند این لازم است و (برپا)

کردن (کہ بجایشی آید مستعدی آن (اردو) برپا

ہونا۔ بقول آصفیہ (۱) کھڑا ہونا۔ اٹھنا۔ (۲) بلند ہونا

معنی دوم کا ترجمہ قائم ہونا بھی ہو سکتا ہے۔

برپاگردن

مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و

اندہم بمعنی (۱) نصب کردن و (۲) برخاستن۔ صاحب

بحر نسبت معنی اول فرمایا کہ بمعنی قائم نمودن باشد

و گوید کہ (۳) ایجاد کردن ہم (سید حسین خاں)

جان خود را خواہم از رشک خاں بر خاک ریخت

میر و م کردست خوابان فتنہ برپاکنم یا **مؤلف**

عرض کند کہ برای معنی سوم طالب سند استعمال بشیم

کہ از نظر مانگداشت و ماصرین عجم ہم ہر زبان مذاکر

و محققین اہل زبان ہم این را ترک کردہ اند (اردو)

(۱) نصب کرنا۔ قائم کرنا۔ (۲) دیکھو برا نگین (۳)

دیکھو ایجاد کردن۔

برپاچہ ریدن

مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر

خیلی ترسیدن و گیر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد

مؤلف عرض کند کہ (برپاچہ ریدن) بہ تختانی

پنجم) مزید علیہ همان (برپاچہ ریدن) کہ گذشت

تختانی زائدہ بر لفظ پانہ یادہ کردہ اند و بس صاحب

<p>جست بر مؤلف عرض کند که مبنی دفعه بر خاستن و ایستادن باراده رفتن باشد و بس (ارو) اظ هونا - بقول امیر طغی پرستمد اور تیار هونا جیسے مجھے کیا دیر آپکا ارشاد پایا اٹھ کھڑا ہوا</p>	<p>کہ بجای تختانی بنجم نون را نقل کرد غیر از تسامح یا غلطی کتابت نباشد کہ (پانچہ بہ نون سوم) در فارسی زبان مبنی (پاچہ یا پایچہ) نیامده و نہ استعمال ہم پیش نہ شد (ارو) دیکھو بر پاچہ ریدن -</p>
<p>برپای افتادن مصدر اصلاحي - بقول بحر غیاث بحوالہ وارستہ مرادف بر (پاچہ ریدن) کہ گذشت دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ با حقیقت این بر (بر پنچہ) ریدن) بیان کرده ایم کہ بہ نون سوم گذشت (ارو) دیکھو بر پاچہ ریدن -</p>	<p>برپای افتادن مصدر اصلاحي - بقول بحر عجز و الحاح کردن و عذر تقصیر نمودن و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ عادت است کہ کسی کہ از مخاطب عاجز شود و طلب رحمت برپای او سر خودی نہد از همین عادت - این مصدر اصلاحي قائم شد (ارو) پاؤں پر</p>
<p>برپای خاک زدن مصدر اصلاحي - بقول ضمیمہ برہان و جہانگیری و بہار و بحر فائد بمعنی ذلیل و خوار گردانیدن مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند - خلاف قیاس نیست - طالب سند استعمال ہی باشیم (ارو) ذلیل کرنا - دیکھو امانت کردن -</p>	<p>گرنا - پاؤں پر سر رکھنا - بقول آصفیہ - نہایت عجز کرنا - و کنین اسی کا استعمال - بمعنی - خطا کی معافی چاہنا - عفو قصور چاہنا ہے - برپای حبستن مصدر اصلاحي - بقول بہا وانند بمعنی بزور پا بر حبستن - صاحب بحر فرماید کہ بمعنی بزور حبستن باشد (شیخ شیرازہ) ولی چہینا برو عادت داشت دست پر کہ شہ سر بر آورد و بر پا</p>
<p>برپای داشتن مصدر اصلاحي - بقول بحر</p>	<p>برو عادت داشت دست پر کہ شہ سر بر آورد و بر پا</p>

بسنی قائم و ثابت قدم داشتن صاحب ضمیر
برہان فرماید کہ کنایہ باشد از قائم و ثابت قدم
بودن۔ صاحب مؤید ذکر امر حاضر این کرده موقوف
عرض کند کہ خلاف قیاس نیست۔ کنایہ باشد
و این همان است کہ بدون تحتانی پنجم زائدہ گذشت
(ارو) و یکھو (برپا داشتن)

برپای کردن | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی
ثابت و قائم کردن و این بزیادت تحتانی
پنجم ہانست کہ بجایش گذشت (انوری ۵) و
روز کی دوسہ پیش از وزارت پڑ برپای کردنتی
در جوار ملک پڑ (ارو) قائم کرنا۔

برپای کسی افتادن | مصدر اصطلاحی۔
بقول بہار کنایہ از نہایت عجز و الحاح کردن
و فرماید کہ درین بیت مرزا صاحب کہ بردست
پا افتادن واقع شدہ بنا بر تغلیب است و الا
تنہا بردست افتادن معنی ندارد (صائب ۵)
بفرماید کس از خواب صبوحی برنی خیزد پڑ مگر بردست

پای آن پریر و آفتاب افتد پڑ صاحب انند
نقل نگار بہار مولف عرض کند کہ حقیقت
این بر (برپای افتادن) گذشت (ارو)
دیکھو برپای افتادن
برپای نشستن | مصدر اصطلاحی۔ کنایہ

از عاجز آمدن و از تکاؤ باز آمدن (انوری ۵)
برپای نشستم آخر الامر پڑ چو ناکہ گمان ہمگنان
است پڑ (ارو) تحک کر بیٹھنا۔ عاجز آنا۔
(سلاک ہلوی ۵) جب تحک کے تری راہ میں
بیٹھے تو کھلا حال پڑ جو کھوے ہوئے ہیں وہی
کچھ پائے ہوئے ہیں پڑ

برپروشان | استعمال بقول برہان بابای
فارسی بر وزن پرودہ پوشان مطلق است
گویند از ہر پیبری کہ باشد صاحب سروری
بحوالہ تحفہ فرماید کہ بفتح بای تازی فارسی و
سکون رای مہلہ اول و ضم دوم است و از ہا
ابیات شمس فخری استاد و قیقی استناد فرماید کہ

بر (بربروشان) گذشت و فرماید که در نسخه وفائی
 پرستان آمده بفتح بای فارسی و و او وسین همل و
 نون مشدد و نیز فرماید که در فرهنگ پرستان بشین
 معجمه وسین همل بر وزن عروسان نیز بمعنی است
 نوشته و بیت استاد دقیقی را باین طریق آورده
 (ع) برد او امر بر و شان را از آما در تحفه و مسیار
 جمالی و نسخه وفائی چنانکه مرقوم شد آمده (انتهی کلام)
 صاحب جامع فرماید که بر وزن پرده پوشان
 مطلق است هر پنجه و بجای میم فانیز آمده صاحبان
 هفت و سوار دهم ذکر این کرده اند مؤلف
 عرض کند که حقیقت این بر (بربروشان) بیان
 کرده ایم که بهر دو موعده گذشت و باعتبار محققین
 صاحب زبان توانیم عرض کرد که موعده دوم که
 در اصل لغت است در بنجابه بای فارسی بدل شد
 (ارو) و دیکو بربروشان -

بلند شدن (ظهوری ۵) خوش آن مرغ که از آشیان
 بر پیر و زرت اگر خنفتان بر پیر و زرت کجا شمع
 کو بد در پای کوبی بز که پروانه دستک زنان بر
 پیر و زرت (دوله ۵) نفس را بر پروانه از افکند حرفت
 چرا قصه از داستان بر پیر و زرت کهن زند و خویش را
 می برانم ز نوی ز اطلس و پرینان بر پیر و زرت (دوله)
 کند شعله های درونی کبابش ز بیان نفس
 گرفتار بر پیر و زرت (ارو) (۱) دیکو پرین (۲)
 دور هونا - دیکو پرانگختن که چوتھے معنی (۳)
 بلند هونا -

(۲۶۹۳)

بر پشت لبستن چیزی | مصدر اصطلاحی -
 متعل چیزی شدن و پروای آن نکردن (ظهوری)
 (۵) بر پشت بسته چنبر بازوی صبر و طاقت
 زلف تو ذوق دارد و بر گوشمال مردم (ارو)
 متعل هونا - پروا نکردنا -

بر پریدن | استمال (۱) مزید علیه پریدن
 باشد بهمه معانی (۲) بمعنی دور شدن (۳)
 بقول بهار و انند (۱) معروف و (۲) آبرام خواب

(۲۶۹۳)

کردن و آریسته فرماید که مرادش بر پشت خوابیدن باشد که گذشت صاحب بحر بر معنی دوم قانع ^{می} فرماید (۵) بشتاب بسوی نجف ایدل بشتاب ^ن در باب این فوز را بزودی دریاب ^ن چون خواب نجف عبادت یزدان است ^ن خود را بنجف رساند و بر پشت بخواب ^ن مؤلف عرض کند تا بحث کامل این برد بر پشت خوابیدن کرده ایم و شک نیست که چون بر پشت دراز کشند همه اعضا را جفت یابد ولیکن بحالت نوم خواب پشت را آرام بخش ندانند که خوابهای متوحش رود و دلپس در دنیا مقصود از محض دراز کشیدن بر پشت است کنایه از راحت گرفتن نه به آرام خواب کردن صاحب رهنما بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار بر پشت خوابیده را بمعنی حقیقتش آورده (ارو) (۱) چست سونا - پٹی کے بل سونا دیکھو (۲) بر پشت خوابیدن (۳) آرام لینا -

بر پشت زدن | مصدر اصطلاحی - بقول آریسته

به بای عجی سوم کنایه از حقیر و ساقط الاعتبار دانستن و فرماید که اینجا پشتم بمعنی موی خایه باشد - بهار گوید که از حقیر و از پایه اعتبار ساقط دانستن و فرماید که اینجا پشتم بمعنی موی عانه است صاحب بحر ^ن و آریسته و صاحب اند نقل نگار بهار در مخلص کاشی (۵) صوفی نیم کز سرکشی بر سر گذارم تاج را ^ن زور کمان و خدمت بر پشتم زد حلاج را ^ن مؤلف عرض کند که معاصرین عجم که از سوقیانند این را بر زبان دارند (ارو) پشتم پر مارنا - بقول صیفیه به کچھ چیز نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا -

بر پوز | بقول جهانگیری بمعنی پوز است یعنی پیرامون دهن و آن را بتفوز نیز خوانند - صاحب ناصری فرماید که بر وزن زر دوز برای معجمه در آخر پیرامون دهن چرندگان و منتظر پرندگان را گویند و بر پوس نیز گویندش - صاحب مویده فرماید که نسبت بای دوم که سوم است فارسی همان بتفوز مذکور بر آوردن دهن و منقاره

مرغان باشد صاحبان جامع و اند شمس هم ذکر
این کرده اند **مولف** عرض کند که حقیقت آن
بر پتپوز که به فوقانی دوم بجایش گذشت و درینجا
همین قدر کافی است که فوقانی بدل شد به اول
مهلکه چنانکه زرتشت و زردشت (ارو)
و کیهو پتپوز.

برپوش | بقول برهان مراد برپوز که
گذشت و دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد
و در نسخه قدیم برهان برای هتوز آورده **مولف**
عرض کند که اگر زای فارسی آخره را تسلیم کنیم
جزین نیست که بمبدل (برپوز) است که بزا
عربی گذشت چنانکه آژید - و آژیر و کیهو پیچ
(ارو) و کیهو پتپوز.

برپوس | بقول برهان و جهانگیری و جامع
مراد برپوز که گذشت صاحب ناصری
بنیل برپوز ذکر این کرده حکیم سانی و صفت
جمع کوران گوید که دست بر اعضا سی فیله الیه

هر یک آنرا بچیز تعبیر نموده اند (س) آنکه را بد
ز پیل لموسش بر دست و پای سطر و برپوش
گفت شکلی چنانکه مضبوط است بر است همچون
عمو و مخروط است **مولف** عرض کند که
بمبدل برپوز که زای هتوز آخره بدل شد بین
مهلکه چنانکه آیز و آیس (ارو) و کیهو پتپوز
برپون | بقول اند سحواک فرسنگ فرنگ
بفتح اول و ضم ثانی لغت فارسی است غار
را گویند و دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این
نکرد **مولف** عرض کند که پون بمعنی نذرین
می آید و چون این را مرکب کردند با کلمه بر
قلب اضافت شد بمعنی حقیقی مند بغل و کنا
از خارش که از کثرت خراشیدن اکثر حصه جسم
بالائی (بوجه لباس) زیاده تر متاثر شده مثل
ند کلفت می گردد - طالب سنا استعمال می بایم
که مجرد قول محققین هند نثر او کافی نیست
عجم بر زبان ندارند (ارو) خارش و کیهو ازوب

بای سوده

اصطلاح - بقول انند بجواله فرهنگ فرهنگ بفتح اول و ثالث لغت فارسی است

بمعنی (۱) تخت و (۲) خرفه را نیز گویند دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد و ذکر خرفه مع خواصش بر بنجله مذکور شد مؤلف عرض کند که چیزی که سینه و برادرین می باشد تخت است و این کنایه باشد اندرین صورت باید که های هوز را هم مفتوح گیریم و اگر های هوز را ساکن و مخلوط التلاطظ خوانیم یعنی بروزن زن - جزین نباشد که کلمه بر مرکب شد باینکه لغت سنسکرت است و بقول ساطع کفیه مار و معنی لفظی این چیزی که بر بند می آن کفیه مار است و کنایه از تخت شاهای و بجاز مطلق تخت هم و فارسیان به تصرف در تلفظ مفسس کردند - مخفی مباد که راجگان سلف تخت شاهای را بشکلی می ساختند که بر بالای سر چتری بشکل کفیه ماری بود اگر چه مشایان عجم این را ترک کردند ولیکن در آتش اشاره آن باقی ماند و به تسمیه این بمعنی دوم متحقق شد جزین نیست که اسم جامد و انیم - صاحب محیط هم این را ترک کرد (اردو) (۱) تخت (۲) دیکهو بنجله -

بر پیچیدن

بقول بجر - (۱) بمعنی پزمرده شدن

(۱) پزمرده هونا (۲) پیٹا جانا (۳) پیچ و تاب

(۲) در هم پیچیده شدن و فرماید که کامل التصریف

است و مضارع این بر پیچید و به تحقیق (۲) بمعنی اصطلاح - بقول ضمیمه برهان

پیچ و تاب خوردن و غضبناک شدن (ظهوری) بروزن سر پیچیده بمعنی (۱) پزمرده و (۲)

ای شیخ و زنت زمار بر پیچید اگر خواهی از ردای تو در هم پیچیده شده - صاحب مؤید نسبت

تاری بر آرم بر مؤلف عرض کند که مزید علیه معنی دوم فرماید که بمعنی در هم شده و صاحب

پیچیدن است بزیادت کلمه بر بران (اردو) انند بجواله فرهنگ فرهنگ ذکر این کرده فرماید

<p>نوادرمین حیث اللفظ والمعنی ہر دو غلط (وہوہا ہذا ۵) جز آب وودیدہ می نشوید پڑ گروی کہ زنا بر رخ پخت پڑ مولف عرض کند کہ اسم مصدر این بیچ بود بہ بای فارسی و تھانی و جیم فارسی پس جیم فارسی بدل شد بعربی چنانکہ کاج و کاج و پس ازان جیم عربی بدل شد بہ خای مجملہ چنانکہ اسفاناج و اسفاناج و فارسیان بزیادت علا مصدر رتن مصدری ساختند کہ پیختن شد و بزیادت کلمہ بربران (بر پیختن) مزید علیہ آ</p> <p>بر پیختن بقول نوادرمین (۱) پیچیدن باشد (ارو) (۱) پلٹنا۔ بقول آصفیہ۔ پیچیدن صاحب بحر مذکر این معنی فرماید کہ (۲) بمعنی تاب خوردن۔ کہ مجاز معنی اول است و فرماید کہ کمال التعلیل کساد آتش ۵) قتل پر میرے اٹھایا ہے جو و مضارع این بر پیزد۔ صاحب نوادرمین معنی اول از قاضی رکن الدین قسمی استناد کردہ اما ازان نہ استعمال بر پیختن ظاہر می شود نہ معنی مذکور الصدر بلکہ ازان استعمال پیختن پیدا است کہ بقول بحر بمعنی پرویزن کردن آمدہ پس استناد</p> <p>بر پیختہ بقول برہان و انند و ہفت بابای</p>	<p>کہ بمعنی در ہم کشیدہ و تاب دادہ صاحب ہفت ہمزبان نوید مولف عرض کند کہ باضی مطلق (بر پیچیدن) کہ گذشت شامل بر ہر سہ میثاق بای زائدہ کہ افادہ معنی مفعولی کند در آخرش زیادہ کردہ اند۔ اسم جامد نیست کہ ذکرش جدا گانہ کنند کم التفاتی صاحبان تحقیق است کہ بر قواعد فارسی زبان اعتنائی کنند (ارو) و کھینو پیچیدن یہ اس کا ماضی مطلق ہے بمعنی مفعولی (۱) پڑمردہ پلٹا ہوا (۲) بیچ و تاب کھایا ہوا۔</p> <p>بر پیختن بقول نوادرمین (۱) پیچیدن باشد (ارو) (۱) پلٹنا۔ بقول آصفیہ۔ پیچیدن صاحب بحر مذکر این معنی فرماید کہ (۲) بمعنی تاب خوردن۔ کہ مجاز معنی اول است و فرماید کہ کمال التعلیل کساد آتش ۵) قتل پر میرے اٹھایا ہے جو و مضارع این بر پیزد۔ صاحب نوادرمین معنی اول از قاضی رکن الدین قسمی استناد کردہ اما ازان نہ استعمال بر پیختن ظاہر می شود نہ معنی مذکور الصدر بلکہ ازان استعمال پیختن پیدا است کہ بقول بحر بمعنی پرویزن کردن آمدہ پس استناد</p>
--	--

بر وزن انگشته بمعنی پیچیده و تاب خورده باشد - بحول جاننا - بهنگنا - بهنگنا - بی راه هونا (۲)

خان آرزو در سراج فرماید که بمعنی پیچیده و تاب غلط اصول پر کام کرنا -

داده و هم او فرماید که این ظاهر تحریف در بخت بر تابد | مقوله - بقول مؤید و هفت - ای طاقت

بهامی بتوز - بجای بای فارسی است چنانچه بیاید آرد و تحمل کند - دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این

موقوف عرض کند که کم التفاتی محققین است نکر و موقوف گوید که این مضارع بر تابیدن

که نظر بر مصدر گذشته کردند و این ماضی مطلق است که بمعنی تحمل کردن و طاقت آوردن

آنست بزیادت های زانده در آخرش دیگر هیچ می آید محققین بالا غور نکرده اند که مشتقش را بزرگ

که افاده معنی مفعولی کند و صراحت ماخذش همرا مقوله نقل کرده اند (ارو) و دیگر بر تابیدن

کرده ایم که ازان تردید خیال خان آرزو نسبت به اوس کامضارع ہے اور اس کے تمام معانی بر

تحریف می شود (ارو) (۱) پیچیده بقول بر تابد انداختن | مصدر اصطلاحی - (۱)

آصفیه لپٹا ہوا (تاب کھایا ہوا) بمعنی بریان ساختن است و (۲) کنایہ از مبتلا

بر پی غلط رفتن | استعمال - بمعنی (۱) راه سوز و گداز کردن (ظہوری ۵) ولی را کعبہ و صحرآ

گم کردن کہ معنی حقیقی است و (۲) کنایہ باشد خود بر تابد اندازد کہ در تاب تمناهای زمزم نمی گردد

از راستی برگشتن و بر اصول غلط کار کردن مخفی مباد کہ تابد بقول بریان بروزن لایہ ظرفی

(ظہوری ۵) خود را مبادا گم کنم بر پی غلط تابی باشد پس کہ در ان کو کو و خاکینہ و ماہی بریان

روم پڑ از دست می افتد بدرد مغز جان کیستی پڑ کنند و مان ہم بر بالای آن پزند (ارو) (۱)

(ارو) (۱) اگر اہ ہونا بقول آصفیہ - راستہ توسے پر بھوتنا (۲) مبتلای سوز و گداز کرنا -

(۱۱۹)

برتابه فتاوت

مصدر اصطلاحی - بمعنی (۱)، جامد فارسی زبان است (ار و و)، (۱) تاب و طاقت
 بریان شدن برتابه لازم مصدر گذشته (ور و ۲)، رگها بمتمحل هونا (۲)، پھیرنا - بقول آصفیه یگمانا -
 کنایه از مبتلای سوز و گداز شدن (طهوری ۵)، پھیرنا - چگردینا - واپس کرنا - لوٹانا - موٹانا -
 فتنه بکوی تو برتابه اهی خورشید بز رشک سایه که **برتابه ختن** | بقول شمس لغت فارسی است
 در پای بام می افتد (ار و و)، بهونا جانای (۲) بمعنی سوار شدن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر
 مبتلای سوز و گداز هونا - این نکرد موکلف عرض کند که تابختن بمعنی

برتابیدن | بقول بحر بمعنی (۱) تاب و طاقت

داشتن و تحمل کردن (ور و ۲) گردانیدن باشد و معنی حقیقی این بالادویدن و کنایه از سوار شدن
 فرماید که کامل التصریف است و مضارع این اگر چه مامن و جبهه صراحت ماخذ کرده ایم ولیکن
 برتابد - و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد بدون سند استمال - مجرد قول صاحب شمس را
 (طهوری ۵)، برتابد عشق بالادست تقدیم می شود تسلیم کنیم که محقق بی تحقیق است و از اهل زبان
 می برم خود را از بزم وصل ممنون می برم (طامی ۵) نیست (ار و و) سوار هونا - بقول آصفیه چرچنا
 خرد تابد و بر نیاید ترا که تاب خرد بر نیاید ترا و او پر بیخنا -

برتارک زون | مصدر اصطلاحی - بقول بهار

معنی طاقت و بهیج هر دو می آید و کلمه برتارک و
 بقول متقنین فارسی مصدر جعلی و باصول ماکه
 بر (اسم مصدر) گذشت مصدر اصلی که تاب اسم
 استوار کردن چیزی را بر سر چون گل و
 گلدهسته و شاخ گل و تاج و افسر و پر و مسواک و
 مانند آن و فرماید که بعضی کنایه از (۲) بیخو و شدن

و (۳)، در اندیشہ فرورفتن نیز نوشته اند نورالدین
 ظہوری (۵)، از خاررگزارگت دست احترام
 بر تارک ملک زوہ گلبہای افتخار بر صاحبان بجزوند
 ہمزبان بہار مولف عرض کند کہ از کلام ظہوری
 در تارک زون چیزی، بمعنی قائم کردنش بر سر پیا
 می شود و لیکن ما بقابلہ تعمیم تخصیص گل را پسند
 می کنیم یعنی در تارک زون گل، کنایہ باشد از
 قائم کردن گل در دستار و معنی دوم و سوم را بدو
 سند استعمال تسلیم نتوانیم کرد کہ موافق قیاس نیست
 و استعمالش از نظر ناگزشت و مجر و قول ہر محققین
 ہند نہ ترا د کفایت نمی کند و معاصرین عجم بر زبان
 ندارند (ارو) (۱) سرپر لگانا (۲)، بخود و ہوا
 (۳)، فکر کرنا۔ بقول آصفیہ۔ تامل کرنا۔ سوچنا۔ بچا
 خیال کرنا۔ غور کرنا۔ (فکر مین پر دنا بھی کہہ سکتے
 ہیں۔ صاحب آصفیہ نے اس کا ذکر نہیں کیا۔
 بر تارک سر نہاؤں | مصدر اصطلاحی بقول
 بہار کنایہ از کمال تعظیم (عرفی شیرازی ۵) زان
 دل شوریدہ را بر تارک سرمی نہم بر کاشیان
 مرغ مجنون شد دل شیدای من بر مولف
 عرض کند کہ چیزی را بر سر نہاؤں علامت
 کمال تعظیم اوست و از ہمین رسم این مصدر
 قائم شد (ارو) (۹) سرپر رکھنا۔ بقول
 آصفیہ تعظیماً کسی چیز کو اٹھا کر سرپر رکھنا
 نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ مقدس جاننا (جرت
 ہاتھ جرات کے جو کل سنگ در یار لگانا
 کبھی چھاتی سے لگا یا کبھی سرپر رکھاؤ
 بر تارک یانہ | اصطلاح۔ بقول شمس لغت
 فارسی است یعنی اشارت کہ سوار تازیانہ کند
 مولف عرض کند کہ مقصودش جزمین
 نیست کہ استعمال این حالت تازیانہ را ظاہر کند
 چنانکہ «او بر تازیانہ می رود» یعنی تازیانہ زنا
 می رود و اگر چہ من و چہ موافق قیاس است
 و لیکن بدون سند استعمال قول صاحب شمس اعتبار
 نشاید معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین زبان

فارسی ازین ساکت (ار و و) کوڑا لگاتا ہوا۔ جیسے "وہ کوڑا لگاتا ہوا گزر گیا۔"

برتاس | بقول سروری و جہانگیری و رشیدی بفتح با و سکون رای مہلہ و بعد از راتای قشر
(۱) نام یکی از مبارزان صحنای فرماید کہ بقول شیخ نظامی در قصہ اسکندر روس نام پہلوانی بودہ
صاحب برہان فرماید کہ بہہ سمانی با طای حطی ہم بنظر آمدہ۔ خان آرزو در سراج گوید کہ بروز
کر پاس باشد و نیز فرماید کہ این لفظ پارسی نیست و غالب کہ ترکی باشد صاحبان مؤید و شمس و اند
ہم ذکر این کردہ اند **مؤلف** عرض کند کہ محققین ترکی زبان ازین ساکت و وجہ تسمیہ این
متمقق نہ شدہ و اجمال تعریف ترک این را بر ذکرش تفویض داشتہ و احتمال این با طای حطی
چنانکہ صاحب برہان آورده تصرف عربان باشد بطور تعریب (ار و و) برتاس فارسی مین
ایک پہلوان کا نام ہے۔ اسم مذکر۔

(۲) برتاس۔ بقول سروری و رشیدی و جہانگیری و مؤید شہرست در حدود روس و بعضی
نام ولایت ترکستان گفتہ اند کہ روبہ آنجا پوستین خوب دارد و فرماید کہ بر طاس بطای حطی ہم
آمدہ صاحب مؤید فرماید کہ در آنجا پوستین خوب می باشد و آن از پوست روبہ آنجا است صاحب
ناصری گوید کہ نام شہرے بودہ از ترکستان و بتصرف روس آمدہ۔ خان آرزو در سراج بحوالہ
قوسی می نویسد کہ نام شہری در ولایت روس و ترکستان است و بحوالہ رشیدی فرماید کہ ولایتی
است در حدود روس کہ مردم آنجا پوست پوشند و بر طاس بطای مہلہ معرب آن تحقیق آن
کہ حدود روس و ترکستان بہم پیوستہ است۔ پس ہمہ صحیح باشد لیکن این لفظ پارسی
نیست و غالب کہ ترکی باشد۔ صاحبان برہان و جامع و اند و شمس ہم ذکر این کردہ اند حکیم

(۵) ای شیر فلک رو بہ برتاسی تو پوچھشید فلک غلام نتخاسی تو پوچھشید کہ مولا کف عرض کند کہ محققین کتاب
ترکی ازین لغت ساکت و وجہ تسمیہ این متحقق نشد کہ چیست (دو پرتاش) بہ بای فارسی و بشین
ہم بہین معنی می آید و آن مبتدل این باشد یا این مبتدل آن کہ بای عربی بہ فارسی و سین مطلق
بشین بدل شود و بالعکس این ہم ۔ و بدین وجہ کہ این ولایت و ترکستان متحقق است ۔ قیاس
مقتضی این است کہ لغت ترکی باشد (اروہ) برتاس ۔ مذکر ۔ ایک شہر کا نام ہے جو
حد دور روس میں واقع ہے اور بقول بعض ترکستان میں ۔

(۳۳) برتاس ۔ بقول سروری پوست رو بہ آن ولایت را نیز گویند کہ بر معنی دوم گذشت ۔
صاحب برہان فرماید کہ پوستین آنجا را نیز ۔ صاحب ناصر بن کر معنی دوم گوید کہ ارباب لغت
نوشته اند کہ از پوست رو بہ آنجا پوستین کنند ازین قرار خرد و سنجاب و سمور خوابہ بود و احیاناً
رشیدی و سراج و شمس و اندھیزبان برہان (محمد عصار) صاحب مہر و مشتری (۵) زود و
مشک بیداند تنعم و زودہ بر جاہا برتاس و قائم پوچھشید عرض کند کہ در معنی دوم رو بہ
برتاسی کہ گذشت ازان متحقق است کہ معنی دوم اصل است و معنی اول و سوم و چہارم و
پنجم ہمہ مجاز آن کہ بدون کلمہ نسبت مستعمل شد (اروہ) برتاس کی لومڑی کی کھال اور پوستین کو
بھی برتاس کہتے ہیں جو اس مقام کی لومڑی کی کھال سے بنایا جاتا ہے ۔ مذکر ۔

(۳۴) برتاس ۔ بقول سروری و رشیدی و شمس بر مروج ولایت برتاس نیز اطلاق کنند ۔ خان
در سراج فرماید کہ صاحب قاموس برتاس را بضم نام گروہی نوشته کہ بلا و ایشان ببلاد و مروج
پیوستہ است (شیخ نظامی گنجوی) بحر زانیان راست آراستہ و زچپ بود برتاس بر خاستہ

مؤلف عرض کند کہ بر معنی سوم صراحت کردہ ایم است کہ مردم بر تاس را بدون کل نسبت بجا
 بر تاس نام شد (ار و و) ولایت بر تاس کے باشندون کو بھی بر تاس کہا گیا ہے۔
 (۵) بر تاس۔ بقول رشیدی شمس روباہ آن ولایت را نیز گویند و دیگر کسی از محققین فرس
 ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ ہمان کہ صراحتش بر معنی سوم کردہ ایم (ار و و) ولایت
 بر تاس کی لومڑی کو بھی بر تاس کہتے ہیں۔ مؤلف۔

<p>بر تاسی بقول انندہ بجوالہ فرہنگ فرہنگ بالغ و کسرین مبالغت فارسی است نوعی از صوف کہ از ولایت بر تاس می آرند و دیگر کسی از محققین فارسی با او نیست مؤلف عرض کند کہ بای نسبت بر لغت بر تاس زیادہ کردہ اند و بس و حقیقت بر تاس بجایش مذکور شد (ار و و) بر تاسی فارسی میں ایک قسم کے صوف کو کہتے ہیں جو ولایت بر تاس میں بنتا ہے</p>	<p>بر تاش بقول شمس بالغ مرادف بر تاش باشد بہرہنج مائیش و دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ مبتدل بر تاس است کہ سین مہلہ بدل شدہ شبنم بہ چنانکہ کستی کشتی مخفی مباد کہ بر تاش بہ بای فارسی و شبنم بہ معنی دوم بر تاس بجای خودش می آید۔ (ار و و) دیکھو بر تاس۔</p>
---	--

بر تاشک بقول سرورنی و برہان و جہانگیری شبنم و کاف برودن فردا شب کیا
 است کہ آنرا بوی مادران گویند و بحر بنی شویلا خوانند صاحب نامری فرماید کہ بر تاشک
 بہان معنی است و آن (برنجاسب) است کہ مذکور خواہد شد صاحب رشیدی گوید کہ گایہ
 است کہ گل زرد دارد۔ خان آرزو در سراج فرماید کہ در برہان بر تاشک بزیادت راو

سین ہلہ نیز بہین معنی آورده درین صورت مختلف و مبتلا آن باشد صاحب محیط ذکر بر تاشک
نکر و البتہ (بر ترا سک) را آورده بحالہ (بر نجاست) و او ذکر بر نجاست مع خواص او بر
(ارطیس) گذشت مؤلف عرض کند کہ شیرازیان این را (بر ترا سک) نامت کہ می آید
و این مبتلا آنست و بس کہ رای ہلہ چہارم حذف شد چنانکہ باہر و باہا و شین بجمہ بدل شد
بہین ہلہ چنانکہ کشتی و کستی (ارو) و کچوار طیس۔

<p>بر تافتن بقول بہار و نوادر و موارد و تاب است کہ بمعنی طاقت می آید و صراحت کاش (۱) بمعنی برداشتن باشد۔ صاحب بحر فرماید کہ کامل التصریف است و مضارع این بر تابد صاحب موارد این را بمعنی توان برداشتن آورده کہ غیر از شتمل شدن نباشد و همان برداشتن است مراد از برداشتن کردن (طالب آملی) از آن مقتضای کرم این غزل طالب یز کہ دو شتافیم بر تافت بار و دین مؤلف عرض کند کہ تافتن بدین معنی نیامده ولیکن (تابیدن) بمعنی تاب و طاقت آوردن می آید پس محاورہ فاریان درین (مصدر اصطلاحی) موافق قیاس است زیرا کہ اسم مصدر (تافتن) ہم لفظ</p>	<p>تافتن (۲) بر تافتن۔ بقول موارد و نوادر و بحر و بہار و انند بمعنی پذیرفتن باشد (خواجہ جمال الدین سلمان) دل ز غوغای می و سودای عشق بتنگ بود ملکی مختصر حکم و سلطان بر تافت مؤلف عرض کند کہ سند بالا متعلق است بمعنی سوم کہ می آید انچہ محققین بالا معنی تاز و پیدا کرده اند بر معنی شعر غور نفرمودہ اند (ارو) قبول کرنا اور بلحاظ ہمارے خیال کے دیکھو بر تافتن کے</p>
--	--

تیسرے معنی

راہبہنی آراستن نوشتہ صاحب بحر فرماید کہ بہنی

(۳) برتاقتن۔ بقول موار و متمل شدن و تابیدن باشد صاحب نوادر ہمزبان موار و

بخمال یا متعلق بہنی اول است بر سبیل مجاز و ظہور صاحب فرہنگ فدائی گوید کہ بحر علی انعطاف

(۵) زد و دو داغ دل پیچیدہ عطری در دلیغ جان یا منطف ساختن را گویند مؤلف عرض

صداع نکبت نسرین و ریحان بر نمی تابد کز موار کند کہ مزید علیہ تاقتن است و بس کہ معنی

عرض کند کہ ضرورت نہاشت کہ برداشتن و متمل شدن تاب دادن دران باشد (ارو) موڑنا بقول

فرق قائم کنیم باصول با اولیٰ آنست کہ این را متعلق آصفیہ۔ بل وینا۔ پیچدار بنانا۔ خم دینا۔ جیسے

بہ مصدر (بر تابیدن) کنیم (ارو) ویکھو گوکھر و موڑنا۔

برتاقتن کے پہلے معنی۔ (۶) برتاقتن۔ بقول بحر در ہم پیچیدہ شدن

(۴) برتاقتن۔ بقول موار و نوادر معنی باز پایہا در وقت رفتار و دوندگی بسبب خوف

گردانیدن چنانکہ برتاقتن دیدہ و امثال آن ہیبت و یا ماندگی و ضعیف دیگر کسی از محققین

(ارو) پھیرنا۔ بقول آصفیہ موڑنا۔ رخ مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ

اگر این را مضان کنیم بسوی آا البتہ در انوقت بدانا۔ پھراننا۔

(۵) برتاقتن۔ بقول موار و بہنی تاب دادن این معنی حاصل می شود و ہواقت قیاس و

چون برتاقتن زلف (نظامی گنجوی ۵) دران از مجرور (برتاقتن) معنی پیدا کردہ صاحب

پردہ کز راستی یا فتم پڑ سخن را سر زلف برتاقتن بحر معتبر ندانیم تا آنکہ سند استمال پیش نہ شود

و فرماید کہ شارح سکند نامہ درین بیت برتاقتن (ارو) چلنے کے وقت پاؤں کا ایک دوسرے

مل جانا۔ ضعف یا خوف یا تکان سے صاحب
آصفیہ نے (پاؤں ڈگنا) کا ذکر فرمایا ہے۔ یعنی
پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم اکھڑنا۔ ہمت ٹوٹنا۔

برتا فتن افسانہ کسی | مصدر اصطلاحی۔

قبول کردن افسانہ کسی را باشد متعلق بمعنی دوم
(برتا فتن) کہ گذشت و خصوصیت افسانہ نیست
برای سخن تعیناً ہم استعمال توان کرد (ظہوری
۵) رفتہ در خواب آرزوی سرفرازی فارغم
گوش ما افسانہ فر فریدون برتافت (اردو)
افسانہ قبول کرنا۔

برتا فتن افغان | مصدر اصطلاحی بمعنی

متحمل شدن افغان باشد متعلق بمعنی سوم برتا فتن
کہ گذشت (ظہوری ۵) پی زند اینان آرزو
چاہ دقن داری پڑ اگر زلف پریشان جوش
افغان بر نمی تابد مخفی مباد کہ درینجا ہم خصوصیت
افغان نیست و باصول متعلق با مصدر برتا فتن
ہم اندازد کہ مصدر برتا بیدن برای این اولی

است و این داخل است در تمسیم مصدر برتا فتن

چیزی کہ می آید۔ (اردو) فغان کا متحمل ہونا۔
برتا فتن بار | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی برداشت

بار باشد متعلق بمعنی اول و سوم برتا فتن کہ
مذکور شد (ظہوری ۵) جامہ گلگون بدوش
خویش خوش شیرین کشید پڑ نیست باری را کہ
از بس بار گلگون برتافت پڑ (ولہ ۵) برتا فتن
تارک عاشق بجز داغ جنون پڑ بار مرغ و آشیانہ
فرق مجنون برتافت پڑ و این داخل است
در تمسیم (برتا فتن چیزی) کہ می آید۔ (اردو)
بار اٹھا سکتا۔ بار کا متحمل ہونا۔

برتا فتن تہدید | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی

متحمل تہدید شدن متعلق بمعنی سوم برتا فتن
کہ گذشت (ظہوری ۵) جہد کن تا کشدش
شمنہ غیرت بردار پڑ دل شب گرد کہ تہدید
عسس بر تابد پڑ و باصول ما اولی است کہ متعلق
بمصدر (برتا بیدن) کنیم و این داخل است

(۵۵۵۴)

(۵۵۵۴)

(۵۵۵۴)

(۵۵۵۴)

در تمیم (بر تافتن چیزی) کہ می آید (ارو) دنگی کا
متحمل ہونا۔ دھکی کی برداشت کرنا۔

بر تافتن چیزی | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی تحمل

شدن چیزی است و مصداق خاص کہ ہمدردی بنا
گذشت وی آید داخل ہین تمیم است ویس
(ارو) کسی چیز کا تحمل ہونا۔

بر تافتن حکم | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی تحمل

شدن حکم متعلق بمعنی سوم بر تافتن کہ مذکور شد
ونسدش از خواجہ سلمان ہمدردی بنا گذشت و انہم
داخل است و تمیم (بر تافتن چیزے) کہ گذشت
(ارو) حکم کی برداشت کرنا۔

بر تافتن درمان را | مصدر اصطلاحی۔

کنایہ از قبول کردن درمان متعلق بمعنی دوم بر تافتن
کہ گذشت (ظہوری ۵) بر تابد جگر در دل
درمان را بڑھ نہ پسند و سر شوریدہ سران سامان
را بڑھ باصیل ما اولی باشد کہ (مصدر (بر تابدین)
این را متعلق کنیم و خصوصیت درمان ہم نباشد

بلکہ برای مرض و امثال آن ہم استعمال توان کرد
(ارو) دوا قبول کرنا۔

بر تافتن دیدہ از چیزی | ہر دو مصداق اصطلاحی

و بر تافتن روی | بمعنی باز گردانیدن

دیدہ و روی از چیزی و مجازاً بمعنی کنارہ کش شدن
پس متعلق بمعنی چہارم بر تافتن باشد کہ گذشت

(حزین ۵) بر تاب خزین از دو جہان دیدہ

دل را بڑھ عشق است درین دائرہ در کار
دگر تیج (ظہوری ۵) چند داغ توروی
بر تابد بڑھ تا بکی سینہ پیچ و تاب خورد و باصول
ما متعلق بہ مصدر (بر تابدین) ہم توان کرد

و اولی همان است کہ امر حاضر (بر تاب) و

مضارع (بر تابد) حقیقتہ متعلق است بہ

(ارو) آنکہ (یا آنکسین) پھیر لینا۔ یا

پھیرنا۔ بقول امیر۔ توجہ اٹھالینا۔ کنارہ کرنا

(ناسخ ۵) پھیرے آنکسین مرزہ سے نیش

عقرب کی طرف بڑھ کا کل پیچان کے بدلے مار

<p>(۴۰۰۸) برتا فتن زورستی مصدر اصطلاحی بمعنی</p>	<p>بیچان ویکھے کو (منہ پھیر لینا) بقول آصفیہ۔</p>
<p>متحمل زورستی شدن متعلق بمعنی سوم برتا فتن</p>	<p>روگردان ہونا۔ منہ موڑ لینا۔ روگردانی کر لینا۔</p>
<p>کہ مذکور شد (ظہوری ۷) برواے عیش۔ زور</p>	<p>(الف) برتا فتن زمام مصدر اصطلاحی</p>
<p>مستی غم برہنی تابی کو حریف بادہ این بزم غم</p>	<p>بمعنی بازگردانیدن زمام باشد متعلق بمعنی چہارم</p>
<p>پہیمانہ میسازد کو و این داخل است در تقسیم</p>	<p>برتا فتن کہ مذکور شد۔</p>
<p>(برتا فتن چیزی) کہ گذشت (ارو) زور</p>	<p>(ب) برتا فتن زمام اختیار بمعنی بی اختیار</p>
<p>مستی کا متحمل ہونا۔ مستی کو برداشت کرنا۔</p>	<p>شدن است کہ از ہین سند پیدا می شود و پہلو</p>
<p>(۴۰۰۹) برتا فتن صداع مصدر اصطلاحی</p>	<p>ما اولی تر است کہ این را متعلق بہ مصدر</p>
<p>بمعنی متحمل درد سر شدن متعلق بمعنی سوم بہوتا</p>	<p>(برتا بیدن) کنیم (انوری ۷) ہرخ برتا بد</p>
<p>کہ گذشت و سندش ہم ہا سنا مذکور و این ہم داخل</p>	<p>عنان اختیار کو ہر کجا عزم تو برتا بد زمام کو</p>
<p>تقسیم (برتا فتن پیرے) است (ارو) درد</p>	<p>(ارو) الف۔ باگ موڑنا۔ دیکھو باز پچیدن</p>
<p>سر کا متحمل ہونا۔ برداشت کرنا۔</p>	<p>عنان (ب) بے اختیار ہونا۔</p>
<p>(۴۰۱۰) برتا فتن عنان استعمال بمعنی بازگردانیدن</p>	<p>(۴۰۱۱) برتا فتن زلف استعمال بمعنی تابیدن</p>
<p>عنان باشد و مرادف (برتا فتن زمام) متعلق</p>	<p>و تاب دادن زلف باشد سند این بر بمعنی پنجم</p>
<p>بمعنی چہارم برتا فتن کہ گذشت و سندش از</p>	<p>برتا فتن از نظامی گذشت کہ متعلق بہ ہمان</p>
<p>کلام انوری بر (برتا فتن زمام) مذکور شد (ارو)</p>	<p>معنی است (ارو) زلف کو مرط وڑنا۔</p>
<p>دیکھو برتا فتن زمام۔</p>	<p>بل دینا۔</p>

بر تافتن کیفیت

مصدر اصطلاحی بمعنی بر نمی تابیدن (رو) کسی نام کے سننے کی

متمم کیفیت شدن متعلق بمعنی سوم بر تافتن کہ طاقت رکھنا۔ متمم ہونا۔

گذشتہ (باقراشی ۵) یکطرف جام شراب و بر تخت نشاندن | مصدر اصطلاحی۔

یکطرف روی نگار یک طرف ماکیف دو بالا بر تافتہ بقول بہار (۱) معروف مؤلف عرض کند کہ

بیش ازین بر بخمال ما این متعلق است بہ مصدر مقصودش از معنی حقیقی باشد و (۲) کنایہ باشد

(بر تابیدن) کہ بجایش گذشتہ مخفی مباد کہ از پادشاہ قرار دادن و بر زبان محاصرین

کیف بالفتح بقول غیاث بمعنی نشہ و مستی و چیز کہ عجم متمم (ارو) (۱) تخت پر بٹھانا۔

نشہ و بیہوشی آوردار (رو) مستی کا متمم ہونا۔ بمعنی حقیقی اور (۲) بقول آصفیہ تخت نشین

مستی کی برداشت کرنا۔ کرنا۔ عنان حکومت سپرد کرنا۔ بادشاہ بنانا۔

بر تافتن نام | مصدر اصطلاحی بمعنی بر تخت نشستن | مصدر اصطلاحی بقول بہار (۱)

متمم نام شدن متعلق بمعنی سوم بر تافتن معروف مؤلف عرض کند کہ (۲) کنایہ از لازم مصدر

است کہ مذکور شد و داخل تعمیم (بر تافتن چیز) گذشتہ۔ محاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) و

اولی آنست کہ متعلق دانیم بہ بر تابیدن۔ (۲) تخت پر بیٹھنا۔ مصدر گذشتہ

(ظہوری ۵) خدا بر سینہ چاکہای شوق ما کالازم و ونون معنون مین۔ (۱) حقیقی

بخشاید کہ گوش صبر و طاقت نام ہجران اور (۲) مجازی۔

بر تر | بقول ضمیمہ برہان (۱) ترجمہ علت است صاحب اند سوا کہ فرہنگ فرنگ ذکر این

کند و فرماید کہ بفتح اول و ثالت بمعنی (۲) بلند تر و اعلیٰ باشد صاحب فرہنگ فدائی بمعنی بالاتر

وافزونتر نوشته (انوری ۱۵) ایاب تایش و بخشش ز آفتاب فرون یز و یا برفت و همت ز آسمان
 برتر یز (دولہ ۱۵) قدرش از قدر آسمان برتر یز علمش از راز اختران آگاه مولف عرض کند
 کہ معنی اول را طالب سند استعمال باشیم کہ از نظر مانگداشت (اردو) (۱۱) علت بقول آصفیہ -
 عربی - اسم مؤنث - وجه - سبب - باعث - کارن (۲) برتر - بقول آصفیہ (فارسی صفت)
 زیادہ بلند - نہایت عمدہ - بزرگتر -

<p>برتر آمدن استعمال - بمعنی بالاتر و بلندتر خورد و سہ را برتر از وی زند یز مولف عرض شدن متعلق بمعنی دوم برتر کہ گذشت (انوری ۱۵) کند کہ معنی لفظی این برتر از و نہاد و معنی متذکرہ کس نیست کہ بر بساط عشقت یز از صف نعال بالاکنایہ باشد کہ وزن کردن - امتحان کردن است برتر آید یز (ظہوری ۱۵) ایام گویاقت بی طاققان نیاز یز با کثرت جفا و فاجرتر آدمیم یز مولف عرض کند کہ آمدن بمعنی شدن ہم آمدہ چنانکہ بر معنی ہفتم آمدن مذکور شد (اردو) برتر ہونا - برتر ثابت ہونا - فائق ہونا -</p>	<p>خورد و سہ را برتر از وی زند یز مولف عرض شدن متعلق بمعنی دوم برتر کہ گذشت (انوری ۱۵) کند کہ معنی لفظی این برتر از و نہاد و معنی متذکرہ کس نیست کہ بر بساط عشقت یز از صف نعال بالاکنایہ باشد کہ وزن کردن - امتحان کردن است برتر آید یز (ظہوری ۱۵) ایام گویاقت بی طاققان نیاز یز با کثرت جفا و فاجرتر آدمیم یز مولف عرض کند کہ آمدن بمعنی شدن ہم آمدہ چنانکہ بر معنی ہفتم آمدن مذکور شد (اردو) برتر ہونا - برتر ثابت ہونا - فائق ہونا -</p>
<p>ہم نے جانا تھا کہ غیروں سے بھی کیسا ہو گا یز - برتر اسک بقول برہان بفتح فوقانی سین بی نقطہ بر وزن سرتر اشک مرادف برتر اشک است کہ بجایش مذکور شد صاحب جامع فرماید کہ گیاد بوی مادران را گویند - صاحب محیط بذیل بر تنجاسف فرماید کہ بفارسی ہوا دران و شیرازی برتر اسک گویند و ذکر افعال و خواہش ہر اطمینا</p>	<p>ہم نے جانا تھا کہ غیروں سے بھی کیسا ہو گا یز - برتر اسک بقول برہان بفتح فوقانی سین بی نقطہ بر وزن سرتر اشک مرادف برتر اشک است کہ بجایش مذکور شد صاحب جامع فرماید کہ گیاد بوی مادران را گویند - صاحب محیط بذیل بر تنجاسف فرماید کہ بفارسی ہوا دران و شیرازی برتر اسک گویند و ذکر افعال و خواہش ہر اطمینا</p>

گذشت **مولف** عرض کند که اسم جاد و اصل یا جالا کاشنا -

بر تاشک که اشاره این همدرا انجامد کور شد لغت **بر تراویدن** استعمال - مراد و مزید علیه تراویدن

فای زبان است در محاوره شیراز (ارو) **بیکو** باشد شامل بر همه معانیش بزیادت کلمه بر بران (ظهوری ۵) این ناله ام از کام و زبان بر

بر تراشیدن استعمال - مزید علیه و مراد و تراشیدن باشد بهمه معانیش (ظهوری ۵) گریه (ارو) و بیکو تراویدن -

از حسرت تماشا است **بر تراشیدن** دید باز حباب از **بر تراشیدن** مصدر اصطلاحی - بمعنی بلند

جزین نیست که کلمه بر در اینجا آمده است و بس - مرتبه ساختن باشد متعلق بمعنی دوم بر تر که گذشت (ارو) و بیکو تراشیدن -

بر تراشیدن چشم مصدر اصطلاحی - **بر تراشیدن چشم** (ارو) بلند

معنی (۱) ایجا و کردن چشم است و پیدا کردن آن **بر تراشیدن** استعمال (۱) بالاتر نشستن از همه

(۲) صاف و پاک کردن آن از گرد و غبار و بلند مرتبه و رفیع المنزله شدن (ظهوری ۵)

و امراض چشم یعنی قدح کردن و آب چشم دور در کوی ابراهیم شه بنگر ظهوری قدر خود را بر آسمان

کردن (ظهوری ۵) ز شوق دیدن او بکه **بر تراشیدن** از آستان کیمیتی (ارو) (۱) بلندی

بر تراشیدن چشم فضا گریه بهم سر بسر حباب شده **بر تراشیدن** (ارو) (۱) آنکه بنانا - بقول امیر آنکه پیدا

کرد (۲) آنکه بنانا - بقوله آنکه کما پانی نکالنا پیل

بر تراشیدن حکم جاری شدن **بر تراشیدن** اصطلاحی بمعنی بر تمام روی زمین جاری شدن حکم

(۲) آنکه بنانا - بقوله آنکه کما پانی نکالنا پیل

(ظهوری ۵) جاری شده است برتر و بر خنک
 حکم من یز چشم محیط خون و دلم کان آتش است
 (ارو ۵) خشکی اورتری بر حاکم هونا - تمام رو
 زمین پر حکم جاری هونا -
 برتر و زیاده کرده اند (انوری ۵) کمترین آستان
 ورگه تست برترین بام گنبد اخضر بر نظامی
 (توئی برترین دانش آموز پاک یزدانش
 قلم رانده بر لوح خاک یز (ارو ۵) اعلی تر -

برتری | بقول فرہنگ فدائی بمعنی بالائی
 و افزونی باشد مؤلف عرض کند که جزین
 نیست که بای مصدری بر لفظ برتر زیاده کرده
 اند سند این در لطقات می آید (ارو ۵) برتری
 بقول آصفیه - فارسی ام مونت - عذگی فضیلت
 بر تین -
 برتری حستنی | استعمال بمعنی طلب بلندی
 مرتبه کردن (ظهوری ۵) برتری از مدحت
 شاه ظہوری جسته است یز کاسمان از درگ
 قدرش فروتن بگذرد یز (ارو ۵) برتری چاہنا
 برتری طلب کرنا -
 برتری حستنی | بفتح اول و ثالث بمعنی بالاتر و بلند
 مرتبه تر باشد جزین نیست که یا و نون نسبت بر لفظ

برتری نخستینی | استعمال - بقول فرہنگ
 بمعنی رجحان تقدم باشد دیگر کسی از متققین فرس
 ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که مرکب اضافی
 است بمعنی فضیلت در تقدم لے از بلند ترین
 بدرجہ اول بودن یعنی فوقیت و تقدم از
 همه دیگر بهتر - مخفی مہا کہ تھانی در نخستینی بر آ
 معنی مصدری است (ارو ۵) تقدم بین
 فضیلت - یعنی برتر و ن پر فوقیت -

برترین سپهر | اصطلاح - بقول سفرنگ
 و سائر - فلک ہشتم را گویند کہ فلک ثوابت
 باشد مؤلف عرض کند کہ قلب اضافت
 سپهر برترین (وامن کنایہ باشد (ارو ۵) فلک ثوابت

کہہ سکتے ہیں۔ مذکر یعنی آٹھوان آسمان جس پر ثوابت ہیں عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند ولیکن طرزیان
بر تقدیر استعمال۔ بقول انند بھوالہ فرہنگ محقق بالا درست نباشد گویند کہ (بر تقدیر فتنش
 فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی بالفرض و اینچنین باید کرد) یعنی بحالت فتنش یا بصورت فتنش
 بشرط۔ دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکر و مؤلف (ارو) بحالت یا بصورت کہہ سکتے ہیں۔

بر تکان بقول غیاث بالفتح و تاء فو قانی مفتوح و کاف عربی بمعنی گلیم باشد صاحب انند بھوالہ
 غیاث ذکر این کرده دیگر کسی از محققین فارسی این را نیاورد و مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم
 بر زبان ندارند اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ این اسم جامد فارسی زبان باشد یا مفرد
 از لغت سنسکرت تکان (بمعنی تعب) و کلمہ بہ دور اولش زیادہ کردہ اند۔ رسم است کہ چون
 انسانی را تعب رود و آب آب شود۔ گلیم بالائی جسم کنند تا ہوا می سرد و نقصان نہ بخشد
 پس جامد اردو کہ فارسیان گلیم را (بر تکان) نام نہادند یعنی چیزی کہ بحالت تکان بہ جسم کردہ
 میشود و اللہ اعلم (ارو) کسبل۔ بقول آصفیہ (سنسکرت) اسم مذکر۔ بھیڑ کے بالون کا
 بنا ہوا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے غریب غز با کام بین لاتے ہیں۔
بر تل بقول انند بھوالہ فرہنگ فرنگ بفتح اول و ثالث لغت فارسی است بمعنی ہیبت نا
 و ہولناک دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم
 زبان ندارند اگر سند استعمال پیش شود جزین نباشد کہ این را اسم جامد فارسی زبان دانیم
 (ارو) ہیتناک۔ بقول آصفیہ۔ خوفناک۔ دہشتناک۔ پرخطر۔ بہیاناک۔ ڈراونا۔ مہیب۔
بر تلم بقول انند بھوالہ فرہنگ فرنگ بفتح اول و ضم ثالث و فتح لام لغت فارسی است

بمعنی (۱) عطا بخشش و (۲) قسمی از کلاه تاتاری است که آنرا زیم دستار نهند و بمعنی (۳) بگل باشد. صاحب فرهنگ فدائی نسبت معنی اول فرماید که پیشکش بخشش بسیار بزرگ نامور را گویند و از معنی دوم و سوم ساکت موقت عرض کند که برای معنی اول قول صاحب فدائی که از معنی اول اهل زبان است سندی را ماند و اگر سند استعمال معنی دوم و سوم هم بدست آید تو انیم عرض کرد که اسم جامد فارسی زبان است معاصرین عجم بزرگان ندارند و جادار و که بمعنی سوم این مفرس پرتلا و انیم که لغت سنسکرت است و صاحب ساطع امین را لغت هندی گوید که بمعنی حامل و دول شمشیر آمده پس فارسیان بای فارسی را بهوتده بدل کردند چنانکه تپ و تب و الف آخر را به های هوز چنانکه یاسا و یاسه و استعمال کردند بمعنی سوم پس اندرین صورت مفرس باشد (ار و و) (۱) و یکجو بخشش (۲) بر تله فارسی مین یک قسم کی ژوپنی کو هسته هین جس کو تاتاری لوگ دستار کے نیچے پہنتے هین موقت (۳) پھول کا ہار۔ اسم مذکر۔ صاحب اصفیہ نے ہار کا ذکر فرمایا ہے فارسی۔ اسم مذکر۔ پھولون یا موتیون کی مالا۔

برقمیدین | بقول انند بھوالہ فرهنگ فرنگ بفتح بای تازی لغت فارسی است بمعنی (۱) بتخاله پیدا شدن برب و (۲) در و پیدا گشتن در مشانہ از غایت حرارت و (۳) انپاشتن منہ و جزآن در جوال و (۴) بر تاختن و حملہ بردن و (۵) غلطان افتادن و (۶) فروانگدن۔ و (۷) فرہ شدن و (۸) جوش دادن گوشت را۔ و گیر کسی از متفقین مصداق ذکر این نکرد۔ موقت عرض کند کہ تم بقول برہان بفتح اول و سکون ثانی آفتی است کہ در چشم پیدا شود مانند پردہ و آنرا بعربی عشاوہ گویند و تم در سنسکرت بقول ساطع خلعت و آتش مزاجی

و مصدر متمنا بمعنی سرخ شدن چہرہ و گرم شدن از ہین اسم مصدر است و متمنا ہٹ حاصل بالصدر
پس اگر سند استمال تمیدن پیش شود تو انیم عرض کرد کہ اسم این مصدر ہمان تم است کہ لغت
سنکرت است کہ فارسیان بزیادت تحتانی و علامت مصدر و آن مصدری ساختند کہ باصول
و مقنین فارسی زبان جعلی است و بمعنی اول استمال کردند کہ حقیقی است و دیگر ہمہ معانی مجاز
آن و کلمہ بربران زائد باشد۔ معاصرین حجم بر زبان ندارند و محققین مصادر و عجم ازین مصدر
ساکت تا آنکہ سند استمال ہر یک معنی بنظر نیاید اعتبار را نشاید (اردو) (۱) بتخالہ پیدا ہوا
بتخالہ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہین۔
آبلہ تپ۔ (۲) غایت حرارت سے مثلاً مین در دپیدا ہونا (۳) روئی وغیرہ کو تھیلے مین
بھرنہ (۴) حملہ کرنا (۵) لڑکنا۔ غلطان ہونا (۶) گرانا (۷) فرہ ہونا۔ موٹا ہونا (۸) گوشت
جو خش دینا۔ اُبالنا۔

<p>برتن بقول سروری ورشیدی و سراج شمس وانندیہ رای مہلہ و تابی قرشت بر وزن گردن بمعنی گردن کش و متکبر و سرکش باشد ضد فروتن دفعہ الدین گرگانی (۵) زن مسکین فروتن مرد برتن پڑکمان سرکشی آہنختہ بر زن پڑکمان عرض کند کہ معنی لفظی این بلند تن و بدینوجہ کہ متکبر ہمیشہ سر خود را بلند دارد اورا بدین اسم</p>	<p>موسوم کردند از قبیل سرکش و گردن کش است و بس۔ اسم فاعل ترکیبی و جا دارد کہ درین اصطلاح تن را امر حاضر تمیدن یا تنوون گیریم کہ بمعنی کشیدن می آید پس کسی کہ خود را بالامی کشد متکبر است (اردو) سرکش۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ باغی نافرمان متمرّد۔ برتنگ بقول سروری و برہان ہارای ہند</p>
---	--

و اما قرشت بروزن فرنگ (۱) تنگ دوم بر تنگ (اردو) بالاتنگ دکن میں مستعمل ہے
 باشد از دو تنگ اسپ کہ در زیر گردن بناید نو از یا چمڑے کے اُس بندھن کا نام ہے جو گھوڑے
 و زبر تنگ نیز گویند صاحبان جابج و ناصری و کے زین پر کستے ہیں۔ زیر تنگ کا ضد جو گھوڑے کی
 رشیدی و جہانگیری گویند کہ بروزن خرچنگ بالا گردن کی جانب سامنے کے دو نون پاؤں کے
 تنگ را گویند از دو تنگ زین و تنگ یزین در میان باندھا جاتا ہے جسکو زیر بند اور پیش بند
 را زیر تنگ نامند۔ صاحب رشیدی صراحت بھی کہتے ہیں (مذکر)

مزید کنند کہ چیزے اطفال را در گھوارہ وزین را (۲) بر تنگ۔ بقول سروری نوارمانندی باشد
 بر پشت اسپان و بار پشت را بدان محکم کنند۔ کہ از کر باس وغیرہ بر کوک پیچید صاحب برہان
 مؤلف عرض کنند کہ این بر معنی دوم می آید فرماید کہ نوارمانندی را گویند کہ از کر پاس وغیرہ
 خان آرزو در سراج بحوالہ جہانگیری فرماید کہ دوزند و بر گھوارہ اطفال نصب کنند۔ خان آرزو
 مخفف (زبر تنگ) است کہ بہین معنی آمردہ در سراج فرماید کہ نوارمانندی کہ طفلان را بدان
 و بحوالہ رشیدی آرد کہ معنی بالاتنگ باشد و فرما برین تقدیر احتیاج تجویز تخفیف نباشد۔
 در گھوارہ بندند (عطار ۵) چو طفلان دست از بر تنگ بکشاد و جلیل از چہرہ شہرنگ بکشاد و

صاحبان انند و شمس ہم ذکر این کردہ اند (شرف در کن الدین ۵) زد و دمان جلال تو آسمان
 شفرودہ ۵) بیکر ان ترا خم فلک زمین است و طفلی است از گند و آہ صنعتش ز کہکشان بر تنگ
 طوقش قمر و مجرہ بر تنگ است و (خاقانی ۵) (اردو) وہ نو از یا چمڑے کا فیتہ جو بچوں کے
 اخضر کہ چو گندناست از رنگ برمانند گند بہت گھوارہ پر باندھا جاتا ہے تاکہ گھوارے کے جھولنے

مین بچه گر نه پڑے۔

(اردو) پنهانی۔ بقول آصفیہ (اردو) اسم مؤنث

(۳) بر تنگ۔ بقول برهان و جامع نوعی از پارچه چوڑائی۔

کم عرض ہمہست خان آرزو در سراج فرماید کہ بعضی بر تنی بقول برهان و جامع و مؤید دانند و

بہمنی مذکور نوشتہ اند لیکن این تخصیص از خصوصیت سراج بروزن گردنی (۱) بہمنی غرور و تکبر و متعبر
مقام ناشی شدہ مؤلف گوید کہ طرز بیان باشد صاحب سروری بذکر این فرماید کہ لیکن

محققین بالا در غلط اندازد و ما از معاصرین علم ازین بیت فردوسی (۲) بہمنی نیرو و قوت ظاہر

تحقیق کردہ ایم کہ ہر پارچہ بسیار کم عرض رافارسیا می شود مؤلف گوید کہ سندی کہ می آید متقاضی

بر تنگ نامند کہ بہمنی پنهان بر معنی پیمیش گذشت معنی (استننا) ست نہ نیرو و قوت استننا مانہ

(اردو) ہر وہ کپڑا جو بہت کم عرض ہو جسکو غرور و تکبر است و جہیز نیست کہ بای نسبت بر

دکن مین چیری کہتے ہین۔ (بر تن) زیادہ کردہ اند کہ بہمنی مغرور و متکبر

(۴) بر تنگ۔ خان آرزو در سراج فرماید کہ گذشت (فردوسی ۵) چو از شیر آمد سوی خور

بہمنی پنهانی نیز آمدہ چہ بہمنی پنهانست دیگر شد از زمان و از گوشت با بر تنی (اردو)

کسی از محققین فرس ذکر این نکرد مؤلف (۱) غرور۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر (نوی

عرض کند کہ اگر سند استعمال بدست آید تو انیم عرض معنی فریشتگی اصطلاحی عجب۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ فخر

کر وہ کلمہ ہر زائد باشد و تنگ مجازاً بہمنی پنهانی ناز۔ تجنہ۔ دماغ (۲) استننا۔ بقول آصفیہ۔

کہ بمقابلہ درازی کم است و توجیہ خان آرزو اسم مذکر۔ بے پروائی۔ لا ابالی۔ غنی پن۔

برامی معنی سوم باشد حیث است کہ از غور کا گرفت بر تنیدن بمعنی تنیدن باشد و مزید علیہ

آن کہ کلمہ برز آمد است بمعنی بافتن (ظہوری ۵) آزادی بدم ازماہ و سال قلمادہ ام (اردو) مبنی بقول آصفیہ
 بخرخ گردان رشتہای روز و شب برمی تندتر ^{حیف} کپڑایا کوئی اور چیز تانا - بانا کر کے تیار کرنا -

بر تو | بقول مؤید بحوالہ تہنہ و ادات بالفتح بمعنی جامہ باریک باشد و فرماید کہ در زانگو یا بای
 فارسی آورده دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ بر تو بمعنی سایہ بہ بای
 فارسی می آید کہ جسمی نازک تر است فارسیان استمارۃ جامہ باریک را بر تو گفتند و بای فارسی بدل
 شد بہ مؤخرہ چنانکہ تپ و تب دیگر هیچ (اردو) باریک کپڑا - اسم مذکر -

بر تو اثر بودن چیزی | مصدر اصطلاحی - زبخت با و عثر بر تو اثر (اردو)
 بمعنی علی الاتصال و پی در پی بودن چیزی باشد کسی چیز کا پی در پی ہونا - مسلسل
 (انوری ۵) ز چرخت با و عمرت در تزايد | ہونا - علی الاتصال ہونا -

بر تو م | بقول انند بحوالہ فرہنگ فرہنگ بالکسر و ضم ثالث لغت فارسی است بمعنی خرما کہ
 تمام خشک گردیدہ باشد دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ وہبہ سیمہ
 متحقق نشد اگر سند استعمال این پیش شود تو انیم عرض کرد کہ اسم جامد فارسی قدیم باشد و جادارو کہ
 اصل این (بر تو م) بہ بای فارسی باشد کہ مبتدل شد بہ مؤخرہ و سیم افادہ معنی تخصیص کند چنانکہ
 دوم و سوم پس معنی لفظی این چیزی کہ مخصوص باشد بہ فروغ و عکس و شعاع - خرما ی خشک
 است و این تخصیص محاورہ باشد و بس (اردو) چہوار بقول آصفیہ ایک قسم کی سوکھی کھجور -

بر تہ | بقول سروری بفتح اول و ثالث بر وزن پرودہ نام مہارزیت تورانی - صاحبان برہان
 و جامع فرمایند کہ بر وزن شرطہ نام پسر نواب کہ مبارزی بود از ایرانیان - خان آرزو در سراج

فرماید که بفتح و فوقانی مفتوح نام کمی از پهلوانان ایران و گوید که بعضی بر وزن شرطه نوشته اند صاحبان جهانگیری و رشیدی و مؤید شمس و انند هم ذکر این کرده اند **مکولف** عرض کند که چه تسمیه معلوم نشد (ار و و) برته فارسی مین یک ایرانی پهلوان کا نام ہے جو توابه کامل کا

بر تهیدن بقول انند بحواله فرهنگ فرنگ می آید - پس معنی حقیقی این بر زیر افکندن و معنی او

بفتح اول و ثالث لغت فارسی است بمعنی (۱) تا چارم و نیز معنی نهم و دهم مجاز آن و معنی ششم لازم

معنی اول و معنی هفتم و هشتم مجاز معنی ششم و جادوگر (۲) معنوم کردن و (۳)

زیر و زیر کردن و (۴) مخموندن و (۵) فراهم آوردن صاحب فرهنگ فدائی فرماید که (۶)

معنی بر خاک فرو افتادن و (۷) سرنگون شدن و (۸) ویران گشتن هر کاخ یا بنیادی است که

بتازی انهدام گویند و (۹) سرنگون کردن و (۱۰) ویران و پائمال و با خاک یکسان نمودن

جای و ذکر معنی سوم هم کند و دیگر کسی از محققین معنای دیگر در **مکولف** عرض کند که

در مین مصدر کلمه بر زائد است و تهیدن کتب اصل و جعلی بر (اسم مصدر) گذشت - حیف است

باشد از ته و بای معروفت و علامت مصدر آن که سند استعمال پیش نه شد محققین مصادر و معاصرین

منفی مباد که ته بقول برهان بهی زیر و پائین عجم ازین ساکت (ار و و) (۱۱) ازین پر گرانام

مصدری وضع و بمعنی پنجم استعمالش کردند پس

بماخذ اول مصدر اصلی است که اسم مصدرش

هم لغت فارسی زبانت و بماخذ آخره مصدر

جعلی که از لغت عرب مرگب شد چنانکه بحث

(۲) معدوم کرنا۔ بقول آصفیہ۔ ناپید کرنا۔ فنا کرنا	آصفیہ۔ احرنا۔ تباہ و برباد ہونا۔ خراب
نہست و نابود کرنا (۳) زیر و زبر کرنا۔ بقول آصفیہ	ہونا۔ (زکی ۵) گھر جو ویران ہوا اپنا
تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پُلٹ کرنا۔ (معروف ۵)	تعجب کیا ہے بُرائی و روسے تو شہر
حسن نے کاوش مزگان سے بیک چشم زدن بُ	اُجڑ جاتے ہیں بُ (۹) سرنگون کرنا۔
کر دیا جسکو یہاں زیر و زبر وہ مین ہوں بُ (۴)	اوندھا کرنا۔ (۱۰) ویران کرنا۔ بقول
مٹانا۔ بقول آصفیہ۔ محو کرنا۔ زائل کرنا۔ بر آورد	آصفیہ اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ پامال کرنا منہدم
کے تینتیسویں معنی (۵) فراہم کرنا۔ بقول آصفیہ	کرنا۔ سمار کرنا۔ ڈھانا۔ (زکی ۵) جائین زندا
اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بٹوانا۔ (۶) زمین پر گرنا۔	سے کہاں اے وحشت خانہ خراب بُ کر چکے تھے
(۷) سرنگون ہونا۔ (۸) ویران ہونا۔ بقول	پہلے ہی رو رو کے ویران گھر کو ہم بُ۔

بر تلبیا بقول ضمیمہ جہانگیری و برہان و انسداد بادل مفتوح بٹانی زدہ و تابی مکسورہ
ویامی معروف بزبان ژند و پاژند پرستوک را گویند و آن پرندہ ایست معروف صاحب
ناصری بحوالہ برہان ذکر امین کردہ فرماید کہ در فرہنگہا نیست صاحب محیط بر پرستوک حوالہ
خطاف دادہ و بر خطاف فرماید کہ بضم اوّل و تشدید طاء مہلہ و الف و خا و بحر بی ابابیل
و عصفور الجنتہ و بیونانی شالیطون و خالیدوس و بترکی قرلا نفوخ و فارسی پرستوک و
فرنگہ و بابوانہ و ببحری بہ سنگ و بہندی سیالی و کنہیا و پت دیوری نامند و آن طائری
است مشہور جنتہ آن کو چک سیاہ و منقار آن مائل بزروی و شکم آن سفید و مالوف خانہا
و ساجد و مقابر و آن از طيور متانسه بمجمرہ است و خانہ خود در سقفہا و جاہای بلند کہ رسیدن

ہر کسی بسوی آن مشکل باشد ہتیا سازد و از امر عجیب آن اینست کہ اعدی از مردم آن را بخورد
چیزے و جماع کردن با مادہ آن ندیدہ و آن را اعدای بسیار از طیور شکاری است و در آشیانہ
خود سرگین خودنی اندازد و ہر گاہ آواز عدی شنود اکثر می میرد بالجملہ گوشت آن گرم و خشک
و را قول سوم و خاکستر آن سرد و خشک و سرگین آن در گرمی و خشکی شدید و چون خاکستر
آن با غسل در حنک بمالند خناق و جمیع امراض حلق را نفع کند و منافع بسیار دارد (الخ)
مؤلف عرض کند کہ اسم جاد فارسی قدیم است و بر (افسر گر) ذکر این بالا جمال گذشت۔
جادارو کہ مفترس باشد و مرگب از کلمہ بر بمعنی علی و تیبالغت ترکی بمعنی پشتہ بای فارسی بحر بی بد
شد و معنی لفظی این چیزے کہ بر پشتہ باشد کہ این جانور جاہای بلند را بر آشیانہ خود پسند کند
واللہ اعلم۔ (ار دو) ابابیل۔ بقول امیر۔ عربی۔ اسم مؤنث پرستوک۔ فارسی) ایک چوٹا
سا پرندہ سیاہ رنگ جس کے سینہ کے پر سفید ہوتے ہین۔ (نصیر) ہین باہر سوی مینی شیخ
کے یون مخزن یون سے کہ کہ جیسے آشیان سے سر نکالے ہین ابابیلین تڑ۔

بر تیشیا بقول ہفت ہفت اول و سکون رای ہلہ و کسر ثنائہ فوقانی بمثنائہ ستھانی رسیدہ
و شین منقوطہ بالف کشیدہ بزبان ژند و پا ژند پرستوک را گویند مرادف بر تیبیا کہ گذشت
مؤلف عرض کند کہ صراحت ماخذش ہمدرا سجا کردہ ایم و در اینجا ہمین قدر کافی است کہ
موحدہ بدل شدہ فوقانی چنانکہ بکوب و بتکوت و فوقانی پنجم بدل شدہ شین بمعنی چنانکہ خت
درخش۔ محقق مباد کہ قیاس غالب ما این است کہ صاحب ہفت بہ نقل لغت سکندری خورد
و گیر کسی از محققین فرس با او نیست بدون سند استمال اعتبار را نشاید (ار دو) دیکھو بر تیبیا۔

بر شریا رفتن	مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر است۔ مشتاق سند استعمال با شیم (اردو)
کمال اعتدالی درجہ حاصل نمودن و گیر کسی کر (آسمان پر سر پہنچنا) بقول امیر سر فراز ہونا۔ دیکھو	این نکرد مولف عرض کند کہ موافق قیاس (از افلاک گذشتن)۔

برج بتل برہان و ناصری و انند بفتح اول ثانی و سکون جیم (۱) رستنی باشد کہ آنرا (اگر ترکی) گویند صاحب جان فرماید کہ رستنی کہ آنرا بترکی (اگر) و عبری (وج) گویند و فرماید کہ (۲) برج بضم بروزن کنج در عربی برج آسمان و قلعه کہ معروف است صاحب منتخب گوید کہ برج باضم پارہ و کوشک و کی از دوازده بخش فلک ثابت دبروج و ابراج جمع آن فارسیان بترکیب خود استعمال این کردہ اند صاحب محیط بر برج حوالہ دوج دادہ و بر (وج) فرماید کہ بفارسی برج خوانند و ذکر افعال و خواصش بر آدوی گذشت مولف عرض کند کہ نظر بر اعما و صاحب ناصری معنی اول را تسلیم کنیم و اشارہ این بر (آدوی) گذشت کہ اسم جامد فارسی زبان و معنی دوم ننت عرب است کہ استعمال این در محققات می آید بقاعدہ فارسی (اردو) (۱) و بکھوا دوی (۲) برج۔ بقول آصفیہ عربی۔ اسم مذکر۔ دیکھو بخش کے تیسرے معنی۔

برج آبی	اصطلاح۔ بقول مؤید و بحرین (برج آبی) تین برجون کو کہتے ہیں۔ یعنی
شمس و انند و غیاث سے برج اند عقرب حوت۔ سرطان۔ مذکر۔	برج آتشی اصطلاح۔ بقول بحر و انند
توصیفی است و این ہر شہ برج را بدین اسم مگر خواندہ اند کہ تعلق با آب دارد۔ (اردو) فارسی	و غیاث حمل و اسد و قوس را گویند مولف عرض کند کہ مگر توصیفی است و کنایہ ازین ہر شہ

برج که تعلق با آتش دارد (اردو) فارسی بین که بالفظ داشتن و ماندن مستعمل - صاحب فرهنگ
(برج آتشی) تین برجون کو کشته هین - (۱) حمل - فدائی گوید که مبینی ساکن و غیر منقول ضد جنبیده
(۲) قوس (۳) اسد - مذکر - مؤلف عرض کند که چیزی که بر جای است

برج آفری اصطلاح - بقول ضمیمه برهان برقرار و ثابت و قائم باشد (اردو) برقرار
و مؤید و بحر و شمس مرادف برج آتشی است که بقول آصفیه - قائم - بحال -

از ان حل و اسد و قوس مراد باشد مؤلف عرض استعمال مبینی ثابت
کند که مرکب توصیفی است که آذر یعنی آتش کند و برقرار و قائم داشتن و نظامی گنجوی
یابی نسبت در آخر است و بس (اردو) و بگو (۵) عملها پیشینه برپای داشت
برج آتشی - همان رسم دیرینه بر جای داشت (اردو)

برجا اصطلاح - بقول انند بحواله بهار بفتح برقرار رکنا - قائم رکنا - بحال رکنا - جا
لغت فارسی است بمعنی ثابت و برقرار و فرمایند بر رکنا -

برجاس صاحب برهان گوید که بضم اول و سکون ثانی و جیم بالف کشیده و بسین بی نقطه
زوه آماجگاه و نشانه تیر را گویند و فرماید که عرب آنرا که در هوا نشانه تیر کرده باشند (برجاس)
گویند و آنرا که در زمین نشانه کنند (هفت) خوانند صاحب مؤید این را بذیل لغات عربی
آورده فرماید که بالضم نشانه تیر که بلند بر نیزه یا بر چوبی کنند و بحواله تنبیه گوید که بمعنی نشانه
آهنی که در هوا باشد و بذیل لغات فارسی هم ذکر این کرده بابرهان متفق و صاحب انند
فرماید که لغت عرب است و صاحب سوار السبیل گوید که لغت فارسی است اما عربان نشانه را

گویند که برای تیر و تفنگ بر نیزه یا چوبی در هوا قائم کنند و نشانه را که بر زمین قائم کنند هدفت نام است. صاحبان فقهی الارب صراح و محیط المحیط هم ذکر این کرده اند ولیکن هیچ تصریح نکرده اند که فارسی الاصل است یا عربی الاصل **مؤلف** عرض کند که شک نیست که لغت عرب است و فارسیان بمعنی مطلق نشانه استعمال این کرده اند و بس - اندرین صورت مفسرین توانیم گفت محققین فرس بر استعمال شعر اغور نکرده اند (انوری ۷) جرم بر عیس اگر غمی دهدت که جرم بر جاس ناوک غم باد و (سعدی شیرازی ۷) کسان مرد راه خدا بوده اند که بر جاس تیر بلا بوده اند (ارو) نشانه - بقول آصفیه - فارسی اسم مذکر - نشان کا مزید علییه - هدفت -

بر جاسپ | بقول رشیدی و ناصری و جامع و اندر بضم اول بر وزن و معنی لهر اسپ نام مبارکی است تورانی که با پیران و یسیر جنگ گو در ز آمده بود **مؤلف** عرض کند که اصل این (بر جاسپ) به الف پنجم و بای فارسی است و (ار جاسپ) هم به همین معنی گذشت و صراحت ماخذ که چگونه لفظ اسپ درین داخل شد همدرا بنجا کرده ایم و اشاره این همدرا بنجا مذکور و درینجا همین قدر کافی است که لفظ (بر جا) بمعنی خود است و بر لفظ اسپ زیاده شده و وجه تسمیه این جزین نباشد و معنی لفظی این قائم بر اسپ - بای فارسی بدل شد به عربی چنانکه تپ و تب - و الف اسپ حذف شد (ارو) و بکھوار جاسپ -

بر جاسپ | بقول برهان و جهانگیری و لاج | عرض کند که حقیقت این همدرا بنجا ذکر کرده ایم - و مؤید و شمس مراد بر جاسپ که گذشت **مؤلف** (ارو) و بکھوار جاسپ -

بر جاف | بقول ناصری (بحواله برهان و جهانگیری) بضم اول و سکون ثانی نام غله است

کہ آنرا ملک و جلابان گویند صاحب اند فرماید کہ در برہان باین معنی بحیم فارسی ہم آمدہ مخفی ببا
 کہ صاحبان برہان و جہانگیری بسنی مذکور (برچاٹ بحیم فارسی) نوشتہ اند نہ بحیم عربی۔ صاحب
 محیط ذکر برچاٹ نکرد و بر جلابان حوالہ غلہ دادہ و بر غلہ فرماید کہ بعض غای مجہ و فتح لام مشد
 و سکون را می مہلہ و بقول بعض بہ زای مجہ۔ غلہ کہ آنرا جلابان نیز گویند و بفارسی مشو و مشک
 دیوانہ و بہندی سٹرکابی و بتیانہ نامند و بعض می نویسند کہ جلابان دانہ زرعی است شبیہ
 بعدس۔ آنرا بشیرازی طومشو و غلہ و خرقی گویند و گیلانی گفتہ کہ آن از جوب ماکولہ است
 شاخہای آن مرتب طولی فسط بر روی زمین و این سجون نوشتہ کہ آن دانہ ایست سرخ و سبز
 و آنرا خام و پختہ می خورد و آن در شام کثیر الوجود است و بعض گویند کہ از علوف و دواب
 است سرد و راؤل سوم و خشک در آخر دوم و آشامیدن طبع اقسام آن با غسل جہت
 سرفہ و تصفیہ ریہ و در دینہ و تلین خشونت سینہ و اخراج اخلاط فاسدہ و دفع فضلات
 غلیظہ از سمدہ و امعا و ادرا نمودن شیر و بول و حیض۔ نافع۔ و ضماد آن مقوی اعضا و
 رافع کلفت و با غسل جہت تحلیل اورام مفید (و منافع بسیار دارد) موکلف عرض کند کہ
 اسم جامد فارسی زبان باشد و بس و ذکر این برداردنس، ہم گذشتہ و بدین وجہ کہ اختلاف
 خفیف در اقوال است ما در اینجا صراحت مزید کردیم (ار دو) سٹرکابی۔ بقول جامع الادویہ
 ایک غلہ کا نام ہے جسکو فارسی میں جلابان اور عربی میں غلہ کہتے ہیں دوسرے درجہ میں گرم و
 خشک ہے اکثر اعضا کے آس کو دفع کرتا ہے اور فسادِ بلغم کو دفع کرتا ہے اور سہلے کھوتا ہے
 اور پیشاب لاتا ہے اور ریاح پیدا کرتا ہے۔

(۱۷۱)

برجامندن

استمال (۱) بہنی ساکن شدن

وکنایہ از جیس و حرکت شدن و حیران ماندن و

(۲) قائم شدن (ظہوری طہ) در تماشای آن

خرام بجاست بزرگ گویند چرخ برجامند بر صاحب

(۳) از جوانی و اغما بر سینہ مانده است بر نقش

پای چند ازین طاؤس برجامندہ است (۴) (ارو)

(۱) کھڑا ہونا۔ ساکن ہونا بی حس و حرکت ہونا۔ حیران

ہونا۔ (۲) قائم ہونا۔

برجامہ | اصطلاح۔ بقول انند بھو کہ فرہنگ

فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی جامہ نفیس

و قیمتی و یکہ کسی از محققین فارسی ذکر این نکر و مو

عرض کنند کہ اگر سند استمال بدست آید تو انیم قیاس

کر د کہ کلمہ بدر اورینجا بمعنی فائق گرفتہ اند و فی نفسہ

بمعنی فوق است و امین قاعدہ فارسیان است

کہ مصدر را گاہی بمعنی فاعل گیرند چون دار فنا

بمعنی دار فانی۔ باتنی حال قلب اضافت جامہ

است دجا دار و کہ برجامہ را بمعنی جامہ بالا قلب

اضافت گیریم کہ بر بمعنی بالا آمدہ و کنایہ از جامہ

نفیس و قیمتی کہ آنرا بالای و گیر طہوس می پوشند۔

(ارو) نفیس اور قیمتی کپڑا۔ مذکر۔

برجان قدم نہادون | مصدر اصطلاحی۔

بقول برہان و (جہانگیری۔ در ضمیمہ) و جامع و

سراج و بحر کنایہ از ترک چارہ و علاج کردن

و بر ہلاک راضی شدن باشد۔ صاحبان رشیدی

وانند و بہار فرمایند کہ کنایہ از ترک جان گفتن

و برگ خود را رضی بودن مؤلف عرض کنند

مشتاق سند استمال باشیم و قول محققین اول الذکر

را بہتر از آخر الذکر دانیم کہ صاحب جامع از

اہل زبان است و امین مراد بالارادہ دست

از جان شستن است (ارو) معالجہ کو ترک کرنا

اور اپنی ہلاکت پر راضی ہونا۔ جان پر کھیلنا۔ بہتر

ترجمہ ہے۔ بقول آصفیہ جان کو جو کھنوں ڈالنا اپنے

تئیں محل ہلاکت میں مبتلا کرنا۔

برجان قدم نہادون | متولہ۔ بقول شمس۔

ای ترک چاره کنم و بر هلاک خود راضی باشم. صاحب
 استواید نه باید یعنی ترک جان کنم و بر هلاک خود کو شتم دیگر
 کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف
 عرض کند مضارع مصدر گذشته باشد و گیرایج
 آنانکه این را برنگ مقوله ذکر کرده اند اتباع
 سندی کرده باشند و غور بر مصدرش نکردند (ارو)
 ابتهی هلاکت پر راضی هو جاؤن - جان پر کھیلون -
 برج اولیا اصطلاح - بقول دارسته نام برجی
 است از بروج قلعہ ہرات و فرماید کہ از کتب تواریخ
 معلوم شد صاحب برہان ہمزانش مؤلف
 عرض کند کہ مرگب اضافی است و جادارو کہ بہین
 برج کا ہے ہزیمت نہ شدہ باشد براثر دعای
 اولیای وقت کہ اکثر سلاطین سلف طالب و
 مستحق آن می بودند و التوا علم - (شفیع اثر)
 از کہ جوید نوش داروی شفا زیر اکنیت تر این
 دوادر طبلہ عطار برج اولیا تر (ارو) برج
 اولیا فارسی میں قلعہ ہرات کے ایک برج کا نام ہے ہزیمت

برجای بقول بہار وانند بمعنی ثابت و برقرار

(مرادف برجای) کہ گذشت و فرمایند کہ بالفظ داشتن
 و ماندن مستعمل مؤلف عرض کند کہ جزین نباشد

کہ تھمائی زائدہ در آخر این است (ارو) و کھچ

برجای بودن مصدر اصطلاحی - بمعنی ثابت

و برقرار و ساکن و قائم بودن (انوری) آفتاب

فلک آرای چو برجای بود تر جای دارد کہ جهان را

ز چراغ آید عار تر (ارو) بر قرار رہنا - ساکن

رہنا - قائم رہنا -

برجای خود بودن استعمال - بقول بھرمنا

بودن چیزے یا کاری دیگر کسی از محققین فارسی

ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ این کنایہ

باشد چنانکہ معاہدین عجم گویند کہ خیال او برجا

خود بود یعنی مناسب و درست است

موافق قیاس باشد (ارو) درست ہونا

ہونا - مناسب ہونا - بجا ہونا -
برجای خویش بودن مصدر اصطلاحی -

بقول بجر مرادف (در جای خود بودن) که گذشت

دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد و مؤلف

عرض کند که مراحت کافی همدرا بنجا کرده ایم -

(ارو) و یکپو بر جای خود بودن -

برجای خویش نشستن | استعمال بهیجی حقیقی

است یعنی علی مملعه بودن (ظهوری ۵) برون

نشست زول جان بحکم طنازان کو نیاز آمده

برجای خویش بنشستند (ارو) اپنی جابو

بیتنا - علی مملعه هونا -

برجای سرودن | مصدر اصطلاحی -

بقول بجر یعنی مردن باشد دیگر کسی از محققین

مصادر ذکر این نکرد و مؤلف عرض کند که خلا

قیاس نیست زیرا که جسم مرده سردی شود و این

کنایه است (ارو) مرنا - بقول آصفیه

(فعل لازم) فوت هونا - دنیا سے گزنا - دم نکلنا

وفات پانا - گزنا - چل بسا - جان دینا - انتقال

کرنا (میر مجروح ۵) دہی در دفرقت دہی انتقال

بمحل امر کے کیا چین پانگیے ہم تر

برجای فتادون | مصدر اصطلاحی -

پای در آمدن و عاجز شدن و افتادون (ظهوری

۵) برجای فتد کوه زر سنگینی در دم تر طاقت کری

چون نشو و بارگران است (ارو) عاجز هونا

گر پڑنا -

برجای ماندن | مصدر اصطلاحی - مرادف

برجا ماندن که گذشت - جزین نیست که ستانی پنجم

دره بنجاز آمد است (ظهوری ۵) خواشم مقطع

رقم سازم قلم برجای ماند تر رفیت نام خویش از یاد

ببین احوال چیست (ارو) و یکپو برجا ماندن -

برج بادی | (اصطلاح) بقول مؤید و شمس و

بحر و اند و غیاث ستہ برج را گویند یعنی جزا -

میزان - دلو - مؤلف عرض کند که از قبیل برج

آبی و آتشی است که گذشت - مرکب تو صیفی -

(ارو) فارسی میں برج بادی - جوزا - میزان

دلو - کو کہتے ہیں - مذکر -

(۱۶۹۱)

(۱۶۹۱)

(۱۶۹۱)

برج ثریا

اصطلاح - بقول سروری و برهان که ثور را برج ثریا گفتند بمعنی خانه ثریا (خاقانی سم و جهانگیری و زامری - در ضمیمه) شمس و بجر وانند (۱) کنایه از دهمان معشوق و خوبان و صاحب حسنا و (۲) برج ثور را نیز گویند خان آرزو در سراج نسبت معنی اول فرماید که کنایه از دهمان معشوق باشد سبب کثرت دندان صاحبان مکتوب و جامع هم ذکر این کرده اند مکتوب عرض کند که مرکب اضافی است و ثریا لغت عرب است نام منزلی از منازل قمر (کذا فی المنتخب) صاحب غیاث بر ثریا گوید که بمعنی پروین و آن شش ستاره باشد متصل به دیگر و آن منزل سوم است از منازل قمر در اصل لغت تصحیر ثروی صینه مکتوب فعل التفضیل مشتق از ثریا بمعنی کثرت و چون در ستارگان مذکور قدری کثرت است - لهذا بدین اسم مسمی گشت (الخ) پس نظر بکثرت دندان به تشبیه ستارگان دهن یار را برج ثریا گفتند و این شماره باشد که کنایه نسبت معنی دوم عرض می شود که برج ثور خانه ثریا است ازینجا

برج چهل ساله | اصطلاح بقول اندک
بحواله فرہنگ فرنگی لغت فارسی است (۱)
کنایه از آدم علیه السلام - صاحب شمس مذکر
معنی مذکور فرماید که (۲) ملک و (۳) عقل -
نیز گویند مخفی مباد که صاحب اند مذیل آدم
این را مرادف آن نوشته دیگر کسی از اهل تحقیق
ذکر این نکرد مکتوب عرض کند که طالب سند
استمال باشیم که محققین بالا از اهل زبان نیند
و ماور کلام فارسی نه دیدیم و از مسامحه عجم
نه شنیدیم و وجه کنایه جزین نباشد که برج چهل
ساله که مرکب توصیفی است بدین وجه آدم علیه السلام
را گفتند که خمیر خاش تا چهل سال شد - آنچه

صاحب شمس ذکر معنی دوم کرده وجہ کنایہ آن متعین
 نمی شود البتہ نسبت معنی سوم توان گفت کہ عقل
 انسان در چہل سال کامل می شود۔ پس برج چہل سال
 عقل را ہم توان گفت ولیکن از برای معنی دوم
 و سوم طالب سند باشیم کہ مجرد قول صاحب شمس
 اعتبار را نشاناید (ار دو) (۱) و کھیو (۲) و
 فرشتہ۔ و کھیو اتماسپند کے پہلے معنی (۳) عقل
 و کھیو آس۔

برج خاکستری | اصطلاح۔ بقول (خان آرزو
 در چراغ) نام برجی است از بروج قلعہ ہرات
 و فرماید کہ از مطلع السعدین و غیرہ بیہوش رسیدہ
 صاحب بحر ہر زبان او دیگر کسی ذکر این نکرده و
 عرض کند کہ مرگب اضافی است و وجہ تسمیہ جز
 نباشد کہ تمیرش از آہک خاکستری رنگ شدہ کہ
 فی زمانہ در انگلیسی زبان (سبت) نام دارد
 یا سنگ خاکستری رنگ بہ تمیرش استعمال کردہ
 باشند و اتماع (ار دو) برج خاکستری فارسی

فلقہ ہرات کے ایک برج کا نام ہے۔ اسم مذکر۔
برج خاکستری | اصطلاح۔ بقول ابن سراج
 و راستہ مرادف برج اولیا کہ بجایش مذکور شد دیگر
 کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرده و مرگب
 کہ ہان برج خاکستری کہ گذشت آن مرگب اضافی
 بود و این مرگب توصیفی و تعریفی ہما بنا کردہ
 ایم (ار دو) و کھیو برج خاکستری و برج اولیا۔
برج خاکی | اصطلاح۔ بقول مؤید و بحر

شمس و انند و غیاث لغت فارسی است یعنی ثور
 سنبلہ و جدی را گویند مرگب عرض کند کہ
 از قبیل برج آبی و آتشی و بادی کہ گذشت
 مرگب توصیفی است و بس (ار دو) برج
 خاکی فارسی زبان میں ثور و سنبلہ اور جدی کو
 کہتے ہیں۔ اسم مذکر۔
برج خوشہ | اصطلاح۔ بقول ضمیمہ برہنہ
 و مؤید و بحر برج سنبلہ را گویند مرگب عرض
 کند کہ سنبلہ لغت عربیست بقول منتخب معنی خوشہ

و سابل جمع از پنجاست کہ برج سنبله را فارسیان
 بترکیب اضافی برج خوشه گفتند۔ (ارو) سنبله
 بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ آسمان کے چھٹے
 برج یعنی کنیا۔ اس کا نام جو ایک لڑکی کی موت
 پر واقع ہے جس کا دامن نیچے کو اٹکا ہوا سر
 شمال و مغرب کی طرف اور پاؤں جنوب و مشرق
 کی جانب ہیں بایں ہاتھ کوسلے کی طرف جھکا ہوا
 اور سیدھا ہاتھ کندھے کی جانب اٹھا ہوا ہے
 چونکہ اس ہاتھ میں گہون کی بالی بھی ہے اس وجہ
 سے یہ نام رکھا گیا۔

شود حاکمی باقی ماند و چیزے کہ در پس آنست
 صاف بنظر آید و بی حجاب شود پس از ہمین واقعات
 اصلی این محاورہ قائم شد بر سبیل کنایہ و دیگر ہیچ
 (ارو) بی حجاب ملاقات کرنا۔ بی حجاب آنا۔

برج دریدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول

برہان و جامع و بحر و اندکنایہ از بی حجاب در آمدن
 باشد مؤلف عرض کند کہ اگرچہ سند استعمال
 پیش نہ شد ولیکن باستناد قول صاحب جامع
 کہ از اہل زبانست این مصدر اصطلاحی را
 تسلیم کنیم کہ از قبیل و مرادف (برج در انداختن)
 است کہ گذشت (ارو) دیکھو برج در انداختن

برج زہر مار | اصطلاح۔ بقول وارستہ

(۱) بمعنی کفچہ مار باشد (اشرف ۵) نیست جز
 زہر زہد است حاصلی اورا مگر تر طالع خصمت ہو
 عقرب بود برج زہر مار تر و (۲) کنایہ شخص تر
 روی غضب آلود را گویند و فرماید کہ لیکن سبیل
 آن بدین معنی بالفاظ تشبیہ مانند چون و ہنجو

برج در انداختن | مصدر اصطلاحی بقول

رشید می و شمس بی حجاب ملاقات کردن و در آمدن
 و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرده و مؤلف
 عرض کند کہ صاحب سروری در ضمیمہ خود ذکر
 مضارع این کند و باستناد ہمین یک قولش
 (کہ صاحب زبان است) این مصدر اصطلاحی
 اعتبار را شاید۔ مخفی مباد کہ چون برج انداختہ

وامثال آن واقع شود و اثرش (۵) بوج برج
 زهرمار از خشم گشته بز چو افی سینه مال از وی گد^{شته}
 روله (۵) بهجوج برج زهرمار آمد به پیشم مدعی بز
 چون کبوتر خانه از طعنش مشکب ساختم بزخان آرز^و
 در چراغ فرماید که بضم بای مؤتده و سکون را
 مهله و جیم تازی با صافت بسوی (زهرمار) گت^ا
 از شخص بسیار زخمه رو و ترش رو باشد و از سنی
 اول سکوت و رزیده صاحبان بجز و اند همزبان
 وارسته مؤلف عرض کند که (زهرمار) مرکب
 اضافی است بهی ستم مار و اضافت این مرکب
 بسوی برج بهی برج بندی که زهرمار وارو
 و کنایه از کفیه مار استعمال این بهی دوم از اسامی
 مستذکره بالا ثابت نیست و محققین صاحب زبان
 ذکر این نکرده اند و اگر طالع را با برج زهرمار
 تشبیه دهند یاروی کسی یا کسی را مثل برج
 زهرمار گوئیم مراد از مذمت اوست و بس چنانکه
 در امثال بالا گذشت و ضرورت ندارد که بدین

استمال سنی دوم قائم کنیم محققین بالا غور نفرموده اند
 (اردو) (۱) کفیه بقول آصفیه - فارسی - هم نه
 سانپ کا پهن - جیسے کفیه مار (۲) ترش رو بقول
 آصفیه - فارسی - اسم مذکر - نا خوش - ناراض -
 بیدماغ - نک چڑھا - مکدر - منفص - غصیل -
 بھی کہہ سکتے ہیں -
برج حستن | بقول موار و خیز کردن که بعربی و توتو
 گویند و فرماید که این مزید علیه حستن است که
 می آید و بر (حستن) فرماید که (۱) بمعنی خیز کردن
 و (۲) گریختن و (۳) درخشیدن و (۴) پریدن
 و (۵) راه شدن و (۶) بر آمدن باشد پس بر
 حستن هم شامل باشد بر همه معانیش (النوری
 ۳۵) ژاله خورشید شعله بارداگر بز بر جبهه برق
 خاطرش بنام بز صاحب اند هم ذکر این کرده
 مؤلف عرض کند که سنی که پیش شد مصدر
 (برجهیدن) راست که می آید و کلمه بر در هر دو
 زائد و مصدر (حستن) اصل است و (جهیدن)

مبتدل کن مخفی مباد که اسم مصدر (جستن) جست است	و معنی برجسته و جز آن (تاثيره) کلک تاثیر
که معنی حقیقی آن گریز باشد کذا فی البرهان - فارسیا	همان معنی برجسته که هست یز لب کشو و ندلاک هم
علامت مصدر (تن) در آخرش زیاده کردند	و گزینش یز (وله ۵) از حسرت آن قامت
وازد و تمای فوقانی مجتمه یکی را حذف کرده جستن	برجسته انقباست یز خطها که کشند از پس مردن
ساختند و اسم مصدر (جهیدن) تبه که اصلش جستن	مزارم یز (نیر ۵) قدی چون شعله برجسته کش یز
است که مخفف جست باشد به حذف فوقانی آخره	بلند از یاد او در سینه آتش یز (صائب ۵)
فارسیان سین بهله راه های یز تبدیل کردند چنانکه	گل از نشو و نما که اینچنین برجسته خواهد شد یز رگ
خرس و خرده و بزیادت یای مکسور و علامت	ابر بهاران رشته گلدسته خواهد شد (وله ۵)
مصدر دژن مصدری ساختند که باصول مقنین	سباش سنگ آب روان گفتارم یز که سر و مصرع
فرس جعلی است و باصول ماکه بر اسم مصدر	برجسته یک گواه من است یز و (۲) بقول
گذشت اصلی که اسم مصدر مال فارسی زبان است	صاحب رهنما بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه
بحث کامل معانی این بجای خودش می آید در اینجا	قاچار بلند کرده شده بعمل دست و غیره صاحب
همین قدر کافی است که مزید علیه جستن است -	بول چال هم زبان او مولا ف عرض کند که
دارو) و کمیو جستن به اس کا مزید علیه -	های زائده که افاده معنی اسم مفعول کند بر ماضی
برجسته بقول بهار و اند و بحر بفتح اول و ثانی	مطلق برجستن زیاده کرده اند و بس و این
لغت فارسی است بمعنی دانانهایت خوب و پسندیده	معنی مراد است که در اینجا مذکور شد که از معنی
و بلند و برکشیده چون شعله برجسته و مصرع برجسته	حقیقی (گریز کرده شده) پیدا است و تعلق دارد

باسمانی مجاز مصدر - دیگر هیچ (اردو) (اپنیست) چنانکه بخت و میت و تابی هندی را بقوفانی
جیسے شعر پسندیدہ یا مصرع پسندیدہ - بلند - عالی
جیسے شعلہ بلند یا سنی بلند وغیرہ (۲) ابحار و اوا -
روینده و روہتہ و فربہ و فربہ -

برج سوم | اصطلاح - بقول ہفت ہفتم
اؤل و سکون رای مہلہ و کسر جیم جوزا را ناسند
دگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مولا
که در شمار متعین آغاز برج با از برج حل است و سوم
آن جوزا - از اینجا است کہ فارسیان برج سوم جوزا
را گفته اند - (اردو) جوزا - بقول آصفیہ
عربی - اسم مذکر - دو پیکر - تیسرے آسمانی برج کا
نام جو دو ننگے پشت سے جڑوان لڑکون کی
شکل کا ہے - متہن راس -
برج سیم | اصطلاح - بقول رہنما بحوالہ
سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار بمعنی برج شہر
باشد صاحب بول چال تصریح فرماید کہ سیمتہ
مفرس سنی باشد کہ لفظ انگلیسی زبان است یعنی
شہر پس معاصرین فرس تختانی سوم زیادہ کردند

برج سوم (اردو) شہر کا برج جو فصیل شہر پر ہو - اسم مذکر
برج سیم | اصطلاح - بقول ضمیمہ برہان و
شمس و بحر مرادف برج سوم کہ گذشت مولا
عرض کند کہ سیم تبدل سوم است بہ تبدیل و او
بہ تختانی چنانکہ انگور و انگیر و لیکن محققین محتاط
این را نمی پسندند کہ (سیم) مخفف (سی ام) است
نہ تبدل (سوم) - مجرد قول ہر سہ محققین
را بدون سند استعمال تسلیم نکنیم - (اردو) کچھ
برج سوم -

برج شرف | اصطلاح - برجی کہ سیارہ
را در ان شرف حاصل شود چنانکہ شرف آفتاب
در برج حمل است و شرف ماہ در برج ثور
و شرف زہرہ در حوت و شرف مریخ در
جدی و شرف مشتری در سرطان و زحل در

<p>برج قید اصطلاح - بقول ضمیمه برهان (۱) نام برجی است از حصار در بند و بقول (۲) برجی که در خانه سازند صاحب مؤید ذکر هر دو معنی کرده بهار بزرگ معنی اول فرماید که (۳) بکماله عنصر دانش برجی که در آن قید کنند صاحب انند هم زبان بهار و صاحب شمس هم زبان مؤید موقوف عرض کند که مرگ هم زبان مؤید موقوف عرض کند که مرگ</p>	<p>میزان پس حمل برج شرف آفتاب باشد و ثور برج شرف ماه و کهنه (انوری) بوقت آنکه برج شرف رسد خورشید بآبگاه آنکه به صحرای کشتد صبا لشکر بآب (ارو) برج شرف که به سکتی بین معنی ده برج جس بین کسی تیاره کو شرف حاصل هو - صاحب آصفیه نے اسکو ترک فرمایا ہے۔</p>
<p>اصنافی است بمعنی سوم و معنی اول به مجاز و برج مقتید باشد و بمعنی دوم هم مجاز است که داخل خانه واقع دارد (۱) محصور برج مذکور (۲) و ده برج جو مکان بین بنائین (۳) و ده برج جس بین کسی کو قید کریں۔</p>	<p>برج جفا داشتن (مصدر اصطلاحی) بمعنی آماده ظلم کردن و مستعد ستم ساختن و عامل بر ستم داشتن (ظهوری) کار و بار و ناست که وید بآب خویش را اگر نه بر جفا داری بآب (ارو) ظلم بر آماده کرنا۔</p>
<p>برج کبوتر استعمال - بقول خان آرزو در چراغ برجیکه برای ماندن کبوتران سازند و بارسته و بهار فرمایند که در ایران رسم است که در بین شعر (خود را) محذوف است (ارو) که عمارت بلند می چشمه چشمه در صحرا سازند و آن خاصه برای کبوتران است موسوم به برج کبوتر</p>	<p>برج جفا زدن (مصدر اصطلاحی) آماده ظلم کردن کسی را (ظهوری) بر جفا زدن و فاجعه بکار مبر بآب در و داری و و ابکار مبر بآب مخفی مبر بآب که در بین شعر (خود را) محذوف است (ارو) که عمارت بلند می چشمه چشمه در صحرا سازند و آن خاصه برای کبوتران است موسوم به برج کبوتر</p>

(۱۰۹)

(۱۱۰)

<p>یعنی برجی کہ دران خانہ کبوتر است و جادو دارد برج کبوتر در سرکار شاہی ضبط شود و شفیع اثر ۵، عدد کند زندگ تو قلمہ را خالی بزدان صفت کہ بہر برج کبوتر افتد مار بزد (تاثیر ۵)</p>	<p>چون پینال کبوتران بکار زنگریزان آید محصول برج کبوتر در سرکار شاہی ضبط شود و شفیع اثر ۵، عدد کند زندگ تو قلمہ را خالی بزدان صفت کہ بہر برج کبوتر افتد مار بزد (تاثیر ۵)</p>
<p>برج کمان اصطلاح - بقول خان آرزو در چراغ (۱) بمعنی خانہ کمان و (۲) برج قوس را نیز گویند و فرماید کہ دوم مشہور است - اول چنانکہ وحید گوید ۵ ز ہالہ ماہ برخ پیر و کشد ز حجاب بزد چو روی یار ز برج کمان شود پیدار صاحبان بحر دانند و بہار ہم ذکر این کردہ اند مولف عرض کند کہ مرکب اضافی است و بس (ارو) (۱) خانہ کمان - کمان کے لئے کہہ سکتے ہین - لفظ کمان (افعی قربان) پیر گزرا</p>	<p>شد فلک خالی ز پیکان از گزند روزگار بزد گوئی این برج کبوتر مار پیدا کردہ است بزد صاحب بحر ہم زبان خان آرزو و صاحبان ہم زبان بہار مولف عرض کند کہ مرکب اضافی است و بس (ارو) برج کبوتر فارسی مین اس بلند ستون خانہ دار کو کہتے ہین جو صحرا و غیرہ مین کبوترون کے رہنے کے لئے بنایا جائے -</p>
<p>برج کبوتر خانہ استعمال - بقول (خان آرزو) در چراغ (۱) و وارستہ و بہار و اند و بحر مراد برج کبوتر کہ گذشت (اشرف ۵) ز جوش فکر مرغ نامہ آور بزد مراد برج کبوتر خانہ شد سر بزد مولف عرض کند کہ مرکب اضافی است</p>	<p>برج کبوتر خانہ استعمال - بقول (خان آرزو) در چراغ (۱) و وارستہ و بہار و اند و بحر مراد برج کبوتر کہ گذشت (اشرف ۵) ز جوش فکر مرغ نامہ آور بزد مراد برج کبوتر خانہ شد سر بزد مولف عرض کند کہ مرکب اضافی است</p>
<p>برج کوکنار اصطلاح - بقول بہار و اند و بحر غوزہ کوکنار را گویند (کلیم ۵) بر کو</p>	<p>برج کوکنار اصطلاح - بقول بہار و اند و بحر غوزہ کوکنار را گویند (کلیم ۵) بر کو</p>

<p>از وطن بیرون رفتن و کار آشکارا کردن باشد بہار و صاحبان انند و سحر ہم ذکر این کرده اند (سحر کاشی ۵) تا بریزیم خون دشمن خویش ہمچو شمشیر بر جلا زده ایم مؤلف عرض کند کہ مقصود وارستہ از معنی اول - جلا وطن کردن است و معنی دوم مجاز آن بر سبیل کنایہ - (اردو) (۱) جلا وطن کرنا - (۲) بی پردہ ہونا ظاہر ہونا - پردہ سے گل آنا -</p>	<p>و قارش زیب افلاک پڑ ز بے سنگی چو برج کوکنا است پڑ (ملاطہر ۵) بسکہ ز ہ خشک در زاہد چو افیون کار کرد و تر بر مزار او سز و گنسبد ز برج کوکنار پڑ مخفی مہاو کہ کوکنار بر وزن ہوشیار بقول بہرہان غلاف و غوزہ خشتاش را گویند و بحر بی رمان اسعال - خوانند - خان آرزو در سراج فرما کہ مرگب است از کوک بہنی سرفہ و تیار کہ ترجمہ رمان است و این بسرفہ مفید مؤلف عرض کند کہ مرگب اضافی است و کنایہ کہ غوزہ را برج گفتند و برج کوکنار بر سبیل تشبیہ کوکنار باشد و بس (اردو) ڈوڈا بقول آصفیہ - اسم مذکر - پوست کوکنار مستلم (و کن بین خشتاش کا بونڈا کہتے ہیں)</p>
<p>بر جلال زدن مصدر اصطلاحی - بقول بہار خشتناک شدن (نعمت خان عالی در محاصرہ حیدرآباد - و قتیکہ باوشاہ بر جلال مخاطب بسراہ خان) خشم ننودہ بودہ نوشتہ بر در جلال زدند و شیش گرفتہ کشیدند مؤلف عرض کند کہ این است مایہ تحقیق محقق و نقل نگارش (انند) ذکر ماضی مطلق ہمین مصدر مرگب کردہ گوید کہ (کہ از روی بی پردہ والی غصہ ناک و بی تامل در تفکر شدت در آمد)</p>	<p>بر جلا زدن مصدر اصطلاحی - بقول وارستہ (۱) معروف و (۲) از حجاب بر آمدن و بی پردہ شدن و فرماید کہ جلا با لفتح - بہنی</p>

<p>و سندنشان ہمین نثر نعمت خان عالی است که از این مصدر (بر در زدن) پدید است و لفظ جلال درین نثر علم (بسر راه خان) است که امیری بود پس مصدري که قائم کرده اند چیزی نیست</p>	<p>(ار دو) غضبناک هونا - بقول آصفیه غصه هونا - نهایت افر و خسته هونا - خفا هونا - بهر کنا - جوش مین آنا - آگ بگولا هونا - (بمخاطبهای) تحقیق کے ناقابل ترجمہ)۔</p>
<p>برجم بقول شمس لغت فارسی است بمعنی موی بن دم ماده گا و و بز گوہی دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ برجم بہر دو - با وجہیم فارسی بقول صاحب کمر لغت ترکی است بمعنی (طرز شعر) و در فارسی زبان ہم مستعمل کہ بجای خودش می آید اگر سند استمال این بدست آید تو انیم عرض کرد کہ مبتدل و مفترس است چنانکہ تپ و تب و کاج و کاج (ار دو) ماده گا و کے دم کے بال - مذکر۔</p>	<p>برجم بقول شمس لغت فارسی است بمعنی موی بن دم ماده گا و و بز گوہی دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ برجم بہر دو - با وجہیم فارسی بقول صاحب کمر لغت ترکی است بمعنی (طرز شعر) و در فارسی زبان ہم مستعمل کہ بجای خودش می آید اگر سند استمال این بدست آید تو انیم عرض کرد کہ مبتدل و مفترس است چنانکہ تپ و تب و کاج و کاج (ار دو) ماده گا و کے دم کے بال - مذکر۔</p>
<p>برجنون زدن خود را مصدر اصلاحی - بمعنی شریک و انباز و از علیہ لفظ بھیج تصریح بمعنی جنون اختیار نمودن و خود را مجنون ساختن (صائب ۷) صبح آدینہ و طفلان ہمہ یکجا جسند بر جنون میزنم امروز کہ بازاری ہست پر مولف عرض کند کہ خود را مخدوف است در مصرع دوم (ار دو) جنون اختیاء کرنا - مجنون بننا - برجور اصطلاح - بقول شمس لغت فارسی پس کلمہ بر بمعنی حقیقی اوست یعنی علی و معنی</p>	<p>برجنون زدن خود را مصدر اصلاحی - بمعنی شریک و انباز و از علیہ لفظ بھیج تصریح بمعنی جنون اختیار نمودن و خود را مجنون ساختن (صائب ۷) صبح آدینہ و طفلان ہمہ یکجا جسند بر جنون میزنم امروز کہ بازاری ہست پر مولف عرض کند کہ خود را مخدوف است در مصرع دوم (ار دو) جنون اختیاء کرنا - مجنون بننا - برجور اصطلاح - بقول شمس لغت فارسی پس کلمہ بر بمعنی حقیقی اوست یعنی علی و معنی</p>

(۱۶۳۲)	<p>این (بر طریق) و کنایه از شرک است بجان مجر و قول صاحب شمس بدون سند استعمال اعتبار را نشاید (ارو) شرک - بقول آصفیه اسم مذکر - رفیق - دوست - ساتھ رهنه والا - همراهی (شاه نصیر دلهوی) دل من رکھون نہ کیون ترے ابرو کا میں خیال نہ آتا کام وقت برای دلربا شرک یا طر ز پر</p>	<p>بر جوشیدن استعمال مزید علیہ جوشیدن باشد شامل بر همه معانیش جز این نیست که کلمه و ریخا زائد است (ظهوری) برنجوشد تا باشک از سینه گوهرهای غم بزد و سبدم بر دیده تر آستین افشوده ایم (ارو) و کیو جوشیدن</p>
	<p>بر جهانیدن استعمال بقول انند بھواله فرهنگ فرنگ با لفتح لغت فارسی است بمعنی بر خیزانیدن و گیر کسی از محققین مصادر ذکر این نکر و مؤلف عرض کند که جزین نیست که مزید علیہ جهانیدن است که بجایش ی آید بزایدتی کلمه بران (ارو) و کیو جهانیدن -</p>	<p>بر جوشیدگی اصطلاح - بقول انند بھواله فرهنگ فرنگ لغت فارسی است با لفتح و ضم جیم چپک و آبله را گویند و گیر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکر و مؤلف عرض کند که طالب سند باشیم که استعمال این بدین معنی از نظر مانگدشت و معاصرین عجم بر زبان ندارند ولیکن موافق قیاس است یعنی چیزی که بینی بر جوشش خوست چپک و آبله باشد -</p>
	<p>سراج هلال اصطلاح - بقول برهان و (تخمیمه ناصری) و مؤید و شمس و بحر و انند هفت بکسر جیم و های هوز کنایه از برج سر طالع باشد باعتبار اینکه خانه ماه است - خان آرزو و سراج بحواله برهان ذکر این کند و بھواله</p>	<p>(ارو) چپک بقول آصفیه فارسی اسم مؤنث - سیٹلا - ٹھنڈی ماما -</p>

قوسی فرماید کہ این غلط محض است چہ برج ہلال جسے ہندی میں کرک راس کہتے ہیں۔ اور یہ زمانہ
 جہان است کہ ہلال و ران برج باشد و ماہ قمر خیال کیا جاتا ہے چونکہ اسکی صورت خرچنگ
 دیگر است و ہلال و دیگر مؤلف عرض کند سے مشابہ ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔
 کہ از ہلال بر سبیل مجاز ماہ گرفتن علیہ نذر و **برج جہیدن** استعمال بقول موار و مرادف جہتن
 پس وجہ تسمیہ بینہ بمحققین بالا درست است کہ گذشت دیگر کے از محققین مصادر ذکر این نکرد
 قول ناصری کہ از اہل زبان است اعتبار را مؤلف عرض کند کہ مرید علیہ جہیدن کہ بجای خودش
 شاید (ارو) سرطان۔ بقول آصفیہ۔ می آید بزیادت کلمہ ہر بران (ارو) دیکھو
 عربی۔ اسم مذکر۔ آسمان کے چوتھے برج کا نام جہیدن۔

برج جیس بقول برہان و جامع و جہانگیری بادل کسور بٹانی زدہ و جیم کسور و یای معروف
 بروزن ادریس کی از نامہای ستارہ مشتری باشد و باؤل و ثالث ہر دو فارسی ہم آمدہ معنا
 رشیدی فرماید کہ بالفتح ستارہ مشتری را گویند و بالکسر معرب آن است چنانکہ حریری در
 ورة الخواص بآن تصریح کردہ صاحب ناصری فرماید کہ بالفتح نام مشتری باشد اعراب
 فتح آنرا کسرہ کردہ برجیس کردہ اند و صاحب غیاث فرماید کہ ستارہ مشتری کہ بر فلک ششم
 تا بد و سعد است و آنرا قاضی فلک گویند و خانہ او قوس و حوت است و فرماید کہ این
 معرب برجیس است کہ بالفتح باشد چرا کہ وزن فعلیل بالفتح در کلام عرب نیامدہ خان
 آرزو در سراج گوید کہ بروزن ادریس و بعضے گویند کہ بالفتح فارسی است و بکسر معرب
 آن۔ صاحب سفرنگ در شرح (فقرہ ہشتم و ساتیر نامہ شست و خورشید پاک) آورده

ای شگرت بزرگ ستودہ بر جیس سپہر فرماید کہ بر جیس بکسر ہای ابجد و سکون رای مہلہ و کسر
جیم مشتری را گویند کہ اورا ہرمز دہم گویند و بر سپہر ششم است مؤلف عرض کند کہ اسم
جامد فارسی قدیم یعنی ژند و پاژند است و بس و ماخذ این جزین نباشد کہ در اصل بر جیس
بود بہ ہای فارسی بمعنی پُر رونق و پُر زینت کہ جیس بمعنی زینت می آید (خواجہ نظامی ۵)
چو بر جیس در جنگ ہر بد گمان پُر کمان دارم و برندام کمان پُر (مختاری ۵) خواندہ نظم
وصال را بر جیس پُر گشتہ تیر فراق را بر جاس پُر (صاحب ناصری ۵) چو عطار د قرین
کیوانش پُر برم بر جیس بایش بر جاس پُر (انوری ۵) جرم بر جیس اگر غمی دہد پُر چرم
بر جاس ناوک غم باد پُر (اردو) دیکھو آرم کے تیسرے سنے۔

<p>بر جیسستن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرده و مؤلف عرض کند کہ (چار میخ) در محاورہ فارسی زبان تغذیہ است کہ بجایش می آید کہ و دوست و دو پای را بر چار میخ بندند پس بمعنی فطی این بر چار میخ بستن است و تغذیہ بچار میخ - مشتاق سند استعمال می باشیم (اردو) چو میخا کرنا - بقول آصفیہ - چت یا اونڈھا۔</p>	<p>بقول نوادر لغت است در جستن مزید علیہ جستن کہ بیاید دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرده و مؤلف عرض کند کہ قول نوادر بدون سند استعمال اعتبار را نشانید اگر سند تمام پست آید تو انیم عرض کرد کہ مزید علیہ (جستن) است بزیادت تحتانی چنانکہ استادان و ایستاد (اردو) دیکھو بر جستن۔</p>
---	---

<p>بر چار میخ زدن مصدر اصطلاحی - جبا بکر فرماید کہ تغذیہ و شکنجہ باشد بطریق سہو سنرا دینا - چار میخ کردن کا ترجمہ۔</p>	<p>بر چار میخ زدن مصدر اصطلاحی - جبا بکر فرماید کہ تغذیہ و شکنجہ باشد بطریق سہو</p>
--	---

بر چارمیخ کشیدن

مصدر اصطلاحی -

نام غله ایست که آنرا بحر بی ملک و جلبان گویند

بقول خان آرزو در چراغ مراد (بر چارمیخ

صاحبان جهانگیری و سروری و رشیدی و

زودن) که گذشت صاحب بحر هم زبان او

سراج هم تصریح فرمایند که بهیم فارسی است

(اشرف ۵) اصل قانون شریعت که است

مخفی مباد که ذکر افعال و خواصش بقول محیط

شرع او می کشد آهنگ را بر چارمیخ چار

بر (بر جاف) گذشت که بهیم تازی بجایش

تار می مؤلف عرض کند که این کنایه نیست

مذکور شد درینجا بهین قدر کافی است که بهیم عربی بدل

بلکه بمعنی حقیقی است و بمعنی مجر و تعذیب مجاز

به بهیم فارسی چنانکه کاج و کاج مخفی مباد که در ترکی زبان

آن (ار دو) و بگوید بر چارمیخ زودن -

بقول کنز (بر چاق) به قاف عوض فاب معنی با قله

بر چاق بقول برهان بضمت اول و سکون

آمده جا دارد که فارسیان قاف را با فابدل

ثانی و بهیم فارسی با لف کشیده و بفای زده

کردند خلاص قیاس (ار دو) و بگوید بر جاف -

بر چاق بقول برهان و جامع با بهیم فارسی بر وزن بر رخ بمعنی ژوپین است و آن

نیزه باشد نه کوتاه و نه دراز رشیدی گوید که بفتح با و بهیم فارسی و در آخر خانیزه کوچک که

اغلب مردم هندوستان دارند و بر چه گویند خان آرزو در سراج بذکر قول برهان و

رشیدی فرماید که قول رشیدی من حیث القیاس اقوی است بهار گوید که بضمت اول و

بهیم فارسی پیش از خای مجمه نیزه کوچک که اغلب مردم هندوستان دارند - صاحب انند بهمن

بهار و صاحبان ناصری و هفت هم زبان برهان (خاقانی ۵) از خنجر دور و رویه که شور گرفتاش

وزیر جمع سه پایه دو سلطان شکستنش می مؤلف عرض کند که (بر چها) بقول ساطع لنت

ن

سنسکرت است۔ مذکر بمعنی نیزہ و حربہ و برہمی مونت آن۔ فارسیان ہای ہوز را حذف کردند
والف آخر را بہ خای مجملہ بدل ساختہ (برج) کروند چنانکہ استہ و خستہ دیگر ہایج۔ (اردو)
برجھی بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مونت۔ ایک چھوٹا بھالا جس کا پھل چھوٹا ہوتا ہے۔

<p>برچید صاحب فرہنگ رشیدی بذیل برجین فرماید کہ مخفف برجیدن باشد و برین قیاس برچید خان آرزو در چراغ گوید کہ برچید بکسر جیم فارسی مخفف برچید باشد و برین قیاس برچیدن مؤلف عرض کند کہ بحث کامل بر مصدر این کنیم بیان یکی از مشتقاتش ضروری نداشت در اینجا ہمین قدر کافی است کہ بہ کسر جیم فارسی ماضی مطلق آنست (عمق بخاری ۵) ہوای قیرگون برچید نقاب قیرگون از رخ ڈ سپہر ساج گون بنہا و تاج عاج گون بر سر ڈ (اردو) دیکھو برجیدن یہ اُس کا ماضی مطلق ہے۔ اور اس کے تمام معنوں پر شامل۔ برچیدن بقول برہان و جہانگیری و جامع و ناصری و نوادر و شمس بہ جمع اول و کسر سوم</p>	<p>مخفف برجیدن۔ صاحب رشیدی فرماید کہ برین قیاس برچید صاحب انند گوید کہ مخفف برچیدن و آنرا برچیدہ نیز گویند کہ مخفف برجید است و بقول صاحب بحر بکسر جیم فارسی مخفف برجیدن و فرماید کہ از مشتقات این غیر ماضی نیامدہ و بقول صاحب سوار و مضارع این برچند (حکیم سنائی ۵) آن کبک مرقع سلب برچیدہ دامن از غالیہ غل ساختہ از بہر نشان را ڈ مؤلف عرض کند کہ اصل این چیدن کہ بجای خودش می آید و مزید علیہ آن بزیادت کلمہ بر (برچیدن) و مخفف این بہ حذف تثنائی (برچیدن) و (برچیدہ) بہ کسر جیم فارسی۔ ماضی مطلق این بزیادت ہای ہوز در آخر کہ افادہ معنی مفعولی کند و در ہین</p>
---	---

مضارع (برچیدن) است که حقیقت آن
همدر انجا بیان کنیم و صراحت ماخذ هم همانجا
اولی (ار دو) دیکھو برچیدن.

برچشم آستین کشیدن | مصدر اصطلاحی
بمعنی تسلی دادن باشد (صائب ۵) نیست غیر

از آه غمخواری دل تنگ مرا بر رشته گاهی پستین
برچشم سوزن می کشد (ار دو) آنسو پوچھنا
بقول امیر تسکین و دلاسا دینا (نسیم ۵)
روشن کیا دیدہ پدر کو بر مادر کے بھی پل کے

آنسو پوچھو (دیکھو اشک از رخسار چیدن)
برچشم گفتن | مصدر اصطلاحی - بقول

بحر و انشد و غیاث کنایہ از قبول کردن موعود
عرض کند کہ لفظ گفتن را درین اصطلاح

داخل کردن تسامح محققین است (چشم و چشم)
مقولہ ایست کہ فارسیان با قبال حکم کسی گویند
ترجمہ (بالرأس العین) اگر سند استعمال است
آید (برچشم) هم مرادف آن ولیکن معاصرین

عجم بر زبان ندارند (ار دو) دیکھو بچشم -

برچق | بقول بہار و انشد بضم اول و
جیم فارسی مرادف برچق کہ گذشت (وجید

۵) ز پیر و از ہر گز نہ بیند ملال بر ز برحق مدامش
کشود است بال بر دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر

این نکر و مؤلف عرض کند کہ بدل برچق
است و بس کہ خای مجملہ بدل شد بہ قاف
چنانکہ برخ و برق و چنابخ و چقماق صراحت
ماخذ بر (برچق) کردہ ایم (ار دو) دیکھو برچق -

برچوب بستن | مصدر اصطلاحی - بہا
گوید کہ در پیشگاہ عدالت چوب بندی نصب

کنند و عاصیان را بدان بستہ چوب و تازیانہ
می زنند چنانچہ در ہندوستان در صحن چوب

کو توالی نیز ہمین عمل کنند (محر فطرت ۵)
شاد کرد از بادہ جان مردم غمناک را بر جور گردان

بستہ بر چوب تلافی تاک را بر صاحبان اند
و بحر ہمزبان بہار مؤلف عرض کند کہ این

(۲۶۳۵)

مصدر اصطلاحی	بر چہرہ کسی خندیدن	کنایہ باشد از آمازیانہ زدن و گیر ایچ (اردو)
<p>بمعنی استخفاف و استہزا کردنش (انوری ۵)</p> <p>آن چہرہ کہ ہر کہ وصف آن نشید است بر</p> <p>چہرہ آفتاب و مہ خندید است (اردو)</p> <p>ہنسی کرنا۔ بقول آصفیہ رسوائی کرنا۔ بدنامی</p> <p>کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فصیحی کرنا۔ (داغ ۵)</p> <p>ہماری میت پہ تم جو آنا تو چار آنسو بہا کے</p> <p>جانا تو فرار ہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری</p> <p>ہنسی نہ کرنا پا</p>	<p>کوترے مارنا۔</p> <p>مصدر اصطلاحی</p> <p>بر چہار میخ کشیدن</p> <p>بقول انند بھوالہ بہار مراد (بر چار میخ کشیدن)</p> <p>کہ گذشت و بسندش همان شعر شرف آوردہ</p> <p>کہ در اینجا ذکر شد مؤلف عرض کند کہ ہای</p> <p>ہوئے در لفظ چہار۔ اصل است و چار مخففش</p> <p>پس این اصل است و آنکہ گذشت مخفف</p> <p>این بحذف ہا (اردو) و یکھو بر چار میخ کشیدن۔</p>	<p>کوڑے مارنا۔</p> <p>بر چہار میخ کشیدن</p> <p>بقول انند بھوالہ بہار مراد (بر چار میخ کشیدن)</p> <p>کہ گذشت و بسندش همان شعر شرف آوردہ</p> <p>کہ در اینجا ذکر شد مؤلف عرض کند کہ ہای</p> <p>ہوئے در لفظ چہار۔ اصل است و چار مخففش</p> <p>پس این اصل است و آنکہ گذشت مخفف</p> <p>این بحذف ہا (اردو) و یکھو بر چار میخ کشیدن۔</p>

<p>بر چیدن</p> <p>بقول موارد و نوادر (۱) فراہم آوردن و حاصل کردن صاحب بحر فرماید</p> <p>کہ کامل التصریف است و مضارع این بر چید (میرغیث محوی ۵) چو درویشان</p> <p>دلم ہر صبح گرد و بر در و لہا تو کہ از ہر جا ملالی بہر قوت شام بر چید تو مؤلف عرض کند</p> <p>کہ مزید علیہ (چیدن) است کہ کلمہ برزائد باشد بران و صراحت معنیش ہما سجا کنیم و در اینجا</p> <p>ہمین قدر کافی است کہ ماخذ (چیدن) اسم جامد چین است کہ شگنجے را گویند کہ بر جسم انسان</p> <p>بلند و ظاہر شدہ باشد۔ نون آخر را حذف کردہ در آخرش علامت مصدر دَن آوردند</p> <p>و مجازاً بمعنی دانہ یا چیزے از زمین برداشتن و انتخاب کردن و غیر ذلک استعمال کردند</p> <p>کہ بجایش می آید (اردو) و یکھو چیدن۔</p>	<p>بر چیدن</p> <p>بقول موارد و نوادر (۱) فراہم آوردن و حاصل کردن صاحب بحر فرماید</p> <p>کہ کامل التصریف است و مضارع این بر چید (میرغیث محوی ۵) چو درویشان</p> <p>دلم ہر صبح گرد و بر در و لہا تو کہ از ہر جا ملالی بہر قوت شام بر چید تو مؤلف عرض کند</p> <p>کہ مزید علیہ (چیدن) است کہ کلمہ برزائد باشد بران و صراحت معنیش ہما سجا کنیم و در اینجا</p> <p>ہمین قدر کافی است کہ ماخذ (چیدن) اسم جامد چین است کہ شگنجے را گویند کہ بر جسم انسان</p> <p>بلند و ظاہر شدہ باشد۔ نون آخر را حذف کردہ در آخرش علامت مصدر دَن آوردند</p> <p>و مجازاً بمعنی دانہ یا چیزے از زمین برداشتن و انتخاب کردن و غیر ذلک استعمال کردند</p> <p>کہ بجایش می آید (اردو) و یکھو چیدن۔</p>
---	---

(۲) برچیدن - بقول موارد و نواد و بحر برداشتن چنانکہ برچیدن دکان بمعنی برداشتن دکان کہ مراد از بند کردن آن است - رسم است کہ چون دکان بکشایند ہمہ سامانش را ہم کین قائم کنند و چون بردارند سامان را فراہم آوردہ در صندوقی گذارند مجاز معنی اول است (صائب ۵) چار بازار عناصر پر مگر گشتہ است بز وقت آن آمد کہ برچیند این بازار را بز (ارو) اٹھانا - بقول آصفیہ - برخاست کرنا - موقوف کرنا - چھوڑنا - بند کرنا - (۳) برچیدن - بقول موارد و نواد و بہار و اند بمعنی دور کردن باشد چون برچیدن بلا و عشتہ و سند این ہر دو در ملحقات می آید مؤلف عرض کند کہ مجاز مجاز باشد یعنی مجاز معنی دوم (ارو) دور کرنا - دیکھو بر انگشتن کے تیسرے معنی -

(۴) برچیدن - بقول موارد بمعنی در نور دیدن چون بساط برچیدن مؤلف عرض کند کہ متعلق بمعنی دوم است و بس (دانش ۵) بذوق آشتی از دوستان رنجیدنی دارد بساط دوستداری چیدن و برچیدن دارد بز (ارو) پلٹنا - بقول آصفیہ - پیچیدن یا نور دیدن کا ترجمہ - طے کرنا - موڑنا - باندھنا - کسنا -

(۵) برچیدن - بقول بحر بمعنی انتخاب کردن و برگزیدن باشد چنانکہ برچیدن شکست مؤلف عرض کند کہ متعلق بمعنی اول است و بس (ظہوری ۵) عہد خوبان با درستی بستہ عہد بز خاطر م برچیدہ از عالم شکست بز (ارو) انتخاب کرنا - دیکھو انتخاب کردن -

(۶) برچیدن - بقول بحر بمعنی برہم گذاشتن چیز ہا و آراستن مؤلف عرض کند کہ مشتق سند استمال باشیم (ارو) جما کر کھنا - آراستہ کرنا -

برچیدن امید

مصدر اصطلاحی - کنایت

(برچیدن بخیه روی) گوئیم کنایه باشد از

از منقطع ساختن امید باشد مجاز معنی سوم

برچیدن که گذشت و خصوصیت امید باشد

بلکه با مثل آن مضاف توان کرد چنانکه (برچیدن

آرزو و مراد) (ظهوری) (۵) امید خنده برین

از لب خشک بزرگ که مهر گریه بر چشم ترا افتد بزرگوار

امید منقطع کرنا -

برچیدن بازار

مصدر اصطلاحی - بمعنی

چهارم (برچیدن) که بجای گذشت (ظهوری

برداشتن بازار است متعلق بمعنی دوم برچیدن

که مذکور شد و سندش همدرا بخا گذشت مخفی بیا

که خصوصیت بازار نیست جا دارد که مضاف

کنیم بسوی دکان هم (ارود) بازار اٹھادیا

بازار بند کرنا -

برچیدن بخیه

مصدر اصطلاحی - بمعنی

و فرماید که در اصل برچیدن در محل دور

دور کردن بخیه باشد (ظهوری) (۵) منم در

پاشی بخیه های دلق برچیدم بزرگ از صید پوها

خرقه دام خرقة پوش آمد بزرگ مخفی سباد که اگر

رفته از گل چیدنش خاری بدست وی رود بزرگ

برچیدن بساط

مصدر اصطلاحی -

بمعنی در نور دیدن بساط باشد متعلق بمعنی

چهارم (برچیدن) که بجای گذشت (ظهوری

(۵) خوش بساط ناز در بازار عجزم چیده بود

باز خواهد چید بی تقریب برچیدن نداشت بزرگ

(ارود) فرش لپیٹنا -

برچیدن بلا

(مصدر اصطلاحی) بقول

خان آرزو در چراغ دور کردن بلاست

و فرماید که در اصل برچیدن در محل دور

نمودن مستعمل شود مکتوفت عرض کند که حاصل

این بلاستانی است (سعید اثرن) (۵)

رفته از گل چیدنش خاری بدست وی رود بزرگ

(۲۶۹۱)

(۲۶۹۲)

(۲۶۹۳)

(۲۶۹۴)

(۲۶۹۵)

<p>صاحب آصفین (دامن جهنک لینا) پر لکھا ہے الگ ہو جانا۔ دیکھو (افشاندن دامن) برچیدن درو (مصدر اصطلاحی) بمعنی</p>	<p>خار خار دل کہ برچیند بلای دست او پڑ مخفی مباد کہ این متعلق بمعنی سوم برچیدن است کہ گذشت و صاحب موارد درست نکرده کہ این</p>
<p>را بمعنی پنجم برچیدن متعلق کرده (اروو) بلا کو دور کرنا۔ دفع کرنا۔ غیر کی بلا اپنے سر لینا۔ بلا برچیدن داغ (مصدر اصطلاحی) بمعنی برداشتن داغ و کنایہ از دفع کردنش متعلق بہ معنی سوم (برچیدن) کہ گذشت (ظہوری ۵) مرا ہم طلبم ز سینه داغم برچین تراز زہر نبالم شکرم پیش انداز تراز (اروو) داغ کو دفع کرنا۔</p>	<p>کشدن و سلب کردن در متعلق بمعنی سوم برچیدن کہ گذشت و سندش از کلام خواجہ شیراز ہمدرا بخاند کور شد (اروو) در دو تکلیف کو دور کرنا۔ سلب کرنا۔ زائل کرنا۔</p>
<p>برچیدن دکان (مصدر اصطلاحی) بمعنی برداشتن دکان باشد متعلق بمعنی دوم برچیدن کہ گذشت (حکیم حاذق پور حکیم ہام ۵) ضرر نفع چون دکان برچید تراز یاں اندر حقیقت است امید تراز (ظہوری ۵) بازار جنون من گرا این است تراز برچید، شود دکان ناصح تراز (اروو) دکان اٹھا دینا۔ دکان بند کرنا۔</p>	<p>برچیدن دامن (مصدر اصطلاحی)۔ بمعنی کشیدن دامن مجاز معنی سوم (برچیدن) کہ گذشت (ظہوری ۵) دامن از رشک صبا برچیدم تراز گو بر عطر گر بیان چه نزع تراز انوی مگر اندر میان آن حرکت تراز عطف دامن ز خاک رہ برچید تراز (اروو) دامن کھینچنا۔</p>
<p>برچیدن رخت (مصدر اصطلاحی) بمعنی برداشتن رخت و کنایہ از ترک تعلق متعلق بمعنی دوم یا سوم برچیدن کہ مذکور شد (کمال ۵) رخت</p>	<p>برچیدن دامن برداشتن رخت و کنایہ از ترک تعلق متعلق بمعنی دوم یا سوم برچیدن کہ مذکور شد (کمال ۵) رخت</p>

(۱۶۹۸)

(۱۶۹۸)

(۱۶۹۸)

(۱۶۹۸)

(۱۶۹۸)

(۵) رخت بر چید ز سودای من آن عشوہ فروشا
نقاب اٹھانا۔ نقاب الٹنا۔ بقول آصفیہ
سر بازار گرمی طلبہ دانستم (اردو) سامان
اٹھانا۔ تعلقات کو ترک کرنا۔
گھونگٹ اٹھانا۔ گھونگٹ کھولنا۔ منہ کے اوپر
سے پردہ ہٹانا۔ منہ کھولنا۔ (دیکھو از رخ نقاب)

برچیدن رخشہ | مصدر اصطلاحی بمعنی کشیدن

دور کردن رخشہ باشد متعلق بمعنی سوم برچیدن
کہ گزشت (ظہوری ۵) بکوشش نیست مکن
رخشہ از سیاب برچیدن بکشید باکے تواند کرد
ناصح بکشید با (اردو) رخشہ دور کرنا دفع کرنا
برچیدن طال | مصدر اصطلاحی بمعنی
مطلق برچیدن است و ہای ہوز در آخرش
زیادہ کردہ اند کہ افادہ معنی مفعولی کند یعنی
برداشتہ شدہ شامل برہمہ معانی برچیدن
(اردو) اٹھایا ہوا۔ برچیدن کا مفعول
اور اس کے تمام معنوں پر شامل۔

برچیدن نقاب | مصدر اصطلاحی بمعنی
برداشتن نقاب باشد متعلق بمعنی دوم
برچیدن کہ گزشت و سندش از کلام عمیق
بخاری بر لفظ (برچید) مذکور شد (اردو)
برچیدن نقاب | مصدر اصطلاحی بمعنی
برداشتن نقاب باشد متعلق بمعنی دوم
برچیدن کہ گزشت و سندش از کلام عمیق
بخاری بر لفظ (برچید) مذکور شد (اردو)

برچیدہ شدن | استعمال۔ صاحب روزنامہ
بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار ذکر
فقہہ ”برچیدہ شد“ کردہ فرماید کہ بمعنی موقوف
شد پس برچیدہ شدن بمعنی موقوف شدن

موقوف عرض کند کہ مصدر مجہول برچیدن

است و بس چنانکہ گویند "بساط نعمت برچیدہ"

شدہ یعنی برداشتہ شد و نور ویدہ شدہ شامل

بر ہمہ معانی مجہولی و مفعولی برچیدن (صائب)

(۵) ریخت چون دندان امید زندگی بے

حاصل است و می رسد بازی با خرمہرہ چون

برچیدہ شدہ (اردو) اٹھایا جانا۔ برچیدن

کا مصدر مجہول۔ برچیدن کے تمام معانی مفعولی

پر شامل۔

برچیدہ ناف اصطلاح۔ بقول وائر

و بہار و بحر و اند بجم فارسی کسی کہ حوالی ہنوش

بالیدہ باشد **موقوف** عرض کند کہ اسم فاعل

ترکیبی است و متعلق بہ معنی دوم برچیدن

بر سبیل مجاز کہ بلندی حوالی ناف داخل

حسن است (تجلی ۵) از زخندانہ زوی

در حسن لاف و قرص نہ می بود اگر برچیدہ ناف

(مختصر کاشی و صفت اسپ ۵) نرم کا کل

سخت سم بالیدہ مو برچیدہ ناف و خرد سر

کو چک و ہن فروہ سرین لاغر میان (اردو)

وہ جس کی ناف کے اطراف کا حصہ بلند ہو جو

داخل حسن ہے۔

برچیزی افگندن | مصدر اصطلاحی۔

بقول بہار موقوف داشتن چیزی را بر آن

چیز (صائب ۵) راہر ورا النگر آرام در

منزل خوش است و خواب خود را دورہین

بر خلوت گور افگندہ صاحب اند نقل نگاہ

بہار **موقوف** عرض کند کہ این کنایہ باشد

و را می معنی حقیقی مرادف (انداختن چیزی بکسی)

(اردو) کسی چیز کو کسی چیز پر موقوف رکھنا

(دیکھو انداختن بہ چیزے و بکسی)

برچیزی انداختن | مصدر اصطلاحی۔

بقول بہار مرادف (برچیزی افگندن) کہ

گذشت صاحب اند ہمزبان او (ملاو حشی

۵) مجال گفتگو تنگ است گو و حشی زبان

ورکش پڑ همان به کاین نصیحت را وقت فرصت
اندازد پڑ (وله ۵) بازار قیامت گرد آید
چون تو محبوبی پڑ حساب روز محشر را بر وزنجیر
اندازد پڑ **مولف** عرض کند که اینهم بمعنی
مجاز و رای معنی حقیقی است (اردو) دیکھو
(انداختن به چیز و یکسے)

بر چیزی بلا شدن | مصدر اصطلاحی -
بقول بهار و آند کنا یہ از ستم کردن و ستم رسیدن
شدن و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد
مولف عرض کند که کنا یہ از واقع شدن
بلاست و ستم لازم مصدر آئنده چنانکه گویند

آندش بر ما بلا شد (اردو) کسی کے حق
سے بلا ہونا - ستم ہونا -

بر چیزی بلا کردن | مصدر اصطلاحی -
بقول بهار و آند مراد (بر چیزی بلا شدن)
که گذشت **مولف** عرض کند که بلا نازل
کردن بر چیزی است متعدی مصدر گذشتہ

و اصلا مرادش نیست و کنا یہ از ستم کردن -
(میر خسرو ۵) یکچند زهر سودا باز آید بود
این دل پڑ ناگاہ ترا دیدم بر خویش بلا کردم پڑ
(اردو) کسی چیز ہر بلا نازل کرنا - ستم کرنا -
بر چیزی بہا دادن | مصدر اصطلاحی -

قدر و مقدارش گذاشتن مراد (بر چیزی
بہا دادن) کہ بجایش مذکور شد (محمد سعید اشرف
۵) چنان در آدیت بود استاد پڑ کہ بر چیزی
بہای خود نمی داد **مولف** عرض کند کہ بحث
کامل ہمارا بجا گذشت (اردو) دیکھو چیزی
بہا دادن -

بر چیزی بچیدن | استعمال - بقول بہا
کنا یہ از ناخوش شدن و عتاب کردن **مولف**
عرض کند کہ بمعنی حقیقی و کنا یہ از تیج و تاب
خوردن و ناخوش شدن است (مخلص کاشی
۵) رشته را بیتاب دارد در شک جہم لا غم پڑ
نیست بجا اگر طبعیم برد و ابیچیدہ است (حساب

انند هم زبان بهار (اردو) بیچ و تاب کھانا-
دیکھو تاب رفتن -

بر چیزی چشم سرخ کردن

مصدر اصطلاحی
بقول غیاث و بحر و انند بمعنی طبع داشتن آن
چیز باشد مؤلف عرض کند که طبع چیزے
داشتن است طرز بیان محققین ناخوش باشد
رسم است کہ چون چشم بر چیزے دو زند و بالک
نظر بران کنند سرخی در چشم پیدا می شود از
ہمین عادت این محاورہ را پیدا کرده اند -
(اردو) دکن مین کہتے ہین (دیدے لال کرنا)
یعنی کسی چیز کو طبع سے گھورنا جیسے "پر اے
مال پر دیدے لال کرتے ہو" کسی چیز کی طبع
کرنا - لالچ کرنا -

شدن بر چیزے چنانکہ (چشم بر چیزی دوختن)
کہ بجایش می آید یعنی یک لحظہ نظر جدا نکردن
از چیزے کہ داخل تعمیم ہمین مصدر است و ما
این تعمیم را پسند نکینم (ظہوری ۵) گل اگر
دوختہ بر روی تو خود را رسدش در جیب از
دست ز شوق تو دریدن دارد (اردو) فر
ہونا - ہنک ہونا - ہمہ تن کسی کا ہور ہنا -

بر چیزی خوردن

مصدر اصطلاحی
بقول بہار و انند و بحر یہوستن بچیزی (میرزا)
طاہر وحید در تعریف قصہ ۵) گنگرہ اش
ریختی از ہم تمام تر بوی انگش خوردی اگر چشم
(مفرد قمی ۵) بسکہ کہ دم گر یہ خون دیدہ تا
ابر و رسید بآب این سر شہمہ طغیان کرد و بابل
می خورد و پڑ مؤلف سرخی کند کہ با مجر و مو
ہم ہمین معنی پیدا می شود یہاں کہ (بگوش خوردن)
بمعنی رسیدن بگوش و مسموع شدن و بخیال ما
جہاد دارد کہ تعمیم در بعض مواقع مناکرہ می شود از اینجا

بر چیزی چیزی دوختن

مصدر اصطلاحی
بقول وارستہ مشغوف بودن این بان بنحوی
کہ چشم زدنی از ان بر ندارد صاحب بحر و انند
ہمزبان وارستہ مؤلف گوید کہ ہمہ تن بچو

ما که تخصیص را پسند کنیم یعنی (بر مشام خوردن بو) و (بر میل خوردن آب) و (بر پچراغ خوردن هوا) که پیش ازین گذشت صاحب بحر هم زبان (صائب ۵) طره خم بخش شب همه شب می لرزد بهار (کلیم ۵) تا رفته ام ز بزم تو بر درشته ام با بیتاب شوق بر در صلیح اینچنین زندگیا (صائب ۵) پرده وحدت مقام نغمه منصوب نیست با بی محل چون مرغ بر آهنگ زوئل

بر چیزی دوختن | مصدر اصطلاحی بقول بهار کنایه از پیوند کردن - صاحب اندامها (ظهوری ۵) خدنگ انگنی از که آموختی با که صد حسرت بر جگر دوختی با مولف عرض کند که ازین سند مصدر (بر چیزی را بر چیزی دوختن) پیدای شود معنی (دوختن) و بجا بر سبیل مجاز است و بس (اردو) کسی چیز کو کسی چیز سے ملانا - پیوند کرنا -

بر چیزی زدن | مصدر اصطلاحی بقول پیوستن چیزی مراد بر چیزی خوردن که گذشت - صاحب اند فرماید که چون بر آهنگ زن بر جنون زد

بر چیزی سوار بودن | مصدر اصطلاحی بقول (انند بحواله غوامض سخن) بمعنی غلب بودن بر کسی (نظیری ۵) چون غنچه دل بند

و با خون بریزیش بر در جان کشد بر تو برنجی
از سبب استاب بر (خاقانی ۵) ابر کفا از کرم
نیست چو تو یک جواد بر بحر و لا بر سخن نیست
چو من یک سوار بر (ملاطاهر وحید در دیباچه
اضطراب گوید نثر) بر ربانیدگان قصب است
مسلم الثبوتی سوار است یا دیگر کسی از محققین
فارسی ذکر این نکرد مولف عرض کند که
کنایه باشد و فارسیان این را بمعنی (مجبور کردن
کسی را) استعمال کرده اند که نتیجه آن غلبه باشد
و بس هر سه سند بالا بکار این نمی خورد و لیکن
این مصدر اصطلاحی موافق محاوره و قرین
قیاس و بر زبان معاصرین عجم است (ارو) گردن
پر سوار هونا - بقول آصفیه - سر رهنا -
سر هونا - مجبور کرنا -

بر چیزی کشیدن | مصدر اصطلاحی -
بقول بهار و بحر و اند بمعنی پیشکش کردن
(شاهی سبزواری ۵) عاشق که دم زند

و با خون بریزیش بر در جان کشد بر تو برنجی
جان از و بر مولف عرض کند که به سر
مهله بر بمعنی پیش است و بس و از سند پیش
شده (بر کسی کشیدن) پدید است بمعنی
پیشکش کردن (ارو) پیشکش کرنا تحفه
پیش کرنا - تحفه دینا -

بر چیزی گذاشتن | مصدر اصطلاحی -
بقول بهار و اند مرادف (بر چیزی افکندن
و بر چیزی انداختن) که بجایش مذکور شد -
(امیر شاهی سبزواری ۵) غم ناکده خورد
هنقدم رنج می دارد و بهار همان بهتر که با فردا گذارد
کار فردا بر مولف عرض کند که موافق
قیاس است و بحث کمال این بر مصداق بالا کرده
ایم مخفی سباد که سند بهار بکار او نمی خورد که
ازان (با چیزی گذاشتن) پدید است جادار
که در کلام شاعر لفظ بر باشد و نقل نگارش
آنرا با نوشت و حقیقت نیست که (چیزی را

بچیزی و با چیزی و بر چیزی گذاشتن، اصل است
و طرز بیان محققین بالا خوب نیست (اردو)
و یکھو بر چیزے افکندن۔

بر چہینا | بقول انند بھوالہ فرہنگ فرنگ
بفتح اول و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و نو
بافت کشیدہ نسبت فارسی است بمعنی فراہم
کنندہ و جمع آورندہ مؤلف عرض کند کہ محققین
نثر ادب قواعد فارسی غور نہ کرد از یہ جا ست کہ
امین را بطور اسم جامد نوشتہ حقیقت این است
کہ بر پین امر حاضر (بر چیدن) است مثل
بر ہمہ معانیش و الف فاعلی در آخرش زیاد
شد چنانکہ دانا و بینا۔ و گیرایہج (اردو)
غراہم کرنے والا۔ جمع کرتے والا۔

بر چین گاہ | اصطلاح۔ بقول (ضمیمہ)
برہان، و بحر بفتح و جیم و کاف فارسی
بمعنی کرسی باشد صاحب انند بھوالہ فرہنگ
فرہنگ ذکر این کردہ فرماید کہ بفتح و کسر ثالث

بمعنی نشست گاہ و کرسی باشد صاحب مؤلف
بھوالہ ز فائگو یا این را آورده صاحب شمس
فرماید کہ بمعنی کرسی باج خواہ و باجستان
و گذربان را گویند مؤلف عرض کند کہ
معاصرین عجم و قیاس ہر دو تقاضای معنی
بیان کردہ صاحب شمس کنند و معنی لفظی این
جای اخذ کردن و کنایہ از کرسی باجستان
حیف است کہ محققین اول الذکر غور نفرمودند
کہ بر تعمیم معنی پے بردند۔ (اردو) کرسی
بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مؤنث۔ تحت
اورنگ۔ سریر۔ سنگھاسن۔ مسند۔ گدھی
اور بھانظ معنی آخر الذکر محصولدار کا مقام۔ مذکور
بر حال کسی بخشودن | استعمال۔ رحم
کردن بر کسی باشد (النوری ۵) نالہامی
کنم چنانکہ بہر تر سنگ بر حال من بخشاید
(اردو) کسی پر رحم کرنا۔
بر حج | بقول شمس با وراہر دو بفتح و جیم

فارسی زشت و پید را گویند مؤلف عرض کند
 که بنای مجله سوم و جیم فارسی همین ننت پهن
 معنی می آید. جزین نیست که نقطه حرف سوم
 بغلطی کتابت حذف شد. اگر سند استعمال پیش
 شود تو انیم عرض کرد که تبدیل خلاف قیاس
 باشد یا تبدیل بعد تبدیل با اسم جامد فارسی
 زبان (ارو) و کچو برنج.

بر حذر استعمال. بقول (خان آرزو)
 چراغ) معنی بر کنار و فرماید که همین تحقیق پیوسته
 و بای فارسی خطاست بهار گوید که بالفتح و
 حای حطی ذال مجله معنی یکسو و بر کنار صاحب
 اند هم زبان بهار (محمد قلی سلیم ۵) سلیم بر
 حذر از تیز فتنه باش که باز پز بلند ساخت
 زمانه کمان شیطان را پز (میر معزی ۵) در
 حلقه زلف تو سپاه حبش و زنگ پز بودند زود
 جاد و بابل بحذر بر پز (میرزا صائب ۵)
 زانچه هر عر فناک ز نهار بر حذر باش پز سیلاب

عقل و هوش اندامین قطر های باران پز دانوی
 ۵) در روزگار عدل تو با جبر خاصیت پز
 سیجا و ده از تعرض کا هست بر حذر پز مؤلف
 عرض کند که حذر به حای حطی و ذال مجله لغت
 عرب است بمعنی پر هیز کردن و بیدار بود
 پس فارسیان این را بمعنی حاصل بالمصدر
 گرفته اند یعنی بیداری و هشیاری پس ازان
 مرکب شد با کلمه (بر به موحده) و معنی لفظی این
 بر هشیاری و احتیاط و عیب نباشد که به بای فارسی
 مضموم هم گیریم اندر این صورت بمعنی سر پا بیداری
 و هشیاری بسیار و ملو از بیداری باشد (ارو)
 خبر وارد هوشیار.

بر حذر باش که سه می شکنند و پوارش | مثل
 صاحب امثال فارسی ذکر این کرده از بیان
 معنی و محل استعمال سکوت و پز پز مؤلف
 عرض کند که فارسیان این مثل را بر سهیل عفت
 و پند بحق کسی زنند که مشغول به کاری خوناک باشد

معاصرین عجم ہر زبان ندارند (اردو) شدن بر کلام کے (صائب) ہر کہ
 سوچ سمجھ کر کام کرو یا بچے رہو کہیں سر نہ ٹوٹے
 یہ دکن کی کہاوت ہے اُس شخص کے لئے جو
 خوفناک کام کرتا ہو۔
 اعتراض کرنا۔ حرف گیری کرنا۔ صاحب مصنفہ

بر حرس نماز مردہ کردن

مصدر اصطلاحی

بقول ضمیمہ برہان۔ کنایہ از میرانیدن حرس و
 شرہ باشد صاحب بحر فرماید کہ کنایہ باشد از
 ترک دادن حرس و شرہ مؤلف عرض
 کنند کہ معاصرین عجم ہر زبان ندارند ولیکن
 موافق قیاس است یعنی حرس را خیر باد
 گفتن است و حرس را مردہ قرار دادہ برو
 نماز جنازہ کردن کنایہ از ترک حرس باشد
 صاحبان مؤید و شمس و ہفت ذکر امر حاضرین
 مصدر اصطلاحی کردہ اند (اردو) حرس
 کو ترک کرنا۔
 و انند یعنی بروفتن آرزوی دل (ملا عبد اللہ)
 ہاتنی در ذکر فتح دمشق گوید (شد آن
 فتح بر حسب دلخواہ نیز یوزن و مردش آمد
 غلام و کنیز و مؤلف عرض کنند کہ کلمہ بر
 و لفظ (حسب) ہر دو درین جازاں است
 و از (دلخواہ) مقصود حاصل میشود (اردو)
 دلخواہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ مرضی کے
 موافق۔ دلپسند۔ مرغوب۔ خاطر خواہ۔

بر حرف کسی نگشت نهادن

مصدر

اصطلاحی، بمعنی اعتراض کردن و معترض

بر خفج

بقول مؤید بحواله شرفنامه بفتح یکم و سوم و قیل بانضم (۱) خواب گرانی که مردم را در خواب فرو گیرد و بهندیش اچهامه گویند و بحواله ز فائگویا آرد که (۲) بمعنی دپوستینه یعنی سخت بدست و بحواله ادات فرماید که باجم فارسی به معنی سترت است و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد و معنی مباد که بر خفج بقول محققین فارسی زبان به خای مجمه جمیم تازی و فارسی بهین معنی می آید و ما خدش جزین نباشد که خفج به خای مجمه و فاجیم عربی بمعنی کابوس است - پس کاتبین مطبع و نقل نگاران نقطه خای مجمه را ترک کردند و دیگر هیچ (ارو) و یکجو بر خفج -

بر حلق خنجر مالیدن

(استعمال) بقول بحر ذبح کردن و گلو بریدن و هم او (بر حلق کار و و امثال آن مالیدن) را مردن این گوید و صاحبان بهار جسم و نهند

هر دو بهین مصدر را (بر حلق مالیدن خنجر) نوشته اند (شیخ شیراز ۵) شبانگه تیغ بر حلقش بمالید و روان گو سپند از وی بنالید و مؤلف عرض کند که خصوصیت خنجر نباشد - تیغ و شمشیر و امثال آن هم توان گرفت - معنی مباد که ساخت خنجر و استعمال آن نزد اسلحه بازان مخصوص است برای پهلوی و شکم چنانکه کتار هندی برای قلب و جگر و سینه و کار و و تیغه برای حلق و شمشیر خد ۱ برای هر یک مقام و لیکن فارسیان در استعمال خود تخصیصی قائم نداشته اند - چنانکه قاتلان در وقت ضرورت از سلاح موجوده بحسب موقع کار گیرند پس استعمال چیزی که خلاف آنست بر سبیل مجاز باشد و در بعض نسخ گلستان در شعر بالا لفظ کار و بهوش تیغ است (ارو) گله پر خنجر پھیرنا -

برخ بقول سروری و برهان و جهانگیری ورشیدی باغای نقطه دار بر وزن چرخ
 (۱) بمعنی پاره و حصّه و بهره و لخت و بعضی خان آرزو در سراج فرماید که اینک گویند
 برخی چنین گفته اند ترا دپاره از مردم است و صاحب فرهنگ فدائی گوید که پاره بخش
 و خروء هر چیز را گویند و بتازی (بعضی) (شاعر) برخی از عمر گرامی صرف کرد و باز با
 آرزو و شکست در دژ صاحب ناصری آورده که برخ بر وزن چرخ پاره و حصّه و بهره
 و لخت و بعضی و برخی بمعنی پاره و حصّه و چون شتر قربانی را پاره پاره برند آن را
 (شتر برخی) گفته اند و چون (برخی) بمعنی قربانی است (برخیست شوم) یعنی فدا و قربانیست
 شوم باشد ملک الشعر کاشانی بهر دو معنی گفته (۲) چون هیون بر خیم ای جان من
 برخی شاه پزنده اعضا می برند و من زهر در بیگناه پز (شیخ سعدی) همی رفتی
 و جان و دل در پیش پز دل دوستان کرده جان بر خیش پز (دول) برخی جان سوز
 که شمع افق را پز پیش ببرد چراغدان ثریا پز (شاعری از ناصری) گل آب شد از
 شرم چو روی تو بدید پز در سر و خم افتاد چو قد تو چسید پز دل بنده آن سر که چون قد تو
 رست پز جان برخی آن گل که چو روی تو دید پز صاحبان جامع و مؤید و شمس و بهاء
 و انند هم ذکر این کرده اند مؤلف گوید که برخ در عربی بمعنی زدن شمشیر که بعضی گوشت
 بریده شود آمده (کذافی القراح و فیه الارباب) پس جزمین نباشد که فارسیان از
 همین ماخذ این را منقرس کرده اند و بس (ار و و) پاره بقول آصفیه فارسی مکرر
 حصّه - پرزه - مذکر -

(۲) برخ - بقول برهان تالاب و استخر را نیز گویند صاحب جهانگیری فرماید که زمین پستی باشد که آب باران در آن جمع شود و آنرا تالاب و برقم نیز خوانند صاحب سروری بواله جهانگیری ذکر این کرده - صاحب مؤید فرماید که زمین پست که آب باران در آن جمع شود صاحبان جامع و سراج و رشیدی و ناصری و شمس و انند هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که بالفتح باشد - مخفی مباد که رخ - مخفف رخنه است که بجای خودش می آید فارسیان بزیاد موحده در اولش اسم جامد ساختند بمعنی تالاب بر بیل مجاز (ارو) و بگو استخر که پیشه معنی -

(۳) برخ - بقول برهان - و جامع و جهانگیری و رشیدی و شمس و انند بمعنی برق هم هست که برادر عدد باشد صاحبان مؤید و سراج هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که بخیا بعضی اسم جامد فارسی است و معرب آن برق به قاف و بقول منتجب برق لغت عرب است بالفتح بمعنی رخسیدن برق و ترسانیدن - پس عجبه نیست که فارسیان قاف را بکمی بجه بدل کردند چنانکه چتاق را چخناق کردند (ارو) بجلی بقول آصفیه - هندی - اسم مؤنث و ده چمک یا شعله جو باد لون کی رگڑے پیدا ہوتا ہے - برق - گاج - صاعقه -

(۴) برخ - بقول سروری و برهان و جامع و رشیدی و سراج و ناصری و مؤید و شمس و انند ماہی را نیز گویند مؤلف عرض کند که باعتبار صاحبان جامع و ناصری که از اہل زبانند اسم جامد گیریم مجاز معنی سوم که ماہی ہم در آب مثل برق در لحظه غما ہر شود و غائب و تابشے ہم از و غما ہری شود خصوصاً در شب (ارو) ماہی - بقول آصفیه فارسی - اسم مؤنث - پھلی - حوت - مچھی - مین - جل توری -

(۵) برخ - بقول برهان و ناصری شمس بمعنی سرشک آتش باشد صاحب جامع فرماید که بمعنی سرشک و اشک چشم است صاحب مؤید بحواله دستور ذکر این کرده و در بیان معنی هم زبان برهان مؤلف عرض کند که مجاز معنی سوم است و بس که سرشک و اشک هم مثل برق تابشی دارد (اردو) و بگو اشک.

(۶) برخ - بقول برهان بمعنی شبنم هم می آید و فرماید که باین معنی بضم اول نیز گفته اند صاحب سروری بحواله ادات ذکر این کرده فرماید که باین معنی بضم اول باشد صاحب رشیدی هم زبان سروری خان آرزو در سراج فرماید که بمعنی شبنم و ادات بضم بانیز آمده لیکن قوی بفتحین گفته صاحبان ناصری و مؤید و جامع و اند شمس هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که جزین نیست که مجاز معنی سوم است همچون معنی پنجم که گذشت (اردو) و بگو اشک (۷) برخ - بقول ناصری بضم اول نام سیاهی بوده از اولیا الله و قدیم که آنرا برخ اسود می نامیده اند و بیکر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرده مؤلف عرض کند که سیاه فام را برخ نام کردن وجه تسمیه موافق قیاس نیست جزین نیست که علم است محقق در برخ است (اردو) برخ - فارسی بین یک ولی کا نام ہے - جن کو برخ اسود کہتے ہیں -

بر خارج | بقول اند بحواله فرهنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی دوک - دیگر کسی از محققین فارس ذکر این نکرده مؤلف عرض کند که صراحت ما خذیر (برخواج) کنیم که می آید و آن مزید علیه این است - مخفی سباد که دوک بمعنی چرخه رسیدن باشد نیز یکی از اجزای آن که بهندی تکلما گویند - (اردو) چرخه - بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر - سوت

کاتنے کا آلہ - ڈھیرا - تنکلا - بقول آصفیہ - اسم مذکر - دوک - تکوا - چرخے کی وہ آہنی سلائی جن پر کاتتے وقت لگڑی بنتی جاتی ہے۔

بر خار | بقول ضمیمہ برہان بروزن بردار ترجمہ رفع است دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ اسم جابد است و ماخذ این غیر ازین نباشد کہ خا بمعنی حقیقی و کلمہ بر بمعنی اوست و بجاز مستعمل شد برای رفع - چنانکہ لفظ بر خار بمعنی لفظی - خاری کہ بالاست و صورت رفع - خارے را ماند کہ بالای لفظ واقع شود - طالب سند استعمال باشیم واللہ اعلم - (ارو) پیش بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - ضمہ - ضم - رفع - وہ علامت جو کسی حرف کے او پر نصف واو کے بجائے لکھتے ہیں جیسے اُس اور تِس مین -

<p>برخواست بقول فرہنگ فدائی در گذشتہ است حقیقت معنی اول و معنی دوم مجاز بر خاستن است و نیز (۲) دو شمان نشست است کہ ہر یک از انہا بجم جداگانہ دار و بچون نشست خسروی کہ (جلوس سلطنت) است و نشست چاکری کہ روز یا شب کشیک چاکر است و بچا دو شمان انہا است و نشست و برخاست (بجا و معاشرت) مؤلف عرض کند کہ اسم مصدر (بر خاستن) است و ماضی مطلقش ہم و حال بالمصدر آن نیز و (خواست) مخفف این ہیں</p>	<p>برخواستن معنی اول و معنی دوم مجاز بر خاستن است و نیز (۲) دو شمان نشست است کہ ہر یک از انہا بجم جداگانہ دار و بچون نشست خسروی کہ (جلوس سلطنت) است و نشست چاکری کہ روز یا شب کشیک چاکر است و بچا دو شمان انہا است و نشست و برخاست (بجا و معاشرت) مؤلف عرض کند کہ اسم مصدر (بر خاستن) است و ماضی مطلقش ہم و حال بالمصدر آن نیز و (خواست) مخفف این ہیں</p>
---	---

بر خاست هونا کا ذکر فرمایا ہے۔

بر خاستن

بقول بہار و انس و نوادرو

ضمیمہ برہان (۱)، مقابل شستن (خان آرزو

در چراغ) فرماید کہ معروف است۔ صاحب

بحر گوید کہ بمعنی استادن باشد کہ نقیض شستن

است (کامل التصریف) و مضارع این بر

خیز و (صائب ۵) بدار عزت موی سپید پیران

را در جای خویش بتعلیم صبحدم بر خیز و ز مو

عرض کند کہ (الف) بر خاستن و (رب) بر خیزیدن

و مصدر است (الف) اصل خاستن است

و خاستن مخففش بحذف کلمہ بر و (رب) مزید علیہ

خیزیدن و متعديش خیزاندن و خیزانیدن

و اسم مصدر (الف) برخاست باشد کہ گذشت

فارسیان بزیادت علامت مصدر (تن) در

آخرش و بحذف یک از دو فتحانی مجتمہ مصدر

وضع کردند و اسم مصدر (خیزیدن) نیز است

کہ بمعنی جست می آید پس خیز و خیزد کہ امر حاضر

و مضارع است تعلق دارد با مصدر (رب)

و مضارع و امر حاضر (الف) در محاورہ

نیامدہ پس فارسیان مضارع و امر حاضر (رب)

را استعمال کردند و متقنین فارسی ر بنا و قنیت

از ماخذ آنرا از مشتقات (الف) دانستند

و بقرار داد قاعدہ کہ صاحب تحقیق القوائین

ذکرش کردہ امر حاضر و مضارع را با مصدر

مطابق کردند و (ہو ہذا)۔ و اگر ما قبل آخر

ماضی سین منقوطہ و حرف پیشینش الف بود

در مضارع آن سین بیای مفتوح بدل شود

و بر خیزد از برخاست شاذ است۔ و صاحب

جامع القواعد گوید کہ اندرین حالت بحذف الف

سین مہملہ بہ یا و زای ہو ز بدل شود۔ مای

گوئیم کہ چون از ماخذ ہر دو آگاہ شدیم ضرورت

ندارد کہ این قاعدہ را متعلق باین کنیم کہ در اینجا

ضرورت ندارد۔ واضح باد کہ معنی اول (الف)

کہ در اینجا مذکور شد۔ حقیقی است (مخفی مباد کہ

(برخاستن) باصول مقتنین فارسی زبان مصدر

اصلی است و رب (مصدر جعلی و باصول ما

کہ بزرگم مصدر) بیان کردہ الیم ہر دو اصل

باشد کہ اسم مصدر ہر دو۔ مال فارسی زبان است

بہمین (الف) باصول شان سماعی است

کہ بے خبر انداز ماخذ و باصول ما (الف و ب)

ہر دو قیاسی کہ صراحت ماخذ ہر دو کردہ ایم

(ار و و) اٹھنا۔ بقول امیر لیٹے ہوئے کا

بیٹھنا یا بیٹھے ہوئے کا کھڑا رہنا۔

(۲) برخاستن بقول انند و نوادر و نوادر

دور شدن و بر طرف گشتن باشد بہار گوید

کہ چنانکہ درین عبارت : " تا فتنہ فروشت

و نزاع برخاست " (امیرزا صاحب ۵)

روز و شب چون خونیاں دارم بزم تیغ جا

تا مرا بند خموشی از زبان برخاست است

مولف عرض کند کہ مجاز معنی اول است

و گیر ایچ (ار و و) اٹھنا بقول امیر۔ ٹٹنا۔

زائل ہونا جیسے (نا سخ ۵) کوئی لکھ کر اٹھاتا

ہے جو آنکھ اٹھ نہیں سکتے پڑ بنداجن حرفون

مضمون ہماری ناتوانی کا پڑ فقرہ امیر ایک

آنکھ کا لحاظ تھا وہ بھی اٹھ گیا " (آتش

۵) دنیا سے رسم و راہ محبت کی اٹھ گئی پڑتے

ہیں اب تو عاشق و معشوق ڈاب بین پڑ۔

(۳) برخاستن۔ بقول موار و مہنی پیدا

شدن و گیر کسی از محققین مصادر و ذکر این نگار

(امیرزا صاحب ۵) درین دو وقت اجابت

کشاوہ پیشانی است پڑ دل شب ارزو

سپیدہ دم برخیز پڑ مولف عرض کند کہ

مجاز معنی اول است (ار و و) اٹھنا۔ بقول

امیر بیدار ہونا۔ جاگنا (۵) آنکھیں سفید

ادھر ہوں رو کر اسیر اپنی پڑ منہ دیکھ کر وہ

ہر صبح آرسی کا پڑ

(۴) برخاستن۔ بقول نوادر رسیدن و پیدا

شدن صاحب موار و فرماید کہ مہنی رسیدن یا

شد

بہار گو یکہ چون وقت چیزی بر خاستن انند
 ہمزبان بہار (خواجہ شیراز ۵) نوبت زہد
 اٹھنا۔ بقول امیر آنا۔ نمودار ہونا۔ (صبا ۵)
 اٹھنا۔ بقول امیر آنا۔ نمودار ہونا۔ (صبا ۵)
 جب اٹھا بروہ ساقی کا کرم یاد آیا تو مائے
 روتے مجھے گزرا ہے یہ ساون کیسا پڑ (ناخ ۵)
 اٹھنے لگی ہے کیون مرے زخم دہن میں ٹیس پڑ
 آتی ہے شاید آج ہو اکے یار کی پڑ (صبا ۵)
 دل میں اک درد اٹھا آنکھوں میں آنسو بھرا کر پڑ
 بیٹھے بیٹھے ہیں کیا جلنے کیا آیا پڑ۔

عرض کند کہ مجاز معنی اول است و بس (ارو)
 (۶) بر خاستن۔ بقول موار و بمعنی بیرون
 آمدن دیگر کسی از محققین مصداق ذکر این
 نکرد (حزین ۵) شور و تیغ وین دل پیر و جوان
 میان بر خاست است پڑ بہار ہمین سندرا
 بمعنی بست و سوم متعلق کردہ موکلف
 عرض کند کہ مجاز معنی اول است و بہتر آن
 کہ این را متعلق کنیم بمعنی بست و دوم کہ
 می آید یعنی بر پا و بلند شدن چنانکہ بر خاستن
 شور و تیغ و این معنی بہتر از بیرون آمدن
 است (ارو) باہر آنا۔ نکلنا۔ جیسے تلوار میان
 سے نکلنا۔ اور بلحاظ ہمارے معنوں کے
 بلند ہونا۔ جیسے تلوار بلند ہونا۔ نیز ا

بلند ہونا۔

(۷) برخاستن۔ بقول موار و مبنی قطع تعلق

کردن از چیز سے بخان آرزو در پیران این

بمعنی ترک کردن آوردہ فرماید کہ اکثر لفظ

مستعمل و گاہ بہ بدون لفظ مذکور می آید سلمان

سادجی (۵) اگر تو در باغ روی لالہ کند تر

کلمہ پُر غنچہ کی بارگی از بند قبایر خیزد پُر سعدی

(۵) گفتی بر ہم نشین یا از سر جان بر خیز پُر

بر گرد دست گردم بشنم و بر خیزم پُر مولف

عرض کند کہ مجاز معنی اول است و بس

(ارو) اٹھنا۔ محاورہ دکن میں قطع تعلق

کرنا۔ جیسے "وہ جان بدر سے اٹھ گیا ہے" یا "میر

نے ان مسنون کو ترک فرمایا ہے" لیکن آپ ہی

نے اُسکو بمعنی سدوم ہونا لکھ کر دنیا سے اٹھنا

کی مثال دی ہے۔ ہماری اسے میں اسی ایک

مثال سے قطع تعلق کرنے کے معنے بھی پیدا ہو

ہیں۔ نیز کہتے ہیں "وہ دسترخوان سے اٹھ گیا"

جس کے معنے یہ نہیں ہیں کہ چلے بھی گئے بلکہ سقہ

ہیں کہ دسترخوان سے قطع تعلق کیا (وہ کھو

برخاستن از چیزی) جس کے ترجمہ میں ہم

محاورہ اردو کی مزید صراحت کی ہے۔

(۸) برخاستن۔ بقول موار و مبنی آمادہ

شدن و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکر

(خواجہ شیراز ۵) دل دو نیم شد و دلبر علیا

برخاست پُر گفت با ما نشین کر تو سلامت

برخاست پُر مولف عرض کند کہ مجاز

معنی اول است و بس (ارو) آمادہ ہونا

اُمیر نے (اٹھ کھڑا ہونا) پر فرمایا چلنے پر مستعد

اور تیار ہونا۔ جیسے "آپکا اشارہ پایا اور

اٹھ کھڑا ہوا" اس میں چلنے کی تخصیص ہے

لیکن دکن میں کہتے ہیں "وہ فساد پر ناحق

اٹھ کھڑے ہیں" یعنی آمادہ ہیں۔

(۹) برخاستن۔ بقول موار و مبنی بوجود

آمدن و دیگر کسے از محققین مصادر ذکر این نکر

(۵) نمک یر داغ خورشید قیامت مولف عرض کند کہ مہنی حاصل شدن
می زند شورم از چو من شوریدہ از دلفگار ان مجاز معنی نهم است اینہم مجاز معنی اول باشد
بر نمی خیزد و مولف عرض کند کہ همان (ارو) اٹھنا بقول امیر حاصل ہونا
معنی چہارم است کہ گذشت (ارو) و کچھ (اسیر) جب تک کہ در باغ سے دریا
بر خاستن کے چوتھے معنی۔ نہ اٹھیکا پڑ کچھ لطف تماشائے گلستان نہ

(۱۰) بر خاستن۔ بقول موار و بمعنی گسیختن اٹھیکا پڑ

باشد و گیر کے از محققین مصادر ذکر این نکرد (۱۲) بر خاستن۔ بقول موار و بمعنی کشود

(صائب) خار خار دلم از سینہ نمایان گردد ووا شدن (صائب) زدہاں رو

بخئیہ تنگ رفویم ز گریبان بر خاست پڑ مو کہ باغچہ محبوب تولات پڑ قفل شرم از

عرض کند کہ معنی معدوم شدن و باقی نہاں دہن پستہ خندان بر خاست پڑ و گیر کسی

است مجاز معنی اول و من وجہ تعلق دارد از محققین مصادر ذکر این نکرد و مولف

معنی دوم کہ گذشت و مجاز ہاں معنی اول عرض کند کہ متعلق است بمعنی دوم کہ بجا

(ارو) و کچھ بر خاستن کے دوسرے معنی مذکور شد و معنی واشدن نتیجہ ترکیب است

(۱۱) بر خاستن۔ بقول موار و بمعنی توان با قفل (ارو) و کچھ بر خاستن کے دوسرے معنی

شدن (سعدی در بوستان) چہ بر خیز (۱۳) بر خاستن۔ بقول موار و بمعنی

از دست کردار من پڑ مگر دست لطف شود پریدن و زائل شدن چون بر خاستن

یار من پڑ و گیر کے از محققین مصادر ذکر این نکرد رنگ (علی خراسانی) مہ چہرہ خراش

<p>شدن ہم پیدا می شود (ارو) ہنا۔ چلنا۔ متحرک ہونا۔ جیسے ہوا کا چلنا۔</p>	<p>شد ازین درد و رنگ از رخ آفتاب برآ و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکر و مؤلف</p>
<p>(۱۶) بر خاستن۔ بقول موار و بمعنی شاد شگفتہ شدن باشد۔ چون بر خاستن دل و بر خاستن جان (خواجہ شیراز) روزہ</p>	<p>عرض کند کہ مجاز معنی اول است و سن و صبر متعلق بمعنی دوم (ارو) و کچھو بر خاستن کے دوسرے معنے۔</p>
<p>یکسو شد و عید آمد و دلہا بر خاست تڑمی بمیخانہ بجوش آمد و سے باید خاست (صائب) پروہ بردار ز رخسار کہ جان بر خیزد و رنگ از آئینہ ام بال فشان بر خیزد و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ من وجہ متعلق بمعنی پانزدہم است کہ دل در عالم مسرت زیادہ حرکت می کند و جادارو کہ بر خاستن درینجا بمعنی تعظیم کرد</p>	<p>(۱۴) بر خاستن۔ بقول موار و بمعنی صل شدن چون بر خاستن غرض (نظامی) (۵) چو افر و خندش غرض بر خاست تڑ و دیگر خود ندیدند راست تڑ و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی چہارم و نہم است (ارو) و کچھو بر خاستن کے گیارہوین معنے۔</p>
<p>و جادارو کہ بر خاستن درینجا بمعنی تعظیم کرد گیریم رسم است کہ تعظیم کسی برمی خیزند و ہمین معنی بہتر است از شاد و شگفتہ شدن (ارو) شگفتہ ہونا۔ خوش ہونا۔ تعظیم کو اٹھنا تڑ (۱۶) بر خاستن۔ بقول موار و بمعنی رہائی یافتن</p>	<p>(۱۵) بر خاستن۔ بقول موار و بمعنی در باشد چون بر خاستن باد و سندامین بذیل لمحات می آید و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ من وجہ متعلق باشد بمعنی چہارم یا نہم و معنی متحرک</p>

باشد چون بر خاستن از دام و سندان از کلام
حافظ بجایش می آید مؤلف عرض کند کہ
من وجہ تعلق وارو با سنی ہفتم (ارو) را این
(۱۸) بر خاستن - بقول موارو بمبنی منقطع
بشینی و زا بروی توچین بر خیزد و دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ
متعلق است بمبنی سیزدہم دیگر پنج (ارو)
و یکجو بر خاستن کے دوسرے معنی۔

چون بر خاستن اسید (خاقانی ۵) بلبلہم در
مضیق خارستان پڑ کہ اسیدم ز گلستان
بر خاست پڑ دیگر کسی از محققین مصادر فرس
ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ من
بمعنی سیزدہم کہ گذشت (ارو) اٹھنا۔
بقول امیر منقطع ہونا - ختم ہونا - مخصوص
ہے آب و دانہ کے ساتھ جیسے (اسیر ۵) روکنا
(۲۰) بر خاستن - بقول موارو بمبنی بر آید
باشد چون بر خاستن فال (علی خراسانی ۵)
فریاد کہ فال طالع من پڑ از ہر ورق کتاب
بر خاست پڑ دیگر کسی از محققین مصادر ذکر
این نکرد مؤلف عرض کند کہ متعلق
بمعنی چہار دہم باشد (ارو) و یکجو بر خاستن
کے گیارہویں معنی۔

تیرے گھر میں ہمیں پھر قفس نہ دام پڑ صیاد
آب و دانہ ہمارا اگر اٹھاؤ منقطع ہونا -
اس کا عام ترجمہ ہے جیسے "منقطع ہوئی"
(۱۹) بر خاستن - بقول موارو بمبنی ہوش
چون بر خاستن چین از چیزے (کلیم ۵)
ای خوش آندم کہ ولت از سر کین بر خیزد
(۲۱) بر خاستن - بقول ضمیمہ برہان و بحر
بمعنی افر و ختن ہم می آید - دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند
کہ (آتش بر خاستن از چیزے) کہ بجایش گذشت
متعلق است بدین معنی و غیر ازین نیست کہ
درینجا بر خاستن بمعنی بلند شدن باشد کہ بمعنی

ششم گذشت (اردو) دیکھو افروختن۔

وسندش از کلام صائب ہمد را بنجا مذکور (اردو)

(۲۲) برخاستن۔ بقول بہار وانند بمعنی بلند شدن تیغ سند پیش کردہ اش از شیخ علی

اُٹھنا۔ بقول امیر بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہونا۔ دیکھو برخاستن کے پہلے معنی۔

حزین بر سنی ششم مذکور شد مؤلف عرض

برخاستن از چیزی | مصدر اصطلاحی

کند کہ ما ہمد را بنجا تصفیہ این معنی کردیم (اردو)

بقول بہار بمعنی ترک کردن مؤلف عرض

اُٹھنا۔ بقول امیر بلند ہونا جیسے یہ دیوار

کند کہ متعلق بمعنی ہفتم (برخاستن) است

برخاستن ابر | مصدر اصطلاحی۔ بقول

کہ گذشت وسندش ہم ہمد را بنجا مذکور گویند

بحر بمعنی بلند شدن ابر مؤلف عرض کند کہ

کہ دل از دنیا برخاست (اردو) کسی

متعلق بمعنی چارم و بست و دوم برخاستن

چیز کو چھوڑنا۔ ترک کرنا جیسے دل دنیا سے

کہ گذشت طالب سند با شیم کہ استعمال این

اُٹھ گیا صاحب آصفیہ نے (دل اُٹھ جانا۔

از نظر مانگدشت (اردو) ابر اُٹھنا۔ بقول

اُٹھنا) پر فرمایا ہے۔ خاطر برداشتہ ہونا اور

آصفیہ و امیر بادل آنا۔ آسمان پر بلی نمایان

اسی کے معنی (دل اُٹھنا) پر لکھا ہے قطع

ہونا (نسخ ۵) ارباب اُٹھتا ہے اسے نسخ کیا

تعلق کرنا۔ دل نہ لگانا۔

برق بین کو آگ برساتا ہوں اپنے دید کہ

برخاستن از خود | مصدر اصطلاحی۔

نمناک سے تڑ۔

معنی از خود قطع تعلق کردن و از خودی بیرون

برخاستن از جا | استعمال۔ بمعنی حقیقی

شدن متعلق۔ بمعنی ہفتم برخاستن کہ گذشت

است متعلق بمعنی اول برخاستن کہ گذشت

(ظہوری ۵) نہ خود بر خیز تا عکسش در افتد

توئی زنگار این آینه بر خیزد (ارو) دکیو (ارو) دکیو بر خاستن از چیزی -

از خود بدر رفتن -

بر خاست نام | اصطلاح - بقول انند سحواله

فرهنگ فزنگ لغت فارسی است بهنی عربی

نامه دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این

نکر و مؤلف عرض کند که وثیقه و پروانه

منظوری استغایا موقوفی از عهده باشد - فنی

قیاس است معاصرین عجم بر زبان دارند -

(ارو) پروانه معزولی - مذکر -

بر خاستن امید | مصدر اصطلاحی -

بمعنی منقطع شدن امید متعلق به معنی بهیجیم

بر خاستن است که گذشت و سندش از خاتما

همدر انجا مذکور (ارو) امید منقطع هونا -

بر خاستن باد | مصدر اصطلاحی - بقول

بحر معنی وزیدن باد - متعلق به معنی پانزدهم

بر خاستن که گذشت مؤلف عرض کند

که مجاز معنی اول بر خاستن است و پس -

(خواجہ شیراز) در چین باد بهاری زنگار

بر خاستن از دام | مصدر اصطلاحی - را

شدن از دام است متعلق بمعنی هفدهم بر خاستن

حافظ شیراز (ع) طائر قدسم و از دام جهان

بر خیزم (ارو) دام سے رہا ہونا - رہا

پانا - چھوٹنا -

دالف) بر خاستن از سر جان | مصادر

ر ب) بر خاستن از سر چیزی | اصطلاحی -

دالف) کنایه باشد مراد (دست از جان

شستن) و آمادہ مرگ بودن سند این از

کلام سعدی شیرازی بر معنی هفتم بر خاستن

گذشت و (ب) بقول بهار مراد (بر خاستن

از چیزی) که گذشت صاحب انند سحواله

ر صاب) کلید گلشن فردوس و بیت چنان

است از بهشت می طلبی از سر درم بر خیزم و

عرض کند که اینهم متعلق است با معنی هفتم بر خاستن

(۲۵۵)

(۲۵۵)

(۲۵۵)

گل و سرو پڑ بہو اداری آن عارض و قامت غاموشی باقی نہ رہنا۔ زبان چلنا۔	
(۲۵۶۱) برخاستن تیر مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بلند شدن تیر است و آمادہ بریدن شدن مستعلق بمعنی بست و دوم برخاستن کہ گذشت	(۲۵۶۱) برخاست (ارو) ہوا بہنا۔ ہوا چلنا۔ برخاستن بخیہ مصدر اصطلاحی بمعنی گسیختن بخیہ۔ مستعلق بمعنی دہم برخاستن کہ گذشت و سندش بر (برخاستن ثمری آید) (ارو) تیر اٹھنا۔ بلند ہونا۔
(۲۵۶۲) برخاستن تشنگی استعمال۔ بمعنی رفع شدن و دور شدن تشنگی باشد مستعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (مرزا صاحب ۵) چہ غم ز سینہ بیاد وصال بر خیزد پڑ چہ تشنگی بسر اب از سفال بر خیزد پڑ (ارو) پیاس بجھنا۔ بقول صنفیہ تشنگی رفع ہونا۔	(۲۵۶۲) برخاستن بلامت استعمال۔ بمعنی آمادہ شدن بلامت است مستعلق بمعنی ششم برخاستن کہ گذشت و سند این از خواجہ شیراز ہمدرا بخاند کور شد (ارو) ملامت اور زبر و توبیخ پر آمادہ ہونا۔
(۲۵۶۳) برخاستن بند از زبان استعمال بمعنی دور شدن و بر طرف گشتن بند از زبان مستعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (مرزا صاحب ۵) روز و شب چون خونیاں دارم بزمیر تیغ جای پڑ تا مرا بند خموشی از زبان برخاست (ارو) زبان سے مانع کا دور ہونا۔ تلوار میان سے نکلنا۔ لڑائی کی آمادگی۔ تلوار اٹھنا	(۲۵۶۳) برخاستن بند از زبان استعمال بمعنی دور شدن و بر طرف گشتن بند از زبان مستعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (مرزا صاحب ۵) روز و شب چون خونیاں دارم بزمیر تیغ جای پڑ تا مرا بند خموشی از زبان برخاست (ارو) زبان سے مانع کا دور ہونا۔ تلوار میان سے نکلنا۔ لڑائی کی آمادگی۔ تلوار اٹھنا

(۲۶۶۱)

دکن میں مشتمل ہے جیسے دھوان اٹھنا۔ صاحب

برخاستن خط

مصدر اصطلاحی بمعنی

د میدان خط متعلق بمعنی پنجم برخاستن

کہ گذشت۔ (صائب ۵) نہ خط از چہرہ

آن آئینہ سیما برخاست تر کہ درین آئینہ

جو ہر تماشا برخاست تر (شاعر ۵) خط

سبزی کہ ز پشت لب جانان برخاست تر

رگ ابریت کہ از چشمہ جہوان برخاست تر

(اردو) خط نگاہ یا آنا۔ بقول آصفیہ

سبزہ آغاز ہونا۔ رخسار پر ڈاڑھی کا نوازا

برخاستن دل

مصدر اصطلاحی (۱۱)

معنی شاد و شگفتہ و مسرور شدن دل

و بہ تعظیم برخاستن آن متعلق بمعنی شانزدہم

برخاستن کہ مذکور شد و سندش از خواجہ شیراز

ہمدرا بخا گذشت از قبیل (برخاستن جان)

کہ مذکور شد۔ مخفی مباد کہ معاصرین عجم (۲)

معنی برداشتہ خاطر شدن ہم استعمال کنند

چنانکہ گویند : دلم از دنیا برخاست : اندر دنیا

آصفیہ نے اسکو ترک فرمایا ہے۔

برخاستن ثمر استعمال۔ بمعنی بوجہ آمدن

ثمر متعلق بمعنی نہم برخاستن کہ گذشت (صائب

۵) گاہی از نخل امیدم ثمری برخیزد و کہ

زہر برگ بقصدش تبری برخیزد و (اردو)

ثمر پیدا ہونا۔ پھل آنا۔ بار آنا۔

برخاستن جان مصدر اصطلاحی۔

معنی شگفتہ و مسرور شدن جان بہ تعظیم برخاستن

آن متعلق بمعنی شانزدہم برخاستن و سند

این از کلام صائب ہمدرا بخا مذکور (اردو)

جان کا شگفتہ ہونا۔ خوش ہونا۔ تعظیم کو اٹھنا

برخاستن چین از ابرو و بدن و چین و غیر لک

اصطلاحی۔ بمعنی محو شدن چین از ان متعلق بمعنی

دوم یا نوزدہم برخاستن کہ گذشت و سندش

ہمدرا بخا مذکور (اردو) چین کا دور ہونا۔

محو ہونا۔

(۲۶۶۳)

(۲۶۶۴)

(۲۶۶۵)

(۲۶۶۹)

متعلق باشد باسنی ہفتم بر خاستن کہ گذشت - **بر خاستن رنگ** | مصدر اصطلاحی -

(اردو) دل اٹھنا - (۱) بقول آصفیہ دل بہمنی پریدن و زائل شدن رنگ متعلق بمعنی تازہ ہونا - (برقی ۵) ناتوانی سے غم بھر کے ایسے بیٹھے کہ اُنھے دنیا سے مکر دل نہ ہارا اٹھنا (۲) خاطر برداشت ہونا - بتی اچٹ جانا - جی نہ لگنا (جرات ۵) کہیو صبا جو ہووے گزیر یار کی طرف تو دل سب طرف سے آپ کے جا کے اٹھ گیا تو -

(۲۶۷۰)

بر خاستن رنگ ملال | مصدر اصطلاحی - بمعنی دور و بر طرف شدن رنگ ملال باشد متعلق بمعنی دوم بر خاستن کہ گذشت (صائب ۵) ز آب سبزہ خوابیدہ می شود و بیدار تو ز دل ببادہ چہ رنگ ملال بر خیزد تو غمی سیاد شدن رسم و آئین متعلق بمعنی دوم بر خاستن کہ گذشت (حزین ۵) ہر جفائی کہ کنی راحت جان است ولی تو رسم انصاف ببا از دو جہان بر خیزد تو (اردو) رسم اٹھنا اسیر نے (اٹھنا) پر (موقوف ہونا و بند ہونا) کا ذکر فرمایا ہے (قلق ۵) رسم انصاف اٹھی خوب ہوا یہ ورنہ تو زخم دل ہرگز ناکھن کھانا ہوتا

(۲۶۷۱)

بر خاستن رنگ از چیزی | مصدر اصطلاحی - بمعنی دور و بر طرف شدن رنگ باشد از چیز متعلق بمعنی دوم بر خاستن کہ گذشت (صائب ۵) ز پای تانہ نشیند سپہر نمکین تو کہ رنگ ز آئینہ ماہ و سال بر خیزد تو (اردو)

رنگ کا کسی چیز سے دفع هونا۔

انند همزبان خان آرزو موکلف عرض

برخاستن سرو | مصدر اصطلاحی - بمعنی

کنند که سند معنی اول بر معنی ششم برخاستن

رویدن سرو باشد متعلق بمعنی پنجم برخاستن

مذکور شد و نیز بر (برخاستن ضرر) می آید۔

که گذشت و سندش هم همدرا بخاند کور (اردو)

منحفی سباد که برخاستن شور بمعنی اول متعلق

سرو کا ادگنا۔

بمعنی بست و دوم برخاستن و بمعنی دوم

برخاستن سلامت از کسی | مصدر

متعلق بمعنی دوم برخاستن باشد (اردو)

اصطلاحی - بمعنی دور و بر طرف شدن سلامتی

(۱) شور اٹھنا (۲) شور کا دور هونا دفع

از کسی - متعلق بمعنی دوم برخاستن که مذکور شد

برخاستن ضرر | استعمال بمعنی پیداشد

و سند این بر معنی هشتم گذشت (اردو)

و بوجود آمدن ضرر متعلق بمعنی نهم برخاستن

سلامتی کا اٹھ جانا - باقی نہ رہنا - خیر نہ هونا -

که گذشت (صائب ۵) نہ ز مے خوردن

برخاستن شور | مصدر اصطلاحی - بقول

ما شور و شری بر خیزد و نہ ز ہم صحبتی ماضی

خان آرزو در چراغ (۱) بمعنی بلند شدن

بر خیزد و (اردو) ضرر پیدا هونا۔

شور و این مشهور است و (۲) بمعنی بر طرف

برخاستن غرض | مصدر اصطلاحی -

و دور شدن شور نیز پس گویا از اعداد

بمعنی حاصل شدن غرض باشد متعلق بمعنی

باشد (وحید ۵) چو موج بحر گر د تربت

چهار و هم برخاستن که گذشت و سندش از

من ناله دارد و کرم شد خاک و از سر شور

نظامی گنجوی همدرا بخاند کور (اردو) غرض

سودا بر نمی خیزد و (انتهی کلامه) بهار و بحرو

برخاستن غرور | مصدر اصطلاحی - بمعنی

(۱۹۹۱)

(۱۹۹۱)

(۱۹۹۱)

(۱۹۹۱)

(۱۹۹۱)

<p>دور و بر طرف شدن غرور باشد متعلق بمعنی دوم برخاستن که گذشت (صائب ۵) ترا ز اهل کمال آن زمان حساب کنند که از دل تو غرور جمال برخیزد (اردو) غرور و برهنا</p>	<p>فاطر رحمت نمی گردد و فروغ مهر از دوری پرخوننا برخیزد (اردو) فروغ پیدا هونا روشنی حاصل هونا - فروغ هونا -</p>
<p>برخاستن غم مصدر اصطلاحی - بمعنی دور و بر طرف شدن غم باشد متعلق بمعنی دوم برخاستن که مذکور گشت و سند این بر</p>	<p>برخاستن قفل مصدر اصطلاحی - بمعنی کشودن و وا شدن قفل باشد متعلق بمعنی دوازدهم برخاستن که گذشت و سندش از کلام صائب همدرا بنجاند کور (اردو) قفل کھلنا -</p>
<p>برخاستن کسی مصدر اصطلاحی - بوجود آمدن کسی متعلق بمعنی نهم برخاستن که گذشت و سند این از حزن همدرا بنجاند کور (اردو) کسی شخص کا وجودین آنا -</p>	<p>برخاستن تشنگی گذشت (اردو) غم دور هونا - دفع هونا -</p>
<p>برخاستن کلفت مصدر اصطلاحی - معنی دور و بر طرف شدن کلفت باشد متعلق معنی دوم برخاستن که گذشت و شیخ علی حزن</p>	<p>برخاستن فال مصدر اصطلاحی - بمعنی بر آمدن فال باشد متعلق بمعنی بستم برخاستن که گذشت و سندش از علی خراسانی همدرا بنجاند کور (اردو) فال بکھلنا - بقول آصفیه - شگون هونا - کوئی غیب کی بات معلوم نپا -</p>
<p>برخاستن فروغ مصدر اصطلاحی - معنی دوم برخاستن که گذشت و شیخ علی حزن کز میان کلفت روزان و شبان برخیزد (اردو) کلفت دور هونا - بقول آصفیه -</p>	<p>برخاستن فروغ مصدر اصطلاحی - معنی دوم برخاستن که گذشت و شیخ علی حزن کز میان کلفت روزان و شبان برخیزد (اردو) کلفت دور هونا - بقول آصفیه -</p>

رنج و تکلیف کا مٹنا۔ کدورت کا جاننا رہنا۔

برخاستن گنه از گردن | مصدر اصطلاحی

بمعنی دور و بر طرف شدن گنه باشد متعلق

بمعنی دوم برخاستن که گذشت (خواجہ جمال الدین

سلمان ۵) چه گنه رفت و گرنیز گناہی کردم

شاید از لطف تو از گردن ما بر خیزد (اردو)

گردن سے گنه کا بار مٹنا۔

برخاستن نزاع | مصدر اصطلاحی

بقول بحر بمعنی زائل شدن نزاع باشد دیگر

کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرده و مخفی

که این متعلق باشد بمعنی دوم برخاستن که

مذکور شد و سند این از کلام صائب ہمدانی

گذشت (اردو) نزاع باقی نہ رہنا۔

برخاستن نقش | مصدر اصطلاحی بمعنی

زائل شدن نقش باشد متعلق بمعنی سیزدہم

برخاستن کہ گذشت (بیدل ۵) بہ کوشش

بر خیزد نقش آسایش ز پہلویم بزرگ خواہست

از غفلت چو منحل بر سر موم بزرار (دو) نقش

زائل ہونا۔ مٹنا۔

برخاستن نہال | مصدر اصطلاحی

بمعنی روئیدن نہال باشد متعلق بمعنی پنجم

برخاستن کہ گذشت (حزین ۵) شطخون

می رود از دیدہ من تا توی آئی بزر باین تکیں

نہال از جو بیاران بر نمی خیزد بزر (اردو)

ورخت او گنا۔

برخاستن وقت | مصدر اصطلاحی

بمعنی رسیدن وقت باشد متعلق بمعنی چہارم

برخاستن کہ گذشت و سندش از کلام خواجہ

شیراز ہمدانی مذکور (اردو) وقت پہنچنا۔

برخاستہ خاطری | اصطلاح - بقول انند

بحوالہ فرهنگ فرہنگ لغت فارسی است بمعنی

آزردہ ولی ورنجش خاطر۔ دیگر کسی از محققین

فارسی زبان ذکر این نکرده و کوکب عرض

کنہ کہ (برخاستن خاطر) مراد بمعنی دوم

(۴۹۵)

(۴۹۵)

(۴۹۵)

(۴۹۵)

بر خاستن دل) است و بر خاسته خاطر و کرده اند دیگر هیچ (ارود) آزرده	بر خاسته دل) اسم فاعل ترکیبی بهی کسی که دل از کاری بر خاسته باشد مراد آزرده دل پس در بنجایای مصدري در آخرش زیاده
رلی - مؤنث - صاحب آصفیه نے (برداشت)	بھی کہہ سکتے ہیں -

بر خاش بقول مؤید بحوالہ لسان الشعر بالفتح بمعنی جنگ باشد و فرماید کہ در بعضی فرهنگهای بای فارسی است و آن بهی خصوصت زبانی آمده و بجای فنان نیز شمل می شود صاحب شمس فرماید کہ بالفتح و بابو تازی و فارسی جنگ و خصوصت را گویند - صاحب انند گوید کہ بجا بای موحده بای فارسی هم درست است صاحب هفت هم زبان او مؤلف عرض کند کہ بسم تحقیق ما اصل این بابای فارسی است - اسم جاید فارسی زبان و ترکان هم استعمال این کرده اند چنانکہ صاحب کنز کہ محقق ترکی است صراحت کند کہ این لغت فارسی زبان است بای فارسی در بنجایدل شد به عربی - چنانکہ اسب و اسب (ارود) بر خاش بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث - لڑائی - جھگڑا - ٹنٹا - مناقشہ - ان بن - فساد -

بر خاشجو	مطالع بقول انند بحوالہ فرهنگ فرنگ بالفتح	بر خاطر گران آمدن	مصدر اصطلاحی -
و ضم جیم لغت فارسی است بمعنی جنگجو دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است (ارود) بر خاشجو	بمعنی بار بودن بر دل و بار خاطر بودن (ظہوری)	گشتہ ام کاهی و می آیم گران بر خاطرش	
بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر - لڑاکا جھگڑا	بر دلم صد کوه اندوہ است از و و بار نیست	دل پر بار ہونا - گران ہونا - صاحب آصفیہ	

<p>نے (گران گزنا)۔ (گران ہونا) بر فرمایا ہے۔ ناگوار کند کہ متعلق است از مصدر گذشتہ یعنی ضا گزنا۔ ناپسند خاطر ہونا۔ دل کو ہرا لگنا۔ گران گزنا بر خاک افتادن مصدر اصطلاحی۔ قبول (ارو) تکلیف کا قبول نہونا۔ ضائع بہار کنایہ از خواروبی اعتبار شدن مؤلف ہونا۔ بے کار ہونا۔</p>	<p>عرض کند کہ موافق قیاس است۔ معاصرین عجم بر زبان دارند (خواجہ شیراز ۵) چون خا رہت شدم وزن بانگ درشت یز حیف است کہ آواز تو بر خاک افتد یز (صائب ۵) سخن پاک محال است کہ افتد بر خاک یز طوطیان مزد خود آخرز شکر می گیرند یز (ولہ ۵) از ہوا گیر و سخن را چون طرف باشد رسا یز مستمع چون نارسا باشد کلام افتد بخاک یز صاحب انند ہمزبانش (ارو) خوار ہونا۔ ذلیل ہونا۔ بے اعتبار ہونا۔</p>
<p>بر خاک افتادن حرف مصدر اصطلاحی بقول وارستہ و بحر یعنی قبول نا شدن حرف باشد دیگر کسی از محققین مصداق ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ متعلق از ہمان مصدر (بر خاک افتادن) کہ گذشت (ارو) گفتگو کا مقبول نہونا۔</p>	<p>بر خاک افکندن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار کنایہ از خواروبی اعتبار کردن مؤلف عرض کند کہ متعدی (بر خاک افتادن) است و موافق قیاس (خواجہ شیراز ۵) اگر ز مردم ہشیاری ای نصیحت گوی یز سخن بخا میفکن چہ کہ من مستم یز صاحب انند ہمزبان (ارو) بے اعتبار کرنا۔ خوار کرنا۔</p>
<p>بر خاک افتادن تکلیف مصدر اصطلاحی بقول وارستہ و بحر قبول نا شدن تکلیف دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد مؤلف</p>	<p>بر خاک افتادن تکلیف مصدر اصطلاحی بقول وارستہ و بحر قبول نا شدن تکلیف دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد مؤلف</p>

بر خاک افگندن تکلیف

مصدر مصطلحی

بر زبان دارند - موافق قیاس است (اردو)

دیکهو بر خاک افگندن -

بقول بحر قبول ناکردن آن خان آرزو در چرخ

بر خاک انداختن تکلیف

فرماید که از عالم حرف کسی بر خاک افگندن است

بقول وارسته و بحر کنایه از قبول ناکردن تکلیف

مؤلف عرض کند که متعلق از همان در

باشد مراد (بر خاک افگندن تکلیف) که

خاک افگندن) است دیگر هیچ (اردو) تکلیف

بجایش مذکور شد (سجراکشی ۵) می خورده

قبول نکردنا - گوارا نکردنا -

و ستانه خرامید بصرای بر خاک بیند اخته تکلیف

بر خاک افگندن حرف

هواری مؤلف عرض کند که خصوصیت

بقول بحر معنی قبول ناکردن حرف باشد دیگر

اضافت بسومی تکلیف نیست - موافق قیاس

کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف

است (اردو) دیکهو بر خاک افگندن تکلیف

عرض کند که مستدعی همان (بر خاک افتادن

بر خاک انداختن حرف

حرف) که گذشت (اردو) کسی کی گفتگو کو

بقول وارسته و بحر کنایه از قبول ناکردن حرف

قبول نکردنا -

باشد مراد (بر خاک افگندن حرف) که گذشت

بر خاک انداختن

و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف

بقول بهار کنایه از خوار و بی اعتبار کردن ملوک

عرض کند که تخصیص حرف نباشد ناردو

(بر خاک افگندن) که گذشت و برای شد

همان مثال آورده که (بر خاک انداختن

تکلیف) می آید مؤلف عرض کند که معاصرین

دیکهو بر خاک افگندن حرف -

بر خاک زدن

مصدر اصطلاحی - بقول

بحریمنی مغلوب و ناپیتر ساختن باشد دیگر کسی از
 متحقق مصاد و ذکر این نکر و مؤلف عرض
 کند که مغلوب را در کشتی همیشه بر خاک کنند از
 همین رسم این مصدر اصطلاحی قائم شده (ارو)
 مغلوب کرنا - بقول آصفیه - عاجز کرنا - هرا کرنا
 مطیع کرنا - تابع کرنا - بس مین کرنا -
 بر خاک ماندن | مصدر اصطلاحی - بمعنی
 عاجز و در مانده شدن مؤلف عرض کند
 که لازم مصدر گذشته باشد و بس موافق قیاس
 است - (انوری ۵) میان تو و من هم اندر
 هم آمیم یا که بر جستجوی تو بر خاک مانم یا (ارو)
 عاجز هونا - یا عاجز آنا - بقول آصفیه تحکنا -
 مغلوب هونا - مایوس هونا - چین بولنا -
 بر خاک نشاندن | مصدر اصطلاحی -
 بقول بهار و انند کنایه از خوار و بی اعتبار
 کردن مراد بر خاک افکندن و انداختن
 که بجایش مذکور شد (سید حسین خالص ۵)
 بنجاک تیره مراد عرض نشاندن فلک یا بدو چشم تو
 گر سر به کام رانی کرد یا (انوری ۵) چون سیم و
 زرم بر آتش کند رخت یا وزیر سیم و زر
 که بود بر خاک نشاند یا دیگر کسی از متحقق مصاد
 ذکر این نکر و مؤلف عرض کند که موافق
 قیاس است و معاصرین عجم بر زبان دارند
 (ارو) و بگوید بر خاک افکندن او بر خاک نشاندن
 بر خاک نشستن | مصدر اصطلاحی - بقول
 بهار و انند کنایه از خوار و بی اعتبار شدن
 مراد (بر خاک افتادن) که بجایش مذکور
 شد مؤلف عرض کند که موافق قیاس
 است و معاصرین عجم بر زبان دارند (خو)
 آصفی ۵) ازان بنجاک شستم که آن کمان
 ابرو را مرا جو تیر سو خود کشید و دور انداخت
 (صائب ۵) نشیند زود بر خاک سیه از گرد
 افرازی یا چو آتش هر که ز امداد خسان برخواست
 ی باله (ارو) و بگوید بر خاک افتادن -

(۵۶۳۹)

<p>بر خان بقول برهان و جامع و سراج و ناصر عرض کند که امر حاضر (بر خواندن) که مرید علیه السلام</p>	<p>بروزن ترخان (۱) بمعنی آواز و صدا باشد و</p>
<p>است و تحقیق این است که خان مخفف</p>	<p>(۲) نام ولایتی است از ملک فارس - صاحب</p>
<p>خوان (بحدف واو) بمعنی آواز باشد و همین است</p>	<p>سروری بر سنی اول قانع و فرماید که با ضافه واو</p>
<p>اسم مصدر (خواندن) که بجایش می آید و کلمه برزائید و</p>	<p>نیز دیده شد و بای فارسی هم آمده صاحبان</p>
<p>تسمیه علم متحقق نشد (ارو) (۱) و کجی و آواز که پیش</p>	<p>هفت و اند هم ذکر این کرده اند مولف</p>
<p>در بر خان فارس که ایک ملک کا نام ہے - مذکر</p>	

برخت بقول مؤید بضم یکم و سوم لغت فارسی است بمعنی چهره - و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرده و مولف عرض کند که تازی فوقانی آخر زائد است بر لغت رُخ چنانکه پاداش و پاداشت و موحده اول مفتوح هم زائد و جادارد که همین را اسم جاد فارسی قدیم گیریم و رُخ که حالا بر زبان است مخفف آن - بعضی از معاصرین عجم بر آنند که رخت بضم اول و سکون مابعد اصل است و مخفف آن رُخ که در محاوره حال مستعمل موحده اول زائد و عجیبی نیست که قدمای فارس عربی الاصل برُخ را بر تفت نام کرده باشند که چهره هم مانند برق می تابد و فارسیان قدیم قات را بنحای بجمه و تازی مدوره را به تازی دراز بدل کردند چنانکه برق و برخ و جتاق و جتاق - و الله اعلم بحقیقه الحال تا آنکه سند استعمال پیش نه شود تصحیح اعراب این دشوار تر است و لهجی قول مجرب و صاحب مؤید حقیقت این را روشن نمی کنند (ارو) چهره بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر - صورت - رخساره - منہ - مکشرا -

برنج بقول لاری بروزن اعراب لا بمعنی زشت و نازیبا و بزبون و فایده که بفتح اول فانی هم آمده - جانشین

که بفتح اول و ثانی مضبوط (۲) کفل و ساغری اشتر و خروگا و و امثال آنرا خوانند و آنرا فرنج و فرخش نیز گویند صاحب اند هم زبان ناصری مؤلف عرض کند که اصل این (برنج) بود یعنی در بلندی کمی دارند - اسم فاعل ترکیبی - و کنایه از کفل اشتر و خروگا و معنی اول مجاز آن که برای زشت و نازیبا هم همین لغت را استعمال کردند کاف عربی بدل شده غایم به چون کمان و خمان و شاما کچه و شاما نچه انچه به (جیم فارسی) و (با و جیم فارسی) و (فاغوض) می آید همه مبتدل این است که صراحت تبدیل هر یک هدر را بنجا کنیم (ارو) (۱) برآ - بقول آصفیه - بدر - خراب - نکلتا - زبون - نازیبا (۲) پشها - دیکهو است -

دیکهو برنج -

برنج | بقول سروری بفتح با و رای مهله و

سکون غایم به (۱) به معنی زشت باشد و بر خرو و سوار شدن | مصدر اصطلاحی -

فرنج نیز گویند و (۲) بمعنی کفل اسپ و استر و خرو و امثال آن نیز صاحب برهان بر معنی اول قانع و فرماید که باین معنی بفتح اول و ثانی هم آمده است - صاحب شمس گوید که مراد (برنج) که بهجیم تازی گذشت مؤلف عرض کند که بر لغت گذشته صراحت کامل و شارح این هم کرده ایم جز این نباشد که جیم عربی در اینجا بدل شده بهجیم فارسی چنانکه کاج و کاج (اروی) پانا - صاحب آصفیه نے (گده) پر سوار کرنا) پر

بقول دارسته و بحر دانند و بهار بمکافات
عمل خود گرفتار آمدن مؤلف عرض کند که
سهل ترین و اقل سزای عجم همین است که
ملزم و غاطی را بر خری و لبوی و دش سوا
کرده تشبیه می کنند و روی بعضی را به همین
حالت سیاه هم می سازند از همین رسم این
اصطلاحی به معنی عام قائم شد (ارو) سزا
صاحب آصفیه نے (گده) پر سوار کرنا) پر

فرمایا ہے۔ رسوا کرنا (تہنیر کرنا) (یہ اسی کا لازم ہے)	صاحب اندھ ہمز بانٹش دیگر کسی از محققین مصداق
بر خر خود سوار کردن مصدر اصطلاحی	ذکر این نکر دم کو لٹ عرض کند کہ همان
یعنی بہکافات عمل خود گرفتار کردن متحدی	(بر خر خود سوار کردن) کہ لفظ خود درین دخل
مصدر گذشتہ (طغراے) امید اسپ سواری	نیست و سند این ہم ہا ہنجا گذشت و حقیقت
ندارم از گردون پڑ چوسیم بخر خود مگر سوار	این مصدر اصطلاحی بر (بر خر خود سوار شدن)
کند پڑ مو لٹ عرض کند کہ مراحت کافی	مذکور شد (ارو) و بکھو (بر خر خود سوار کردن)
بر مصدر گذشتہ کردہ ایم (ارو) گدھے پڑ	بر خر نشانیدن مصدر اصطلاحی۔ بقول
سوار کرنا۔	بہار و اندھ کنایہ از تہنیر کردن در سوا گردانیدن
بر خر خود نشستن مصدر اصطلاحی۔	مراد مصدر گذشتہ (خواجہ شیرازی) یارب
بقول وارستہ و بہار و بحر و اندھ بہکافات عمل	این نود و لٹان را بر خر خود بر نشان پڑ کا این
خود گرفتار آمدن مراد (بر خر خود سوار شدن)	ہمہ ناز از غلام ترک و استری کنند پڑ (ارو)
کہ گذشت (عالی شیرازی) تاچہ خرنہاش	و بکھو بر خر سوار کردن۔
زوند بسر پڑ بر خر خود نشست باز آن خر پڑ مو لٹ	برخش بقول سروری بحوالہ تحفہ ہر رائے
عرض کند کہ حقیقت این بر (بر خر خود سوار شدن)	بر وزن بدخش کفل اسپ را گویند صاحب
نوشته ایم (ارو) و بکھو بر خر خود سوار شدن۔	برہان فرماید کہ پشت اسپ صاحب ناصری
بر خر سوار کردن مصدر اصطلاحی۔	بحوالہ برہان ذکر این کردہ صاحبان جامع
بقول بہار کنایہ از تہنیر کردن در سوا گردانیدن	و اندھ ہم ذکر این کردہ اند (مسود سعدی) پور

چرمہ توازیس خون کو کہ زودش بر بخش پہلو بر
مولف عرض کند کہ اگر امین را بر وزن ہوش
گیریم مبتدل آن است کہ جیم عربی بدل شد بہ
شین معجمہ چنانکہ کاتج و کاش و صراحت ماخذ
برنج بجایش گذشت چون بر وزن بدخش
گیریم چنانکہ محققین بالا گفتہ اند مخفف بر بخش
باشد کہ مبنی بالای بخش است و کنایہ از کفل
اسب دیگر ہیج (اردو) و کیمو برنج کے دو گہنی
برخشان بقول سروری برائے ہبل و شین
و غامی مجتہدین بوزن ارمنان مقامی است میان
ایران و توران و دیگر کسی از محققین فارسی زبان
ذکر این نکر و **مولف** عرض کند کہ وجہ تسمیہ
این متحقق نہ شد کہ از خصوصیات این مقام
ذکر می نیامد (اردو) **برخشان** فارسی میں
ایک مقام کا نام ہے جو ایران اور توران
کے مابین واقع ہے۔ مذکور۔

برخشت زادان | مصدر اصطلاحی۔ وراثت
زادان سے تعبیر کیا ہے۔

و بہار و صاحبان بحر و انند فرایند کہ معمول
زنان بار دار است کہ وقت وضع حمل
خشت زیر پا گذارند بر سر پائینند و زور بر
ہر دو پا زنند تا طفل بسہولت از رحم بر آید
(سلاک یزدی ۵) من خشت لالہ در گلزار گیتی
زادہ ام کو می شود لبر مز خون گر خاک من ساغر
شود کو (طغرائے) پیش ازان کزدایہ بنید
ما در گلبن مد و کو طفلہای غنچہ بر خشت رطابت
زادہ اند **مولف** عرض کند کہ امین مصدر
مرگب خبری دہ از رسم زنان عجم و دیگر ہیج و معنی این
غیر از زادان نیست کہ لازم است (اردو)
ایران کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وضع حمل
کے وقت پاؤں کے نیچے اینٹ رکھتے ہیں اور
اُس پر پنچون کے بھل بیٹھتے ہیں اور پاؤں
پر زور دیتے ہیں جس کی وجہ سے آسانی سے
وضع حمل ہوتا ہے اسی کو فارسیوں نے برخشت
زادان سے تعبیر کیا ہے۔

برخصت او

استمال - بقول وارسته و بحر معنی با جازت او (سلیم ۵) برخصت تو که خواهم باب می شستن بزین صفحه را که سخن در رساله می گذرد و فرمایند که رخصت بمعنی اجازت نوشته اند (محمد قلی بیلی ۵) همانا که در حاصل رخصت منع مرا مشب و که در بیرون بزمش مدعی خوشنودنی گرد و بز صاحبان اند و بهار هم ذکر این کرده اند و کلفت عرض کند که رخصت لغت عرب است و بقول منتخب بمعنی دستوری پس جزین نیست که فارسیان بقاعده فارسی بمعنی حقیقیش استعمالش کرده اند و در خورم نبود که این را بشکل مرگبه ذکر کنند (ارو) اس کی اجازت سے۔

برخط بیند از سر | مقوله - بقول مؤید
ای اسیر و مطیع باش صاحب هفت نقل نگارش
و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد و مود
عرض کند که اصلا این مقوله نیست بلکه (برخط

تسلیم سر نهادن) مصدر است اصطلاحی که بجا خود می آید و جا دارد که تسلیم را هم ازین مصدر مخصوص نگیریم که مجرور (سر بر خط نهادن) هم به همین معنی بجایش می آید و در محاوره بیجم استعمال این با مصدر انداختن از نظر مانگداشت - مشتاق است استعمال می باشیم و اگر بنظر آید این را امر حاضرش دانیم (ارو) تسلیم خم کر - مصدر آئنده کا امر حاضر
برخط تسلیم سر نهادن | مصدر اصطلاحی

(۲۶۸۹)

معنی مطیع شدن و اطاعت کردن و مجرور و سر بر خط نهادن) هم به همین معنی می آید (صائب) دیده پوشیده را صائب کشاد از حیرت است و برخط تسلیم سر نه کار چون مشکل شود (ارو) تسلیم خم کرنا - مطیع هونا - اطاعت کرنا - رضی برضا هونا۔

بر خفج | بقول سروری به رای مهله و خا و نا
بر وزن برجست گرانی و ثقلی که مردم را در خواب
فر و گیرد و آنرا بعربی کا بوس و ضا غوط گویند

و بفرس سگاجه و فرآنخ و فرنجک و خنج نیز	کردند و پس ازان فوقانی بکثرت استعمال مذ
خوانند صاحبان ناصری و هفت هم این را	شده خنج باقی ماند و الله اعلم بحقیقه الحال -
بجیم تازی آورده اند (شمس فخری) چنان	را (دو) دیکهو استنبه -
در خواب شد ظلم از نهیش تا که پنداری و را	بر خنج بقول برهان بفتح اول و سکون
بگرفت بر خنج تا استاد آغاجی (ب) بوصول	ثانی و ثالث و مفتوح بفا و جیم فارسی زده
تو من این بدم از مکر جهان تا فراق آمد و	گرانی باشد که در خواب بر مردم افتد و آنرا
بگرفت جو بر خنج مرا تا صاحب اند این را	بعربی کابوس و عبد الجنة خوانند و بعضی آنرا
بفتح اول و ثالث و راج آورده ولیکن دیگر	از شیاطین می دانند و فرماید که باین معنی
کسی از محققین فارسی زبان با او نیست موقوف	بجای حرف اول یا محطی هم آمده صاحبان
عرض کنند که ما حقیقت این بر (بر خنج) ذکر	جانب و رشیدی هم تصریح جیم فارسی فرموده
کرده ایم که به های حطی گذشت و کلمه بر وزن	اند صاحب جهانگیری از همان اسناد استناد
زائد است و مجرد خنج به همین معنی اسم جامد	کرده که بر (بر خنج) گذشت - خان آرزو
فارسی زبان است - مخفی میباد که فارسیان همین	در سراج فرماید که در برهان بجای حرف اول
مرض کابوس را خفتک و خفتو گویند که معنی	تحتانی نیز آورده و این تصحیف است
حقیقی این هر دو خواب کوچک و منسوب به	چه در کتب معتبره مصححه بجای موحده است و
خواب است - پس خیال ما این است که فارسیان	در رشیدی است که آنرا بر ننگ بفتح با و فا
عربی الاصل خفتک را بقاعده تعریب خنج	و سکون نون و جیم تازی مفتوح و کاف نیز

گویند و قوسی گوید که آنرا بفارسی فرآنچ و
 فهرنگ یک نیز خوانند و نزدیک مؤلف قول قوسی
 معتد است (آهنگی کلامی) مؤلف عرض کند که درینجا
 همین قدر کافی است که جمیم عربی بدل شدیم
 فارسی چنانکه کالج و کالج و حقیقت ماخذ
 بر (بر خنج به جمیم عربی) مذکور شد (اردو) و کجی
 بر خنجی | بقول سروری بحواله مؤید بفتح با و فا
 و سکون رای مهله و فا و کسر جمیم فارسی بمعنی
 سنگینی و ستیزه کاری باشد - صاحب برهان
 گوید که باجمیم فارسی بر وزن سر دشتی - دشتی
 و ستیزه کاری را گویند صاحب مؤید فرماید
 که بضم یکم و سوم باشد خان آرزو در سراج
 بحواله برهان ذکر این کرده فرماید که غالب
 که منسوب است به بر خنج بمعنی گرانی که در خوا
 بر مردم از جهت سودا شود و لغت علیحد نیست
 صاحبان جامع و هفت هم ذکر این کرده اند -
 مؤلف گوید که خان آرزو ذکر ماخذ این

درست کرد و معنی لفظی این به یامی نسبت کسی که
 مرض بر خنج دارد و معنی بیان کرده محققین بالا
 مجاز آن (اردو) سنگینی - بقول آصفیه
 اسم مؤنث - سختی - گرانی - روانی - بقوله - اسم مؤنث
 ستیزه - معرکه آراکی - و کجی استه که چوخته معنی -
 بر خلاف | بقول اندلسی بحواله فرسنگ و رنگ
 بالفتح لغت فارسی است بمعنی بر عکس و ضد
 و کجی کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد
 مؤلف عرض کند که از مجرّد خلاف هم
 که لغت عرب است در فارسی زبان همین معنی
 حاصل می شود فارسیان در محاوره خود کلمه بر
 را برین زیاده کرده اند که ترجمه (علی الرغم)
 عربی است (اردو) بر خلاف - بقول آصفیه
 (صفت) الثا - متضاد - بر عکس - نقیض -
 متباکن - مختلف - متاخر - مخالف - غیر مطابقت
 ناموافق -
 بر خلد سر بودن | مصداق اصطلاحی - بقول

<p>بر خلد سر کردن</p> <p>مصدر اصطلاحی بقول</p>	<p>رشد می و سراج و شمس و مانند و بهار کنایه از</p>
<p>بحر و برهان و جامع و ضمیمه ناصری کنایه از پادشاهی و همیشه و جاودانی یافتن مؤلفت عرض کند</p> <p>که کنایه ایست موافق قیاس مراد فخر خلد سر بردن (که گذشت (ارو) دیکو بر خلد سر بردن -</p> <p>بر خوا به بقول برهان و جامع و سراج و</p>	<p>پادشاهی و بهیشتگی یافتن صاحب مؤید ذکر ماضی مطلق این یعنی دیر خلد بر دسر کرده گوید که ای همیشه یافت و فرماید که اولی اینست که گویند - (سر با سمان بر د) مؤلفت عرض کند که حیف است از مؤید الفضل که فرق نمی کند در خلد و</p>
<p>انند و بحر با و او معدوله بر وزن سر دابه (۱) بهمنی توشک و نهالی و (۲) همخوا به رانیز گویند صاحب ناصری فرماید که بهمنی توشک و نهالی و رخت خوابست و همخوا به رانیز گویند که در بر آدمی بخسپ مؤلفت عرض کند که بهمنی اول کلمه بر بهمنی علی است یعنی چیزی که بران خواب کنند و بهمنی دوم کلمه بر بهمنی آغوش باشد یعنی منسوب به خواب آغوش - (ارو) (۱) توشک بقول آصفیه - ترکی - اسم مؤنث - روی و استر گبها - گدا - گدایا - نهالچه - گذری - بچه پونا - نش پلنگ (۲) همخوا به - بقول آصفیه - فارسی - ایک</p>	<p>اسمان - (سر با سمان بردن) اگر مصدر اصطلاحی قرار دهیم و سند استعمالش یا بیم - کنایه باشد از بلند مرتبه شدن و از معنی بهیشتگی اصلاً تعلق ندارد و پس این در غلط انداختن است (ارو) پادشاهی حاصل کرنا - مداومت - بهیشتگی حاصل کرنا</p> <p>بر خلد سر کردن مصدر اصطلاحی -</p>
<p>بقول - جهانگیری (در ضمیمه) کنایه از پادشاهی و بهیشتگی یافتن مراد بر خلد سر بردن که گذشت مؤلفت عرض کند که طالب سند استعمال می باشیم که از نظر مانگدشت ولیکن خلاف قیاس نیست (ارو) دیکو بر خلد سر بردن -</p>	<p>بقول - جهانگیری (در ضمیمه) کنایه از پادشاهی و بهیشتگی یافتن مراد بر خلد سر بردن که گذشت مؤلفت عرض کند که طالب سند استعمال می باشیم که از نظر مانگدشت ولیکن خلاف قیاس نیست (ارو) دیکو بر خلد سر بردن -</p>

بستر پرسونه والے ہم بستر ساتھ سونیوالی یادالا۔	خارج بدون واو یعنی چلیپا است چنانکه صاحب
برخواستن بقول انند بکواله فرہنگ فرنگ	برہان ذکرش کرده و برہمنی بلند پس چلیپای
بالفتح لغت فارسی است بمعنی دوک مرادف	بلند معنی حقیقی است و کنایہ ازدوک کہ مشابہ
برخواستن کہنی آید دیگر کسی از متحققین فارسی زبان	چلیپای بلند است - واو در پنج اُرد است و پس چنانکہ
ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ این ہما	منقل و منقول - پس این مزید علیہ بر خارج باشد
است کہ بدون واو بجایش گذشت مخفی ہما کہ	و پس (اردو) و کچھو بر خارج -

برخواستن	مصدر اصطلاحی (۱)، بمعنی حقیقی خواستن کہ مزید علیہ نیست و (۲) کنایہ از
متمتع شدن و فائدہ حاصل کردن و برای این معنی برابر بمعنی بارگیریم کہ خواستن بار کنایہ باشد	
از متمتع شدن و حقیقت این است کہ معنی دوم ہم حقیقی است کہ سند صاحب تقاضای آن	
می کند (صائب ۵)، ترا کسی کہ تباہ سحر خواستہ است و ز نخل زندگی خویش بر نخواستہ است و	
(اردو) (۱)، چاہنا (۲)، پہل چاہنا - متمتع ہونا - فائدہ حاصل کرنا -	

برخواستن بقول انند بکواله فرہنگ فرنگ	و کچھو بر خارج -
بالفتح لغت فارسی است بمعنی دوک مرادف	برخواندن مرادف و مزید علیہ خواندن باشد
برخوان کہ گذشت مولف عرض کند کہ	کہ می آید (النوری ۵)، جز جمال الدین خطیب
مبتدیش کہ جمیم عربی بدل شد بشین معجمہ چنانکہ گاج	آنکس کہ بر خواند از بنی و تائبات عابدات و
وکاش و صراحت ماخذ ہمدرا سجا کردہ ایم دیگر	تائبات و (ولہ ۵)، برخوان از آنکہ طعمہ ز جانت
کسی از متحققین فارسی زبان ذکر این نکرد (اردو)	پنچتن و آنجا بیای عقل بجز جان نمی رسد و

(ارو) دیکھو خواندن -

کرده اند مؤلف عرض کند که معنی اول از

برخوان نشستن | استعمال - صاحبان به بالیدن پیدامی شود و (بر خود بالیدن) یعنی

وانند بر معروف قانع مؤلف عرض کند که دوم است و پس (ظهوری ۱۵) شهید تیغ تو

بمعنی حقیقی است یعنی همطعام شدن چنانکه گویند بر خود جهان جهان باله و عجب نباشد اگر

که او با برخوان نشست یعنی همطعام شد و با خورد

(ارو) دسترخوان پر بختنا -

برخوان نهادن | استعمال - صاحبان اند

و بهار بر معروف قانع مؤلف عرض کند

که از سندی که پیش شد (برخوان نهادن کباب)

بمعنی حقیقی پیداست و معنی لفظی این آوردن

بر سفره باشد (شیخ اوحی ۵) برخوان

سیمه از دل بریان نهاده ایم و در گذار

خیل خیالت کبابها و (ارو) دسترخوان

پر لانا - رکھنا -

بر خود بالیدن | مصدر اصطلاحی بقول

بحر (۱) فربه شدن و (۲) بنایت شاد گشتن

صاحبان اند و بهار ذکر این بدون تصریح معنی

بمعنی بالیدن سرو است از شادی (ظهوری ۱۵)

بر خود بالیدن چنگ | مصدر اصطلاحی

بمعنی بلند آواز شدن چنگ است (صائب

۵) ز کلک من زمین خشک صائب بلستان

شد و که چون مطرب بود تر دست بر خود

چنگ می باله و (ارو) چنگ کا بلند آواز نهادن

بر خود بالیدن سرو | (مصدر اصطلاحی)

(۲۴۴۲)

<p>شود زاید پڑ بند از جبہ و دستار بر خود آدمیت پڑ مؤلف عرض کند کہ (ب) بر خود بستن دل کنایہ باشد از</p>	<p>آزادی چرا بر خود نبالد سر و در بتان پڑ ز شوق خدمت قد تو دامن بر میان دارد پڑ (اردو) سرو کا خوشی سے پھولنا۔ بالیدہ ہونا۔</p>
<p>غور کردن چنانکہ (سالکای یزدی ۵) سن درین دریادلی بر خود نہ بستم چون حباب پڑ گشتے می خورم در بند تا وان نیستم پڑ وارستہ فرماید کہ انچہ بعد از تشیع معلوم شد خصوصیت (بر خود) ندارد بل اسناد بغیر نیز آمدہ چنانچہ حیاتی گیلانی فرماید (۵) اسی صنوبر پیش سر و مابدعوی بر مخیز پڑ دلربائی را خدا بر آن قدا زار بست پڑ (شفیع اثر ۵) برنگی عاری انداز قابلیت مردم دنیا پڑ کہ نتوان چون خابستن برایشان آدمیت را پڑ مؤلف عرض کند</p>	<p>بر خود برداشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول وارستہ بر خود قرار دادن و خاص خود دانستن مراد (بر خود برداشتن) کہ گذشت صاحب بحر ہمزبان او فرماید کہ انچہ بعد از تشیع معلوم شد اینہا خصوصیت بر خود ندارد و بل اسناد بغیر نیز آمدہ مؤلف عرض کند کہ صراحت کافی ہماںجا کردہ ایم و (بر خود) و (بر خود) ہر یکی است و این کنایہ باشد (اردو) دیکھو بخود برداشتن۔</p>
<p>برایشان آدمیت را پڑ مؤلف عرض کند کہ چرانی گوید کہ (بر کسی بستن چیزی) بمعنی ختم کردن و مخصوص کردن آن چیز بر آن کس است و این بجای خودش می آید (اردو) (الف) دیکھو بخود برداشتن (ب) غرور کرنا۔</p>	<p>دالف) بر خود بستن مصدر اصطلاحی۔ بقول وارستہ و بحر مراد (بر خود برداشتن) کہ گذشت۔ بہار گوید کہ بر خود قرار دادن چیز کہ در اصل نبودہ باشد صاحب انند نقل نگار (شفیع اثر ۵) بصورت معنی انسان میسر کے</p>

<p>برخود چیدن مصدر اصطلاحی بقول</p>	<p>برخود چیدن مصدر اصطلاحی - بقول</p>
<p>خان آرزو در چراغ بمعنی شکبہ و مغرور بودن وارستہ فرماید کہ اوضاع زیادہ از حوصلہ خود قرار دادن و پرعنائی خود مغرور بودن مولف عرض کند کہ کنایہ باشد و بس و مراد فہمی اول (برخود چیدن) است کہ گذشت - در محسن تاثیر (این لطافت فی سمن دارد نہ برگ یا سمن پژمی کند بر خود گرانی ناز بر خود چیدہ اش پژ (رولہ ۵) می رسد از انقلاب و ہر برخود چیدہ را پژ آنقدر خفت کہ کشتی را</p>	<p>انند بحوالہ فرہنگ فرنگ (۱) بسنی پریشان و مضطر بودن باشد - صاحب بحر فرماید کہ (۲) بسنی تفاخر و تکبر کردن است و یکہ کسی از محققین مصادر ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ شاہ این برخود چیدن (کرده ایم - طالب بند استمال باشیم (ارو) (۱) ہیچ و تاب کھانا - و یکھو بتاب رفتن و برخود چیدن (۲) اینشاہ بقول آصفیہ - اگر نا - بل کرنا - زور د کھانا - غور کرنا بھی کہہ سکتے ہین -</p>
<p>برخود تراشیدن مصدر اصطلاحی بقول</p>	<p>برخود تراشیدن مصدر اصطلاحی بقول</p>
<p>وارستہ و بحر بمعنی بخود قرار دادن و خاص خود دانستن مراد فہمی برخود برداشتن و برخود تراشیدن کہ بجایش مذکور گذشت - صاحبان انند و بہار ہم ذکر این کردہ اند مولف عرض کند کہ ماہدر انجا صراحت معنی کردہ ایم (ارو) و یکھو بخود تراشیدن -</p>	<p>وارستہ و بحر بمعنی بخود قرار دادن و خاص خود دانستن مراد فہمی برخود برداشتن و برخود تراشیدن کہ بجایش مذکور گذشت - صاحبان انند و بہار ہم ذکر این کردہ اند مولف عرض کند کہ ماہدر انجا صراحت معنی کردہ ایم (ارو) و یکھو بخود تراشیدن -</p>

<p>این را اسم باید دانستند و خیال نکردند که مشتق همان مصدر گذشته باشد که بای آخره افاده معنی مفعولی کند که بر ماضی مطلقش زیاده کرده اند (ارو) متکبر - دیکجو - الج -</p>	<p>وارسته سی فوق الطاقه کردن در تحمل امر غیر مرغوب - بهار گوید که سی فوق الطاقه کردن در تحمل امر مکرره و تحمل ناملایم کردن و بر رو نیاید و نگویند - خیل بر خود زدم که این کار بزم</p>
<p>بر خود دادن مصدر اصطلاحی - بقول وارسته مراد است بر خود برداشتن و تراشیدن که گذشته و فرماید که خصصیت بر خود ندارد بل اسناد بغیر نیز آمده صاحب بحر هم زبان او دیگر کسی از متحققین مصادر ذکر این نکرد و موقوف عرض کنند که مراد است (بر خود دادن) است و بس (ارو) دیکجو بخود دادن -</p>	<p>یعنی کاری که مناسب و درخور من نبود کردم و فرماید که این از اهل زبان تحقیق پیوسته صاحبان بحر وانند هم ذکر این کرده اند موقوف عرض کند که جبر بر خود کردن است و بس (سید اشرف) بر سر لطف آمد آخر سینه کو با هم چوید خیلگی بر خود زدم تا مهر باننش ساختم بزم مخلص کاشی) اگر کشد خنجر بقلم غیر مشبک</p>
<p>بر خود است ساختن لباس مصدر اصطلاحی - کنایه باشد از پوشیدن لباس (صا) چه بر خود راست چون فانوس می سازند لباسی را که هر دم شمع دیگر سر بر آرد از گریبان (ارو) لباس پهن -</p>	<p>نیست بزم زانکه بر خود می زند با من چو بیند یا را (ارو) طاقت سے بڑھ کر کام کرنا - غیر مرغوب کام کی برداشت کرنا - اپنے پر جبر کرنا -</p>
<p>بر خود سپردن مصدر اصطلاحی - بقول وارسته مراد است بخود سپردن که بجایش مذکور شد و فرماید که آنچه بعد از تنبیح معلوم شد خصصیت</p>	<p>بر خود زدن مصدر اصطلاحی - بقول</p>

بر خود ندارد بل اسناد بغیر نیز آمدہ مولف
عرض کند کہ موافق قیاس است و صراحت
کامل معنی ہمد را بنا کردہ ایم (ارو) دیکھو بخود
پر خود سوار شدن | مصدر اصطلاحی -

بقول اند بحوالہ غیاث بہکافات عمل خود
گرفتار آمدن دیگر کسی از متحققین مصادر ذکر
این نکرد و ہم او سندی پیش نکرد مخفی مباد کہ
صاحبان تحقیق ہمین معنی را بر (بر خود سوار
شدن) ذکر کردہ اند و خود صاحب غیاث
ہم بر خود سوار شدن را نیاورد بلکہ (بر خود
سوار شدن) را بمعنی مذکور ذکر کرد معلوم می شود
کہ تسامح صاحب اند است کہ تخریرا گذشت
و بجایش خود را گماشت بجای آنکہ خود را
ی کرد و خود را بسواری میگرفت (ارو)
دیکھو بر خود سوار شدن -

پر خود شکستن | مصدر اصطلاحی - بقول
خان آرزو در چراغ بمعنی نازیدن و مغرور

بودن (محسن تاثیر) زلفش از در و بخود
مار صفت می پیچد پڑ بسکہ بر خود شکند شوخی طر
کلمہش پڑ وارستہ فرماید کہ بمعنی تحمل ناملائم
کردن و بر رویا وردن باشد و نیز فرماید کہ
اینکہ عزیزان معنی آن نازیدن و مغرور بودن
نوشته اند و شعر محسن تاثیر بہ سند آورده بقیا
راہ رفته اند و معنی بیت مذکور نفہیدہ بہار
گوید کہ مراد بر خود زدن باشد کہ گذشت
گویند خیلی بر خود شکستم کہ فلان کار کردم یعنی
کاریکہ مناسب خوردن نبود کردم و فرماید کہ
این از اہل زبان بتحقیق پیوستہ صاحب اند
نقل نگارش و صاحب بحر ہمزبان وارستہ
مولف عرض کند کہ بمعنی منسوب بخود کردن
است دیگر هیچ (ارو) اپنے ساتھ منسوب
کرنا - اپنے نسبت خیال کرنا جیسے اسکی شو
چا کو کیون اپنے ساتھ منسوب کرتے ہو اور اپنے
نسبت خیال کرتے ہو - اور کیون یہ سمجھتے ہو کہ

وہ تہین کو ناراض کرنے کے لئے ایسا کرتا ہے۔ بھر و اندہم ذکر امن کردہ اند (اردو)

بر خود قتادون

مصدر اصطلاحی۔ بقول

گانڈ مرانا۔ بقول آصفیہ اعلیٰ کرانا۔

بھر بر خود قرار دادن و خاص خود دانستن مراد

بر خود گذاشتن

بر خود برداشتن و بستن کہ بجایش گذاشت

و سندی پیش ساختہ گیر کسی از محققین مصادر

ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ مراد

(بخود قتادون) است کہ بجایش گذاشت و

صراحت معنی ہمد را بنجا کردہ ایم (اردو) و یکھو

بخود قتادون۔

بر خود کشیدن

مصدر اصطلاحی۔ بقول

و یکھو بخود گذاشتن۔

وارستہ سوار کردن مفعول فاعل را بر خود

(ممن و باغی۔ نشر) اگر نامردی کہ از عمل

شنیع اعلیٰ نام تائب شدہ باشد از تکلیف بر

خود کشیدن استغفاناید نشاید بکینہ کون کر

بعد اوت او بستن و فرماید کہ در بہار دنا

ہم باین معنی آورده بہار گوید کہ بمعنی سوا

کردن مابون فاعل را بر خود باشد صاحبان

بر خود گرفتار

ضمیمہ برہان و بھر بمعنی بر خود لازم کردن و

بر ذمہ خود گرفتار و بقول وارستہ بمعنی بخود

قرار دادن و خاص خود دانستن مراد

بخود گرفتار کہ بجایش مذکور شد و سندش

از لسانی ہمد را بنجا گذاشت و فرماید کہ انچہ بعد

از تتبع معلوم شد خصوصیت بر خود ندارد دبل

اسناد بغیر نیز آمده بهار گوید که کنایه باشد از پذیرفتن و قبول کردن و در خود جای دادن و او هم پسندش همان بیت مولانا سانی آورده که بر (بخود گرفتار) گذشت - صاحبان اند و هفت هم ذکر این فرموده - صاحبان شمس و مؤید ذکر صیغه متکلم ماضی مطلق این کرده اند و مصدر را گذشته مؤلف معنی کند که ما صراحت معنی بر (بخود گرفتار) کرده ایم (ارود) و بگوید بخود گرفتار -

بر خود لرزیدن | مصدر اصطلاحی بقول بحر بمعنی مضطرب شدن باشد (ظهوری) در بلای سموم و دشت فراق و چند بر خود چو شعله لرزیدن (صائب) ز فیض راستی از محاسب بر خود نمی لرزم و بکوه قاف دارم پشت از سنگ تمام خود (وله) کند معشوق را بی پرست و پایی تابانی عاشق و بلرز و شمع بر خود چون زجا پروانه بر خیزد و

مؤلف عرض کند که خوف کردن و ترسیدن است که بحالت خوف لرزه در جسم پیدا شود (ارود) کانپنا - بقول آصفیه - لرزنا خوف کے مارے تھرانا - کانپ اٹھنا بھی کہہ سکتے ہیں (مصحفی) کانپ اٹھتا ہوں میں جس وقت ترے کوچے میں تر نالہ کرتا ہے کوئی زار و نزار آخر شب تر -

بر خود نالیدن | مصدر اصطلاحی بمعنی تاسف کردن بر حالت خود باشد (ظہوری) (نک بنہادہ شور خندہ بر خوان جگر خواران و چرا بر خود بنا لم راحت آزار پیدا شد و (وله) بر خود از ذوق بنا لیم چرا از شادی و پروالی بفتانیم بیلا برویم (ارود) اپنی حالت پر افسوس کرنا - اپنی حالت پر رونا -

بر خود نشستن | مصدر اصطلاحی - بقول اند بکوال غیاث بکافات عمل خود گرفتار آمدن

<p>برخودنوشتن -</p>	<p>مرادف (برخودسوارشدن) که گذشت و شد</p>
<p>پیش نکرده - مخفی مباد که صاحب غیاث اللغات</p>	<p>پیش نکرده - مخفی مباد که صاحب غیاث اللغات</p>
<p>برخودنهادن مصدر اصطلاحی - بقول</p>	<p>(برخودنوشتن) را آورده نه (برخودنوشتن)</p>
<p>وارسته مرادف (برخودنهادن) که بجایش</p>	<p>و نمی توان گفت که غلطی کاتب باشد زیرا که</p>
<p>مذکور شد و فرماید که آنچه بنی از تتبع معلوم شد</p>	<p>صاحب اند پابند ردیف است و این را</p>
<p>خصوصیت برخودندارد بل اسناد بغیر نیز آمده</p>	<p>بعد (برخودکشیدن) آورده و محققین مصداق</p>
<p>صاحب بحر هم زبان او مکتوفت عرض کند</p>	<p>هم ذکر این نکرده اند مکتوفت عرض کند</p>
<p>که حقیقت این همدانجا مذکور که بخود و برخود هر دو</p>	<p>که این از قبیل (برخودسوارشدن) است</p>
<p>یکی است (ارو) و دیگری بخودنهادن -</p>	<p>که گذشت و ما حقیقت تحقیق و تسامح صاحب</p>
<p>برخور بقول سروری بحواله نسخه حسین فانی</p>	<p>انند هانجا بیان کرده ایم و این در غلطی مرادف</p>
<p>و شمس فخری و لسان الشعرا بر وزن مغفور</p>	<p>آنست و بس (ارو) و دیگر (برخودسوارشدن)</p>
<p>(۱) بمعنی بهره بر باشد یعنی شریک و انباز</p>	<p>برخودنوشتن مصدر اصطلاحی بقول</p>
<p>و فرماید که در شرفنامه بر وزن انبر آمده و (۲)</p>	<p>وارسته بخود قرار دادن و خاص خودنوشتن</p>
<p>بوزن انبر بمعنی برخورنده و (۳) امر به (بر</p>	<p>مرادف (برخودنوشتن) که گذشت و فرماید که</p>
<p>خوردن) صاحب برهان فرماید که با و</p>	<p>خصوصیت برخودندارد بل اسناد بغیر نیز آمده</p>
<p>معدوله بر وزن صفر بمعنی بهره بر باشد که</p>	<p>صاحب بحر هم ذکر این کرده مکتوفت عرض</p>
<p>شریک و انباد است و مخفف برخوردار</p>	<p>کند که ما حقیقت معنی این هانجا نوشته ایم (ارو)</p>

فرماید که بفتح با و ضم غا یعنی صاحب برخ و	عام فی الخاص باشد - (شمس فخری ۱۵)
حقه که شریک و انباز باشد و این مرگب است	دملک و عیش و جوانی و مملکت بر خور
چون رنجور و گنجور صاحب ناصری می نویسد	که از شہان جهان نیست کسی بر خور و فرخی
که بمعنی اول در اصل (برخ بر) است	ز بس عطا که دهد هر که زو عطا گیرد
مؤید گوید که با و او معدوله یعنی بر خور دار	گمان بری که مراد از شریک و بر خور است
شو و جو اند شو و خداوند برخ - و قیل در	را میر معزی ۱۵) مثل تو ندید و ہم نہ بیند
اصل (برخ در) بوده - ای خداوند بہرہ و	از آدم تا دمیدن صور و بر خور طرب که در
فرماید که در سان الشعرا بر وزن (مرور) مندرج	بہاران و با تو بطرب شدیم بر خور و خان برزو
است و در ادوات مذکور است ای حظ	در سراج بحوالہ رشیدی ذکر این کند و فرماید
از مرادات گیر و معنی ترکیبی بر بخور - صاحب	که بفتح با و ضم غا بمعنی صاحب حقہ و بہرہ کہ
شمس نسبت معنی اول گوید کہ آنکہ معطوف از	شریک و انباز باشد و این مرگب است
مرادات مطلق بدرجات خود باشد - بہار گوید	چون رنجور و گنجور و از استاد فرخی سناورد
کہ بہر وزن رنجور در اصل بمعنی صاحب	و قول برہان ما کہ بالا مذکور شد ذکر کردہ
حقہ و نصیب است زیرا کہ مرگب است از	فرماید کہ تحقیق آنست کہ (بر خوردن) بہجاز
برخ بمعنی حقہ و نصیب و و کہ کلمہ نسبت	بمعنی بہرہ مند شدن مستعمل است و از ہمین
است از عالم مزدور و گنجور و بہجاز معنی شریک	ما خود است بر خور دار کہ مرگب است از
و انباز استعمال یافتہ و این از عالم اطلاق	(بر خوردن) بمعنی بہرہ مند شدن و کلمہ آر کہ

منفی معنی نسبت است پس اگر بنای قافیه	معنی اول و دوم یکی است (ارو) (۱) بهره
فرخی بر فتح است چنانکه اختر و گوهر پس قیل	بهره ور - بهره یاب - بقول آصفیه صاحب
صاحب برهان صحیح است لیکن معنی بیت استبعاد	نصیب - خوش قسمت - اقبال مند - (۲)
دارد و اگر بنای قافیه آن بر ضم است مثل	بر خور دار - بقول آصفیه - اقبال مند - بخاور
دستور و کافور - پس قول رشیدی درست	زندگانی کا پهل اٹھانے والا (۳) بار آور پوت
باشد و معنی شعر هم بی تکلف می شود صاحبان	کامیاب هو -
جامع و جهانگیری دانند و هفت هم ذکر این	(الف) بر خور و اصطلاح - (ب) بقول
کرده اند مولف عرض کند که اصل معنی	(ب) بر خور دار بهار مرگب از (الف)
اول بالفظ برخ بفتح واو بود و در محاوره	که بمعنی بر خوردن است و آنرا که کلمه نسبت باشد
حرکت واو باقی نماند و ما قبش مضموم شد	از عالم خریدار و فروختار و بحواله قوسی گوید که
چنانکه (گنج ور) را گنجور خوانند و بمعنی دوم	معنی این ببر و تجور و بدار صاحب بحر نسبت
اسم فاعل ترکیبی بالفظ بر بمعنی بار و متر	(ب) فرماید که بمعنی (۱) کامیاب و متمتع و (۲)
و هیچ ضرورت ندارد که بقول ناصری آن	فرزند نیک بخت - ثان آرزو در سراج نسبت
را بمبدل (برخ بر) گیریم اگر چه موصده به	معنی اول گوید که بهره ور و معظوظ و در بحث
واو بدل شود چنانکه آب و آو و حاجت	بر دار صراحت ماخذ - همان کند که بقول بهار
نباشد که این را مخفف (بر خور دار) دانیم	مذکور شد مولف عرض کند که (الف) بمعنی
چنانکه صاحب برهان خیال کرده و بخيال ما	کامیابی حاصل بالمصدر (بر خوردن) است

کہ بمعنی کامیاب شدن می آید و کلمہ آر مخفف
 آور امر حاضر آوردن پس بمعنی لفظی کامیابی
 آرندہ۔ اسم فاعل ترکیبی است و ہمین است
 حقیقت معنی اول و معنی دوم مجاز آن (انوری)
 ۵) جاہت از حرز و حفظ مستغنی بوجہ جانت
 از عمر و مال برخوردار بزر (ظہوری ۵) نخل درو
 از زمین سینہ محکم کردہ باد بزر شکر راحت برودہ
 دل از نالہ برخوردار بزر (ارو ۵) الف کا

بمعنی کامیاب شدن و شدن است متعلق
 بہ معنی اول (بر خوردار) (ظہوری ۵)
 باد بر خوردار دل از راحت آزار عشق بزر
 صد حیات عشق کو از بہر صرف کا عشق بزر
 (انوری ۵) یارب از حکمت چہ بر خوردار بود
 جامن بزر گزینودی سہی شعر اندر جوالم بر سہری بزر
 (ارو ۵) بر خوردار ہونا۔ کامیاب ہونا۔
 بقرول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث۔ بہرہ مندی
 مقصد وری۔ فتحیابی۔ فیروز مندی۔ رب
 بر خوردار۔ بقولہ (۱) فیروز مند۔ اقبال مند (۲)
 بیٹا۔ فرزند۔ قرۃ العین۔ نور چشم مؤلف
 عرض کرتا ہے کہ دکن میں ناخلف بیٹے کو (بر خوردار)
 صرف طنزاً کہتے ہیں اور لفظ بر خوردار سے
 نیک روش فرزند مراد ہے۔

بر خوردار با | مقولہ دعائیہ۔ بقول اند
 بمعنی ہمیشہ بر خوردار باد مؤلف عرض کنند
 بودن و کامیاب نشستن متعلق بمعنی اول

(بر خوردار) کہ گذشت (ظہوری ۵) بر
 نخل جنون تو بر نکر دی تو بباغ داغ بر خوردار
 بنشین تو (ارو ۹) بر خوردار ہونا۔ کامیاب
 ہونا۔ کامیاب بیٹھنا۔
 کہ این فارسی کا یستان ہند است نہ زبان
 بجم و ہرچہ استعمال فارسیان است بالاند کو بشد
 (ارو ۱۰) کامیابی۔ موٹٹ۔ (۲) بر خوردار
 فرزند کی سعادت مندی جیسے: یہ اُن کی بر خوردار

بر خور داری (اصطلاح بمعنی (۱) کامیابی (ظہوری ۵)
 نخل استید بدلیشہ دو اندر تو بر خوردار است
 (انوری ۵) نعمت جاہ تو عالم را مہیا نعتے است
 (۲) بر خور داری عالم از مو فور باد تو (۲) بمعنی
 حظ بر خور داری
 سعادتمندی فرزند جزین نیست کہ یامی صدر
 در ہر دوشنی مرگب است در آخر بر خوردار کہ
 بجایش گذشت۔ صاحبان بحر و غیاث گویند
 کہ بر (بر خور داری) و (نور چشمی) یا ی تانیث
 برای دختر آوردن محض خطاست چہر کہ در
 فارسی یا برای تانیث نیست مگر در ہندی
 و اگر گویند برای متکلم است خصوصیت دختر
 نمی ماند بہر صورت این القاب برائے دختر خانی
 اور کما ہیت نیست مگر گوید کہ چہرانی گو

موضوع سے خارج ہیں۔
 بر خور واریا | مقولہ دعائیہ۔ بقول ہفت
 بہ ثنا تہ تہانی بالفت کشیدہ یعنی بر خوردار
 باشی و فرماید کہ اگر الف ندا گویند بمعنی ای
 بر خوردار مولف عرض کند کہ این است
 نقد معلومات و متاع تحقیق محقق بانام و نشان
 کہ معنی اول الذکر برای (بر خوردار) باشد
 کہ بہ موحدہ بالفت کشیدہ گذشت مخفف (بر خوردار)
 باد) و اگر الف آخر را برای ندا گیریم معنی
 لفظی آن (ای بر خوردار من) کہ تہ تہانی را

<p>بر خورون صاحب بحر گوید که با و او معدوم هر گاه صله آزارند معنی آن حظ از امید با و نعمت با برگه فتن و بهره بردن و بر جفت خود طفرای فتن و بر خور دار شدن و بے نیاز شدن و سیوه خوردن و هر گاه با صله آزارند معنی آن دو چار شدن و پیوستن و رسیدن باشد - سالم التصریف - مضارع این بر خورد صاحب ضمیمه برهان ذکر همه معانی بالا بلا تیات صله می کنند خان آرزو در چراغ بر ملاقات کردن و دو چار شدن قانع و در و بر و خوردن را هم بدین معنی آورده و از کلام شفائی استناد کرده (۵) جدا از خود ششم آنقدر تنهاییا تو که با خورد و بر و بر خورد و نشاء ختم خود را صاحب موار د گوید که بمعنی کامیاب شدن و بهر گیر رسیدن است و بس مؤلف عرض کند که بر درینجا بمعنی آبر است و خوردن بمعنی حقیقیش پس (۱) بمعنی حقیقی است یعنی حاصل</p>	<p>برای شکلم گیریم و همین است موافق قیاس نمی وانیم که محقق بالا چطور خلاف قیاس می نویسد - معاصرین عجم ازان ساکت و سنا استعمال بنظر نیامد (ارو) (۱) و کچو بر خور دار با (۲) میرے بر خور دار - بر خور و با مقوله دعائیه - بقول ضمیمه برهان یعنی همیشه بر خور دار باشد و بر خور دار باشی صاحب مؤیدیم ذکر این کرد مؤلف عرض کند که اگر سنا استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد که مخفف (بر خور و باد) است که کلمه (بر خور) بمعنی کامیابی بجای خودش گذشت و وال مهمله آخره حذف شد (ارو) و کچو بر خور دار با - بر خور و باد مقوله دعائیه - بقول شمس بمعنی همیشه بر خور دار باد مؤلف عرض کند که اگر سنا استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد که بمعنی حقیقی است زیرا که (بر خور و) بمعنی کامیابی بجایش گذشت (ارو) کامیاب هو -</p>
--	---

کردن و خوردن (۲) مجاز گھنٹی کامیاب	از عمر (و) بر خوردن از نعمت (و) اشال آن
شدن و (۳) بمعنی دو چار شدن - مخفی بمان	(ظہوری ۵) چون نماید بر تو مرہم زخمی او
کہ دہنی سوم لفظ بر بمعنی آغوش است و ہنی	نیستی یز بر نخور و از درد و غم ہر کس جز او غمخوار
اصطلاحی (بر خوردن) در آغوش آمدن	داشت یز (صائب ۵) بر خوری از عمر کز
باشد و مجاز ملاقات کردن ہم و (۴) بمعنی حاصل	نظارہ رویت یز عمر سبک سیر از شتاب برآمد
شدن مجاز این است کہ در ملحقات می آید	(دولہ ۵) بوسہ قیمت ازان لب ہا بمصد
(سعدی ۵) ہرگز از شاخ بید بر نخوری یز	جان کردہ یز بر خوری از نعمت خوبی کہ از آن
(ظہوری ۵) عمر بگذشت نشد پاک ز خون	کردہ یز (ارو) کامیاب ہونا - صاحب صفیہ
چشم تری یز نخل اسید نشان دیم و نخوردیم یز	نے (پھل پانا) بر فرمایا ہے - نتیجہ پانا - منفعت
(جامی ۵) خوشا وقتے و خرم روزگاری تو	حال کرنا (آتش ۵) پھل پاگانہ عشق سے
کہ یاری بر خوردن و وصل یاری یز سندھنی دوم	ابروی یار کے یز اے دل ہے ایسی تیغ سے
بر (بر خوردن) با کسی و کسی (در ملحقات می	چشم کرم غلط یز
آید (ارو) (۱) پھل کھانا - پھل پانا (۲)	دالف بر خوردن با کسی
کامیاب ہونا - پھل پانا - (۳) ملاقی ہونا	(ب) بر خوردن کسی
بر خوردن از چیزی	مصدر اصطلاحی
بقول بہار گنایہ از منتفع و کامیاب شدن	بہ وی و (در کرم بر خوردن) مبالغہ است و فراید
از چیزی چنانکہ (بر خوردن از درد و غم) و (بر خوردن	کہ شفائی (روبر و بر خوردن) بستہ و این غریب

<p>است (۵) جدا از خود شستم آنقدر تنها بیا و او را با فغان بر نخورد و پشیمه های خون بزرگان سر که با خور و بر و بر خوردم و نشناختم خود را و صاب نکر و پُرک به جنبش های بزرگان بر نخورد و (۵) از تو تا دوریم از ما دور می گرد و حیات پُر برنجیدم بستر آه ای در بیخ پُر در و سید روی با تو چون بر می خوریم از زندگی بر می خوریم پُر بدرمان بر نخورد و پُر آرزوی سیر چشمی داشتم پُر (ممن ۵) بر خورد امر و ز گرم با من پُر این از جگر گشته بدندان بر نخورد و پُر نی گریزد دولت فیض ز نشسته میش بود و پُر موافقت عرض کند از کوی سری پُر کز زخم زلفی بچوگان بر نخورد و که (دب) مراد (الف) است (صائب) راه ما بر کوچه حرمان فتاد و دل به دلبران جان تازه می شود ز لب روح پرورت و هر کس به جانان بر نخورد و پُر (اردو) الف و ب که بر خورد و بتواز عمر بر خورد و پُر (وله ۵) هر کس ملاقات کرنا - ملنا - و عا کند با جابت قرین شود و پُر در هر کجا بیکد</p>	<p>ا حباب بر خورد و پُر (وله ۵) اگر بهو خنگان گرم بر خوری چه شود و پُر که شعله نیز به تعظیم خار بر خیزد و پُر مغنی مباد که اگر (دب) را بمالت اضافت (پیمیزی) خوانیم یعنی پیوستن و تکیه آن کامیاب شدن است چنانکه ملاقات دل به در د لب به فغان (غزل ظهوری ۵) سر بفکر ترک سامان بر نخورد و پُر دل بدر د لب بر نخورد و پُر (بر خوردن نوجوانی) (وله ۵) از</p>
<p>بر خوردن چیزی و کسی مصدر صطلحاتی (۱) یعنی حاصل شدن چیزی و ملاقی شدن کسی چنانکه (بر خوردن آرام) (ظهوری ۵) در صف کامل تان از بسکه خواندم در عشق پُر بهر مشق بیخودی آرام جانی بر نخورد و پُر (بر خوردن آستان) (وله ۵) خوش ظهوری غافل خواب پسین نزدیک شد و پُر سر کجا خواهی نهادن آستان بر نخورد و پُر (بر خوردن نوجوانی) (وله ۵) از</p>	<p>مصدر صطلحاتی (۱) یعنی حاصل شدن چیزی و ملاقی شدن کسی چنانکه (بر خوردن آرام) (ظهوری ۵) در صف کامل تان از بسکه خواندم در عشق پُر بهر مشق بیخودی آرام جانی بر نخورد و پُر (بر خوردن آستان) (وله ۵) خوش ظهوری غافل خواب پسین نزدیک شد و پُر سر کجا خواهی نهادن آستان بر نخورد و پُر (بر خوردن نوجوانی) (وله ۵) از</p>

مزید علیه آنست (ارو) کج بقول آصفیه -
راست کا نقیص - تیرها -

بر خویش بالیدن

مصدر اصطلاحی -

اگر در غمت بر خوشتن شاید بزر که روز سفت
بیرون کند از سال و ماه و من بزر و به تحقیق با

(۳) از بار چیزی یا برضی بالیدن و متورم

شدن هم (صائب ۵) سبک مغزیکه
از اسباب جهان بر خویش می بالدد بزر چو حتما
کز بارگران بر خویش می بالدد (ارو)

۱ و ۲ و بکھو بر خود بالیدن (۳) بچولنا
متورم هونا -

بر خویش برداشتن

مصدر اصطلاحی -

بقول بحر مرادف (بر خود برداشتن) است
که بجایش گذشت موقت عرض کند که
بجای (بر خویش) (بر خوشتن) هم می آید
و صراحت معنی مصدر اینجا گذشت (ارو)
و بکھو بر خود برداشتن -

بر خویش بستن

مصدر اصطلاحی - بقول
بحر و بهار مرادف (بر خود بستن) که بجایش
گذشت (ساک یزدی ۵) آسیا های فلک

بقول بحر مرادف (بر خود بالیدن) یعنی (۱) فریب
شدن و (۲) بنایت شاد گشتن که گذشت صائب
انند همزانش موقت عرض کند که کنایه است

و بس (ظهوری ۵) بهرت دل ز بس بر
خویش بالید بزر آن تنگی برایت فکر جا کرد بزر

(وله ۵) به سیرابی شعله بر خویش بالدد بزر گیا

کزین تفته داری براید بزر حقیقت این است
که (بر خوشتن بالیدن) هم مرادف است
ولیکن چیزی که در اینجا لائق بیان است همین
قدر است که (بر خود یا بر خویش یا بر خوشتن
بالیدن جان یا دل یا کسی) معنی خاص دارد

یعنی شادمان شدن و اگر این هر سه را مضامین
کنیم بسوی درد و امثال آن معنی کثرت پیدا
شود و شدت آن چنانکه (وله ۵) چنین

بر دانه من آفت اند تا دلی بر خویش می
 می پیچد تا رار دو) و کچو بنجو و پیچیدن -
 بندم غبارم کرده اند تا (کلیم ۵) که بهنجو
 تیر هوای بخویش رفت پست تا که فی ترقی
 او مایه تنزل شد تا مؤلف عرض کند که
 صراحت معنی همدرا نجا گذشت (ار دو)
 و کچو بر خود بستن -
 بر خویش پیچیدن | مصدر اصطلاحی
 بر خویش تراشیدن | مصدر اصطلاحی
 بقول بحر مرادف بر خود تراشیدن مؤلف
 عرض کند که بجای خویش - خویشتم هم توان
 گفت صراحت معنی همدرا نجا کرده ایم (ار دو)
 و کچو بر خود تراشیدن -

(۱۰۸۸)
 بر خویش پیچیدن | مصدر اصطلاحی
 بر خویش بخشانیدن | مصدر اصطلاحی
 مرادف (بخود پیچیدن) است که بجایش
 گذشت (ظهوری ۵) به بین در ناتوانیها
 من ای درد طغیانی تا ظهوری تا کی بر پیش
 از درد و واپسید تا (وله ۵) من از ول
 ابد بر خویش از بهران چراتیم تا بر و پیچیده
 ام خود را خجالت اینکه و ابیم تا (صائب ۵)
 بمن هم چون خضر دادند عمر جاودان اما تا گره
 شد رشته عمر ز بس بر خویش پیچیدم تا (وله
 ۵) ز بار درد من کوه گران بر خویش می
 پیچد تا زمین از سایه ام چون آسمان بر خویش
 بسنی بخشایش خواستن بر خود و خود را بخشایش
 چنانکه از کلام (ظهوری ۵) بعشق گر چه نداری
 ز من ریم تری تا هزار چشم که بر خویشتم به
 بخشایم تا (ار دو) اپنے آپ کو بخشوانا -
 بر خویشتم برداشتن | مصدر اصطلاحی -
 بقول بحر مرادف بر خود برداشتن که گذشت
 مؤلف عرض کند که اینهم کنایه باشد و صراحت
 معنی همدرا نجا کرده ایم (ار دو) و کچو بنجو و تراشیدن
 بر خویشتم بستن | مصدر اصطلاحی - بقول
 بحر مرادف (بر خود بستن) که گذشت مؤلف

عرض کند که صراحت معنی همدرا بنجا گذشت و پنجم
کنایه باشد (ارو) و بکجهو بر خود بستن -

برخویشتن تراشیدن (مصدر صطلاحی)

بقول بحر مراد (بر خود و برخویش تراشیدن)
که گذشت مؤلف عرض کند که صراحت
معنی بر (بر خود تراشیدن) کرده ایم (ارو)
و بکجهو بخود تراشیدن -

برخویشتن دادن (مصدر صطلاحی)

بقول بحر مراد (بر خود دادن) است -
مؤلف عرض کند که ما صراحت معنی بر
(بخود دادن) کرده ایم که گذشت (ارو)
و بکجهو بخود دادن -

برخویشتن فتادون (مصدر صطلاحی)

بقول بحر مراد (بر خود فتادون) مؤلف
عرض کند که صراحت معنی بر (بخود فتادون)
گذشت (ارو) و بکجهو بخود فتادون -

برخویشتن قبادریدن صبح (مصدر)

(اصطلاحی) بمعنی ظاهراً شدن صبح است (انوری)
(۵) هم ازین بودز انکه اول روز بیا صبح برخویشتن

قبادریدید یا مخفی سباد که از (قبادریدن)
جسم اندرون قباد ظاهری شود از همین نتیجه
این معنی اصطلاحی ازین مصدر پیدا شد
پس مجرّد (برخویشتن قبادریدن کس)
خود را ظاهراً کردن است و بس (ارو) صبح کا
ظاهراً هونا -

برخویشتن گذاشتن (مصدر صطلاحی)

بقول بحر مراد (بخود گذاشتن) مؤلف
عرض کند که صراحت معنی همدرا بنجا کرده ایم
(ارو) و بکجهو بخود گذاشتن -

برخویشتن نوشتن (مصدر صطلاحی)

بقول بحر مراد (بخود نوشتن) که گذشت
مؤلف عرض کند که صراحت معنی همدرا بنجا
مذکور (ارو) و بکجهو بخود نوشتن -

برخویشتن نهادن (مصدر صطلاحی) بقول

بحر مراد (نکو و نہاد) کہ گذشت (ملا جوشی) عرض کند کہ صراحت معنی این برد (نکو و چیدن) (۲۸۰۵)

(۵) اگر باشد ز بنجر خار آن سادہ تر ہم بر خویشین گذشت (ار و و) دیکھو بخود چیدن۔

آزار آن با۔ مولا علی عرض کن کیفیت **بر خویش خندیدن** | مصدر اصطلاحی۔

معنی ہنسنا یا ہنک کر (ار و و) دیکھو بخود نہادین۔ استہزا بر خود کردن و تضحیک و حقارت خود کردن

بر خویش چسپیدن | مصدر اصطلاحی۔ ناقا (ظہوری ۵) زخندہ سیر نگر دیدہ اگر امی گل تر

حرکت شدن از تنگی مقام (ظہوری ۵) بر خویش بہ مجلسش رو و بر خویش خوش بخند آسجاء (ار و و)

ز بس تنگی جا چرخ چسپید تر وصل تو ز بس غم اپنی آپ پر ہنسنا۔ صاحب آصفیہ نے ہنسنا پر

ز دل تنگ بر آورد تر (ار و و) ہنسنا تنگی فرمایا ہے۔ تضحیک کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ استہزا کرنا۔

مقام کی وجہ سے ناقابل حرکت ہو جانا۔ **بر خویش دادن** | مصدر اصطلاحی۔ بقول

بر خویش چیدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر مراد (بر خود دادن) مولا علی عرض

بحر و بہار مراد (بر خود چیدن) است کہ بجا کند کہ صراحت معنی برد (نکو و دادن) کردہ ایم

خودش گذشت (مسیحا ۵) تو ای گل بیش او (ار و و) دیکھو بخود دادن۔

ونگی نداری تر نباید این قدر بر خویش چیدن **بر خویش زدن** | مصدر اصطلاحی۔ این

(بیدل ۵) این استقامتے کہ تو بر خویش چید **بر خویش زدن** | مصدر عام بمعنی (۱) مرادف دبر خود

ہون اشک بر سر مرزہ پا در رکاب گیر (کعب ۵) زدن (۲) اختیار کردن و (۳) خاموش شدن

(۵) چون غنچہ این بساط کہ بر خویش چید کہ از قبیل (تن زدن) (ظہوری ۵) بی وقوفیا

تامی کشی نفس ہمہ را باد بروہ است تر مولا علی (ظہوری ۵) صرفہ جان کردہ تر میثوی ناگہ بہ بختے

تہم بر خویش زن با اینہم خاکِ مذلت فقر را
 بر سر نہ ٹمیزی خود را بر ارباب کرم بر خویش زن
 و حق آنست کہ استمال این باضافت بسوی چیز
 خصوصیتی در محاورہ پیدا کند کہ در ملحقاتی آید
 (دارو) (۱) دیکھو بر خود زدن (۲) اختیار
 کرنا (۳) خاموش ہونا۔ خاموش رہنا۔ ساکت ہونا
 بر خویش زدن ارم | مصدر اصطلاحی۔
 مسدوم ہونا۔

کنایہ از اختیار کردن باغ و بہار و دلشاد شدن
 و تازہ دلی اختیار کردن متعلق بمعنی دوم (بر
 خویش زدن) (ظہوری ۵) صد چہن پڑمردگی
 در غنچہ دل چیدہ ٹ از بہارستان نو برگی ارم
 بر خویش زن ٹ دارو) تازگی اختیار کرنا۔
 دلشاد ہونا۔

بر خویش زدن از عدم | مصدر اصطلاحی۔
 عدم اختیار کردن و مسدوم شدن متعلق بہت
 بمعنی دوم (بر خویش زدن) کہ گذشت (ظہوری
 ۵) از چہ برگردن نہی بار خراج زندگی ٹ
 باوجودت باج خواهد از عدم بر خویش زن ٹ
 مقصود شاعر اینست کہ بار خراج زندگی را
 برگردن خود پسند۔ او یعنی باج گیر از وجود تو
 باج نمی خواهد۔ پس تو عدم اختیار کن و مسدوم
 شو۔ مخفی مباد کہ درین جا کلمہ از زائد است
 و معنی ندارد (دارو) عدم اختیار کرنا۔

بر خویش زدن اکسیر | مصدر اصطلاحی۔
 کشتہ کردن خود را یعنی مانند اکسیر کردن خویش
 و جا دارد کہ اکسیر غم بر خود زدن برای آنکہ
 ہمہ تن غم شوی، چون ز خالص کہ چون اکسیر
 بر مس زنند ز خالص می کند آنرا (ظہوری ۵)
 سگہ داغش بنام سینہ صافان میزنند ٹ عشق
 در کتب گرفت اکسیر غم بر خویش زن ٹ مقصود
 شاعر اینست کہ چون در او اکل عمر بتلاعی عشق
 شدہ کشتہ غم یا رشو تا بر سینہ صاف تو سگہ داغ
 زنند (دارو) کشتہ بنجانا۔ یا اکسیر کے اغوسے

مشتا تڙ هونا - زر خالص بنانا -

بر خویش فتادون

مصدر اصطلاحی - بقول

(۱۸۱)

بر خویش زون رقم

مصدر اصطلاحی -

بحر مرادف بر خود فتادون که گذشت مؤلف

عرض کند که صراحت معنی این بر (بخود فتادون

قابلیت پیدا کردن در خویش (ظهوری ۵)

ساده در عشق پُر کاران رقم بر خویش زن پُر

مذکور شد (ارودو) دیکھو بخود فتادون -

بر خویش گذاشتن

مصدر اصطلاحی -

گر نگر دی مشق بی تابی قلم بر خویش زن پُر

بقول بحر مرادف (بر خود گذاشتن) که گذشت

(ارودو) رونق دینا - قابلیت پیدا کرنا -

مؤلف عرض کند که صراحت معنی این بر

اپنے آپ کو قابل اور لائق بنانا -

بر خویش زون صیقل

مصدر اصطلاحی -

(بخود گذاشتن) مذکور شد (ارودو) دیکھو

صیقل کردن خود را کنایه از جلا دادن قلب

بخود گذاشتن -

بر خویش لرزیدن

مصدر اصطلاحی -

خود (ظهوری ۵) صیقلی در کار دار و ظلمتستان

بقول بحر مرادف (بر خود لرزیدن) که گذشت

درون پُر می توانی کرد دل را جام جم بر خویش

مؤلف عرض کند که صراحت معنی این

زن پُر (ارودو) اپنول کو صاف و پاک کرنا چٹا

همدر انجام مذکور شد (ظهوری ۵) بیہوش شو

بر خویش زون قلم

مصدر اصطلاحی -

خود را آماده وزیر مشق چیزی کردن سندان

ای دل اینچہ ہوشست پُر بر خویش طرز نمیش -

از ظهوری بر (بر خویش زون رقم) گذشت

نوشست پُر (وله ۵) سلامت از بتان

(ارودو) اپنے آپ کو زیر مشق بنانا میشت کرنا

بر خویش لرزدن پُر چه سازم گر با سلامی نسا زنگ

عادت کرنا - آماده کرنا -

(ارودو) دیکھو بر خود لرزیدن -

(۱۸۲)

بر خویش نابخشو دن

(مصدر اصطلاحی)

(ارو) دیکھو بخو دنہا دن۔

بقول بحر و غیاث و انند قصد چیزے کردن کہ بر خہ | بقول سروری و جہانگیری و برہان

از ان ہلاک شود مولف عرض کند کہ نابخشو دن رشیدی و ناصر و جاج و سراج و روزن

نمودر اکنایہ باشد از پروای جان نکردن طرز چرخہ پارہ از پیزی (عسجدی) از چرخ

بیان محققین بالا درست نیست۔ مالب سند بر خہ سحادت بجانش باد و از عرس جملہ

باشیم کہ از نظر مانگدشت معاصرین عجم احتمال جملہ ز احسان کردگار مولف عرض کند

(بر خود بخشیدن) بمعنی رحم کردن بر خویش کنند کہ صراحت مانع بر رخ کردہ اند در اینجا تہن

(ارو) اپنے آپ پر رحم نہ کرنا۔ جان کی پروا نہ کرنا۔ کافی است کہ ہای ہونہ آخرہ را کہ است بس

بر خویش نوشتن

(مصدر اصطلاحی)

(ارو) دیکھو بر خ کے پہلے معنی۔

بقول بحر مرادف (بر خود نوشتن) است کہ بر خہ | بقول سروری (۱) انچہ بعوض چیز

بجایش گذشت مولف عرض کند کہ صراحت کسی دہند فدا صاحبان رشیدی و جہانگیری

معنی بر (بخو و نوشتن) کردہ ایم (ارو) فرمایند کہ فدا و قربان صاحب جامع گوید کہ

بخو و نوشتن۔ فدا و قربانی کردن و (۳) حصہ و بہرہ دانند

بر خویش نہا دن | مصدر اصطلاحی بقول از بسیار۔ صاحب برہان ذکر ہر دو معنی کند

بحر مرادف (بر خود نہا دن) کہ بجایش گذشت و نسبت معنی دوم گوید کہ فدا شدن است۔ خا

مولف عرض کند کہ صراحت معنی بر (بر) آرزو و سراج بذکر قول برہان گوید کہ این از

نویشتن نہا دن) و (بر خود نہا دن) کردہ ایم دو وجہ غلط است۔ اول آنکہ بفتح غاست نہ

چنانکہ رشیدی و جهانگیری آورده اند و فرماید کہ
 بمعنی حصہ و بہرہ بکسر خا و یای مجہول است از پنج
 کہ قوسی نوشتہ کہ برخی بزایدی یا بمعنی قربانی
 و خدا از باب (برخ بمعنی حصہ) نیست دوم
 آنکہ بمعنی قربانی و نذر است نہ قربان شدن
 و خدا گردیدن - **مؤلف** گوید کہ مقصود بمعنی
 اول و دوم غیر از من نباشد کہ فدیہ را فارسی
 برخی گویند و بس (شیخ سعدی ۵) جان برخی
 روی یار کردم نر گفتم مگرش و فاست چون
 (ولہ ۵) ہمی رفتی و دید ہا در پیش تو دل
 دوستان کردہ جان ہر خیش تو (سعید اشرف
 ۵) ہیچکی گشتہ ام از فضل خدا ماندہ ہمین نر کہ شوم
 از مدد فیض تو برخی بہرہ نر معنی اول را باعتبار
 صاحب سروری تسلیم کنیم کہ از اہل زبان است
 و این مجاز معنی سوم باشد با تحتانی معروف و
 بسند شیخ شیراز درست است و صراحت ناخذ
 بر معنی اول برخ گذشت و معنی دوم غلط است

کہ متعلق بہ مصدر (برخی کردن) است و از مجز
 برخی پیدا نمی شود و بمعنی چہارم بایای زائد و
 وحدت (اردو) (۱) وہ چیز جو کسی چیز کے
 عوض دی جائے۔ مؤنث۔ فدیہ۔ بقول آصفیہ
 عربی۔ اسم مذکر۔ وہ مال یا روپیہ جس سے کسی
 قیدی کو سرکار میں روپیہ دیکر خرید کر لیں۔ زر
 منحصی (۲) فدا کرنا۔ قربان کرنا۔ نثار کرنا۔ خدا
 ہونا۔ (۳) دیکھو برخ کے پہلے معنی۔

برخیا | بقول انند بھوا کہ غیاث بالفتح و خا
 بمعنی مکسور بالف کشیدہ لغت فارسی است نام
 پدر آصف کہ وزیر سلیمان علیہ السلام بود
مؤلف عرض کند کہ الف آخرہ زائد باشد
 و عجیبی نیست کہ در وجہ تسمیہ این یکی از معانی
 لفظ برخ داخل باشد کہ متحقق نہ شد (اردو)
 برخیا آصف (وزیر سلیمان) کے باچا نام ہو مذکر
برخی بہرہ | اصطلاح۔ وارستہ فرماید کہ
 (۱) بمعنی بسیار بہرہ و گوید کہ برخی بفتح با و سکون

رای مهله و خای مهله و بای حطی معروف بقول	مین کسی کو دیجائے - مکتوث - دیکھو برنی کی پہلے
فرہنگ اخلاق ناصری زیادتی و (۲) بسیار	برخیدن بقول صاحب انند سحوالہ
ارزانی و صاحب بحر بیکر معنی اول و دوم	فرہنگ فرنگ بالفتح (۱) بیرون کشیدن و
گوید کہ (۳) آنچه بدل چیزی کی کسی دہند - مکتوث	واکشیدن و بدر آوردن (۲) و رو کردن
عرض کند کہ کم غوری محققین است و پس معلوم	و (۳) کشادن صوف و پنبہ و (۴) موستران
میشود کہ از سند سید اشرف کہ بر معنی سوم برخی	و (۵) خارجیدن اطراف باغ و مانند آن
گذشت (در غلط افتاده اند - کہ در آن استعمال	و (۶) مبدل شدن و (۷) میخ کوفتن و (۸)
این معنی (حقیقہ از بہرہ) می باشد و معنی سوم	نصب کردن جواهر را بر طلا - و گیر کسی از محققین
ہم بر معنی اول لفظ برخی بقول صاحب سرور	مصادر فرس ذکر این نکرد - مکتوث عرض
مذکور شد کہ از اہل زبان است و معنی دوم را	را کند کہ برخی بہ ہمہ معانی ش کہ گذشت بلحاظ ماخذ
بدون سند استعمال تسلیم نہ کنیم بای حال ضرورت	بیچ تعلق ازین ہمہ معانی ندارد و قیاس متقا
نداشت کہ این را اصطلاحی قرار دہیم و مجرور	آنست کہ کتابت جیم فارسی را بہ خای مجرور
قول وارستہ و بحر کہ ہر دو ہند نشان دادند بدون	برچیدن) را (برخیدن) نوشتہ ولیکن
سند استعمال اعتبار را شاید معاصرین عجم بر	برچیدن) کہ بجایش گذشت بر بعض معانی
زبان ندارند و محققین اہل زبان ازین اصطلاح	این شامل اگرچہ قیاس من وجہ اکثر معانی
ساکت را در (۱) بڑا فائدہ - مذکور (۲) بڑی	بالا را بر (برچیدن) درست می کند ولیکن
ارزانی - مکتوث (۳) وہ چیز جو کسی چیز کے ملو	نمی توانیم کہ بہ تحقیق معانی از مجرور قیاس کار گیریم

<p>پس طالب سند استعمال می باشیم و بدون سند استعمال ہیچ معنی را تسلیم نہ کنیم (ارو) (۱) باہر کچھنا - باہر لانا - (۲) کاٹنا - درو کرنا (۳) صوف اور روئی کو کھولنا - صاف کرنا (۴) بال مونڈنا (۵) کانٹے چٹنا - دور کرنا - صاف کرنا - (۶) بدل ہونا (۷) بیج گاڑنا - (۸) کند کرنا - یعنی جواہر کو طلا میں نصب کرنا - جڑنا -</p>	<p>ساکت مؤلف عرض کند کہ فارسیان این بطور معط استعمال کنند مقصود آنست کہ در صبح صادق از خواب بیدار شدن خوش است (ارو) دکن میں کہتے ہیں "گجر دم جاگو" تو قسمت جاگے "اس کا مقصد یہ ہے کہ بہت سویرے بیدار ہونا - خوش قسمتی کی علامت ہے - (الف) پر خیزیدن مصدر است کہ محققین</p>
<p>بر خیزانیدن بقول بحر و موار و مستعدی بر خاستن (کامل التصریف) مضارع این برخیز (ظہوری ۵) جگر خواری کن ای غیرت مجلس بر نیزانم کہ پشت دست حسرت زخم دندان برنی تا بدو مؤلف عرض کند کہ خیزیدن اصل است کہ اسم مصدرش خیز باشد و خیزیدن و خیزانیدن مستعدیش و برخیزانیدن مزید علیہ آن بزیادت کلمہ بربران (ارو) اٹھانا بلند کرنا بر خیز نگاہ و شادمان باش مقولہ حسب</p>	<p>مصادر این را ترک کردہ اند مرادف برخاستن و مزید علیہ خیزیدن بزیادت کلمہ بربران صاحب اند بجا کہ غوامض سخن ذکر مضارع این برخیز کردہ گوید کہ در مقام برآید آمدہ چنانکہ خواجہ شیراز گفتہ (۵) اگر برخیز داز دستم کہ بادل این شبنم ز جام وصل می نوشم ز باغ خلد گل چینم ز موی عرض کند کہ وجود مضارع در کلام فارسیان خبری دہد ازین کہ مصدر برخیزیدن آمدہ مقننین فوس و محققین مصادر برخیز در ابناء واقفیت خد متعلق بہ برخاستن کردہ اصل مصدر را ترک کردہ اند</p>
<p>محبوب الا مثال ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال</p>	<p>متعلق بہ برخاستن کردہ اصل مصدر را ترک کردہ اند</p>

دب، بر خیزیدن از دست

مصدر رگب

برخ بمعنی حصہ و فدیہ بجای خودش

است از (الف) کنایہ از ممکن شدن و باختیار بود گذشت۔ یا و نون نسبت در آخرش زیادہ کہ در کلام حافظ استعمال آن بر (الف) مذکور شد کردہ اند و معنی لفظی این منسوب بہ برخ صراحت ماخذ بر (خیزیدن) می آید (ار و و) (الف) و اگر سند استعمال پیش شود تو انیم گفت کہ ہٹنا دب (نمکن ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ ہو سکتا۔) و در محاورہ معنی اندک از ہمین زیادت **بر چین** بقول انند بھوالہ فرہنگ فرنگ بفتح پیدا شد کہ خلاف قیاس است و صورت اول و کسر ثالث لغت فارسی است بمعنی (د) بہرہ اسم جامد گرفت (ار و و) ۱ و ۲ اندک و (د) فدیہ اندک مؤلف عرض کند کہ تھوڑا سا حصہ اور فدیہ مذکر

پرو

بقول سروری و جامع ویربان و سراج بضم با و سکون رای ہملہ چستان باشد

یعنی لغزی کہ از یکدیگر پرسند و عبرتی آنرا لغز و آبدہ بد الف و کسر با و فتح دال ہملہ نیز گویند (کذا فی السامی) مؤلف عرض کند کہ اسم جامد است و بس چنانکہ (د) یک جفت کبوتران ابلق ہستند جدا جدا معلق ہر پرواز از آسمان نمایند ہر از خانہ خود برون نیایند ہر می پرسیم کہ چیت آن۔ مخاطب در جواب گوید کہ چشم است (ار و و) چستان بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث۔ پھیلی۔ بچھول۔ بچھاوت۔ کسی قسم کا اتا پتا خواہ نظم میں خواہ نثر میں بنا کہ اس چیز کا نام دریافت کرنے کو کہتے ہیں مثلاً خدا کا دیا سر پر یعنی چاند۔

(۲) پرو۔ بقول جہانگیری مراد (پروا برد) و (برو برد) بمعنی از راہ دور شو (بر ویدن) مصدر این است۔ برہان گوید کہ بفتح اول برو زن فردا مراست از دور شدن از

راہ یعنی ارزاہ دور شو۔ صاحبان رشیدی و ناصری و سراج و جامع ہمزبانہ۔ مؤلف
 عرض کند کہ مصدر بردین بمعنی از راہ دور گردیدن و بطرفی شدن می آید (النوری ص)
 سراج حکم تو صد بار فزون از چرخ را گفت بود کثرہ بردن (ارو) دور ہو۔ ایک فساہو جا بہت
 (۳) برد۔ بقول جہانگیری و جامع و بردن و رشیدی و ناصری بر وزن فرد بمعنی سنگ خان
 آرزو و سراج مذکور بمعنی گوید کہ از بہت ظروف سنگین را بردی گویند و خرم را ہم سبب
 غمی (بردی) خوانند و نام دیگر این خوا (سنگ شکنک) است مؤلف عرض کند کہ
 اسم جامد فارسی قدیم است و بس (ارو) پتھر۔ مذکر۔

(۴) برد۔ بقول جامع و بردن و سراج بضم اول ماضی برون مؤلف عرض کند کہ
 اگر از مشتقات مصادر ذکر کردن است چرا گویند کہ بفتح تین مضارع برون ہم۔ چیزی
 کہ در اینجا قابل بیان است اینکہ برد و صد آورداست اسم مصدر برون و بردین کہ ترجمہ آن
 نقل است و صراحت وضع مصدر بجایش کنیم (ارو) نقل بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم
 مؤنث۔ تبدیلی۔ سرکاو۔

(۵) برد۔ بقول رشیدی بالفتح مسجد بیت در شیراز کہ آنرا مسجد بردی ہم گویند۔ خان آرزو
 و سراج فرماید کہ مسجد را گویند کہ اکثر از سنگ باشد مؤلف عرض کند کہ بہ تحقیق ما از معاصرین
 عجم قول رشیدی اصح و جاوید کہ وجہ تسمیہ مسجد شیراز کار سنگ بہت او باشد ولیکن مطلق ہر
 مسجد را فارسیان بردنی گویند اگرچہ سنگی باشد (ارو) شیراز میں ایک مسجد کا نام بردنی
 جس کو مسجد بردی بھی کہتے ہیں۔ مؤنث۔

(۶) برد۔ بالقلم بقول خان آرزو در سراج باصطلاح شطرنج بازان حالت مقرری معروض
 (ظہوری ۵) در برد و عشق ظہوری اگر بتان و بازند ساز نقش بہ لیلاج می دهند
مؤلف عرض کند کہ چون بازی شطرنج بقواعدش ناقابل بازی دین شود گویند کہ بازی
 برابر شد و همین را برد نامند و کسی کہ برد قائم کند غلبہ بدست او باشد کمتر از مات و منی
 مجازی این فتح و غلبہ حال بالمصدر بردن (ارو) برد بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مؤنث۔ جب شطرنج
 میں کوئی مہر کسی پادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا اور صرف پادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی
 برد کہلاتی ہے اور نصف مات سمجھی جاتی ہے۔ **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ بلحاظ قواعد شطرنج
 برد کے مختلف اشکال ہیں۔ مات سے کم درجہ ہے جس نے برد کی اسی کا غلبہ دوم درجہ
 میں سمجھا جاتا ہے۔ جب بازی بلحاظ قواعد کھیلنے کے قابل نہیں رہتی تو کہتے ہیں برد ہو گئی
 (۷) برد۔ بقول مؤید بحوالہ ادات بالقلم لغت فارسی و نوعی از جامہ کہ پوشش زمستان
 باشد و یکہ کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکر و **مؤلف** گوید کہ اگر سند استعمال پیش شود
 تو اسیم عرض کرد کہ مفہوم باشد کہ فارسیان از لغت عرب برد کہ بالفتح بمعنی برودت است
 بہ تصریح در اعراب ملبوسی خاص را نام کردند کہ بزستان می پوشند (ارو) فارسیوں نے
 ایک خاص ملبوس کو جو سرد موسم میں استعمال کیا جاتا ہے برد کہا ہے غالباً یہ ایک لبادہ ہے
 جیسے انگریزی اوور کوٹ۔

ہرودا	بقول انند بحوالہ فرہنگ و رنگ بالفتح	و جنگ آوران مؤلف عرض کند کہ بدون
لغت فارسی است بمعنی شور و غوغای مبارز	سند استعمال تسلیم نہ کنیم کہ معاصرین عجم ازین	

<p>ساکت و دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد عجیبی نیست کہ از (بردا برد) گرفته باشند کہ می آید (ارود) و بگوید بردا برد۔</p>	<p>نبرد از قبیل (دوادم) (سالاسال) کہ ذکرش بر (الف الصاق) گذشت و اینہم بمعنی حاصل بالمصدر است با مبالغہ ولیکن</p>
<p>بردا برد اصطلاح - بقول سروری بفتح ہر دو با - (۱) در رکاب ملوک و سلاطین گویند یعنی دور شود و ریشو و (بردا برد) بخند الف ہم آمدہ صاحبان جہانگیری و برہان و رشدی و بحر و جامع این را مرادف معنی دوم بردا گویند و بس - خان آرز و بذکر معنی بالا گوید کہ تحقیق بہ معنی دور شدن است و بردیدن مصدر آن مؤلف عرض کند کہ بردا مر حاضر ہمین مصدر است و تکرار امر و در میان آن الف الصاق و اتصال از قبیل (روارو) و (دوادو) معنی حاصل بالمصدر پیدا می کند و مراد از شور و غوغای دور باشی است (الور) (۵) وارد حضرت عالی برسید کہ چون درآمد زورم بردا برد کہ (۲) بالضم معنی شور و غوغا</p>	<p>این را با مصدر (بر دیدن) هیچ تعلق نیست بلکہ اسم جامد بردا کہ اسم مصدر بردن است بہ تکرار آوردند و در میان ہر دو الف الصاق باشد و معنی لفظی این دست درازی لشکر یا درینما چنانکہ (حکیم سوزنی) روز و ارو گیر بردا برد میدان نبرد کہ ہر غلام شہہ بردی ہم نبرد زال باد کہ صاحب سروری غلط کرد کہ بذکر معنی اول کلام حکیم سوزنی را بسند گرفت و ما از برای آن سند انوری آورده ایم و محققین بالا بر نزاکت ہر دو غور نفرمودہ اند (ارود) (۱) ہٹو - بڑھو - کی آواز جو بادشاہون او امرا کی سواری کے ساتھ کرتے ہیں (۲) لوٹ گھسوٹ - بقول صاحب آصفیہ اسم مؤنث غارت گری - لوٹ مار۔</p>

بر وادن بقول ضمیمہ سروری کنایہ از (۱)،	بیاد عشق او بر واده ام یز باز گشتم عاشق دید
تلف کردن و (۲)، صرف کردن و (۳)، رها کردن	او تدبیر حسیت یز و بہ تحقیق ماسنی حقیقی این
(انوری ۵)، بیاد بوک مگر بیست سال بر وادم	(۴)، مژدادن (ظہوری ۵)، شاخ و برگ
مراخذ ای ندادست زندگانی نوح یز صاحب	می دهم از رشک گر تقلید را یز نیستم تخیلی کہ جز
جہانگیری (در ضمیمہ) و صاحب رشیدی بر معنی	مہر و محبت بر وادم و (۵)، کنایہ از منتج شدن
سوم قانع - صاحبان بحر و برہان و ناصری و	(انوری ۵)، روزم با خر آمد و روزی نداد
جاسع و موارد مذکور معنی سوم گویند کہ سر دادن	بر یز زانگونہ روزگار کہ آن روزگار بود
کہ ہمان معنی سوم است - خان آرزو و در سراج	و (۶)، در آغوش گرفتن و آغوش دادن (رضا
یہ نقل قول برہان گوید کہ: لیکن درین محل	(۵)، زخم با پہلو بہ خنجر می دہد یز شیشہ ماسنگ
نظر است: «مؤلف عرض کند کہ چرا و بچہ	بر می دہد یز و (۶)، مراد دادن چنانکہ (ببا
و جبہ جزہ بن نباشد کہ نظرش بر حقیقت نرسید	بر وادن خاکستر) (انوری ۵) ببا عدم
ورنہ محلی نبود کہ محل نظر گوید - مخفی مباد کہ کلمہ بر	بر ودد کہ بخواد یز خلاف تو خاکستر آفرینش
کہ بہ بنی علی و فوق و بالا بہای خودش گذشت	(ار و و) (۱)، تلف کرنا (۲)، صرف کرنا -
بر مصدر وادن زیادہ کردہ اند و ہر سہ معانی	(۳)، رها کرنا (۴)، پھل دینا - لیکن محاورہ
بر سبیل کنایہ پیدا شد - قول محققین اہل زبان	ار وین (پھل آنا) کا استعمال ہر جیسے: اس
ہجو ناصری و جامع - سیما سروری قابل ثنوت	درخت کو امسال پھل نہیں آیا - دکن میں کہتے
و سندی را ماند (انوری ۵) پیش ازین عمری	ہیں: اس درخت نے امسال پھل نہیں دیا

(۵) پهل دنیا- جیسے دکن مین کہتے ہین، انگلی محنت نے پهل نہیں دیا، اور محاورہ اردو مین اُن کی محنت بار آور نہیں ہوئی، آخو مین لینا دے، دنیا- وکھو (داون)

بردار | خان آرزو در سراج گوید کہ معروض چنانکہ (سعدی ۵) ہمہ از بہر تو سرگشته و فرمان بردار و شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان بردار و فرماند کہ بعضی از اہل تحقیق نوشته اند کہ یکی از اہل ایران کہ فاضل وثقہ بود می گفت کہ لفظ بردار کہ اینجا واقع است بضم اول است بخلاف (فرمان بردار) بدان معنی کہ فرمان را برداشته برد مثل علم بردار کہ آن فرمان بمعنی حکم است و بردار ماخوذ از بردن بمعنی پذیرفتن و قبول کردن و این فرمان بمعنی کاغذ نوشته است و بردار مشتق از برداشتن و بردن کہ بمعنی رسانیدن است از آن در فرمان بردی باید گفت مثل (کبوتر نامہ بر) و برین

تقدیر و تفرقہ خیلی نازان بود لیکن ضابطہ فارسیان است کہ اسم فاعل مرکب و صیغہ امر بریک وزن می آید مثل (تیزرو) و (سختان) و (دقیقہ سنج) و شک نیست در آن کہ امر از بردن لفظ بر می آید پس اسم فاعل نیز بر می باید و این لفظ در ہر دو معنی مشترک است پس (فرمان برد) بمعنی فرمان بردندہ باشد خواہ بردن بمعنی رسانیدن باشد خواہ بمعنی پذیرفتن باشد نمایند چہ لازم کہ وقت ارادہ پذیرفتن امر از بردن- بردار بضم اول باشد پس بردار بفتح اسم فاعل است از برداشتن چہ امر این مصدر نیز بردار آمدہ و برداشتن بمعنی گرفتن بردوش و آویختن بدست آمدہ و بمعنی پذیرفتن و قبول نمودن نیز مستعمل شدہ چنانکہ در عرف می گویند: "بتن برداشت" یعنی قبول کرد و غالب آنست کہ فاضل مذکور را شبہ از لفظ (فرمان برد) شدہ باشد چہ کہ خوردن درین محل بمعنی معروض

نیست و اسم فاعل (خوردار) ازان آمده و از	و حق تحقیق آنست که برداشتن از افعال
خوردن بمعنی مشهور - خوردن پس از فرمان بردن بمعنی	مصنوعه مرکبه است از قسم نگاه داشتن مرکب
رسانیدن فرمان بر - باید گفت مثل بنیا مبر	از بر بمعنی بالا و داشتن بمعنی معروف - پس برین
واز (فرمان بردن) بمعنی پذیرفتن - فرمان بردار	تقدیر از عالم بر خوردار نباشد چه آن مأخوذ
بضم و از فرمان برداشتن فرمان بردار بفتح و	است از (بر خوردن) بمعنی نصیب و بهره
از آنچه گفته شد بوضوح پیوست که این تفرقه	یا فتن و آرا که کلمه نسبت است و امین از بر
بیمساب است و نیز بر لفظ (بر خوردار) که خلافت	بمعنی بالا و دار که اسم فاعل است از داشتن
قیاس است قیاس کردن دور از حساب	و بردار که منظور آن فاضل است از بردن
است (انتهی کلامه) و خود خان آرز و گوید	بضم است لیکن حق آنست که قیاس درین
که خلاف قیاس بودن لفظ بر خوردار محل نظر	امور پیش نمی رود و بر همان قدر که مسموع است
است چه مراد و رفتار و گفتار و دیدار	اقتصار کرده می آید و بردار بضم از هیچ اهل با
آمده - غایتش کلمه آرا که مفید معنی نسبت است	استماع نه شده و هر که دعوی کند سندی برای
گاهی افاده فاعلیه کند چنانکه (بر خوردار) و	و اضرور است (انتهی) مؤلف حقیر این
(مردار) و گاهی افاده بمعنی حاصل بالمصدر چنانچه	کتاب عرض می کند که نمیدانیم که خان آرز و
در رفتار و گفتار و دیدار و برداشتن بمعنی	چرا نقل قول فاضل کرد و چه نتیجه از تحقیق خود
پذیرفتن و قبول کردن محل نظر و دین بردار	بر آورد - می گوید که (حق تحقیق آنست) و
تمام کلمه بمعنی قبول کرده است نه تنها برداشت	نمی داند که هیچ تحقیق نکرد و پنهان است که او را

در گمان است - باید دانست که بردار (۱) امر	و امثال آن (۲) بمعنی لفظی (بالای دار) که کلمه
حاضر است از برداشتن و برداشتن مرگب است	بمعنی علی است و دار بمعنی خودش و جادارد که
از کلمه بر و مصدر داشتن و بوجه همین کلمه بر	اسم مفعول ترکیبی گیریم بمعنی کسی که بالای دار
معنی بلند کردن در مصدر مرگب برداشتن پیدا	آویخته و کشیده شده و مرگبات این در ملقات
شد چنانکه بجایش می آید و اصل بردار بقاعده	می آید و حقیقت (بر خور دار) بجای خودش
فارسی (بر داش) بود شین معجمه را بدل کردند	بیان کرده ایم که موافق قیاس است این است
به رای مهمل چنانکه انگاشتن و انگاردن و	حق تحقیق که مطابق قیاس و قواعد فارسی
آغاشتن و آغاردن و امباشتن و امباردن	است - نمیدانیم که خان آرزو چه حق تحقیق
و جادارد که برعکس این گیریم که برداشتن مرگب	اداکر که ناز بران می کند ما گوئیم که درین لفظ
است از اسم مصدر بردار و مبتدل آن برداش	قیاس ما به منزل رساند و ضرورت انگا بر سماع
و علامت مصدر تن تکمیل بحث ماخذ این	باقی نماند و بهترین تحقیق آنست که هر چه از
مصدر بجای خودش کنیم انشاء الله بالجملة بردار	زبان و کلام اهل زبان بگوش خور و محقق زبان
امر حاضر است و معنی اسم فاعل اصلا دران	آنها بر سبیل قیاس و قواعد باخذ بر محقق مباد
نباشد و فاعل این مصدر بردارنده باشد -	که اگر (بر آوردن) بضم موحده بمعنی بازی
فارسیان بقاعده خود چون اسم را با امر حاضر	به بردارساندن گیریم چنانکه معروف است
مرگب کنند افاده معنی فاعلی کند همین است اسم	(۵) بازیم برد آورد چون غیر شته باقی نماند
فاعل ترکیبی چنانکه (علم بردار) و (فرمان بردار)	که شهبان در عرصه تنهائی آید بردار اندر نیویست

(۳) (بردار) بضم اول کسی را توان گفت که باز
 راه بر و رساند که این مرگب است از لفظ رُبُر
 و لفظ رآر که تخفیف (آور) و امر حاضر آوردن
 است و این اسم فاعل ترکیبی است بقاعد و گ
 بالاند کورش و اس برهند نژادی که سکندری خورد
 است و این مایه تحقیق می داند که حق تحقیق
 و اگر ده است مقصود فضیلتی بجم نمی داند و با
 قلت معلومات خودی خواهد که از حکمرانان بجم بلج
 ستاند صاحب اند بخواه فرهنگ فرنگ ذکر
 معنی دوم کرده گوید که (۴) بمعنی برافراشته و
 بلند ساخته و آویخته و بردار کشیدن و کردن
 (۵) بمعنی خانه تابستانی - مؤلف عرض کند
 اگر سند استعمال معنی چهارم بدست آید توانیم گفت
 که مجاز معنی دوم است که از معنی مدم که خاص
 است معنی چهارم بطور عام پیدا شد و آنچه
 صاحب اند این را بمعنی مصدری (بردار
 کشیدن) بیان کرد غور بر قواعد فارسی زبان
 نکرد و برای معنی پنجم هم طالب سند استعمال باشیم
 راه بر و رساند که این مرگب است از لفظ رُبُر
 و لفظ رآر که تخفیف (آور) و امر حاضر آوردن
 است و این اسم فاعل ترکیبی است بقاعد و گ
 بالاند کورش و اس برهند نژادی که سکندری خورد
 است و این مایه تحقیق می داند که حق تحقیق
 و اگر ده است مقصود فضیلتی بجم نمی داند و با
 قلت معلومات خودی خواهد که از حکمرانان بجم بلج
 ستاند صاحب اند بخواه فرهنگ فرنگ ذکر
 معنی دوم کرده گوید که (۴) بمعنی برافراشته و
 بلند ساخته و آویخته و بردار کشیدن و کردن
 (۵) بمعنی خانه تابستانی - مؤلف عرض کند
 اگر سند استعمال معنی چهارم بدست آید توانیم گفت
 که مجاز معنی دوم است که از معنی مدم که خاص
 است معنی چهارم بطور عام پیدا شد و آنچه
 صاحب اند این را بمعنی مصدری (بردار
 کشیدن) بیان کرد غور بر قواعد فارسی زبان
 نکرد و برای معنی پنجم هم طالب سند استعمال باشیم

بردار زون | مصدر اصطلاحی - بقول

مصادر اصطلاحی - بقول	(۱) بردار کردن	بهار وانند مرادف بردار کردن و کشیدن و قتل
بمحد و بهار مرادف (بردار)	(۲) بردار کشیدن	که آتا رسم ولایت چنان است که چوبی خم نصب
(۳) امیر شاهای سبز واری (۴)	زودن (که گذشت)	کنند و آدمی را رسن بعلق بسته برداری کشند بطوریکه
من گرفتارم بجرم عشق بردارم کنید تا بکوی	دوست دشمن بیندم با دار و گیرم (خواجه نظامی	در هندوستان کشند مرسوم نیست (ملا وحشی ۵)
بفرمود تا خوار کردند شان (۵)	بردار کردند شان (سید حسین خالص ۵)	اینکه وحشی رازدی بردار کم لطفی نبود و اولش
خالص آن سوخته گر خونی پروانه نبود و شعله	را شمع بگو بهر چه بردار کشید (واله پروی ۵)	بر دارنت داری بایست کرد و (ملا شانی ۵)
بردار و کشیده از مرگان (دورباش نگاه او	بردار (صائب ۵) گردنی داریم از سوی	بدین رغبت که من جان در سر کار توی بازم (پروین ۵)
میان باریک تر (سرنمی بچیم اگر بردار مار مسکشی	(اردو) ۱ و ۲ دیکھو بردار زودن -	عشق را همه بردار خواهم زد و مؤلف
اصطلاح - بقول وارسته	بردار و بدو	عرض کند که جزین نیست که این بمعنی حقیقی است
و بحر و بهار دزد و قیاری که چیزی را از پیش کسی	بردار و بدو	وزدن بجای خودش بمعنی کردن و کشیدن می آید
بجستی بردار و راه خود گیر و در محاوره گویند	طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	معنی مباد که حالا رسم هند هم همچنان است که در
طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	بمجم بود فرق همین قدر است که بعوض چو خمید
طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	بالای دو ستون راست چوبی قائم کنند و در
طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	در میانش آویخته بگردن مجرم می اندازند و مجرم
طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	را آویخته کنند تا بحبس دم بمیرد نتیجه هر دو یک
طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	و اداست (اردو) دار پر چڑھانا - بقول ام
طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	طرفه بردار و بدو هست (سلیم ۵) بستگین	سولی پر چڑھانا - سولی دینا -

باری کوہ آورد تاب از کہ بردار و بدو باشد افرا^ش
مکلف عرض کند کہ بردار بمعنی ششم است کرد کہ ہای نسبت بر امر حاضر برداشتن زیادہ
کہ بجایش گذشت و بدو بقول ثنوب نسبت نعت کردہ اند و معنی لفظی این منسوب بہ بردار و
بالفتح بمعنی بیابان و در بیابان بدون و در محاورہ بدینو جہ کہ (بردار و بدو) دزد و عیار را
مماصرین عرب۔ عربان دشتی کہ در کوہ و بیابان گفتہ اند چنانکہ گذشت بمعنی نیست کہ در مخفی
سکونت پذیرند پس فارسین این ہر دو لفظ را را بدین اسم موسوم کردہ باشند و این من و جہ
با و او عطف جمع کردہ بمعنی عیار و دزد استعمال تعلق دارد بہ استعمال ہند ہم دارد و) پچور
کردند و این محاورہ باشد و بس (ارو) اچکا دروازہ) دکن میں اُس دروازہ کو کہتے ہیں
بقول امیر ہندی۔ بدماش۔ اٹھائی گیر۔ شکار جو مکان کے معمولی دروازہ کے سوا کسی دیگر
وہ پچور چون دھاڑے نظر کے سامنے مال جانب رکھا جائے۔ صاحب آصفیہ نے اس کا
اڑا لے اور کسی کو خبر نہو۔ (میر) اس راہ زن ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے۔ اسم مذکر۔ غیر معلوم
سے لکھ دل کہو کہ کھو نہ بیٹھین از انداز و ناز اچکا دروازہ وہ سستہ جو عام لوگون کو معلوم نہ ہو
غمرہ اٹھائی گیر از
بردارہ اصطلاح۔ بقول شمس نسبت فارسی نوشتہ (۱) بمعنی سواری صاحب غیاث بہرہ
است بالفتح راہی کہ غیر درباری آملن خانہ بود مودہ و بقول انند بکوالہ فرہنگ فرنگ (۲) تحمل و
عرض کند کہ ممصرین عجم و محققین فارسی زبان صبر و شکیبائی و در (۳) نوعی از ساز و گوچہ کہ
ازین ساکت۔ قول مجرود صاحب شمس اعتبار از نسبت فارسی است فدائی کہ از معاصون عجم ہم

در فرهنگ خود بکر معنی دوم گوید که (۴) اعزاز	نسبت معنی سوم عرض می شود که بلحاظ بلندی آوازش
و اگر ام هم چنانکه گویند بر داشت کردم	بعجی نیست که بدین اسم موسوم شد و نسبت معنی چهارم بر
یعنی عزت نهادم و گرامی داشتم - مؤلف	اعتبار محقق اهل زبان گوئیم که اعزاز و اگر ام هم تعلق
عرض کند که اسم مصدر برداشتن است که می آید	دارد با بلندی (ار و و) (۱) سواری - مؤلف
و جادارد که این اسم را هم مرکب گیریم از کلمه بر	(۲) برداشت - بقول آصفیه فارسی - اسم مؤلف -
و لفظ دانش که بمعنی بالا دارند بود فارسیان	سهار - تحمل - صبر - سفتو که (۳) ایک ساز
بزیادت فوقانی در آخرش چنانکه پاداش و پیش	کا نام فارسی بین برداشت است به یمن -
و فرامش و فرامشت) خاص کردند برای هر چه	بلند آوازی کی وجهی به نام هوا هو (۴) اعزاز
معانی بالا که در آن معنی بلندی پیدا است و	و اگر ام - مذکر -

برداشتن | مصدر است شامل برسی و دوستی حقیقه و مجازاً که بقول بحر و موارد (۱) بمعنی بلند ساختن و بالا بردن است (کامل التمهید) مضارع لندن برآورد - چنانکه (برداشتن نوا) و برداشتن دست دعا که بجای خودش می آید - مؤلف عرض کند که (برداشتن) که گذشت اسم این مصدر است که بزیادت علامت مصدر (تن) در آخرش مصدری وضع کردند و یک فوقانی از دو فوقانی مجتمعه حذف شده (برداشتن) شد و مضارع این (برداشتن) بود ولیکن در محاوره شین بهمه بدل شد به رای هله چنانکه مثالش بر (بردار) گذشت - و جادارد که این را مزید علیه (داشتن) گیریم بزیادت کلمه بر بران و بمعنی بالا و فوق گذشت (داشتن) مرکب است از (داشتن) و علامت مصدر (تن) که از دو فوقانی یکی حذف شد و داشت در

فارسی زبان بسنی حفظ و مخالفت آمدہ و متقین و محققین مصادر فارسی داشت را حاصل بالمعنی
داشتن گرفته اند و تحقیق ما چنانکہ مذکور شد اسم مصدر ہم معنی بہاد کہ فصل میان کلمہ برد
لفظ داشتن ہم آمدہ چنانکہ در (برداشتن سیرہ تیغ) می آید کہ متعلق بہ معنی ہم این است -
خان آرزو در چراغ خوب اختصاری را پسندید و بر معروف قناعت کرد و معنی ہفتم را مزید
بران و در سراج سکوت مطلق کہ ترک کردن فتنی بہتر از در دسری دانست و دعوی ای (حق تحقیق
اداکردن) شایان ہمو محققین است کہ از سی و چار معانی دو معنی را برداشت و سنی معانی
را برد کم ترک الاول لآخر گذاشت و از ان دو معانی یکی را معروف نام نہاد و نہایت روست
دارد کہ سی و سہ معانی را در حیطہ بیان می آرد اگرچہ معروفش مجهول است (۵) آفرین باد بر
ہمت مردانہ او و کہ باقصای زمین است نہانخانہ او (۶) اٹھانا - بقول امیر او بچا
کرنا فقرہ) اتنی بھی کیا کاہلی ہے ہاتھ اٹھا کر بوتل اُتار لو !

(۳) برداشتن بقول بحر تھل کردن و برد و باری نمودن چنانکہ (برداشتن بار) و (برداشتن
حرف) کہ بجای خودش می آید (ظہوری ۵) حرف مرہم گفتمہ باشد بے رضای من بلم و بھیر و ت
امین قدر از دلفگاری برداشت (۷) شلوخ خارا پوش ما خارا شکن و کہ دآن خاری
کہ خارا برداشت (۸) اٹھانا - بقول امیر جھیلنا اور سہنا - مصیبت برداشت کہ یکی
جگہ (غافل ۵) کیا کیا اٹھاے صدے اس نے جدائیوں کے و یہ دل ہے یا کہ خارا میں کچھ نہیں
سمجھتا (۹) آتش ۵) روز مولود سے ساتھ اپنے ہوا غم پیدا کر لالہ سان داغ اٹھانے کو
ہوے ہم پیدا کر (۱۰) اسیر ۵) ہزار زخم جگر پر اٹھاے بلبل نے و یا ہزار دہن سے جواب دہل کر

(۲ آتش) نہ کسی گولڑی کہی ہننے نہ کسی کی کڑی اٹھانی بات کر

(۳) برداشتن۔ بقول بحر و مودہ جفا کشفین مؤلف عرض کند کہ قریب بہمنی روم است چنانکہ برداشتن از کسی بہمنی برداشت ہو کسی کردن و سند بہمنی بجای خودش می آید بارود جو رستم مہنا۔

(۴) برداشتن۔ بقول بحر شریع و آغاز خواندگی کردن و بقول صاحب مودہ و مودہ چنانکہ برداشتن غزل کہ بجای خودش می آید مؤلف عرض کند کہ اتیم صاحب بحر را پسند کنیم۔ دارود و آغاز کرنا۔ شریع کرنا کسی غزل وغیرہ، کاکانا۔ امیر نے اٹھانا ہر فرمایا پڑھنا۔ نکالنا (ممدیوں کی نسبت برداشنا) یاد آتا ہے وہ حرفوں کا اٹھانا اب تک کر

جیم کے پیٹ میں آگ لگتا ہے اور غل می کر

(۵) برداشتن۔ بقول بحر اندا کسی رسا من مؤلف عرض کند کہ شتاق سند استمال شہم کہ از نظر ناگزشت وصف است کہ پیش یہ عقد (ارود) اندا دینا۔ ستانا۔ (آتش) جو نہ دے ایذا کوئی میدا نہیں دینا اسے کہ ساچہ دیوار کو اندیشہ حامل کہان کر

(۶) برداشتن۔ بقول بحر و مودہ و مودہ و بقول مودہ و مودہ چنانکہ برداشتن چہن از اہد و وغیرہ (ک) و (د) و (ش) تراغ کہ بجای خودش می آید مؤلف عرض کند کہ چیزی را از جای او دھ کر دین است (ارود) اٹھانا۔ بقول امیر کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹانا۔ نکالنا۔ باہر کر دینا۔ رفع کرنا۔ ہٹانا۔ (مفرق) اس کے سے کر بیان اٹھا کر فروش بچا دو یہ (شک) بہمن سے جب رخ اندر سے تو قباب اٹھا کر یہ رنگ ہو کہ مباحث ہو یا بہمن سے جدا کر

(۸۵) نہواس چار حدین نقد راج کیون کلام اپنا تر اٹھا کر اعتراض غیر کو سگہ بٹایا ہوگا
 (ظفر) اٹھایا اے فلک کیون تو نے ہکو کو سے جانان سے کو مناسب کسار و نکاو ہسترتا تو اس کا تھانہ
 (۸۶) برداشتن۔ بقول بحر اختیار کردن و بقول موار و پیش گر فتن چنانکہ (برداشتن کار)
 و (برداشتن راہ) کہ بجای خودش می آید۔ مؤلف عرض کند کہ استعمال این از ملحقات
 این ظاہر شود (اردو) اٹھانا۔ بقول امیر اختیار کرنا۔ (نقرہ) جیسے باپ نے لکھا بیٹے نے اٹھایا
 (۸۷) برداشتن۔ بقول بحر و موار و جائز و برداشتن چنانکہ (برداشتن کسی) مؤلف
 عرض کند کہ این در حقیقت بمعنی اجازت دادن باشد و مباح کردن۔ سند این در ملحقات
 می آید (اردو) روار کھنا۔ بقول آصفیہ جائز رکھنا۔ مباح سمجھنا۔ منظور کرنا۔
 (۸۸) برداشتن۔ بقول بحر و موار و بدیدن و قطع کردن چنانکہ (برداشتن سر بہ تیغ ہمو)
 عرض کند کہ من و میر تعلق دارد با معنی بہت و سوم برداشتن کہ برداشتن سر بہ تیغ ہم جدا
 کردن سر از جسم است۔ سند این در ملحقات می آید (اردو) کاٹنا۔
 (۸۹) برداشتن۔ بقول بحر ساختن و ہموال موار و ساختن و ایجاد کردن چنانکہ (برداشتن
 چیزی بچیزی) کہ بجای خودش می آید۔ مؤلف عرض کند کہ تمییز و قائم کردن چیزی ہم فعل
 همین معنی باشد چنانکہ (برداشتن دیوار) کہ بجایش مذکور شود (اردو) اٹھانا۔ بقول امیر
 بنانا۔ تمییز کرنا۔ آتش (۹۰) خرابی سے ارادہ ہے مکان تمییز کرنا یا گرا کر قصر تن کو گہ کی
 منزل اٹھال ہے

(۹۱) برداشتن۔ بقول بحر و موار و بدینی حال کردن۔ صاحب موار و فرماید کہ یا فتن و دریا

ہم چنانکہ (برداشتن خجالت) مؤلف عرض کند کہ (گر فتن و بدست گرفتن) ہم داخل ہین
 معنی است چنانکہ (برداشتن جاروب) صاحب موارد با ستناد کلام ظہوری (برداشتن
 جاروب) را بمعنی کشیدن و دادن نوشته ولیکن (بدست گرفتن) کہ بالا مذکور شد بہتر از ان
 است و (برداشتن امید) بمعنی حاصل کردن آرزو ہم بہ ہین تعلق دارد و جادارو کہ
 معنی شانزدہم یعنی (پیدا کردن) را ہم من وجہ با این متعلق کنیم و (برداشتن خرمن)
 و (برداشتن حلاوت) و (برداشتن مایہ) و (برداشتن نقش) و (برداشتن زخم) ہم کہ
 بجای خودش می آید متعلق است بہ ہین (ظہوری ۵) گشت بر سببہ عرض محزن داغ و زنجیر
 می خود است بیشتر برداشت) و معنی (اخذ کردن) نیز داخل ہین معنی است (ظہوری ۵)
 چہ مقدار شرمندہ می خور انم و عجب گر ز من اینقدر بر ندارد و (ارو) اٹھانا۔ بقول
 امیر حاصل کرنا۔ پانا۔ لینا۔ ہاتھ میں لینا (فقہ) ہم نے آپ کی بدولت بڑے بڑے مزے اٹھائے
 (ذوق ۵) ابر باران کے نہ کیوں لطف اٹھائیں مینوار بڑ کہ اڑاتے ہین گنہہ گار ہی رحمت کے
 مزے (ناسخ ۵) خفت اس درجہ اٹھائی ہے سیدہ کاری سے بڑ کہ مرے جسم سے ہے دانہ فلفل بھاری
 (فقہ) ہلکو کسی کا احسان اٹھانا گوارا نہیں (دنیہ ۵) تا چند کام لیجئے گاتین شرم سے بڑ اکرن
 تو خنجر خم گردن اٹھائیے بڑ

(۱۲) برداشتن۔ بقول بحر و سوار و معنی ہمراہ گرفتن و بخیال مؤلف برون ہم چنانکہ (برداشتن
 نوشہ) و (برداشتن سراغ)۔ صاحب موارد گوید کہ طاہر نصیر آبادی در حال ولی قلی بیگ نوشہ
 نبایان و سماران را برداشتہ متوجہ آن مقام شد۔ و (برداشتن زادراہ) ہم سند این است کہ

بجائیش می آید (اردو) ساتھ لیجانا۔

(۱۳) برداشتن۔ بقول بحر و ملت کردن مؤلف عرض کند کہ محنت است کند استعمال پیش نکر دو از نظر مانگہ شد و معاصرین عجم ہر زبان ندارند و متعین معاصر فوس ازین معنی ساکت۔ مشتاق سندھی باشیم (اردو) ملنا۔

(۱۴) برداشتن۔ بقول بحر و ملت کردن و بقول صاحب سوار و بجا آوردن کہ بنیال ماہر دو یکی است و بیان موارد بہتر از صاحب بحر است چنانکہ (برداشتن فرمان) کہ بجائیش می آید (اردو) اٹھانا۔ بقول امیر انجام دینا۔ اہتمام کرنا۔ (رقرہ) اکیلی جان نے ساری گھر کا کام اٹھالیا ہے (بجالاتا)

(۱۵) برداشتن۔ بہ تحقیق ما بمعنی بے تعلق کردن چنانکہ (برداشتن دل) و (برداشتن دست) و (برداشتن چشم) صاحب موارد این را بمعنی ووراند اختن نوشته و من وجہ تعلق دارد با معنی ششم گذشت (اردو) اٹھانا۔ بقول امیر قطع تعلق کرنا۔ آپ فرماتے ہیں کہ ان معنی کا استعمال ہاتھ اور دل اور آنکھ کے ساتھ ہے (ریشک ۵) اسے ریشک کوہ عشق بتان جب اٹھایا ہم نے جہان سے دل شیدا اٹھالیا (صبحا ۵) پہلو تھی نہ عاشق خستہ سے کیجئے بڑبہار سے نہ ہاتھ مسیحا اٹھائیے بڑ (برق ۵) تیرے دیدار سے میں آنکھ اٹھاؤں کیونکہ گریز زلف سے پای نظر حلقہ زنجیر میں ہر (۱۶) برداشتن۔ بقول موارد بمعنی بر آوردن مؤلف عرض کند کہ پیدا کر دن و من وجہ بمعنی حاصل کردن است کہ بمعنی یازدہم گذشت چنانکہ (برداشتن مژ) کہ بجای خود می آید (اردو) لانا۔ دیکھو برداشتن کے گیارہ معنی معنی۔

(۱۷) برداشتن - بقول موارد محو و نا پدید کردن چون (برداشتن نام از جہان) مکتوف
 عرض کند کہ (مسدود کردن و موقوف کردن) داخل ہمین معنی است چنانکہ (برداشتن رسم)
 کہ بجایش می آید (اردو) اٹھانا - بقول امیر معدوم کرنا - مٹانا - موقوف کرنا - (صہا)
 (۵) بزم جہان سے عیش ہمارا اٹھالیا کیا تہ ہے ہمیں نہ خدا یا اٹھالیا (ظفر) اسلام
 عجم میں ظفر آیا تھا عرب سے اس واسطے تانہ بزرگشت اٹھائے (ظفر) ہم نے اپنے پیٹ
 سے یہ رسم اٹھا دی

(۱۸) برداشتن - بہ تحقیق مابہنی بار و شر آوردن و کلمہ بردورینجا بمعنی شرو بار است کہ با
 داشتن مرگ شد و سند این از صائب بر (برداشتن خجالت) می آید (اردو) بار آور ہونا -

(۱۹) برداشتن - بہ تحقیق مابہنی منقوش شدن و نقش حاصل کردن چنانکہ (برداشتن نگین
 نام را) کہ بجای خودش می آید - صاحب موارد بسند اصطلاح بالا (برداشتن) را بہنی رو
 و ظاہر و نمایان شدن آورده و غور بر سند مرزا بیدل نکرده کہ بر (برداشتن نگین نام را) می
 آید (اردو) منقوش ہونا - کندہ ہونا - کھودا جانا - جیسے کتبہ ایک کندہ نہیں ہوا کھودا نہیں

(۲۰) برداشتن - بقول موارد میراندن و فرماید کہ متعلق بہ معنی ہفدہم ہم درست می شود کہ
 گذشت چنانکہ (برداشتن خدا کسے را) کہ بجای خودش می آید مکتوف عرض کند کہ ہمیں
 خوش می نماید کہ ابن را جدا گانہ قائم کنیم (اردو) اٹھانا - بقول آصفیہ فنا کرنا - جان لینا
 (ظفر) خدا دنیا سے عزت و آبرو کے ساتھ اٹھالے (رباعی) کیا خوار و زبون کیا وفانے
 مجکوڑ کو نے مین بٹھا دیا حیا نے مجکوڑ نظرون سے بتون کے گر پڑا تھا مومن بر شکر اٹھالیا خدا کی

(۲۱) برداشتن - بقول موار و بمعنی بیرون آوردن چون (فروغ از چیزی برداشتن) -
 (ظہوری ص) نقاب چون زرخ آن آفتاب بردارد و صدا آفتاب فروغ از نقاب بردارد
 ای بیرون می آید و مولف عرض کند که صاحب موار و این معنی را از همین سند پیدا کرده است
 عزیزین نیست که (از نقاب) را بمعنی (از برداشتن نقاب) گیر و مقصودش همین که از برداشتن
 نقاب فروغ صدا آفتاب که مراد از فروغ حسن یار است بیرون می آید و ما این را متعلق کنیم
 به معنی نشانزدہم کہ پیدا کردن است مثال (دار و) باہر لانا - پیدا کرنا - ظاہر کرنا -

(۲۲) برداشتن - بقول موار و بمعنی خود دن چنانکہ (برداشتن می) کہ بجای خودش می آید
 مولف عرض کند کہ این کتابی باشد کہ برداشتن جام و می حرکتی کہ ازان خوردن بظہور
 می آید (دار و) پیدا -

(۲۳) برداشتن - بقول موار و بمعنی جدا کردن چنانکہ (برداشتن سلسلہ از پا) کہ می آید موار
 و عرض کند کہ جدا کردن و دور کردن قریب ہر گیر است - پس من وجہ تعلق دارد با مشتق
 (ار و) جدا کرنا - دور کرنا - (دیکھو برداشتن کے چھٹے معنی)

(۲۴) برداشتن - بقول موار و بمعنی سلب کردن چنانکہ (برداشتن خواب) کہ بجای خودش
 می آید مولف عرض کند کہ اینہم من وجہ با خنی ہفتم تعلق دارد کہ از سلب چیزی معدومی
 و مسدودی آن پیدا می شود (ار و) اٹھانا بقول میرٹا نامعدوم کرنا - ویکھو برداشتن کے سترھویں
 (۲۵) برداشتن - بقول موار و بمعنی زائل و تنیہ کردن - چنانکہ (برداشتن رنگ) کہ بجای
 خودش می آید مولف عرض کند کہ من وجہ تعلق از دور کردن است کہ بر معنی ششم گذشت

(اردو) زائل کرنا۔ مستحیر کرنا۔

(۲۶) برداشتن۔ بقول موار وبعنی کردن چنانکہ (برداشتن فنان) و برداشتن (الامان) و برداشتن ترکنا) مؤلف گوید کہ ہر دو مصادر اول الذکر سن وبعنی یعنی اول ہم تعلق دارد و از (برداشتن الامان) معنی گفتن ہم پیدائی شود کہ مراد از صدای الامان بلند کردن است (اردو) کرنا۔ بلند کرنا۔ کہنا۔

(۲۷) برداشتن۔ بقول موار وبعنی زود زود بر قمار آوردن چنانکہ (برداشتن پا) مؤلف عرض کند کہ متعلق است بمعنی اول برداشتن کہ گذشت و صراحت کافی بر (برداشتن پا) کنیم (اردو) اٹھانا۔ بقول امیر۔ بڑھانا۔ دیکھو برداشتن پا۔

(۲۸) برداشتن۔ بقول موار وبعنی پذیرفتن (صائب) ہزار خرقة آلودہ ہونے برداشت زچہ دولت است کہ پیرمغان بانصاف است (ظہوری) گر یہ سردادیم صدیا برداشت ز داغ دل گشتیم و صواب برداشت ز مؤلف عرض کند کہ (برداشتن چیزی بہ چیزی) ہم متعلق بہ ہمین است کہ می آید (اردو) اٹھانا۔ بقول امیر قبول کرنا۔ آپ نے اسکورنگ کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے (صبا) خونباری فراق سے گلپوش ہو گئے ز کپڑوں نے رنگ داغ جگر کا اٹھالیا۔

(۲۹) برداشتن۔ بقول مولود۔ یا فتن و برداشتن چنانکہ (برداشتن پی) مؤلف عرض کند از معنی ہفتم و یازدہم ہمین معنی بدست می آید و کہ ہمین معنی یازدہم کہ وہ ایم (اردو) پانا۔ معلما کرنا۔ دیکھو برداشتن کے ساتوین اور گیا رصوبین سے۔

(۳۰) برداشتن - بقول موار و بمینی بردن چنانکه (برداشتن سراج) مؤلف است عرض کند که متعلق است بمینی دوازدهم که ذکرین هم با سنا که هم و ضرورت ندارد که این را جداگانه قائم کنیم (ارود) لیجانا -

(۳۱) برداشتن - بقول موار و بمینی خریدن چنانکه (برداشتن چیزی بپیزی) مؤلف است عرض کند که متعلق بمینی بست و هشتم برداشتن است که گذشت سند این بر مصدر بالای آید و نقصانی نیست اگر معنی اول الذکر هم قائم کنیم (ارود) خریدنا -

(۳۲) برداشتن - بقول موار و - بمینی نوشتن چنانکه (برداشتن نقل) صاحب موار و است که برای این پیش کرد و مانقلش بر (برداشتن سواد) و (برداشتن نسخه) برشته ام مخفی مبار که اگر چه برای این معنی سند استعمال بدست نیاید لیکن معاصرین عجم بر زبان دارند (ارود) لکشنا -

(۳۳) برداشتن - بتحقیق ما بمعنی بهره و نفع یافتن و حاصل کردن که کلمه برد در اینجا مجاز است از معنی ثمره و بار که بجایش گذشت و سند این از ظهوری بر (برداشتن از چیزی) می آید -

(ارود) نفع پانا - حاصل کرنا - فائده اُٹھانا -

(۳۴) برداشتن - بتحقیق ما بمعنی وا کردن چنانکه (برداشتن فضل) که می آید و سند این هم همدرا بنجاند کور و من وجه تعلق مجاز باشد با معنی ششم (ارود) کھولنا -

برداشتن آب	مصدر اصطلاحی بقول کردن آب متعلق به معنی یازدهم برداشتن
بهره همراه گرفتن مسافر آب را مؤلف عرض (ظهوری) (۵) ادا آب که حضرت خورشید	کند که متعلق بمینی دوازدهم برداشتن و در ۲۴ سال بعد از جوی خنجر بر ندارند و مخفی مبار که (آب

<p>برداشتن (۱) نتیجه حاصل کردن و بهره یافتن ازان است و کلمه بر در اینجا بمعنی بهره و نفع باشد و کلمه تعلق از مصدر (برداشتن) ندارد (ظهوری (۵) ملک خود سران بیداد پیدا است و که از راه سکندر بر ندارند و مقصود شاعر همین قدر معلوم می شود که سکندر از خود سری برآ آب حیات را همی اختیار کرد که از متعهد دور بود کسانی که با او بودند از آب حیات محروم مانند برخلاف خضر که او از راهش دور شد و کامیابی حاصل کرد پس تشبیه سکندر برآ دعوی مندرجه مصرع اول در محض خود سری است و (۲) نیست و نابود کردن و نابود کردن متعلق بمعنی دوازدهم و هفتم هم مصدر برداشتن (صائب ۵) نیست در طالع قدم میهمان امین خانه را و سیل بر دارد مگر از خاک امین ویرانه را و (۳) (۱) بهره یاب هونا - کامیاب هونا - (۲) نیست و نابود کردن - اپنے ساتھ لیجان -</p>	<p>برداشتن (۲) و بکھو آب برداشتن - برداشتن اختیار از کسی مصدر اصطلاحی بمعنی سلب کردن اختیار متعلق بمعنی بخت و چهارم برداشتن که گذشت (ظهوری ۵) هر کسی در مانده آورده از روز نخست و بختیار از ظهوری اختیاری بر داشت (۳) (۴) (۵) اختیار یعنی لینا و بکھو اختیار کردن از دست برداشتن از جا مصدر اصطلاحی - بلند کردن از جا و کنایه از ترقی دادن و کامیاب کردن متعلق بمعنی اول برداشتن که گذشت (ظهوری ۵) گو که بار آرزو آورد دل و کاسمان ز رزور از جا برداشت و مخفی بماند که مصدر (از جا برداشتن کسی را) به همین معنی در الف مقصوره گذشت (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) جا برداشتن کسی را - برداشتن از چیزی مصدر اصطلاحی</p>
---	---

تاریخ

(۱۸۱۱)

(۱۱۱)

برداشتن از کسی | مصدر اصطلاحی - بمعنی برداشتن الامان | مصدر اصطلاحی - کنایه باشد

(۱) جور کشیدن از کسی متعلق بمعنی سوم برداشتن از الامان کردن و الامان گرفتن و صدای الامان (کلیم) بردباری چیست جور از دشمنان برداشتن ورنه جان پروردن است از دوستان برداشتن مخفی مباد که همین معنی بر (از کسی برداشتن) در الف مقصوره گذشت و (۲) حاصل کردن از کسی متعلق بمعنی یازدهم برداشتن (ظهوری) (۳) بی نصیب انداختن از تافل دیگران و دیده ناپدیدن از ما برداشت و (۴) دار و (۵) جور برداشتن

مهنار - تکلیف اٹھانا - دیکھو از کسی برداشتن | مصدر اصطلاحی - بمعنی امید کردن آرزو و امید است متعلق بمعنی (۲) حاصل کردن دیکھو برداشتن کے گیا هوئی | مصدر اصطلاحی - بمعنی دور کردن و (۳) برداشتن اشک | مصدر اصطلاحی - بمعنی دور کردن اشک کنایه از پنہ کردن گریه متعلق (ظهوری) غور فریب ظهوری من و تو هم ششم پیمانی ششم برداشتن که گذشت (ظهوری) دل تو اینهمه امید از کجا برداشت و (۲) هر جا ترک بوی روزی شلایمی نکرد و چشم ترا امید شدن چنانکه انمعنی در الف مقصوره اشک و خیالی از نگارے برداشت و (۱) برداشت امید برداشتن گذشت سندی این از روانا ترک کنایه

(۱۱۲)

(۲۸۲۲)	برداشتن بخرے استعمال پذیرفتن معاوضہ	بامنی ششم برداشتن (ارو و) امید پیدا
	برداشتن بخرے و خریدن متعلق بمعنی بست ہشتم و بی کم	کرنا (۲) امید ہونا و دیکھنا امید برداشتن
	برداشتن گذشتہ (ظہوری ۵) برکشیدم	برداشتن لندازہ مصدر اصطلاحی بمعنی
	اندازہ کردن و قیاس کردن متعلق بمعنی بست ہشتم	برداشتن (ظہوری ۵) ہمین عیب دارو کہ خود
	برداشتن (ظہوری ۵) ہمین عیب دارو کہ خود	نمائے کہ اندازہ ہر نظر بردار و پختگی مباد (ارو و) کسی خیر کے معاوضہ میں قبول کرنا
	برداشتن (ظہوری ۵) ہمین عیب دارو کہ خود	کہ ہمین مصدر و الف مقصورہ برداندازہ خریدنا۔
	برداشتن (ظہوری ۵) ہمین عیب دارو کہ خود	برداشتن گذشتہ (ارو و) دیکھنا اندازہ
(۲۸۲۳)	برداشتن بر مصدر اصطلاحی حاصل کردن	برداشتن -
	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن
	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن
	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن
	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن
	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن
	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن
	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن
	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن
	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن	برداشتن بار استعمال متحمل بار شدن

<p>دل بہانہ روز پیرا من شیدا برواشت جو کہ بغیریم برواشت جو و جاوارو کہ معنی اول ہم متعلق کنیم</p> <p>این عشق جگر خا برواشت جو (مرزا ملک مشرقی) بلند کردن بنا ہم محاورہ باشد (ارو) بگو</p> <p>چرخ آنروز کہ گہوارہ پیشیم برواشت جو پید عشق بر آوردن اساس۔</p>	<p>بفرزدی خویشیم برواشت جو (ارو) متبئی کرنا برواشت جو بچارا مصدر اصطلاحی معنی</p> <p>بقول آصفیہ۔ گودینا۔ فرزدی مین لینا۔ بیٹا حاصل کردن بہار متعلق معنی یازدہم برواشت</p> <p>بنانا۔ بیٹا کر لینا۔ کہ گذشت (ظہوری ۵) از شکامش ہنیا</p>
<p>برداشتن کبسی مصدر اصطلاحی جائز</p> <p>داشتن و روا داشتن کبسی متعلق بہ معنی ہفتم</p> <p>برداشتن (ظہوری ۵) سخن برسد رۂ طوبی برواشتن پا مصدر اصطلاحی۔ کیا</p>	<p>زان قد جو بخود سرو صنوبر بر ندارد جو (ارو) باشد از زود رفتن و تعجیل بر رفتار آمدن</p> <p>کسی کے ساتھ جائز کہنا۔ جیسے خطا لوگ یا کہ متعلق معنی بست و ہفتم برواشتن لیکن</p> <p>قد کی تشبیہ سرو کے ساتھ جائز اور روانہ ہیں بخیال متعلق ست با معنی اول برواشتن پا</p>
<p>رکتے اس لئے کہ وہ بے بار ہے۔</p> <p>برداشتن بنا مصدر اصطلاحی معنی قائم</p> <p>کردن بنا۔ متعلق معنی دہم برواشتن ست کہ</p>	<p>برداشتن بنا مصدر اصطلاحی معنی قائم</p> <p>کردن بنا۔ متعلق معنی دہم برواشتن ست کہ</p> <p>برجائش گذشت (خالص ۵) گرد باد تو کجا افکن و پائی بردار جو (ارو) قدم اٹھانا</p>
<p>آہ کجائی صحرا پو این بنا اول ویران شدہ ہتر بقول آصفیہ جلدی جانا۔ پاؤں بڑھانا۔</p>	<p>آہ کجائی صحرا پو این بنا اول ویران شدہ ہتر بقول آصفیہ جلدی جانا۔ پاؤں بڑھانا۔</p>

(۵۶۸۹)

(۵۶۸۹)

(۵۶۸۹)

(۵۶۸۹)

جلدی جلدی قدم رکھنا (آتش ۵) جب
اٹھایا پاؤں آتش مثل آواز جرس ہو کو سون
پیچھ چوڑ کر مین قافلہ جاتا رہا
برداشتن پنبہ از گوش | مصداق

(۱۸۳۵)

(۱) کنایہ از خبردار شدن و باز آمدن از غفلت
(۲) بمعنی حقیقی دور کردن پنبہ از گوش۔
متعلق بمعنی ششم برداشتن (زالالی ۵) کہ
یعنی پنبہ چست از گوش بردار ہو کہ گردن شبانہ
سرفرو آر ہو (اروو) (۱) غفلت سے باز
آنا۔ (۲) کانون سے روئی نکالنا۔

برداشتن پی | مصداق اصطلاحی بمعنی
سراغ گرفتن و پیروی کردن متعلق بمعنی ہفتم و
یازدہم و بست و ششم برداشتن کہ گذشت
سند این نزد ساکت فروینی بر (برداشتن پا)
مذکور (دانش ۵) نمی ماند نہان لطف سخن
جو پندہ می یابد ہو ہی آموی مشکین را بوقیاد
بردارد ہو (نظامی ۵) حق نعمت شاہ بگذاشتن

(۱۸۳۶)

ہی کشتن شاہ برداشتند ہو (اروو) پناگنا
بقول آصفیہ کوچ لگانا۔ سراغ لگانا۔ پیروی
اختیار کرنا۔
برداشتن ترکنازا | مصداق اصطلاحی۔

(۱۸۳۵)

معنی ترکناز کردن است متعلق بمعنی ہفتم و بست
ششم برداشتن کہ گذشت (ساکت فروینی)
عشق چون ترکناز بردارد ہو فی سوازند آسمان
فرسان ہو (اروو) کہ مار کرنا یا بگری کرنا
برداشتن توشہ | مصداق اصطلاحی میاد

(۱۸۳۶)

(برداشتن زادراہ) متعلق بمعنی دوازدهم
برداشتن کہ بجایش نہ کورشد (ظہوری ۵)
سو دوازدهم کہ ہنگام سفر ہو توشہ خبر سو دوا
غدا را برداشت ہو (اروو) توشہ ساتھ لینا
برداشتن تیغ آری | مصداق اصطلاحی
مقابل (برداشتن تیغ بر کسی) بر برداشتن تیغ
معنی ششم اوست و معنی اصطلاحی این جان
بخشی کسی کہن (ظہوری ۵) در حرم بزد

(۱۸۳۶)

(۷۸۷۱)

(۷۸۷۲)

(۷۸۷۳)

تخت از ناخود غمزه بر صید خود حرام نکرد (ارو) که بجایش گذشت (ظهوری ۵) آن جلا
جان بخشی کرنا۔

برداشتن شمر | مصدر اصطلاحی بمعنی بر نداشت (ارو) جلا حاصل کرنا۔

برآوردن و پیدا کردن شمر متعلق بمعنی شانزدهم چک و یک حاصل کرنا۔ چکنا۔

برداشتن ست که بجایش گذشت (ظهوری ۵) برداشتن چراغ | استعمال بمعنی دو

بفرض نخل میدم اگر شمر برداشت (ارو) ز کینه دست کردن آنست متعلق بمعنی ششم برداشتن

زین و زمان تبر برداشت (ارو) پیلنا (ظهوری ۵) شرسان شعله گز خورشید

بقول آصفیه بار ورمونا۔ (لفظی ترجمه پیل لانا) بار و چراغ از راه صرصر بر نداشت (ارو)

پیل پیدا کرنا) چراغ دور کرنا۔ پیلانا۔

برداشتن جاروب | مصدر اصطلاحی (الف) برداشتن چشم از چیزی | مصدر

معنی گرفتن جاروب بدست و جاروب کشیدن (ب) برداشتن چشم از کسی | اصطلاحی

متعلق بمعنی یازدهم برداشتن که گذشت (ظهوری ۵) (ب) بقول بجز ترک نگاه کردن (مؤلف)

زهی خرام که طائوس به فراشی (ارو) عرض کند که این متعلق است بمعنی ششم برداشتن

جاروب بال و پر برداشت (ارو) (ظهوری) گزند نظر اسپندی بنوم که کوغ

تو چشم از جگر بر نداشت (ارو) (الف) تغافلها

جاروب کشی کرنا۔ چهار و دینا۔ برداشتن جلا | مصدر اصطلاحی جلال

کردن روشنی و تابندگی متعلق بمعنی یازدهم برداشتن (مؤلف) عرض کند که چشم از دام بردارد (ارو)

(۷۸۷۱)

کہ از ہر دو سند بالا مصدر (برداشتن چہم از چہی) بمعنی قبول کردن چیزی بمعنا و ضہ چیز می خورین
 پیدا است از اینجا است کہ ما (الف) را قائم کریم
 (ارو) انگہ اٹھانا (بقول میر) قطع نظر کرنا گذشت (لطیری ۵) بزجبت ہرجہ بروم سو
 توجہ اٹھالینا۔ (برق ۵) تیرے دیدار سے
 میں انگہ اٹھاون کیونکہ بوزلف سے پائے نظر
 حلقہ زنجیر میں ہے
 برداشتن چیزی از چیزی | مصدر مطلقاً
 قبول کرنا کسی چیز کا کسی چیز کے معاوضہ میں۔
 خریدنا۔

(۱) ساختن و مخلوق کردن و ایجاد کردن
 چیزی باشد متعلق بمعنی دہم برداشتن چنانکہ
 برداشتن سیما (حسین ثنائی ۵) زہیچہ
 ضمیری کہ چرخ آئینہ فام بوزگر در اہ توسیما
 اختران برداشت بود (۲) حاصل کردن گرفتن
 چیزی از چیزی متعلق بمعنی یازدہم برداشتن کہ
 گذشت۔ سند این از صائب بر (برداشتن ل)
 می آید (ارو) (۱) کسی چیز کو کسی چیز سے بنانا
 مخلوق کرنا (۲) کسی چیز کو حاصل کرنا۔
 برداشتن چیزی بچیزی | مصدر مطلقاً
 برداشتن حرف | مصدر اصطلاحی بمعنی
 بردن بردن

برداشتن حرف | مصدر اصطلاحی بمعنی
 بردن بردن

<p>رساندن متعلق بمعنی بستن برداشتن کہ بجایش مذکور شد (سنجہ کاشی ۵) بسوی او نہ بنیم تا آگہ نگردی تو؛ خدا از پیش چشم من ترا می غیر بردارد و؛ سند دوم از نعمت خان عالی بر (برداشتن دست دعا) می آید کہ در ان الفاظ (از پیش چشم) نیست (ارو) خدا کا اٹھا دیکھو برداشتن کے بیسویں معنی۔</p>	<p>مُحَلّ شدن حرف کسی مُتَعَلِّق بمعنی دوم برداشتن کہ گذشت (مزا بیدل ۵) چند باید غفلت مركز تشیع خلق و حرف سنگین تا یکی چون گشت کہ برداشتن و؛ (ارو) گفتگو کی برداشت کرنا برداشتن حلاوت مصدر اصطلاحی حاصل کردن حلاوت متعلق بمعنی یازدهم برداشتن ست کہ گذشت (ظہوری ۵) حلاوتی کہ ببرد زیادہ بود و؛ بشور خندہ برون ریختی شکر برداشت (ارو) حلاوت حاصل کرنا۔ پانا۔ اٹھانا۔</p>
<p>برداشتن خرمن مصدر اصطلاحی۔ حاصل کردن خرمن ست متعلق بمعنی یازدهم برداشتن کہ گذشت (طغرا ۵) چو یک تخم وہقان او کاشتہ و؛ دو صد خرمن فیض برداشت (ارو) خرمن حاصل کرنا۔</p>	<p>برداشتن خجالت مصدر اصطلاحی حاصل کردن خجالت و خجل شدن متعلق بمعنی یازدهم برداشتن کہ گذشت (جلال اسیر ۵) خجل پڑمروہ رنگی غیر حسرت برنیدارد و؛ دل فہرہ داشتی و؛ خجالت برنیدارد و؛ (ارو) خجالت حاصل کرنا۔ خجل ہونا۔</p>
<p>برداشتن خنجر مصدر اصطلاحی۔ معنی خنجر بدست گرفتن برای حملہ متعلق بمعنی یازدهم برداشتن و جاوید کہ متعلق بمعنی اول ہم کنیم (ظہوری ۵) سرن در رنم غفر برندارند و؛ سرانہ ازند و خنجر برندارند و؛</p>	<p>برداشتن خدا کسی را مصدر اصطلاحی معنی از دنیا برداشتن و میراندن و برگ</p>

(۲۸۷۴)

(۲۸۷۵)

(۲۸۷۶)

(۲۸۷۹)

(۲۸۵۰)

(۲۸۵۱)

(۲۸۵۲)

(۲۸۵۳)

(ارو) خنجر اٹھانا (منیر) تا چند کام
 لیجئے گاتنج شرم سے پڑا کہ دن تو خنجر خرم گردن
 ہٹا ہے پڑ
 برواشستن خواب | مصدر اصطلاحی - (مرزا سعید) چیت دانی زندگانی دل
 سب کردن خواب و بچواب کردن با متعلق
 بعضی بست و چہارم برواشستن کہ گزشتہ
 لاین بر (برداشتن نوا) می آید (ارو) پخوا
 کرنا - نیند کو مٹانا -
 برواشستن دست دعا | استعمال -
 بعضی بلند کردن دست برای دعا با متعلق
 بعضی اول برواشستن کہ بجایش مذکور شد -
 (نعمت خان عالی) تا چند کسی دست دعا
 بردارو پو کہین ظلم ازین کلمکہ پاردار و بخت
 چنان قوی کہ برواشتنش پو کار دگری نیست
 خدا بردارو پو (ارو) دعا کے لئے ہات اٹھانا
 برواشستن دل و دل را | مصدر اصطلاحی
 ترک تعلق و ترک خیال کردن و ترک محبت کے
 اہل عالم جمع شد چندان پو کہ میخوابیم پیش رو

(۲۸۵۴)

<p>خود دیوار بردارم پو (اروو) دیوار اٹھانا دیوار چٹا۔ بقول آصفیہ دیوار بنانا۔ دیوار کھڑی کرنا۔ دیوار بلند کرنا۔</p>	<p>رسم اٹھانا۔ دیکھو برداشتن کے ستروین معنی۔ برداشتن رنگ مصدر اصطلاحی</p>
<p>معنی زائل کردن و متغیر کردن رنگ است متعلق بمعنی بست و پنجم برداشتن کہ گزشت و سند این بر (برداشتن بار) از صائب مذکور ہفتم برداشتن کہ گزشت (صائب ۵) (حسین وفائی ۵) ز صدمت تو توان کرد شوری از نالہ مجنون بہ بیابان افتاد پو کہ دل از سینہ لیلی رہ صحرا برداشت پو (خسرو ۵) ارغوان برداشت پو (اروو) رنگ اٹانا</p>	<p>برداشتن راہ مصدر اصطلاحی کردن پیش گرفتن راہ و رفتن باشد متعلق بمعنی ہفتم برداشتن کہ گزشت (صائب ۵) (حسین وفائی ۵) ز صدمت تو توان کرد شوری از نالہ مجنون بہ بیابان افتاد پو کہ دل از سینہ لیلی رہ صحرا برداشت پو (خسرو ۵) ارغوان برداشت پو (اروو) رنگ اٹانا</p>
<p>چو بختی گشت و صید افگند تا چاشت پو از انجا سوی بستان راہ برداشت پو (اروو) راستہ اختیار کرنا۔ صاحب آصفیہ نے راہ لینا پو فرمایا ہے۔ راہی ہونا۔ روانہ ہونا۔ رستہ پکڑنا۔ برداشتن رسم مصدر اصطلاحی کردن رسم و آئین باشد متعلق بمعنی ہفتم برداشتن کہ بجایش گزشت (ثانی ۵) دران مکان کہ توا راہ قد بنشتی پو زمانہ رسم کہن را ازان مکان برداشت پو (اروو)</p>	<p>برداشتن راہ مصدر اصطلاحی کردن پیش گرفتن راہ و رفتن باشد متعلق بمعنی ہفتم برداشتن کہ گزشت (صائب ۵) (حسین وفائی ۵) ز صدمت تو توان کرد شوری از نالہ مجنون بہ بیابان افتاد پو کہ دل از سینہ لیلی رہ صحرا برداشت پو (خسرو ۵) ارغوان برداشت پو (اروو) رنگ اٹانا</p>
<p>برداشتن رخم مصدر اصطلاحی بمعنی یافتن و حاصل کردن و خوردن و خرم متعلق بمعنی بازو رسم برداشتن کہ گزشت (محمد خاں ۵)</p>	<p>برداشتن راہ مصدر اصطلاحی کردن پیش گرفتن راہ و رفتن باشد متعلق بمعنی ہفتم برداشتن کہ گزشت (صائب ۵) (حسین وفائی ۵) ز صدمت تو توان کرد شوری از نالہ مجنون بہ بیابان افتاد پو کہ دل از سینہ لیلی رہ صحرا برداشت پو (خسرو ۵) ارغوان برداشت پو (اروو) رنگ اٹانا</p>

د اغستانی (۵) بزیر تیغش از ذوق شہادت

می طیم زان رو چو کہ از شمشیر او یک زخم را صد با

بردارم بؤ (باقراکاشی ۵) ز دست و بازوی

سید افکنی چنان با قدر غریب زخمی برداشتی

تنگن باشد (ارو) زخم کہانا بقول صفیہ

زخم اٹھانا مجروح ہونا۔ گہاٹل ہونا۔ (برق)

تیغ ابرو کے سامنے جا کہ بؤ زخم منہ پر جوان

کہاتے ہیں بؤ

برداشتن ساغر | مصدر اصطلاحی۔

کنایہ باشد از می خوردن متعلق بمعنی بست و دم

برداشتن ست کہ گذشت۔ (ظہوری ۵)

گشت زاہد ست تقویٰ در خار عجب ماند بؤ

ساغری بر یاد چشم پر خاری بر داشت چھنی

مباد کہ در حقیقت این متعلق ست بمعنی اول

برداشتن کہ بلند کردن ساغر کنایہ از می خوردن

(ارو) شراب پینا۔

برداشتن سراج | مصدر اصطلاحی۔ کنایہ

(۱۵۷۸)

(۱۵۷۸)

از بیدار شدن متعلق بمعنی اول و بست و دم

برداشتن کہ گذشت (ظہوری ۵) شود باین

سریر آستانش بؤ کہ در غوغای محشر بر نوازند بؤ

مخفی مباد کہ از سند ظہوری بؤ (برداشتن سر)

پیدا ست ولیکن این معنی حاصل می شود از توفیہ

بالین و بدون وجودش بمعنی اصطلاحی

حاصل نمی شود۔ معاصرین عجم با ما اتفاق اند

(ارو) جاگنا۔ بیدار ہونا۔

برداشتن سراز خاک | مصدر اصطلاحی۔

بلند کردن و برداشتن سراز زمین و کنایہ از

برداشتن مردہ از گور۔ (ظہوری ۵) بچشر

کس از خاک سر بردارد بؤ گرا تیغ تو سر و گ

بر نارد بؤ (مولف) عرض کند کہ این مصدر

مرکب بمعنی حقیقی یا دست یعنی سراز زمین بلند

کردن و قہر نیہ کہ از ذکر محشر پیدا شد این معنی

اصطلاحی را پیدا کرد (ارو) قبر سے اٹھنا

برداشتن سراج | مصدر اصطلاحی بمعنی

(۲۸۶۲)

(۲۸۶۲)

<p>(۲۸۹۹) برواشستن سلسلہ ازپا استعمال بمعنی جدا کردن سلاسل ازپاست متعلق بمعنی بست و سوسم برواشستن (صائب ۷) دست اگر در کمر کمر کند سلسلہ زور شوخی کہ مر اسلسلہ ازپا برداشت پو (ارو) پانون سے زنجیر نکالنا۔</p>	<p>بردن سراغ ست متعلق بمعنی دوازدهم بردشتن کہ بجایش گذشت (بیدل ۷) از سبکہ و جان گرانجامیت اظهار اثر پو بوی گل ہر جارو باخوب بردار و سراغ پو (ارو) سراغ ساتھ لیجانا۔ پادشا نشان بتانا۔ سراغ بتانا۔</p>
<p>(۲۸۹۷) برواشستن سواد مصدر اصطلاحی بمعنی حاصل کردن سواد است متعلق بمعنی یازدهم بردشتن کہ بجایش گذشت بخفی مباد کہ سواد بمعنی ملکہ و زمین و نقل بجای خودش می آید و حقیقت آن ہر را انجامد کور شود انشاء اللہ المستعان یا شہ (غیر دل کندن ز عالم و لغشین مانشد پو این سواد از سکہ روی درم برداشتم پو (ارو) سواد حاصل کرنا۔</p>	<p>(۲۸۹۸) برواشستن سر تیغ مصدر اصطلاحی بمعنی بریدن سر و قتل کردن متعلق بمعنی نہم برداشتن کہ گذشت (اخلاق محسنی ۷) ہر خا کہ سر برزند از گلشن ملک پو فی الحال سرش تیغ بر باید داشت پو (ارو) سر کاٹنا۔ قتل کرنا۔ سر تیغ سے جدا کرنا۔</p>
<p>(۲۸۹۸) برواشستن عبرت مصدر اصطلاحی بمعنی حاصل کردن و گرفتن عبرت متعلق بمعنی یازدهم برداشتن کہ گذشت (صائب ۷) کہ چنین دادہ خود باز ستاند صائب پو غیر عبرت</p>	<p>(۲۸۹۹) برواشستن سر شمع را مصدر اصطلاحی بریدن سر شمع و گل گرفتن متعلق بمعنی نہم برداشتن (باتر کاشی ۷) تارست بی رخ تو شبستان اہل دل پو بردار شمع را سر و بنشین سجا شمع پو (ارو) گل کرنا۔ بقول آصفیہ چراغ کی ٹیم کرنا۔ شمع کا گل کاٹنا۔ جلی ہوئی بتی تراشنا۔</p>

<p>نہاں بیچ ز دنیا برداشت (ظہوری) بر سر دارا اسکندر چه دید و عبرتی از حال دارا برداشت (اروو) عبرت حاصل۔ برداشتن غبار از رخ مصدر اصطلاحی</p>	<p>چهار دهم برداشتن که بجایش گذشت۔ سند از شیخ شیراز بر (بردار) مذکور شد (اروو) فرمان برداری کرنا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ برداشتن فروغ مصدر اصطلاحی معنی</p>
<p>صاف و پاک و دور کردن غبار از چهره کنایه از غمخواری کردن متعلق معنی ششم برداشتن که گذشت (ظہوری) اینہم دامن نشایت آن ز کشتن قلاب از رخ افتادہ ہرگز غباری نہ شد (اروو) گرد چہرہ سے دور کرنا۔ غمخواری کرنا۔ برداشتن غل مصدر اصطلاحی۔</p>	<p>بیرون آوردن و پیدا کردن فروغ باشد متعلق بمعنی شانزدہم و بست و یکم برداشتن کہ بجایش مذکور شد و سند این از ظہوری بمعنی بست و یکم گذشت (اروو) فروغ ظاہر کرنا۔ برداشتن فغان مصدر اصطلاحی</p>
<p>کنایہ باشد از فغان کردن و فغان بلند کردن متعلق بمعنی اول و بست و ششم برداشتن کہ گذشت (اشیر) اگر آئینہ از راز نہان بردارم ہوسوی خود بینم و از شوق فغان بردارم ہ (اروو) فغان بلند کرنا۔ فغان کرنا برداشتن قفل مصدر اصطلاحی۔</p>	<p>سرودن و آغاز کردن خواندگی غزل متعلق بمعنی چہارم برداشتن کہ گذشت (حافظ) مطرب در محبت غزلی خوش برداشت کہ حکیمان جهان را مژہ خون پالا بود ہ (اروو) گانا۔ غزل کا آغاز کرنا۔</p>
<p>کنایہ از آوردن قفل و متعلق بمعنی سی و چہام برداشتن کہ گذشت۔ (ظہوری) در کام بستنی</p>	<p>برداشتن فرمان مصدر اصطلاحی بجا آوردن فرمان و حکم باشد متعلق بمعنی</p>

(۵۷۸۱)	<p>بروی ظهوری پو بقلی که جز زور زربندار و (ارو) قفل کهولنا -</p>	<p>(صائب) عجب دارم خدا بر دار و این ظلم نمایان را پو که پیش چشم من آینه زان رخسار</p>
(۵۷۸۱)	<p>برداشتن کار مصدر اصطلاحی معنی اختیار کردن و پیش گرفتن کار متعلق معنی مفتم برداشتن که گذشت (عبدالزاق فیض) واعظا کار تو بیوده سرایت مدام و این چ کارست که برداشته کار کم است پو (ارو) کام اختیار کرنا -</p>	<p>گل چید پو (ارو) جائز کرنا - روار کرنا - برداشتن کسی را مصدر اصطلاحی همراه گرفتن کسی را متعلق معنی دوازدهم برداشتن که بجایش گذشت سیدلین از طاهر نصیر آبادی همداختن کور شد (خرین) از بهت سرستان بر دار جزین خضری پو تنها توان رفتن صحای محبت را پو (ارو) کسی کو ست</p>
(۵۷۸۱)	<p>برداشتن کام مصدر اصطلاحی معنی حاصل کردن مقصد متعلق معنی یازدهم برداشتن ست که بجایش گذشت (ظهوری) بشهر شور بختان شیر خوروم پو که کام اینجا به شکر بر ندارند پو (ارو) مقصد حاصل کرنا -</p>	<p>لینا - ساته لیجانا - برداشتن مایه مصدر اصطلاحی معنی حاصل کردن مایه متعلق معنی یازدهم برداشتن ست که بجایش گذشت (نظامی) از سرخه برداشتن مایه پو برو بستم از نظم پیرایه -</p>
(۵۷۸۱)	<p>برداشتن کسی مصدر اصطلاحی معنی جائز و ادا داشتن کسی متعلق معنی هجدهم برداشتن (فضل جربادقانی) تا که از جور تو دل با جفا بر دار و پو آنقدر جور با کن که خدا بر دار و</p>	<p>(ارو) سرمایه کا حاصل کرنا - برداشتن مغفر مصدر اصطلاحی معنی بالا بردن و بلند ساختن مغفر - کنا پو</p>

(۱۷۸۷۱)

(۱۷۸۷۱)

(۱۷۸۷۱)

بر سر پوشیدن آن باشد که متعلق بمعنی اول برداشتن
ست - سند این از طهوری بر (برداشتن خنجر)
گذشت (ارو) خود پینا -

برداشتن می | مصدر اصطلاحی - معنی
ملک آراسی گیتی بان پو (ارو) نام مٹانا -

خوردن شراب است متعلق بمعنی بست و دوم
برداشتن نثار | مصدر اصطلاحی - نثار

برداشتن که گذشت (فردوسی) شب اور
نمرد آمد و ماه وی پوزگفتن بر آسا و برداری پو
مؤلف عرض کند که معنی لفظی این برداشتن
جام شراب است متعلق بمعنی اول و کنایه از خوردن
می بر سبیل مجاز (ارو) شراب پینا -

برداشتن نزع | مصدر اصطلاحی -
کنایه از دور کردن نزع باشد متعلق بمعنی ششم

برداشتن نافه زار | مصدر اصطلاحی -
پیدا کردن نافه زار متعلق بمعنی شانزدهم برداشتن

برداشتن (صاب) همی خواهد میا بنجی جنگ
زرگری ورنه پو نزع از کفر و دین و سپه و زنا
بردارم پو (ارو) نزع اٹھانا - دور کرنا -
جگر اٹھانا -

برداشتن نسخہ | مصدر اصطلاحی معنی
(ارو) نافه زار - پیدا کرنا - ایجاد کرنا - بنانا -

برداشتن نام | مصدر اصطلاحی بمعنی
حاصل کردن نسخہ باشد متعلق بمعنی یازدهم

(۱۷۸۷۱)

(۱۷۸۷۱)

(۱۷۸۷۱)

برداشتن کہ بجایش گذشت (صائب ۵) شوا	اصل کردن و گرفتن و کشیدن نقش و تصویر کشیدن
نسخه از آن چشم ز شوقی برداشت پور نہ مجنون	متعلق بمعنی یازدہم برداشتن کہ بجایش گذشت
(صائب ۵) مصور را کند بیدست و پاجنی کہ	بنظر چشم غالی دارد و معنی مباد کہ نسخہ بمعنی نقل
شوخی افتد پند نقش و دست از روی او آینه	است (کہانی المنتخب) (ارو) نقل لینا بقول
بردار وی (دولہ ۵) اگر از صفو آئینہ حیرت می شود	آصفیہ کسی حکم یا کتاب وغیرہ کو دوسرے کاغذ
زائل ہو توان برداشت از خاک راحت نقش بیدل	پراصل کے مطابق لکھوانا۔
ماہ (ظہوری ۵) راہ می سوزد چمن گوثر مراد	برداشتن نشتر (صمد اصطلاحی بمعنی)
دشت و در نقش کف پا برداشت (ارو)	بلند کردن بدست گرفتن نشتر بزرگ و زدنش اجداد
نقش ایشان را تصدیق کن چنان۔	کردن نشتر باشد متعلق بمعنی اول و یازدہم برداشت
برداشتن نقش استعمال بمعنی نوشتن	(ظہوری ۵) رگ جان چون نمیکامی بفرمای
و گرفتن نقل متعلق بمعنی سی و دہم برداشت	کہ شرکان توانستہ بردارند (ارو) نشتر ایشان
کہ بجایش گذشت و من و جریا معنی یازدہم ہم	نشتر لاتہ بین اینا۔
تعلق دارد معاصرین بحکم این و بر زبان دارند	برداشتن نقاب (صمد اصطلاحی بمعنی)
و مراد (برداشتن نسخہ) باشد کہ بجایش گذشت	دور کردن نقاب متعلق بمعنی چشم برداشت کہ
(ارو) نقل لینا۔ دیکھو برداشتن نسخہ۔	بجایش گذشت۔ سداین از ظہوری بمعنی بہت
برداشتن نگین نام را (صمد اصطلاحی)	یکم (برداشتن) مذکور (ارو) نقاب ایشان
حاصل کردن نگین نام را و نقوش شدہ نگین نام	برداشتن نقش (صمد اصطلاحی بمعنی)

کسی متعلق بعضی یاز دہم برداشتن (مزایدیل ۷) کہ گزشت (طاسر وحید ۷) شب ہجران نواچن
 اگر انجان را نباشد هیچ نسبت با سبک و جان بگوینا این دل بیتاب بردارد و بچشم صورت مخمل فغان
 می شود قالب تہی چون نام بردارد بڑا (ارو ۱۰) کہ
 منقوش ہونا - کندہ ہونا -

برداشتن نم | مصدر اصطلاحی بمعنی دور کردن

(۲۸۹۲)

و دفع کردن بنی و تری ست متعلق بمعنی ششم برداشتن

کہ گزشت (ظہوری ۷) حیف مژگان پنجاہ و پنجاہ
 مرجان نکر د پڑا گرچہ ابری دیدہ ام نم (گریہ داری)
 بزداشت بڑا (ارو ۱۰) تری کا دور کرنا -

برداشتن تنگ | مصدر اصطلاحی متخمل

(۲۸۹۳)

شدن تنگ و عار د گوارا کردنش متعلق بمعنی ہم
 برداشتن کہ گزشت (ظہوری ۷) بز ظہوری
 نبض گیران را چہ دست بوز دمانگ مدا و بزد
 (ارو ۱۰) تنگ و عار قبول کرنا - گوارا کرنا - تنگ کے قابل -

عار کا متخمل ہونا -

برداشتن نوا | مصدر اصطلاحی بلند کردن

(۲۸۹۴)

و بالا بردن نوا باشد متعلق بمعنی اول برداشتن
 براخر ماضی مطلق مصدر برداشتن زیادہ کرنا

برداشتنہ | بقول ضمیمہ بران ترجمہ محمول

(مؤلف) عرض کند کہ اسی مفید معنی مفعول

براخر ماضی مطلق مصدر برداشتن زیادہ کرنا

دیگر هیچ (ار دو) اٹھایا ہوا۔

در اسیمہ معاصرین عجم بزبان دارند (ار دو)

برداشتہ خاطر | اصطلاح بقول نند بچوا

برداشتہ خاطر کہہ سکتے ہیں یعنی وہ شخص جس کا

فرہنگ رنگ رنجیدہ و آزرده دل (مولف)

دل چاٹ ہوا ہو۔ صاحب آصفیہ نے (برداشتہ

عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی ست مراد از کسی دل

خاطر ہونا) کا ذکر فرمایا ہے۔ دل اکھڑنا۔ بے دل

از کاری برداشتہ باشد و کنایہ از پریشان خاطر

ہوتا۔ دل اچاٹ ہونا۔

ہر داغ | بقول برہان۔

باغین نقطہ دار و حرکت غیر معلوم۔ اسپرک را گویند۔ آن گیاه

کہ چیز با بدن رنگ کند۔ صاحبان جامع و ناصری بر گیاه اسپرک قانع۔ صاحب محیط ازین لغت

ساکت۔ و بر اسپرک گوید کہ اسم اکلیل الملک است و فرماید کہ بفارسی اسم زریرست۔ و بقول

بعضی تن کہ عروق نیز گویند (مولف) عرض کند کہ ماصاحت کامل بر (اسپرک) کردہ ایم کہ

ہجائش گذشت۔ و وجہ تسمیہ (بر داغ) بقول معاصرین عجم جز این نباشد کہ چون این گیاه را

بر دارند یا در پارچہ کنند۔ دست و پارچہ از و داغدار شود بوجہ رنگی کہ درین گیاه است کہ باؤنی نمی

برمی آید۔ معنی لفظی این داغ کنندہ قلب (داغ بر کہ اسم فاعل ترکیبی ست۔ مخفی مباد کہ بردن بمعنی

کردن و انداختن ہم می آید (ار دو) دیکھو اسپرک۔

بر داقا دن | مصدر اصطلاحی بقول بہا

(مولف) عرض کند کہ از سند بالا بمبتی (۱)

و بحر و آند باضم بازی بردن از حریف و دست

فتح حاصل شدن است معنی حقیقی این (۲)

یافتن برومی۔ (میر خسرو) شہ از منصوبہ

واقع شدن برو۔ مخفی مباد کہ بحق کسی کہ فاعل

آن سپہ را پوکران منصوبہ برداقا دشتہ را کہ۔

برو کند غلبہ یافتن مسلم کہ در جہان کم از مات پاشہ

(ارو) (۱) فتح حاصل ہونا غلبہ پانا۔ (۲) برد ہونا۔

بروال | بقول برہان و جامع و ناصری بر وزن وضعی پر کال و ہم ادب پر کال فرمایہ کہ
پرکار کہ اقرار دائرہ کشیدن است۔ صاحب مؤید گوید کہ بامی فارسی ہم آمدہ (مؤلف)
عرض کند کہ مبدل پرکار است کہ بجایش می آید بامی فارسی بحر بدل شد چنانکہ آسب و
و آسب و راسی مہلہ بہ لام چنانکہ چار و چہال (ارو) پرکار بقول آصفیہ فارسی۔ ہم
مذکر۔ دائرہ کہنچنے کا اوزار۔

بروان | بقول برہان و جامع و ناصری بر وزن درمان شیرہ گیاہیت بغایت بدبو
و گندہ۔ صاحب محیط ذکر این نہ کرد و بر (بروانیا) فرمایہ کہ اسم فاشرا و بر فاشرا گوید کہ
معرب از فاشرا سریانی است (مؤلف) عرض کند کہ مذکر این برابر جالون کردہ ایم
است صلاحت مزید (بروان) از محققین نہ شد تا معلوم می کردیم کہ اسم این در السنہ عجیبیت
و ظاہر اجمین تہذیب خیال می آید کہ (بروان) اسم جامد است و شیرہ بروانیہ از نام کردند کہ ذکرش
بالا گذشت و اسد اعلم بحقیقۃ الحال (ارو) و یکہ ہر جالون جس کو عربی مین کر مہ البیضا
کہتے ہیں (جنگلی انگور) اور اسی کے شیرہ کا نام فارسی مین (بروان) ہے جس کی کامل
حقیقت معلوم نہ ہو سکی۔

بروانگ | بقول شمس ال مہلہ سم جانوریست کہ پس خورد و شیر بخورد و بجوارہ ہو یہ گوید کہ
بروانہ و پزانگ یک معنی است (مؤلف) عرض کند کہ صاحب مؤید ذکر بروانگ جب
دو وادہ و سم کردہ و دیگر محققین فارسی زبان ہم بہ کات عربی و بحث کا پیش بجا می نمود

کار ترکی من بر دبار عاشق پز خوش نیست خوارکاری	کو بکن در عشق پز که کو بر دل من سایه کمر باشد
خوبست بر دباری پز (مؤلف) عرض کند که ام	(اوله) رعونت مانع ست از دباری سر بلند می
فاعل ترکیبی ست مرکب از دو اسم جامد که یکی بر د	بگردد بار سر و از راه رعنائی نمی گردد پز (انوری) ۵۲
بمعنی چارمش که مقابل آورد است - و دیگری با	بهر دست خواهی برون آیی با من پز تو دستبده
که معنی اولش گذشت پس معنی این بر نه و پروانه	ز من بر دباری پز (اوله) جز صبر و بر دباری
بارست و کنیه از محمل و بارکش این ست معنی کبری	روئی نمی نه عینم پز چون عاشقم پز چاره جز صبر
این که تلمیذ خان آرزو و صاحب بجزاد آن تامل	بر دباری پز و سند معنی دوم از کلام منوچهری
است (ار و و) بر دبار بقول آصفیه - فارسی -	بر (بر دبار) هم گذشته - استعمال معنی سوم
(۱) متحمل - بهاری - پیر کم - سلیم الطبع - سینه والا	از نظر مانگه شت و معاصرین عجم بر زبان ندراند
برداشت کردن والا - (۲) بارکش - بقوله بوجه	(ار و و) (۱) بر دباری - بقول آصفیه فارسی
والا - دیکو بارکش - (۳) جفاکش - جور و ستم	اسم مؤنث - برداشت - تحمل - صبر - (۲) جفاکش
سینه والا -	مؤنث - (۳) بارکشی - مؤنث -
بر دباری اصطلاحی - بقول فدائی که از	بر و پرو اصطلاح - بقول برهان بفتح دو با
معاصرین عجم بود (۱) معنی شکیبائی و تحمل و صبوری	ابجد و سکون دو راے قرشت و دال بی نقطه
(۲) جفاکشی و (۳) بقول انند بارکشی (مؤلف)	مرادف (بر دبار و) که امر بدور شدن باشد یعنی
عرض کند که جزین نیست که بای مصدری بر لفظ دبار	دور شو - صاحبان جاه گیری و بجزور شیدی هم زد که
ندیده کرده اند (صائب) به بد دباری من نیست	این کرده اند (مؤلف) عرض کند که حقیقت

(بردا برد) بجایش عرض کردہ ایم و این مراد	معنوی (ہ) ہمت سبک مدار کہ باہمت شکن
معنی ادش باشد کما بر دست کہ امر حاضر برد	چاوش بادشاہ براند کہ برد برد (ارو)
باشد نہ (بدور شدن) صاحب برہن بشامع کرد	مٹو بڑھو۔ دیکھو (بردا برد) کے پہلے
و بعض لفظ معنی را بیان کرد۔ قتال (مولوی معنی)	

برخطی | اصطلاح۔ بقول غیاث دانند جنسی از چادر کہ در بافت آن خطہای باریک و رنگین می باشد۔ صاحب بحر بر مجر خطہا اکتفا کردہ باریک و رنگین را گذاشت (مؤلف) عرض کند کہ برد بالضم بقول منتخب معنی جامہ مخطوط لغت عرب ست۔ فارسیان لفظ خط را بر وزن زیادہ کردہ بامی معروف نسبت در آخرش آوردند و معنی بالا استعمال کردند پس این مفسرین باشند (ارو) وہ چادر جسکی بافت میں باریک اور رنگین خطوط ہوں۔ مؤلف۔

اصطلاح۔ بقول برہن و جامع	آہ از حجاب حجۃ دل برداد فتا ہ (برو دل)
و ناصر بن بردین زرگر مخفف برادرست کہ بجایش	افتاد (آہ) بیرون آمدن آہ از دل است پس
گذاشت (مؤلف) عرض کند کہ قول صاحبنا	مخفی مباد کہ او در افتادن زائد بقاعدہ فارسیا
ناصری و جامع کہ از اہل زبانند اعتبار را شاید لکن	درست ست (ارو) باہر مونا۔ جیسے
معاصرین بحکم بر زبان ندارند (ارو) دیکھو برد	راز پردہ سے باہر ہوا

اصطلاحی۔ کنایہ	برویشی زون مصدر اصطلاحی۔ بقول
از بیرون شدن کہ افتادن برد مکان علامت است	بحر معنی تواضع و خاکساری کردن (مؤلف)
(انوری) اکنون کہ ماہ روزہ بنقصان در وقت	عرض کند کہ کنایہ خوب نیست و نام خوب چیست

<p>بروز زون مصدر اصطلاحی بقول بحر</p>	<p>کہ سند استعمال پیش نہ شد۔ دیگر کسی از محققین ناپس</p>
<p>و بہار دانند بیرون رفتن (طغرائے) شگوندہ چنانہ شاخ او سرزده پونم از سخن این باغ بروز زده (صائب ۵) ہر در شایع صد قافلہ تفرقہ ہست پوزو</p>	<p>و گر این نکر و معاصرین عجم بر زبان ندارند (ارو) خواص کرنا۔ بقول آصفیہ حاجری سے پیش آنا خوش خلاقی سے پیش آنا۔ خاطر و مدارات کرنا۔ ادبگت کرنا</p>
<p>بروزن ازان خانہ کہ در بسیارست پوز (مولف)</p>	<p>بروز جلازون مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر</p>
<p>عرض کند کہ معنی حقیقی این (۱) از آمدن خود اطلاع کردن رت کہ کسی بجانہ کسی رود بر درش می زند تا صاحب خانہ در را بکشاید و مرجا گوید مراد معنی (بروزن) و (۲) معنی بیان کردہ محققین بالا کہ آن ہر دو سند بالا پیدا است مراد معنی اول (بروزن) (۳) خلاف کردن مجاز معنی دومست (انوری ۳۵)</p>	<p>وارستہ دانند مراد (برجلازون) کہ گذشت (شفیع اثر ۵) تا سریت دم از صفازدہ است آرزو بر در جلازودہ است (مولف) عرض کند کہ مقصود شاعر جزین نباشد کہ آرزو بے پردہ شد بآ مراد معنی دوم مصدر بالا باشد (ارو) و یکہو (برجلازون کے دوسرے معنی)</p>
<p>وعدہ را بر در فرزندین بگذر پوزندگانی را اگر چون می بود پوز (ارو) (۱) زنجیر کشکشانہ۔ دیکہو (بدر زون) (۲) باہر جانا۔ دیکہو (بدرزون) کے پہلے معنی (۳) خلاف کرنا۔</p>	<p>بروز جلال زون مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر خشمناک شدن۔ وارستہ بسند این همان فقرہ خان را آورده کہ بر (برجلازون) گذشت و بہار نیم کر این نکر و از حقیقت این ہد آنا بحث کردیم</p>
<p>بروز شدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار مراد بروز زون بمعنی ہوش یعنی بیرون رفتن۔</p>	<p>طالب سند دیگر باشیم۔ اگرچہ موافق قیاس ست (ارو) دیکہو بر جلال زون۔</p>

<p>(بر در عرفان زون) کنایه از عرفان اختیار کردن و پس (ارو) حجاب و شرم سے باہر آنا۔ او بلحاظ ہمارے معنوں کے معرفت اور سلوک اختیار کرنا پرور کار پچند مقولہ۔ بقول بہار۔ دانند</p>	<p>(خواجہ نظامی) زروسیم آن بندہ بردر شود کہ با خواجہ خود برابر شود (مولف) عرض کند کہ شدن بمعنی رفتن می آید پس این موافق قیاس (ارو) دیکھو بردر زون کے تیسرے معنی۔</p>
<p>ای بر موضع مخصوص او پچند می ارزو فرماید کہ این زبان الواطست (مولف) عرض کند کہ پیچ ترکیب این درست نمی شود ہر دو محققین ہند ترا دستہ استعمال پیش نہ کردند ترک این بر بیان تفوق داشت۔ (ارو) ناقابل حیرت پرور نہادون مصدر اصطلاحی بقول بہار</p>	<p>پرور عرفان زون مصدر اصطلاحی بقول بہار و وارستہ از حجاب و شرم بیرون آمدن۔ (صائب) ز شرم تست کہ آزار یکیشی صاحب تو نیز بر در عرفان زن و گرم باش (ظہوری) حال دل ہم مگر دلم داند پوزوہام گرچہ بر در عرفان صاحب بحر فرماید کہ از حجاب و شرم برآمدن است (مولف) عرض کند کہ (بر در چیری زون) مصیبت</p>
<p>دانند کنایہ از بیرون کردن (کمال سہیل) زاغ سیاہ دل را بر در نہاد و بلبل پو چون دینم طاووس گشتہ پر حواصل (نظامی) کہ داند کہ فردا چه خواهد رسید پوزویدہ کہ خواہد شدن ناپدید کرامت از خانہ برد نہند پو کراتاج اقبال بر نہند (مولف) عرض کند کہ موافق قیاس است</p>	<p>عام کہ از ہر دو سند بالا پیدا است و عرفان محیوی ازین ندارد و این متعلق باشد با مصد (بر در زون) گذشتہ و کنایہ باشد از تحریک کردن بچیزی و یا پچیز کو فتن و خبر دادن از نیکہ ارادہ داخل شدن و ایسم و آنچه محمد تقی بالاسعنی اصطلاحی پیدا کردہ درست نباشد و ہر دو شعار صائب و ظہوری</p>
<p>(ارو) گہر سے باہر کرنا۔</p>	<p></p>

<p>شراب بردست گیرد (یعنی شراب خوارست)</p> <p>برگفتہ او عمل ممکن۔ پس معنی (بردست گرفتن)</p> <p>عمل کردن است نہ باور کردن۔ مابین اصطلاح</p> <p>بمعنی بیان کردہ نشان ندیدیم و از زبان معاصرین</p> <p>عجم نشنیدیم و طالب سند و گیر می باشیم معنی ما</p> <p>کہ از ہمین سند مصدر۔۔۔۔۔</p>	<p>(الف) بردوریدن استعمال بمعنی نشت</p> <p>و مزید عایہ آن بزیادت کلمہ بربران (طوبی)</p> <p>(ب) ز خود خالی پرست از نغمہ دوست بہین</p> <p>رفت را کہ چون بر می برد دوست (اتوری)</p> <p>چشمہ سر و او بجنجیدہ بی گنہ بردیدہ سینہ ناز</p> <p>پس ازین دو سند مصداق اصطلاحی۔۔۔۔۔</p>
<p>(ب) بردوست گرفتن شراب بمعنی تیرا</p> <p>خوردن پیدا می شود کہ موافق قیاس است قتل</p> <p>(ار و و) (الف) باور کرنا یقین کرنا۔ اور کرنا</p> <p>معنون کے لحاظ سے عمل کرنا (ب) شراب پینا۔</p> <p>بردوست و پاژون مصدر اصطلاحی۔</p> <p>بقول بھر و بہار دانند از شر و سخن باخشاں نہ کردن</p>	<p>(ب) بردوریدن پوست بمعنی افشای</p> <p>راز کردن۔۔۔۔۔</p> <p>(ج) بردوریدن سینہ بمعنی مجروح کردن</p> <p>سینہ۔ بدست می آید (ار و و) (الف) دیکھو</p> <p>وریدن۔ (ب) افشای راز کرنا (ج) سینہ</p> <p>چاک کرنا۔</p>
<p>(الف) بردوست گرفتن مصدر اصطلاحی</p> <p>بقول بھر و بہار دانند باور کردن و استوار داشتن</p> <p>(میر مغزی) ہر کہ او گیر بردست۔ شراب و</p> <p>ہر چاہو گوید۔ بردست گیر (مؤلف) معنی</p> <p>کنند کہ بمعنی شعر را ہمین قدر فہمیدہ ایم کہ ہر</p> <p>(صائب) مژن بردوست و پاگیر عیب خود پر کشید</p> <p>می خواہی پا کہ می گرد و زایا اشارت مال میر</p> <p>(مؤلف) شریض کند کہ کنیہ باشد و پس۔</p> <p>(ار و و) نزدیکی وجہ اشارت دل کو را تکیہ</p> <p>بردوست و پاچی افغانان مصدر اصطلاحی</p>	<p>(الف) بردوست گرفتن مصدر اصطلاحی</p> <p>بقول بھر و بہار دانند باور کردن و استوار داشتن</p> <p>(میر مغزی) ہر کہ او گیر بردست۔ شراب و</p> <p>ہر چاہو گوید۔ بردست گیر (مؤلف) معنی</p> <p>کنند کہ بمعنی شعر را ہمین قدر فہمیدہ ایم کہ ہر</p> <p>(صائب) مژن بردوست و پاگیر عیب خود پر کشید</p> <p>می خواہی پا کہ می گرد و زایا اشارت مال میر</p> <p>(مؤلف) شریض کند کہ کنیہ باشد و پس۔</p> <p>(ار و و) نزدیکی وجہ اشارت دل کو را تکیہ</p> <p>بردوست و پاچی افغانان مصدر اصطلاحی</p>

بقول بجر مرادف (برپای افتادن) (مؤلف) ولیکن موافق قیاس است - و معاصرین عجم بر زبان
شخص کند که سند آن هم پیش نه شد و سند این هم - دارند (ارو) دیکهو برپای افتادن -

برورع | بقول برهان بر وزن مجمع نام شهر است آباد کرده نو شابه که اصلش (بروم) بود و در
سکندر برورع - و برورع نام نهاده - صاحب جامع انیقدر میفراید که این شهر واقع است میان
تواباغ و گنجه و صاحب غیاث گوید که از توابع ایران است در آذربایجان با قلم خیم (مؤلف) عرض
کند که وجه تسمیه این برابرده می آید که اصل است های هوز تعریباً بعین مهله بدل شد (ارو)
برورع توابع ایران است یک شهر کا نام است جو نو شابه کا آباد کیا هواست - مذکر -

برورعجوز | اصطلاح - بقول بجر هفت روز است تقریباً چیت باشد - چون این روزها در آخر
در آخر زمستان گویند در آن روز با زالی در صحرا مرده زمستان واقع شده لهذا برورعجوز نامند - و اساسی
بود لهذا باین اسم ستمی گشت - چه برورعجوز سراد آن هفت روز بقول صاحب صراح این است -
عجوز معنی پیرزن باشد - بهار صراحت فرید کند که (صراح) یکسر صا و مهله و تشدید نون و (صنبر)
سه روز آخر غنایط و چهار روز اول آذرست و بجز
صراح گوید که پنج روز است (شیخ شیراز) همچنان یکسر صا و مهله و تشدید نون مفتوحه و سکون با
کز نهیب برورعجوز شیرنا خورده لفل دایه بنهوز موحده دراسی مهله (و تیر) بفتح واو و سکون با
صاحب غیاث گوید که بالفتح عین مهله هم مفتوحه است و (موتیر) بعین نه هم فاعل و (معلل) بفتح تین
روز است در آخر زمستان - سه روز با آخر بهمن که بنهوزی و کسر و تشدید لام اول و (مطفی الجهر) بالضم
پیاکن گویند - و چهار روز اول اسفند که بنهوزی (انتهی) (مؤلف) عرض کند که اصطلاح

<p>عرب است که فارسیان ترکیب اضافی استعمال کردند یعنی لفظی این سرمای پیرزن یعنی هفت روزی که سرمای آن پیرزن را خصوصاً نقصان بخشد بوجه شدت یعنی چنانکه جوانان تحمل این پیرزن تحمل آن نکنند (اروو) برعجز آخر موسم سرمای مخصوص سات دن کو کہتے ہیں۔ جنین سردی بہت کثرت سے ہوتی ہے۔ نذر برودعہ بقول صاحب مؤید و ہفت ہما شہری کہ ذکرش بر (برودعہ) گذشت (موت) عرض کند کہ اشارہ این ہمد آجا کردہ ایم جز این نیست کہ ای ہوز آخرہ درین زائد باشد یا ہمین اصل است و آن مخفف این (اروو) دیکھو برودعہ برودقرا فگندن مصدر اصطلاحی۔</p>	<p>بقول برہان کنایہ از نوشتن۔ صاحبان چہانگیری و بحر ورشیدی و صراح و بہائم ذکر این کردہ اند۔ (خاقانی ۵) مشو در خط از پند خاقانی امی جان کہ این خوش حدیثی ست بر دقرا فگن (موت) عرض کند کہ موافق قیاس ست کہ انداختن بر گان و دقرا۔ کتابت کردن ست و بس (اروو) لکھنا برودقلمی اصطلاح۔ بقول بحر و اند مراد (برخطی) صاحب غیاث صراحت فرید کند کہ حکما این چادر برابر سیخبری قلم باشد۔ و بقول بعض فرماید کہ نقاشان بر و از قلم نقش و نگار کشند۔ (موت) عرض کند کہ الا خرقوی مراد صراحت مآخذ بر (برخطی) کردہ ایم (اروو) وہ قلمکار چادر جس پر نقش و نگار ہو۔ موت۔</p>
<p>برودک بقول سردری بحوالہ نسخہ میرزا بہار و وال مہلتین بوزن مردک افسانہ و غلو کہ از یکہ گیر پر سند و عبری لغت گویند۔ و بحوالہ لسان الشعر و ادات گوید کہ بفتح با (۱) افسانہ و بضم با (۲) لغت (شاعر ۵) جز صفات تو سخنیهای مشایخ طامات و جز بیخ تو غزلہای انکاس برودک ۶ (امیر خسرو ۵) زبردک لای و و ما و در بسته کہ از فکرش دل دانا ست خستہ ہو صاحب</p>	

برهان و جامع ذکر هر دو معانی بالا کرده اند. صاحب ناصری فرماید که اصل این (پروک به بای فارسی) است
یعنی در پرده (مؤلف) عرض کند که خیال ناصری درست است و همین لغت به بای فارسی یعنی در
بجایش می آید و معنی اول را مجاز این دانیم و کاف آخر بلوی تصغیر باشد یعنی پرده کوچکی یا برای نسبت
بمعنی منسوب به پرده یا برای تشبیه معنی مثل پرده. و جادارد که زائد هم گیریم و اقسام کاف بجای و
در ردیف کاف عربی می آید یعنی جادارد که کاف عربی بر لفظ بروز زاید کرده باشند که بهین معنی بجای
خودش مذکور شد (ارو) (۱) افسانه بقول آصفیه. فارسی اسم مذکر. حکایت بے اصل قصه
کهانی. گهرا هوا قصه. جهولیات. سرگذشت. حال. ماجرا. ذکر. (۲) چیدمان. و یکپوشگی معنی
پروگی | اصطلاح. بقول اند بجا که فرهنگ فرنگ بافتح و کاف فارسی لغت فارسی است
معنی غلامی و بندگی و اسیری (مؤلف) عرض کند که هم او بر (برده) فرماید که معنی غلام و کنیز که
لغت ترکی است. و صاحب برهان این را بمعنی اسیر آورده که می آید. و صاحب کثر که محقق ترکی زبان است
ذکر این کرده صراحت کند که لغت فارسی است. صاحب غیاث هم این را لغت ترکی گفته. بنحیال بقول
کثر برای تردید ادعای غیاث دانند کافی است باین حال. فارسیان بقاعده خودیای مصدری آخر
آورده. و همی هنوز آخره را به کاف فارسی بدل کردند چنانکه بخشگی و رویندگی و بندگی (ارو) غلام
بقول آصفیه فارسی اسم مؤنث. حلقه بگوشی. بندگی. عبودیت. عبدیت.

برول خوردن مصدر اصطلاحی. بقول کثر تیرا از کمیش می آرول آزاری برون پ برول خوردن	برول خوردن مصدر اصطلاحی. بقول کثر تیرا از کمیش می آرول آزاری برون پ برول خوردن
برول خوردن مصدر اصطلاحی. بقول کثر تیرا از کمیش می آرول آزاری برون پ برول خوردن	برول خوردن مصدر اصطلاحی. بقول کثر تیرا از کمیش می آرول آزاری برون پ برول خوردن
برول خوردن مصدر اصطلاحی. بقول کثر تیرا از کمیش می آرول آزاری برون پ برول خوردن	برول خوردن مصدر اصطلاحی. بقول کثر تیرا از کمیش می آرول آزاری برون پ برول خوردن

انجم از افلاک می ریزد (شفیع اثر است) در دهنه شما	(واله مبروی) عاقبت است بزم سبب مروت با
بهمال خویش ناصح و اگر در پوچ پیچ طبع تا کی در کمال	فرزند پدر نکند ده خدمت و ناس این پیری
می خوری بوی (حسن تاثیر) هر دل را با غدا که است	که بهر با کرد و لذات بهشت بر دلش سرود (لحن)
بر دلها محور پاگر خدا را دوست میداری آنرا که	عرض کند که ازین سند واله مبروی (بر دل) که است
کسی بوی (مؤلفه) عرض کند که (بر پیچیدگی)	سرگردان لذت (بمعنی بی منزله کردن لذت پیدا)
مصدری عام است که بمعنی (پوشیدن چیزی)	و اگر ازین تخصیص تقسیم را قائم کنیم مصدر مرکب
بجای خودش گذشت و این مصدر خاص متعلق	(بر دل کسی سرگردان چیزی) قائم می شود که بعضی
باین و معنی عام این (بدل رسیدن) است که	لذت فوق و است و امثال آن را توانیم گرفت
از بار دل شدن و شکست دل کردن کسی را و حال	مخفی میاد که در مصحح دوم چنین ضمیر که بر لفظ اول
آنکه همان رنجانیدن که بالا ذکر شد و لکن باین	بمعنی خود است چنانکه در سحر بی متعل آنکه در فاکر
شدن بهتر از رنجانیدن است و (بر طبع خوردن)	زبان و استاد می باشد و به تفتیح از دو ضمیر را
(بر دماغ خوردن) و در گوش خوردن) و امثال	به وقع خودش بعضی خود می پسندد و تمییز در امثال
آن هم متعلق به همین مصدر عام است که باین	کشد و ضمیر را به دارد و بجای خودش لفظ خود را
می آید (ارو) کسی کور بخید و کرنا کسی سگ	بگذازد سبقت گیرند ازین کلام و آن مبروی که بالا
بار خاطر هونا - کسی کا دل توڑنا -	به کور شد (ارو) کسی که دل کونا خوش کرنا -
بر دل سرگردان مصدر اصطلاحی -	بر دل گرفتن مصدر اصطلاحی - بقول بکر
بقول بکر و بهار دانند ناخوش و بی منزله گردانید	و بهار دانند ناخوش و بی منزله شدن - بهار صراحت

که در این کتاب باشد (امیر شاهی سبزه زاری) اگر فتن باد بود و لیکن در محاوره لفظ آبر حذف
 میسج از بیخ و بهای و لم زانکه یزد و یوانه کسی دل نگذرد شده (بر دل گرفتن) باقی ماند (ارو) دل آرد
 (مؤلف) عرض کند که اصل این اصطلاح (باز) یونا - بقول آصفیه ناخوش یونا -

بروم | بقول بر بلن بهان بر وع که گذشت و ما اشارت این به در انجا کرده ایم - خان آرد
 در سراج گوید که نام قدیم شهر بروغ و فرماید که بروغ غالباً مغرب چین است و بقول بعض فرماید که سکند
 بدین نام خوانده - در تصویرت فارسی بودن این محل تر و دست لیکن تصحیف است و صحیح بروم است
 بروزن هم چنانکه نظامی گوید (س) بروش لقب بود از آغاز کار و اکنون بروش خوانند آموزگار و -
 (مؤلف) عرض کند که باستان و کلام نظامی ما جان آرد و اتفاق داریم و از اینکه ذکر (بروم بدل) کرد
 غیر از بران و اند و هفت دیگر کسی از تحقیق اهل زبان مثل ناصری و جامع و سوری نگردد و مجرد بیان تحقیق
 نیست و در کافی ندانیم عجیبی نیست که دست کاتبین دراز شد و اشاره های هوز را بلفظ موحده دادند
 بدین اسم بدل کرد و در این تبدیل غیر از تصحیف نباشد و صاحب بران هم (بروم را به های هوز داد)
 بروزن هموم) بمعنی همین شمشیر آورده و ازین هم تا بید خیال خان آرد و می شود (ارو) و کیو بروغ -

بروم و مرغ خورون | مصدر اصطلاحی بقول رنگ دارد و خنده های شرم بیارش و گل این مرغ خورون
 بخور ناخوش و ناپسند آمدن و غم افرا شدن ورنجاندن بروماغ باغبان خورون و (ملاحظه فرماید) و ف و چنگ
 و بی و باغ نمودن (سیلم) بی لب و باوه بر طبع بی سخن این تازه باغ و چو فرماید و اغطا خورد و مرغ و
 ایانم می خورد و نکبت گل بی رخ او بر و باغ می خورد و خان آرد و در چراغ این را مراد (برول خورون)
 بهار بر بروم و معنی آخر آن ذکر قانع (صائب) اگر این نوشت (مؤلف) عرض کند که ما صاحت کامل بر

(بر دل خوردن) کرده ایم و معنی این ناگوار و داغ شد

از قبیل بار خاطر شدن و لیکن اصلا مراد (بر دل خوردن)

نیست و فرق دل و داغ در معنی این هر دو مصداق هم

فرق دارد مثلاً اگر عطر ناپسند شود گویند که (بر داغ خوردن)

یعنی بوی او پسند و داغ نه شد و داغ را ناخوش کردیم

از تحقیقین بالا سیر از خان آرزو که در عرض معنی این

نزاکت را بکار نبرد (ارو و) داغ کوناگوار هونا-

بروم تیغ افتادن مصدر اصطلاحی مجروح

شدن و بر زیر تیغ آمدن - و این مصدر خاص داخل

(بر چیزی افتادن) است - ما بر بیان مصدر عام این

مصدر خاص را پسندیدیم (ظهوری ه) دل و دم تو را

روز راحت بگو که تیغ محنتی را بر دم افتد (وله ه)

جوش عشقی از برای خود ظهوری فکر کن بگو بروم تیغ جنگ

روزگار افتاده ام بگو محنتی مباد که در سندان (رای)

اصنافی است و معنی داخل این مصدر نیست (ارو)

تلوار کی زدیم آنا - مجروح هونا - گاهل هونا -

(الف) بروم میباید (الف) بقول سرور می معنی

(ب) بروم میدان

روید و نیز در غضب شد (شهنشانه فردوسی) چو رستم

پیام سپید شنید بگو چو دریای آتش ز کین برومید بگو

صاحب برهان گوید که ماضی بر (دمیدن) باشد که معنی

رویدن و سبز شدن است یعنی سبز شد و روید -

و معنی در غضب شد و قهر آلود گردید و ماضی دم زدن

و سخن گفتن و نفس رسانیدن و خود را بر باد کردن -

و طلوع و ظاهر شدن صبح و دم زگرگان را هم گفته اند -

صاحب ناصری هم همچو برهان پریشان بیانی کرده -

(موکف) عرض کند که ضرورت نداشت که از یک

مشتق (ب) ذکر کنند و مصدر را بگمارند و اینجا هم

قدر کافی است که این ماضی مطلق (بر دمیدن) است

و صراحت معانی مصدری (ب) می آید و (ب) بقول

بحر و برهان و ناصری (ا) معنی دم زدن (کامل

التصنیف) و مضارع این (برود) (موکف) عرض

کند که مزید علییه دمیدن است بزیادت کلمه بر بران

و همین است معنی حقیقی این - صاحب برهان بگوید

نفس رسانیدن هم نوشته و این داخل همین معنی است

و صاحبان نامری و برہان کہ اشارہ دم زرگران	شدن۔ سنداین از فردوسی بر (برومید) گذشت
کرده اند متعلق از همین معنی باشد و ماخذ دمیدن دم	بہار این را بمعنی جوش زدن۔ و در خشم شدن نشو
کہ اسم مصدر باشد فارسیان تحتانی و علامت مصدر	(مؤلف) عرض کند کہ بحالت غضب تنفس را
بران زیادہ کرده مصدر می ساختند کہ بجای خوش	وخل ست پس این معنی ہم مجاز معنی اول باشد (ارو)
می آید و باصول ما مصدر اصلی ست کہ اسم مصید	خشمناک ہونا۔ صاحب آصفیہ نے (جوش میں آنا)
مال فارسی زبان ست و باصول مقننین فارسی با	پر کہہا ہے غصہ میں آنا۔ غضب میں بہرنا۔ ٹہرکنا
مصدر جعلی و تحتانی زائد علامت آن چنانکہ بر لفظ	(۴) برومیدن۔ بقول تجر و برہان و نامری معنی
(اسم مصدر) صراحت این گذشت (ارو) پہلو	سبز شدن (مؤلف) عرض کند کہ این متعلق بمعنی
مارنا۔ بقول آصفیہ زور کے ساتھ منہ سے ہوا کو چھونا	پنجم ست کہ می آید محققین بالا غور نہ کردہ اند ضرورت
آپ ہی نے پہونکنا کا بھی ذکر فرمایا ہے۔	نداشت کہ معنی سبز شدن را بر (برومیدن) قائم کند
(۲) برومیدن۔ بقول سوار و بمعنی بر آوردن چون	(ارو) دیکھو برومیدن کے پانچویں معنی۔
(برومیدن آہ) کہ بجای خودش می آید (مؤلف)	(۵) برومیدن۔ بقول بحر معنی رویدن (مؤلف)
عرض کند کہ سنداین ہم ہمہ را بخاند کور و این ہم	عرض کند کہ مجاز معنی اول ست کہ بزور و کشش ہوا
مجاز معنی اول ست کہ در آہ ہم دم و نفس اتعلیق	نبات از زمین می درومی روید (انوری ۵) از زمین
(ارو) کہینچنا نہ کانا۔ کرنا۔ جیسے آہ کرنا۔	مختلف الوان کہ برومید پور سرفگندہ ساحت ہر طہ
(۳) برومیدن۔ بقول تجر و برہان و نامری معنی	وخل پور (ارو) اگنا۔ دیکھو برآمدان نے
بحوش آمدن از خشم۔ و بقول صاحب بحر غضب آلود	آٹھویں معنی۔

<p>(۶) بر دمیدن - بقول بجز و بر لمان و ناصری معنی که محض طلوع و ظاهر شدن معنی این است صبح دخل معنی نیست بلکه استعمال این برای صبح آمده و این متعلق است بمعنی پنجم بر دمیدن بر سبیل مجاز که برید آفتاب و صبح هم ماثل رویدن نبات از زمین که بر معنی پنجم بجایش گذشت و معنی لفظی این بالا رفتن و بلند شدن و کنایه از بر آمدن و ظاهر شدن (ارو) نکلتا - نمودار هونا - ظاهر هونا - طلوع هونا -</p>	<p>(۶) بر دمیدن - بقول بجز و بر لمان و ناصری معنی سخن گفتن (مؤلف) عرض کند که براعتا ناصری که از اهل زبان است تسلیم کنیم و مشتاق سند باشیم که این معنی از نظر مانگداشت و معاصرین عجم هم بر زبان ندارند اگر چه سخن گفتن با معنی اول بر سبیل مجاز دارد که در سخن گفتن دم و نفس را تعلق است و لیکن و در از قیاس می نماید و بمانا قول صاحب ناصری دم نتوانیم زد (ارو) که بنا - بات کرنا -</p>
<p>بر دمیدن آه مصدر اصطلاحی بمعنی کشیدن و بر آوردن و بر آمدن آه متعلق بمعنی دوم (بر دمیدن) که گذشت (مؤلف) عرض کند که (آه بر دمیدن) در مدوحه مذکور و صراحت کافی همد را اینجا کرده ایم سند هم از طالب آملی (ارو) دیکهوا آه بر دمیدن بر ورن بقول موارد و نوادر بالضم (۱۱) مقال آوردن و فرماید که بر ورن حاصل المصدر این است بالضم و مضارع این بر ورن بفتحین - صاحب بحر بر ورن قانع و بقوله (کامل التصریف) و مضارع این بر ورن بفتح اول و دوم - صاحبان ناصری و جامع بهم معنی</p>	<p>(۷) بر دمیدن - بقول بجز و بر لمان و ناصری معنی خود را بر باد دادن (مؤلف) عرض کند که دمیدن درین مصدر به همین معنی است که می آید (خود را) داخل معنی نیست تسامح صاحبان تحقیق است که خیار نکرده اند یعنی بر دمیدن خود را و کسی را هر دو درست و بجز بر دمیدن معنی (بر باد دادن) است و بس اینهم متعلق بمعنی اول باشد (ارو) بر باد کرنا - (۸) بر دمیدن - بقول ناصری و بر لمان و بجز بمعنی طلوع و ظاهر شدن صبح (مؤلف) عرض کند</p>

ربودن گفته اند (مؤلف) عرض کند کہ صاحب	(ارو و) حاصل کرنا۔ پانا۔
سوار کہ ربودن را بر معنی چارم جاداد است قسام	(۳) بردن۔ بقول موارد و نوادر بر معنی عرض دان
اوست کہ مقابل آوردن همان ربودن است پس بر	والہا کردن چنانکہ (برودن حاجت) و (برون عیب)
بمعنی حقیقی مرادف ربودن باشد و برد کہ بمعنی چہا	(مؤلف) عرض کند کہ مجاز معنی اول است۔
بجایش گذشت اسم مصدر این فارسیان بربادت	(ارو و) پیش کرنا۔ ظاہر کرنا۔
علامت مصدر رتن و بخت یک دال مہلہ از دال	(۴) بردن۔ بقول موارد و بحر معنی ربودن چنانکہ
مجموعہ مصدری ساختہ کہ قیاسی و اصلی است و اسم	(برودن نقد) (مؤلف) عرض کند کہ همان معنی
این مصدر مال فارسی زبان است۔ انچہ امر حاضرین	اول است کہ گذشت و (ربودن نقد) متعلق بمعنی
بالفتح آید حقیقت آن جز این نیست کہ فارسیان بدفع	ششم باشند کہ می آید و ازین معنی تعلق خاص ندارد۔
التباس از امر حاضر بریدن کہ بر بالضم است این را	(ارو و) سے متعلق۔
در محاورہ خود بالفتح گفتند (ارو و) لیجانا۔	(۵) بردن۔ بقول موارد بمعنی تباہ کردن چنانکہ (برودن
(۲) بردن بقول موارد و نوادر بمعنی حاصل کردن	سرمایہ گیری را) و (برودن عزت) (مؤلف) عرض
و بدست آوردن چنانکہ (برودن ارجمندی) و (برودن	کنند کہ من و جو متعلق بمعنی نہم ہم کمی آید۔ معاصرین
ثواب) و (برودن لذت) (مؤلف) عرض کند	عجم بر زبان دارند (ارو و) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔
کہ انچہ صاحب موارد بمعنی بست و یکم را کہ (یا قن بست)	زائل کرنا۔
جداگانہ قائم کردہ است درست نیست۔ یافتن	(۶) بردن۔ بقول موارد بمعنی دزدیدن و تعجب و
حاصل کردن ہر دو یکی است و این معنی ہم مجاز معنی اول	خانہ را و بیچ نگذاشتن و آن چنانکہ (برودن خانہ)

<p>(مؤلف) عرض کند متعلق بمعنی اول ست بر سبیل مجاز معاصرین عجم بر زبان دارند - و دور کردن هم متعلق به همین ست که سندش بر (بردن عشوه) می آید - (ارو) زائل کرنا -</p>	<p>و فرماید که لفظ خانه درین اصطلاح بقاعده مجاز است یعنی همه اسباب خانه و لفظ بردن قرینه طاهر بمعنی دزدیده بردن (مؤلف) عرض کند که بردن که می آید سند این ست و (بردن خانه) متعلق است بمعنی شاتردهم (بردن) که بجایش نه کور شود -</p>
<p>(۱۰) بردن - بقول موار و بمعنی کردن چنانکه (سعی بردن) و امثال آن که در ملحقات می آید - (مؤلف) عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند مجاز معنی اول ست (ارو) کرنا -</p>	<p>(ارو) چرانا - بقول آصفیه چوری کرنا ستر کرنا (۱۱) بردن - بقول موار و بمعنی کم و زیاده شدن چنانکه (بردن هر دو خانه کمان) (مؤلف) عرض کند که ما از معنی اختلاف داریم و صراحت کامل بر (بردن هر دو خانه کمان) کنیم (ارو) کم و زیاده هونا -</p>
<p>(۱۱) بردن - بقول موار و بمعنی برداشتن چون (بمنت بردن) و امثال آن که در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند که مجاز معنی اول ست - معاصرین عجم بر زبان دارند - (ارو) اٹھانا -</p>	<p>(۸) بردن - بقول موار و بمعنی گفتن چنانکه (بردن نام) (مؤلف) عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند و اصل این (بردن بر زبان) بود - در محاوره فرس (بر زبان) حذف شده محض بردن بقرینه قائم ماند که مراد از گفتن ست مجاز معنی اول (ارو) کہنا -</p>
<p>(۱۲) بردن - بقول موار و بمعنی ساختن چنانکه (بردن قلب) که در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) بنانا -</p>	<p>(۹) بردن - بقول موار و بمعنی زائل کردن چنانکه (بردن تاب) و غیر ذلک که در ملحقات بجای خودش می آید (۱۳) بردن - بقول موار و بمعنی بجا آوردن چنانکه (بردن فرمان) که در ملحقات می آید (مؤلف) عرض</p>

<p>رته به بالا) و امثال آن که در ملحقات می آید - (مؤلف) عرض کند که مجاز معنی اول است</p>	<p>کند که معاصرین عجم بر زبان دارند و مجاز معنی اول است (ارو) بجا لانا - تعمیل کرنا -</p>
<p>(ارو) پهنپانا -</p>	<p>(۱۳) بردن - بقول موار و معنی کردن چون (نقب</p>
<p>(۱۸) بردن - بقول موار و معنی بسلاست بردن چنانکه (بردن جان) و امثال آن که در ملحقات</p>	<p>بردن) که در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند که من وجه متعلق معنی دهم نیز که نقب کردن محاذ و راه</p>
<p>می آید (مؤلف) عرض کند که مخفوط و نگاشتن هم داخل همین است چنانکه (بردن ایمان) و اینهم</p>	<p>ست و نقب کردن بر زبان معاصرین عجم نیست - و مجاز معنی اول است - (ارو) کهودنا -</p>
<p>مجاز معنی اول است و معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) بچانا -</p>	<p>(۱۵) بردن - صاحب موار و ذکر این کرده از معنی است (مؤلف) عرض کند که (بردن آب) که در ملحقات</p>
<p>(۱۹) بردن - بقول موار و معنی انداختن چنانکه (بردن پیچید پیچید) که در ملحقات می آید (مؤلف)</p>	<p>می آید و این هم مجاز معنی اول است (ارو) بسایلیا (۱۶) بردن - بقول موار و معنی غارتیدن چنانکه</p>
<p>عرض کند که مجاز معنی اول است (ارو) دانا (۲۰) بردن - بقول موار و معنی بسر کردن چنانچه</p>	<p>(بردن رهزن) که در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند که بر باد کردن مجاز و داخل همین است و خیال ما</p>
<p>(بردن روزگار) که در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند که مجاز معنی اول است (ارو) بسر کرنا</p>	<p>سند این (بردن خانه) باشد که بجایش می آید و (بردن رهزن) متعلق معنی ششم باشد (ارو)</p>
<p>بقول آصفیه - گزارنا - بهو کنا - اوقات (۱۷) بردن - بقول موار و معنی رساندن چنانکه (بردن</p>	<p>غارت کرنا - و یکو بردن خانه - (۱۸) بردن - بقول موار و معنی رساندن چنانکه (بردن</p>

گزار می کرنا - انجام کو پهنپانا -

(۲۱) بردن - بقول موار دو بجر و ناصری و جامع منہدم کرنا۔	(۲۱) بردن - بقول موار دو بجر و ناصری و جامع
(۲۵) بردن - بقول موار و معنی تا فتن چنانکہ (بردن) پیچہ کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند دوم اتحاد دارد (ارو) پانا - حاصل کرنا۔ کہ مجاز معنی اول ست (ارو) موڑنا - پھیرنا۔	بمعنی یا فتن چنانکہ (بردن راہ) و امثال آن کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ بمعنی دوم اتحاد دارد (ارو) پانا - حاصل کرنا۔
(۲۶) بردن - بقول موار و معنی بر آوردن چنانکہ (بردن پوست از تن) کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) اول ست - (ارو) طی کرنا - چلنا۔	(۲۲) بردن - بقول موار و معنی رفتن و طی کردن چنانکہ (بردن راہ) کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند مجاز معنی اول ست - (ارو) طی کرنا - چلنا۔
(۲۷) بردن - بقول موار و معنی محفوظ و سلامت ماندن ست چنانکہ (بردن جان) (نظامی ۵) بجان بر خود هر کسی گشتہ شاد و کس از کشتن کس نیار و دیار و (مؤلف) عرض کند کہ بہان معنی ہجید ہمہ ست کہ بالا گشتہ خبرین نیست کہ درین سند استعمال محال مصدر آن ست معنی سلامتی	(۲۳) بردن - بقول موار و معنی گزاردن چنانکہ (بردن نماز) کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ بنجیل ماستغول و منہک کردن است و ہمین معنی از (بردن نماز) پیدا می شود کہ بجایش مذکور شود (ارو) ادا کرنا۔
جان - کم غوری صاحب مورد ست کہ این را معنی جدا گانہ خیال کرد و یہ قواعد فارسی زبان اعتنا نکرد (ارو) دیکھو بردن کے اظہار وین معنی۔	(۲۴) بردن - بقول موار و معنی خراب و ہدم کردن چنانکہ (بردن بنیاد) کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ مجاز معنی اول ست۔
(۲۸) بردن - بقول موار و معنی بر پا کردن چنانکہ (بردن	(ارو) ڈلانا - بقول آصفیہ گرانا - ممکن توڑنا

(۲۸۹۸) حشر) کہ در مطقات می آید (مؤلف) عرض کند که میگوید (۳۳) بردن - بپتھیق ما بانجام رساندن چنانکه برون روزگار که بمعنی دوش در مطقات می آید -	عجم بر زبان دارند (ارو) بر پا کرنا -
(۲۸۹۹) خواب) کہ در مطقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ (۲۹) بردن - بقول سوار بمعنی آمدن چنانکہ (برون	(۲۹) بردن - بقول سوار بمعنی آمدن چنانکہ (برون
(۳۴) بردن - بپتھیق ما بمعنی سبقت برون چنانکہ (برون از کسی) کہ در مطقات می آید و اینهم مجاز معنی	همین مصدر بر معنی نهم متضاد این می نماید ولیکن حقیقت
اول است - صاحب نواد (گرد برون) را ذکر کرد	این بر (برون خواب) بیان کنیم انشاء الله (ارو) آنا
سند فخلص کاشی پیش می کند کہ بر (برون از کسی)	(۳۰) بردن - بقول سوار بمعنی صرف کردن چنانکہ (برون
می آید - و ما طرزیانش را غلط دانیم زیرا کہ مصدر	لطف) کہ در مطقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ
(برون گرد - یا گرد برون) ازین سند پیدا نیست	من وجہ متعلق بمعنی دهم است و بس (ارو) صرف
و گرد بمعنی سبقت ہم نیامده بآئی حال در اینجا همین	کرنا - کرنا -
قد کافی است - (ارو) سبقت لیجا نا بقول	(۳۱) بردن - بقول سوار بمعنی موقوف کردن چنانکہ
اصفیہ آگے بڑھانا - فوقیت لیجا نا (عارف - ۵)	(برون رسم) کہ در مطقات می آید (مؤلف) عرض
برق پر ہی وہ لے گئے سبقت بوجہ خبر کس کو آواز چنانکہ	کند کہ سد و د و بند کردن داخل همین است (ارو)
(۳۵) بردن - بقول سوار قمار از حرف غالب آمدن	موقوف کرنا - سد و کرنا - بند کرنا -
از (ناصری ۵) طرہ قماری بود بازی عشق بان	(۳۲) بردن - بقول سوار بمعنی داشتن چنانکہ (برون
باختش بردن است برون آن باختن پان خان آرزو	روزہ بروزہ) کہ در مطقات می آید (مؤلف) عرض
در سراج گوید کہ بجا برون بازی را گفته اند لیکن شہد	کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) ارکھنا -

نگرفته (مؤلف) عرض کند کسی که معلومانش سعت
ندارد محاوره را غیر مشهور می شمارد و این مصدر است
غیر از آن که برسی و چار معنی گذشت و اسم این مصدر
همان بردست که ذکرش بر معنی ششش کرده ایم و معنی
حقیقی این (۱) برد کردن بازی و (۲) بجا ز غالب آمدن
(ارو و) (۱) برد کرنا - (۲) غالب آنا -

(۳۶) بردن - بقبول بجز بکسر اول و فتح سوم (۱) تند
و تیز رفتن - فرماید که سالم التصریف است که غیر مانی
و مستقبل و اسم مفعول نیاید - صاحب رشیدی (۲)
بر تندی و تیزی رفتار قانع (عبد الواسع و صفت
ابره) گاهی با خاک همخانه گاهی با ابره پیشه و گاهی با چرخ
هم زمانو گاهی با بحر هم بردن و صاحب ناصری با اتفاق
رشیدی گوید که (۳) اسپ جله و تیز را هم گفته اند -
صاحب جامع تفتن ناصری - خان آرزو در سراج بزرگ
معنی بالا فرماید که (برودن - بردن فرعون نیز همین
معنی آورده گویند که لفظ تازیست) و بردون بقبول
بر مان بکسر اول معنی اسپ نر جلد و تند و فرماید که

این لغت عرب است - صاحب انند هم این را لغت
فارسی نوشته گوید که بقول بعضی لغت عرب باشد
(مؤلف) عرض کند که معنی اول را طایب سند بایم
که بجز در بیان صاحب بحر کافی ندانیم که هیچ مانده بدست
معنی آید نسبت معنی سوم عرض می شود که (برودن)
با کسر و فتح ذال معجمه بقول منتخب مطلق مستور و نوعی از
اسپان و تحقیق آن است که اسپ که مادر و پدرش عربی
نباشد یا یکی از آن عربی نیست (الخ) پس چادر و که
فارسیان به تبدیل ذال معجمه به وال عربی و تحفیف
و او مفرس کردند و معنی سوم استعمالش کردند
و معنی دوم که نفیم دار و مجاز است - معنی مباد که برآ
معنی دوم استند از کلام عبد الواسع قاطع قبول استند
و برای معنی سوم قول ناصری که از اهل زبان است
اعتبار را شاید (ارو و) (۱) تند و تیز جانا -
(۲) رفتار مین تندی و تیزی - مؤلف (۳)
و ده گهوارا جو رفتار مین تند و تیز مو - مذکر -

برودن آب | مصدر اصطلاحی معنی با خود

برون آب ست صاحب موارذ کراین بذیل معنی
برون آرزو | مصدر اصطلاحی - بقول موارذ
 پانزدهم کرده از معنی ساکت (گلستان سعدی) (بذیل معنی دهم برون) بمعنی آرزو کردن (شانی
 شد غلامی که آب جو آرد پو آب جو آمد و غلام ببرد پو
 مخفی مباد که (آب برون چیزی) در مده و گذشت
 (ارو) بهایجانا -
 که چشم تو باز پو کشدم که بشوه گاه بناز پو (موت)

برون آبرو | مصدر اصطلاحی - بقول موارذ
 عرض کند که همان (آرزو برون) ست که در مده و
 (بذیل معنی نهم برون) زائل کردن آبرو (حافظ شیرازی) گذشت (ارو) آرزو کرنا - دیکهو (آرزو برون)
 جام می دید ببت دم ز روان بخشا زد پو آبرو
 لب جان بخش روان بخشا برد پو (مولف) عرض
 کند که (آبرو برون) در مده و گذشت (ارو)
 دیکهو آبرو برون -
 ارجبندی (عبدالحی سنو کروی) در مده و رسال
 هوشمندی بر پد دم ز طوافش ارجبندی (مولف)

برون آرام | مصدر اصطلاحی - ربودن
 و دور کردن آرام از دل متعلق بمعنی چارم بردن و آله
 هروی (آرام و راحتی که ز دل ماتم تو برد پو چون
 مرغ اشک باز نیامد با شبیان پو مخفی مباد که (آرام)
 برون) بهمین معنی در مده و گذشت (ارو)
 و کیکهو آرام برون -
 عرض کند که من و چه متعلق بمعنی بست و یکیم هم -
 (ارو) بزرگ حاصل کرنا - رتبه پانا -
برون از سر پیمان | مصدر اصطلاحی -
 آماده نقض پیمان کردن متعلق بمعنی چارم بردن
 و سندی این بر (برون نقض) می آید (ارو) و ده
 خلافی پر آماده کرنا - و ده غلامی کرنا -

(۲۰۶۱)

برون از کسی

مصدر اصطلاحی - تحقیقنا

محاوره فوس بمعنی غالب آمدن و این معنی عام است
بر سبیل مجاز بمعنی اول (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰)

سبقت برون از کسی (مخلص کاشی ۵) تا ملا فکند
از ماعشق آن وحشی غزال بود و دیدن طفل اشک
ز آمو برده است بود صاحب نوا در این را بذیل
برون بمعنی گرو برون با ستاد همین شعر مخلص آورد
گوید که در ولایت رسم است که در دیدن گرو می
(مؤلف) عرض کند که ضرورت این طول غل
ندارد - (ارو) کسی پرسبقت لیجانا -

(۲۰۶۱)

برون ایمان

مصدر اصطلاحی - محققنا

برون بکارت | مصدر اصطلاحی - بقول
موارد (بذیل معنی نهم برون) زائل کردن بکارت
(طالب آمل ۵) به حمله خانه غم گیر بود و خسر ز بود
نگاه پرده شکان نش بکارت برد - (مؤلف)

و نگاه داشتن ایمان متعلق بمعنی سجد هم برون که
بجایش گذشت و سندان بر (برون جان آملی)
(ارو) ایمان پکانا -

برون بازی

مصدر اصطلاحی - بقول موارد

بکارت زائل کرنا - از آله بکارت کرنا - صاحب آصفی
(چیرہ آنا زنا) پر از آله بکارت کرنا کا ذکر فرمایا ہے
برون بنیاد | مصدر اصطلاحی - بقول موارد
(بذیل معنی بست و چارم برون) بمعنی خراب دهم

(بذیل معنی اول برون) (۱) برون بازی بوضعی
خاص - (مؤلف) عرض کند که بر دکر دکر
باشد که برون بد معنی بر معنی سی و پنش گذشت
و سندان هم چارم آنا مذکور (۲) بازی برون

<p>کردن بنیاد (خواجہ شیرازہ) پاک کن چہرہ حافظہ</p>	<p>برون پوست از تن مصدر اصطلاحی۔</p>
<p>زلف از اشک بوز ورنہ این سیل دما دم ببرد بنیاد</p> <p>(مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند</p> <p>(ارو) عمارت ڈلانا۔ گرانا۔ منہدم کرنا۔</p>	<p>بقول موارد (بذیل معنی بست و ششم برون) بمعنی</p> <p>بر آوردن پوست از تن (حسین ثنائی) اگرش</p> <p>نبرد تن آفتاب لطفت پوست بوز چوثرالہ آب چہرہ</p>
<p>برون پنجه مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد</p> <p>(بذیل معنی بست و پنجم۔ برون) بمعنی پنجه تافتن۔</p> <p>(عالی) از زور حسن پنجه خورشید بروہ است بوز پیش</p> <p>فروغ یازنگر دوسفید صبح بوز (مؤلف) عرض کند کہ</p> <p>معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) پنجه موٹنا۔</p> <p>پنجه پھیرنا۔ دیکھو اندیشہ برون پنجه۔</p>	<p>برون پنجه مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد</p> <p>(بذیل معنی بست و پنجم۔ برون) بمعنی پنجه تافتن۔</p> <p>(عالی) از زور حسن پنجه خورشید بروہ است بوز پیش</p> <p>فروغ یازنگر دوسفید صبح بوز (مؤلف) عرض کند کہ</p> <p>معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) پنجه موٹنا۔</p> <p>پنجه پھیرنا۔ دیکھو اندیشہ برون پنجه۔</p>
<p>برون پنجه بی پنجه مصدر اصطلاحی۔ بقول</p> <p>موارد (بذیل معنی نوزدہم برون) بمعنی انداختن پنجه</p> <p>در پنجه (حزین) عشق آزمود قوت باز و خمیش</p> <p>تا پنجه بوز پنجه مرگان کہ می برد بوز (مؤلف) عرض کند</p> <p>کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) پنجه سے پنجه</p> <p>ملانا۔ پنجه کرنا۔ بقول آصفیہ دو آدمیوں کا پنجه کے سلسلہ</p> <p>سے زور کرنا۔ پنجه لڑانا۔</p>	<p>برون پنجه بی پنجه مصدر اصطلاحی۔ بقول</p> <p>موارد (بذیل معنی نوزدہم برون) بمعنی انداختن پنجه</p> <p>در پنجه (حزین) عشق آزمود قوت باز و خمیش</p> <p>تا پنجه بوز پنجه مرگان کہ می برد بوز (مؤلف) عرض کند</p> <p>کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) پنجه سے پنجه</p> <p>ملانا۔ پنجه کرنا۔ بقول آصفیہ دو آدمیوں کا پنجه کے سلسلہ</p> <p>سے زور کرنا۔ پنجه لڑانا۔</p>
<p>برون پیام مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد</p>	<p>برون پیام مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد</p>

<p>(بذیل معنی مفہوم بردن) بمعنی رساندن پیام - کنندہ معاصرین عجم بزبان دارند (ارو) بخارا تا (خزین ۵) قاصدی کو کہ پیامی بر دلدار بر د سوی گلش خبر مرغ گرفتار برد (مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی اول ست و معاصرین بزبان دارند (ارو) پیام لیجانا - پیام پیچانا - کہ سکتے ہیں برون تکلم مصدر اصطلاحی - بقول مؤد (بذیل معنی یازدہم بردن) برداشتن تکلم (سعی ۵) سخت ست پس از جور تکلم بردن پو خورده بناز جو مردم بردن پو (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بزبان دارند (ارو) تکلم سہنا تکلم برداشت کرنا - حکومت برداشت کرنا - برون تلخی مصدر اصطلاحی - بقول موارد (بذیل معنی نہم بردن) بمعنی زائل کردن تلخی (باقو کاشی ۵) وقت مردن بزبان نام لبست آوردم پو لذت تلخی جان کند نم از کامم برد پو (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بزبان دارند (ارو) تلخی کو دور کرنا برون شمع دیکھو صفحہ ۵۷۳۱ - برون ثواب مصدر اصطلاحی - بقول موارد (بذیل</p>	<p>(بذیل معنی نہم بردن) بمعنی زائل کردن تاب - (ظہوری ۵) شب بگلگشت آمد از نہ تاب برد صبح از ہر جاوہ اش مہتاب برد پو (مؤلف عرض کنند کہ معاصرین عجم بزبان دارند و حقیقت معنی مصرع دوم بر (بردن مہتاب می) می آید - (ارو) آب و تاب زائل کرنا - چک دیکٹانا بے نور کرنا - برون تب مصدر اصطلاحی - بقول مؤد (بذیل معنی نہم بردن) بمعنی زائل کردن تب (نیر ۵) تابی درنگ شکل و صعب ست بر طبیب بردن ز مرد پیر تب بے درشتا پو (مؤلف) عرض</p>
---	--

معنی دوم بردن (جاسل کردن) (خواجہ شیخانہ)
 ثواب روزہ و حج قبول آن کس بردن کہ خاک میکده
 عشق از یادت کردی مؤلف عرض کند کہ
 من وجه متعلق بمعنی بست و کیم ہم (ارو) (پا)
 حاصل کرنا۔ پانا۔ صاحب آصفیہ نے اس کو ترک
 فرمایا ہے اور ثواب کمانا۔ پرکھا ہے نیکی حاصل
 کرنا۔ بھلائی حاصل کرنا۔

بردن جان | مصدر اصطلاحی۔ بقول مؤلف

(بذیل معنی ہی ہم بردن) جان بسلامت بردن
 (حزین ۵) باتیغ بازی مژدات جان کہ می بردن
 از چنگ کفر زلف تو ایمان کہ می بردن ناز و کرشمہ
 غمزه بخون جملہ تشنه اند و جان از مصاف شیر شکار
 کہ می بردن مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم
 بر زبان دارند (ارو) جان بجانا۔

بردن جور | مصدر اصطلاحی۔ بقول مؤلف

(بذیل معنی یازدہم بردن) برداشتن جور و ستم۔
 سند این از شیخ شیراز بردن حکم (گذشت)۔

(مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان
 دارند (ارو) جور و ستم سہنا۔

بردن چیزی از خانہ | مصدر اصطلاحی۔

معنی وزیدن چیزی از خانہ باشد متعلق بمعنی ششم
 بردن کہ بجایش گذشت (محسن تاثیر ۵) (ارو)
 حرس گوشہ نشین کم نہ می شود و کوکاز خانہ دزد
 مال و کمانخانہ می بردن (ارو) (گہ سے کسی
 چیز کا چرانا۔ لیجانا۔

بردن چین | مصدر اصطلاحی۔ بقول

موارد (بذیل معنی نہم بردن) بمعنی زائل کردن چین
 مؤلف عرض کند کہ دور کردن بہتر از چین
 متعلق بمعنی چارم بردن (میر مغزی ۵) برداشتن
 دولت تیغ او خم و بردار روی ملت برای بوی
 مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان
 دارند (ارو) چین و فتح کرنا۔ مٹانا۔

بردن حاجت | مصدر اصطلاحی۔ بقول

موارد (بذیل معنی سوم بردن) بمعنی عرض داشتن حاجت

<p>لغت عرب است بمعنی قیامت پس درین هر دو سند معنی خشر بفتح تین لشکر و فوج است و مصداق بر زبان حشر (و) (بسر بدون حشر) هر دو متعلق بمعنی اول است ضرورت ندارد که باستان داین هر دو اسناد معنی بر پا کردن قائم کنیم و این معنی همان وقت قائم میشود که حشر بفتح تین بمعنی روز قیامت گیریم که نیامده (ارو) (و) حشر بر پا کرنا۔</p>	<p>(شیخ شیراز) (۵) سراجت نیز و یک تر شروی که از خمی بدش فرسوده گردی و مؤلف عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند۔ (ارو) حاجت پیش کرنا۔ خواهش ظاهر کرنا ضرورت اور عرض اور مطلب بیان کرنا۔ برون حشر مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی دهم برون) بمعنی حشر کردن</p>
<p>برون حکایت مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی دهم برون) بمعنی رساندن حکایت (بوستان سعدی ۵) وزیر اندرین شمه راه برد بخشش این حکایت بر شاه برد و مؤلف عرض کند که مجاز معنی اول است معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) (و) خبر پنهان کسی واقعہ کا تذکرہ کرنا برون حمله مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد</p>	<p>(خرین ۵) بوسیدہ ایم مال جان بخش یا راز حشرت بخضر و چشمه حیوان کہ می برد و مؤلف عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) (و) خبر کرنا برون حشر مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی بست و هشتم برون) بمعنی بر پا کردن حشر باشد (وحشی ۵) غمزه او حشر فتنه بہر جا بہر و حافیت را ہمہ اسباب بیغما بہر و (ظہوری ۵)</p>
<p>(بذیل معنی دهم برون) بمعنی حمله کردن (نظامی ۵) برو حمله برد چون شیر است و یکی گرز و شیر پیکر بدست مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند</p>	<p>فلک را برد لرزه بر سر حشر و کواکب بریند بر یکدیگر محضی مباد کہ حشر بفتح تین بقول غیاث و بہار لغت فارسی است بمعنی گروہ و فوج و بالفتح بقول صراح</p>

<p>(ارو) حملہ کرنا۔ بقول آصفیہ۔ دھاوا کرنا۔ پور از فرزند مردم می توان بردن پ؛ مؤلف عرض کند کہ متعلق بعضی دوم بردن ہم (ارو) مانده حاصل کرنا</p>	<p>کرنا۔ چوٹ کرنا۔</p>
<p>برون جیف مصدر اصطلاحی۔ بقول مؤلف (بذیل معنی ششم برون) بعضی و دیدن۔ لفظ</p>	<p>برون جیف مصدر اصطلاحی۔ بقول مؤلف (بذیل معنی دہم برون) بعضی ظلم کردن کہ جیف بعضی</p>
<p>خانہ و بیچ گدازشتن در آن (سعیادت) می شرا خانہ ہر شعر گفتن مدعی بومی بر دیگر یعنی دانم کد امی خانہ را بگو (شیخ شیراز) خانہ صاحب نظران میراث پرده ز پرہیز کنان می درسی پ؛ مؤلف عرض کند کہ این مصدر اصطلاحی من وجہ متعلق بعضی دوم</p>	<p>ظلم آمده (حافظ شیرازی) اگر ہمہ خلق جهان بر من تو جیف برند پ؛ بکشد از ہمہ انصاف ستم را و ما پ؛ مؤلف عرض کند کہ مراد ظلم کردن معاصرین عجم بر زبان اند (ارو) ظلم کرنا۔</p>
<p>برون خاصیت مصدر اصطلاحی بقول مؤلف (بذیل معنی بست و یکم برون) بعضی یافتن خاصیت۔</p>	<p>برون خاصیت مصدر اصطلاحی بقول مؤلف (بذیل معنی بست و یکم برون) بعضی یافتن خاصیت۔</p>
<p>بجاء داخل معنی مذکور (ارو) غارت کرنا۔ بقول آصفیہ لوطنا۔ کہوٹنا۔ تاراج کرنا۔ تباہ و برباد کرنا۔</p>	<p>(شوکت) دیدنش از دوزناخن میزند داغ مرا پ؛ زخم دل خاصیت مشک از سواوش می برد پ؛ مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) خاصیت معلوم کرنا۔</p>
<p>برون خجالت مصدر اصطلاحی بقول مؤلف (بذیل معنی یازدہم برون) بعضی برداشتن</p>	<p>برون تمشع مصدر اصطلاحی۔ بقول مؤلف (بذیل معنی بست و یکم برون) بعضی تمشع یافتن (صاحب)</p>
<p>خجالت مؤلف عرض کند کہ من وجہ متعلق بعضی دوم بردن باشد (خواجہ حافظ) دل داد ز شعر خوش نتوان فیض شعر دیگران بردن یا تمشع بیش</p>	<p>ز شعر خوش نتوان فیض شعر دیگران بردن یا تمشع بیش</p>

بمزد و خجالت همی برم؛ زین نقد قلب خویش
که کردم نثار دوست؛ معاصرین عجم بر زبان
دارند - مخفی مباد که در دیوان حافظ شعر بالا
با اختلاف الفاظ چنین است: بوجان دادش میزده
و خجالت همی برم؛ زین نقد کم عیار که کردم
نثار دوست؛ میی نثار که اندرین صورت
هم (برون خجالت) بمعنی بیان کرده صاحب بود
ست - (ارو) شرمنده هونا - خجالت اٹھانا
که سکتہ بین -

برون خسارت | مصدر اصطلاحی - بقول مؤلف
انذیل معنی بست و یکم برون (معنی خسارت یافتن
تظیری ۵) عشق را فائده در کونی زیانکار نیست؛
هر که زین کوی سفر کرد خسارت برد؛ (مؤلف)
عرض کند که متعلق معنی دوم برداشت (ارو)
نقصان اٹھانا - نقصان پھرنا - بقول آصفیہ ٹوٹا ہونا
خسارہ دینا -

برون خم | مصدر اصطلاحی - زائل کردن خم

متعلق بمعنی نهم برون - سدا این بر (برون چین)؛
کلام میر مغزی گذشت (ارو) خم شانہ - دو کرنا
برون خمار | مصدر اصطلاحی - بقول مؤلف
بذیل معنی نهم برون (زائل کردن خمار - دو الہ تہری)
از سوا کی برد بگردش آیام؛ بادہ بھامی و گر خمار
ہر سی را؛ (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم
بر زبان دارند - (ارو) خمار دفع کرنا - مٹانا -

برون خواب | مصدر اصطلاحی - بقول مؤلف
بذیل معنی نهم برون (۱) بمعنی زائل کردن خواب -
(میر مغزی ۵) در غمہ تو خواب نیروی بشت از من؛
تا وقت سحر نا کہ من زار نبودی؛ و بذیل معنی بست
نهم برون (۲) آمدن خواب - صاحب بحر (برون خواب)
کسی را قائم کرده فرماید کہ ظهور حالت نوم باشد -
(اشعبل ایما ۵) آسودگیست مشکل ہر کہ شباب
بگذشت؛ (تہنہ ۵) میست ہر کہ بہستان چو
بگذشت؛ (۵) بورا بروی بہتر گل خواب می برد؛ (تہنہ)

برون خم | مصدر اصطلاحی - زائل کردن خم

(۱۰۶۱)

مشہدی (۵) چون نحو دقیق نیز دیک کم خرد و اندوید	(ار و و) (۱) آگاہ ہونا۔ واقف ہونا۔ (۲) تابو
تو آئینہ را خواب می برد (۵) صاحب (۵) در زیر تیغ خرا	پانا۔ بقول آصفیہ موقع پانا (۳) راستہ طی کرنا۔
نمی کروم از غور و پنا اکنون مرا بسایہ کل خواب می برد	برون رتبه بیالا مصداق اصطلاحی۔
مؤلف عرض کند کہ (برون خواب کسی) بمعنی اول	بقول موارد (بذیل معنی مفہم برون) بیالار یا
سرت و (برون خواب کسی را) بمعنی دوم۔ دیگر پیچ۔	مرتبه (عبدالرزاق قیاض ۵) رتبه افتادگی را
(ار و و) (۱) نیند کوزائل کرنا۔ وقع کرنا۔ آنے نیند	خوش بیالا بردہ ام پوسایہ بر بالایی خود می انگند
(۲) نیند آنا۔	دیوار مابو مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی اول
برون راہ مصداق اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل	و معاصیر بن عجم بر زبان دارند (ار و و) رتبه
معنی بست و یکم برون، (۱) راہ یافتن (صائب ۵)	بڑلونا۔ بقول آصفیہ درجہ زیادہ کرنا (مرتبه
بمعنی خویش چو صائب کسی کہ راہ نبرد و گلی نچید ز نو	بڑلونا بہی کہ سکتے ہیں)
چراغ بنیائی بڑ مؤلف عرض کند کہ بخیال ماکنا	برون رسم مصداق اصطلاحی۔ بقول
آگاہ شدن است و (۲) تحقیق ماسوق و قابو یافتن کہ	صاحب موارد۔ بذیل معنی سی و یکم برون بمعنی
و راحی دیگر معانی است کہ بر (راہ برون) می آید و سند	موقوف کردن رسم (والہ ہروی ۵) فی اضطرا
این از بوستان سعدی بر (برون حکایت) گذشت	کرده بدل جای وئی سکون پوگرزلف بقدرار تو
و (۳) بقول موارد (بذیل معنی بست و دوم برون	رسم قرار برد بڑ مؤلف عرض کند کہ معانی
طی کردن و رفتن (صائب ۵) راہی کہ مرغ عقل یک	بجم بر زبان دارند (ار و و) رسم و رواج کا موقوف
سال می برد و دیک نفس چون سیک بال می برد و	کرنہ۔ اٹھادینا۔

برون رشک | مصدر اصطلاحی بقول

کرنا۔ بے روپ بنانا۔

موارد (بذیل معنی دہم برون) بمعنی رشک کرنا

برون روزگار | مصدر اصطلاحی بقول

موارد (بذیل بستی بمعنی برون) (۱) بسر بردن

روزگار (شیخ عطار) روزگاری بیوی و بوم

رومی ننہو روزگارم بردو (سعدی) باؤ

مایہ روزگار مہر بوزنی بویا شکہ نخوری (۲)

بہ تحقیق ماختم کردن و با انجام رساندن زندگی

چنانکہ از مصرع دوم کلام شیخ عطار۔ بالا گدشت

(ارو) (۱) زندگی بسر کرنا۔ بقول آصفیہ عمر

کاٹنا۔ عمر گزارنا۔ دن بہرنا۔ (۲) فنا کرنا۔ عمر ختم کرنا

برون روزہ بروڑہ | مصدر اصطلاحی

بقول موارد (بذیل معنی سی و دوم برون) بمعنی

فاقہ بر فاقہ کشیدن (شفائی) از غایت انصاف

بری روزہ بروڑہ پوگر کوفتہ نبود یہ سہر خزان دیوئی

مؤلف عرض کند متصل و پیاپی داشتن روڑہ

باشد (ارو) پی در پی روزہ رکھنا۔

برون رونق | مصدر اصطلاحی بقول موارد

برون رنج | مصدر اصطلاحی بقول موارد

(بذیل معنی یازدہم برون) بمعنی رنج برداشتن۔

(لطامی) بہر جا کہ میرفت میرنجست گنج پو با مید

راحت ہی بردیج پو (مؤلف) عرض کند کہ

معاصرین عجم بر زبان دارند پو (ارو) رنج اٹھانا

برون رنگ | مصدر اصطلاحی بقول

موارد (بذیل معنی نہم برون) بمعنی زائل کردن

رنگ (حافظ شیرازی) ہزار آفرین بر می سرخ باؤ

کہ از روی مارنگ زردی بہر پو **مؤلف** عرض

کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو)

رنگ مٹانا۔ بقول آصفیہ بے رنگ اور پرتق

(بذیل معنی نهم بردن) بمضی زائل کردن رونق (طوبی)
برون سجدہ | مصدر اصطلاحی - بقول موارد
 (بذیل معنی دهم بردن) بمعنی سجدہ کردن (شیخ
 شیراز) اگر اومی بردیش آتش سجود تو دیگر
 چرامی بری دست جود؟ **مؤلف** عرض کند
 که معاصرین عجم بر زبان دارند - مخفی مباد که از سند
 کرنا - مٹانا -

برون رہزن | مصدر اصطلاحی - بقول مؤا
 غارتیدن - بذیل معنی شانزدہم بردن (خواجہ غف
 رہزن دہر مخفت ست مشواین ازو بگو اگر امر و
 نبردست کہ فردا ببرد؟ **مؤلف** عرض کند کہ
 بنجیال ماتعلق بمعنی ششم ست کہ بجایش گذشت
 (ارو) چرانا -
 تو کیا مارا -

برون زنگ | مصدر اصطلاحی - بقول مؤا
 (بذیل معنی نهم بردن) زائل کردن زنگ (حافظ
 شیراز) مشو فریفته زنگ و بوقح درکش بگو کہ
 زنگ غم ز دلت جرمی مغان نبرد؟ **مؤلف**
 عرض کند از دودن از بلے زنگ بہتر زائل کردن
 ست - معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) زنگ مٹانا
 تباہ کردن سراگوش را بگو (محمد سعید اشرف)
 اسی کہ زاہد برد از حرف خشک ہوش ترا بگو باخبر
 باش کہ سرا بنبرد گوش ترا بگو **مؤلف** عرض کند
 کہ زائل کردن سماعت ست و این کنایہ باشد -
 مخفی مباد کہ صاحبان موارد و نوادر از ہمین سند

برون سرما چیزی را قائم کرده اند و مابین تقسیم بر

نکنیم (ارو) سماعت کوزائل کرنا بهر ابناء

برون سعی | مصدر اصطلاحی - بقول موارد

(بذیل معنی دهم برون) بمعنی سعی و کوشش کردن -

(ظهوری) تا قفل حاجتی بکشاید کلید سعی بولسعی

در گشتن دندان برده ایم بؤ مؤلف عرض کند

که معاصرین عجم بر زبان دارند (ارو) سعی کرنا

بقول آصفیه زور مارنا - کوشش کرنا محنت جانفشانی

کرنا - تگ و پوکرنا (معنی) آیکنے آکے مری

سستی نہ کل تا کل سے پو کیا کوئی دوست مرا گبر و مستی

برون شادمانی | مصدر اصطلاحی بقول

سوار و (بذیل معنی دهم برون) بمعنی شادمانی کردن

(گلستان سعدی) غمی کو پیش شادمانی بری بپا

شادی کر پیش غم خوری بؤ مؤلف گوید که متعلق

بمعنی دوم است صاحب موارد غور نہ کرد معاصرین عجم

بر زبان دارند (ارو) خوشی حاصل کرنا -

برون ظن | مصدر اصطلاحی - بقول موارد

(بذیل معنی دهم برون) بمعنی گمان کردن (میر معری)

قبول بود و مینه ظن من با دل کار پو کنون معائنہ دیدم

هر آنچه بر دم ظن بؤ مؤلف عرض کند که معاصرین

عجم بر زبان دارند (ارو) گمان کرنا - بقول آصفیه

احتمال کرنا - شبہ کرنا -

برون عزت | مصدر اصطلاحی بقول موارد

(بذیل معنی پنجم برون) بمعنی تباہ کردن عزت (ملک و جیش)

(ع) تزیین عزت خود گو مبرکہ بر در عشق بؤ عرف

کوہ کنی نیست هر که پرویز است بؤ مؤلف

عرض کند کہ من و چه متعلق بمعنی پنجم برون بپا

عزت ہم تباہ کردن آن است (ارو) عزت لینا

بقول آصفیه عزت اتارنا - عزت بگاڑنا -

برون عیب | مصدر اصطلاحی بقول

موارد (بذیل معنی سوم برون) اظهار کردن عیب

(شیخ نشیاز) هر که عیب دیگران پیش تو آورد و شمر

بیگان عیب تو پیش دیگران خواهد برد بؤ مؤلف

عرض کند کہ معاصرین عجم ہم بر زبان دارند -

(ارود) عیب ظاهر کرنا۔

میزریده ایم ما؛ مؤلف عرض کند که معاصرین

برون غیرت | مصدر اصطلاحی بقول

عجم بر زبان دارند (ارود) قدر و منزلت کم

موارد (بذیل معنی دهم برون) بمعنی غیرت کردن

کرنا۔ زائل کرنا۔ شاننا (رتبه گھٹانا۔ نظرون

(صائب ۵) با خیال یا صحبت داشتن خوش دوست

سته گرانا۔

می برم غیرت بر آن عاشق که تنهای شود؛ مؤلف

برون قلاب | مصدر اصطلاحی بقول

عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند (ارود)

موارد (بذیل معنی دوازدهم برون) بمعنی قلاب

غیرت کرنا۔ بقول آصفیه شرم کرنا۔ جیا کرنا۔ لاج کرنا

سافتن (ظهوری ۵) عشق هرول که سو

برون فرمان | مصدر اصطلاحی بقول

خود کشید؛ از غم گیسوی او قلاب برد؛ مؤلف

موارد (بذیل معنی سیزدهم برون) بمعنی بجا آوردن

عرض کند که قلاب بقول غیاث بالضم و تشدید لام

فرمان (صائب ۵) دل محال ست زمین عشوه

خاراچی خمیده حلقه مانند می که چیزی بدان توان

دنیا برد؛ یوسف آن نیست که فرمان زینجا برد؛

آویخت (ارود) قلابه بنانا۔ حلقه بنانا۔

مؤلف عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند

برونک | بقول برهان و جامع دانش بر وزن

(ارود) فرمانبردار می کرنا۔ بقول آصفیه الحاعت

فرسنگ کوه کوچک و پشته خرد که در میان صحرای

کرنا۔ حکم ماننا۔

واقع باشد۔ خان آرزو در سراج بند کر معنی بالا گو

برون قدر | مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی)

که بکسر اول سازیت معروف درهند و فرماید

هیم برون) زائل کردن قدر (ابو نصر بهائی بدخشانی ۵)

که اکثر استعمال آن بهمین است **مؤلف**

و ادیم صد هزار تن هر کس نمی خرد؛ از سخت تیره قدر

عرض کند که باعتبار قول جامع که از اهل زبان است

<p>پانا ہی انہیں معنون میں ہے۔</p>	<p>معنی اول الذکر اسم جامع فارسی زبان دانیم و</p>
<p>برون لطف مصدر اصطلاحی بقول</p>	<p>نسبت معنی آخر الذکر عرض می شود کہ مردنگ</p>
<p>موارد (بذیل معنی سی ام برون) بمعنی صرف کردن</p>	<p>برہیم اول مکتوب بقول صاحب ساطع لفت سنسکت</p>
<p>لطف در کار کسی (وحشی ۵) دیگر مبر در کار دل</p>	<p>ست۔ نام سازی کہ جملہ را ماند۔ و بقول آصفیہ</p>
<p>این لطف بیش از پیش را بوز بسکہ ضائع می کنی بر</p>	<p>در ہندی فانوس شیشہ را نامند کہ بسکھل سازیند</p>
<p>من حقایق خویش را بزم مؤلف عرض می کند</p>	<p>نمی دانیم کہ خان آرزو این را بہ موعده از کجا پیدا کرد</p>
<p>کہ متعلق بمعنی دہم ست (ارو ۷) لطف کرنا۔</p>	<p>و چرا در فارسی زبان این را بذیل (برزدنگ) جاداد</p>
<p>مہربانی کرنا۔</p>	<p>جزین نیست کہ ایجاد بندہ باشد اگر چہ گندہ (ارو)</p>
<p>برون منت مصدر اصطلاحی بقول مؤلف</p>	<p>طیلا بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم نہ کر۔ تودہ۔</p>
<p>(بذیل معنی یازدہم برون) بمعنی برداشتن منت</p>	<p>(دکن میں اسی کو ٹیکری کہتے ہیں) چوٹی پہاڑی</p>
<p>(گلستان سعدی ع) منت حاتم طائی بردو</p>	<p>برون لذت مصدر اصطلاحی بقول مؤلف</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بزرگان</p>	<p>(بذیل معنی دوم برون) بمعنی حاصل کردن لذت</p>
<p>(ارو ۷) منت اٹھانا۔ بقول آصفیہ احسان</p>	<p>(خرین ۵) یک جلوہ خیال در اندیشہ ماکرد و پل</p>
<p>منون ہونا (دیا شنکر نسیم ۵) منت دلا کسی کی</p>	<p>لذت دیدار جدا دیدہ جدا بردو مؤلف عرض</p>
<p>نہ اصلا اٹھائیے و مر جائیے نہ ناسیجا اٹھائیے</p>	<p>کند کہ من وجہ متعلق بمعنی بست و یکم ہم باشد۔</p>
<p>برون مہتاب مصدر اصطلاحی بمعنی</p>	<p>(ارو ۷) لذت اٹھانا۔ بقول آصفیہ مزہ لینا۔</p>
<p>تباہ کردن و کنایہ از بے نور کردن و نہفتن قمر</p>	<p>لطف حاصل کرنا۔ خط اٹھانا۔ ذائقہ لینا۔ اور لذت</p>

<p>برون ہم و ما بر معنی ہشتم این صراحت کردہ ایم کہ الفاظ (برزبان) از اول این مصدر حذف شدہ اند (ارو) نام لینا بقول آصفیہ نام زبان پیرا جیسے تم برون کا نام لینے ہو (ظفر) تا با یار طاق پر و از تہی کسے ہو اسی عشق تیرا نام ظفر لے کے اڑ گیا ہو۔</p>	<p>سند این از کلام ظہوری بر (برون تاب) گذشت متعلق ست بمعنی پنجم برون (ارو) چاند کو چپا بے نور کرنا۔ معدوم کرنا۔</p>
<p>برون مہربانی مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی نہم برون) زائل کردن مہربانی (ظہوری) در زمان ما ظہوری روزگار مہربانی از دل اجاب برد ہو مؤلف عرض کند کہ معین</p>	<p>برون مہربانی مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی نہم برون) زائل کردن مہربانی (ظہوری) در زمان ما ظہوری روزگار مہربانی از دل اجاب برد ہو مؤلف عرض کند کہ معین</p>
<p>برون نفع مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی بست و یکم برون) بمعنی نفع یافتن۔ (طغرا) الماس او بسکہ دل نفع برد ہو تو ان سودہ اش را چو یاقوت خورد ہو مؤلف عرض کند کہ متعلق بمعنی دوم برون ست (ارو) نفع پانا۔ نفع حاصل کرنا۔</p>	<p>بجسم بر زبان دارند (ارو) مہربانی۔ محبت۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ مٹانا۔</p>
<p>برون نقب مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی چہارم برون) بمعنی کندید نقب (کلیم) خانہ صبر و خرد رفتی و نیست کہ باز ہو شرہات نقب بگنجینہ دلہا برد ہو مؤلف</p>	<p>برون نام مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی ہشتم برون) بمعنی گفتن نام (خواجہ) کو حریف خوش و سرست کہ پیش کرش ہو عاشق سوختہ دل نام تنہا برد ہو (عرفی) منم آن سحر بیان کردہ طبع سلیم ہو نہ بردن اطقہ نام سختم بے تنظیم ہو (صائب) بی اختیار نام خدا می بر نہ خلق ہو ہر جا کہ یار نام خدا رقص می کند۔</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ من وجہ تعلق دارد بمعنی ہم</p>	<p>مؤلف عرض کند کہ من وجہ تعلق دارد بمعنی ہم</p>

<p>دارت نه انم از سر بیان که می برد و باز از نگین عهد نقش و ناکه برد و مؤلف عرض کند که مکاین عجم بر زبان دارند (ار و و) نقش مٹانا۔</p> <p>برون نماز مصدر اصطلاحی۔ بقول مؤلف</p>	<p>(داله هروی ۵) نمی شود زده و شهر پر خرنه آن بوز چه حکمت ست خدائی سپهر گردان را بگو بشرق برد بعد ازین بشت نقبی بوز که در خزانه نه مهر مهر تابان را بوز (ار و و) نقب دنیا یفت</p>
<p>لگانا۔ بقول آصفیه دیوار میں گٹھا پہوڑنا سیٹھ لگانا۔</p> <p>برون نقد مصدر اصطلاحی۔ بقول مؤلف</p>	<p>(بذیل معنی چارم برون) یعنی ربودن نقد (خواجہ حافظ ۵) اگر چه دیدہ بود یا سبان نوامی گل بوز بهوش باش که نقد تو یا سبان نبود و مؤلف عرض کند کہ این متعلق بمعنی ششم است کہ بجایش گشت بمعنی وز دیدن نقد (ار و و) نقدی کی چوری کرنا۔ نقدی اڑا لیجانا۔</p>
<p>نقد (بذیل معنی چارم برون) یعنی ربودن نقد (خواجہ حافظ ۵) اگر چه دیدہ بود یا سبان نوامی گل بوز بهوش باش که نقد تو یا سبان نبود و مؤلف عرض کند کہ این متعلق بمعنی ششم است کہ بجایش گشت بمعنی وز دیدن نقد (ار و و) نقدی کی چوری کرنا۔ نقدی اڑا لیجانا۔</p> <p>برون نقش مصدر اصطلاحی۔ بقول</p>	<p>مصادر (بذیل معنی نهم برون) زائل کردن نقش (ظهوری ۵) لوح خاطر ز جالت نه نگارستانی که اهل نقش ترا از نظر ما برد و (شیخ شیرازی ۵)</p>

<p>بقول دارسنہ و بحر و بہار رغبت بلواطت نمودن چہ دنبہ بمعنی سرین آمدہ (اشرف ۵) زندہ ہر کہ بردنبہ دندان خویش پویشا نہ جیا پاک سازد زرش بہار گوید کہ دنبہ بمعنی سرین و دندان بمعنی خواہش آمدہ مؤلف عرض کند کہ دنبہ مرکب ست از دنب و ہای نسبت بمعنی لفظی این۔ جامی کہ بادنب منسوب ست و کنایہ از سرین پر سبیل مجاز و بزی را ہم نامند کہ دم کلفتی دارد و دندان زون کنایہ از چسپیدن و گزیدن می آید پس بمعنی لفظی (بردنبہ زدن) چسپیدن بر کون و کنایہ از اغلام کردن نہ رغبت آن و از سند اشرف ہم معنی رغبت پیدا نہ می شود و ضرورت ندارد کہ دندان را بمعنی خواہش گیریم و (دندان زون) بمعنی خواہش کردن نیامدہ ہمین قدرست حقیقت این مصد را اصطلاحی۔ قائل (ارو) لولمت کی رغبت کرنا۔ اور بلحاظ ہماری تحقیق کے اغلام کرنا۔ دیکھو (از راہ کون زون)</p>	<p>بردن ہر دو خانہ کمان مصد اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی مفتہم بردن) کم و زیادہ شد ہر دو خانہ کمان (طاہر وحید ۵) جز من کہ براہ تو کہ شتم زد و عالم ہرگز نہ دازد و طرف خانہ کمانی جو خانہ نوادہ بہ سند طاہر وحید مصد (خانہ بردن) قائم کرد و بذیل آن گوید کہ خانہ بردن کمان (کم و زیادہ شد) ہر دو خانہ کمان ست مؤلف عرض کند کہ بمعنی شعر غور نہ کرد۔ شاعر گوید کہ غیر من کسی از دو طرف کمانی خانہ حاصل نہ کرد یعنی چنان سخت جانم کہ از دو جانب کمان یا خانہ حاصل کردہ ام۔ مخفی بہاد کہ چون در کمان تیر قائم کنند و در کمان تنصیف گیر و دو خانہ دران پیدا می شود ہمین را فارسیان خانہ کمان گویند۔ و بردن درین اصطلاح متعلق بمعنی دوم اوست۔ نمیدانیم کہ ہر دو محققین بالائ کجا معنی کم و زیادہ شدن ہر دو خانہ کمان پیدا کردہ (ارو) دونوں خانہ کے کمان کا کم و زیادہ ہونا بردنبہ دندان زون مصد اصطلاحی۔ کرنا۔ دیکھو (از راہ کون زون)</p>
--	--

بروندہ | بقول شمس لغت فارسی است بالفتح سہ قماش امی سپید بقچہ جامہ و فرمایید کہ بابای
فارسی ہم آمدہ مؤلف عرض کند کہ ریگہ کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد و معاصرین عجم
ہم بر زبان ندارند و در بابی فارسی ہم یا نہ نمی شود محققین ترکی ہم ازین ساکت بدون سند استعلا
اعتبار را نشاید و لیکن ہمین لغت بہ واسطہ موسوم عوض دال مہلہ ہمین معنی بجای خودش می آید و بابای
فارسی ہم پس جزین نیست کہ صاحب شمس پی تحقیق نبرد و دال مہلہ را عوض واو بنشانند و سلسلہ رویش
گوید کہ تصرف کاتب نیست بل تسامح محقق است و بس (ارو) بقچہ بقول آصفیہ ترکی۔ اسم مذکر
جای بیج۔ بوغند۔ بغچہ۔ کپڑے رکھنے کی کٹہری (دیکھو بروندہ)۔

برودام | اصطلاح۔ بقول انند کجا فرہنگ
فرنگ بالفتح بمعنی ہمیشہ و علی الدوام مؤلف
عرض کند کہ ترجمہ علی الدوام است کہ ترجمہ علی و
و دوام بمعنی خودش (انوری ۷) زانکہ برین ہجو
روزی دائم و بی سابقہ است ہر خود باشد اینچنین
انعام وانگہ بر دوام ہر (ارو) علی الدوام بقول
آصفیہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔

برودو باخت | اصطلاح۔ بقول رہنما بحوالہ
برودو بہان زن | مقولہ بقول شمس یعنی برہرود

سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار شکست وقع و غلبہ
منغلو بی بازی مؤلف عرض کند کہ ہر دو حال با
جہان غالب آئے۔ مؤلف عرض کند کہ محققین و
معاصرین ازین معنی ساکت چشم ماندید و گوش مانخورد

تا سندس بدست نیاید اعتبار را شاید که بای تحقیق حضا
شمس المهرین الشمس (ارو) دو جهان پر غالب آ-

بردوشتن | بقول موارد (۱) بمعنی بستن چون

(بردوشتن دیده) (شیخ سعدی ۵) زویدنت نتوئم

که دیده بردوزم؛ اگر مقابله بنیم که تیر می آید؛ (در ۵)

خردسندار دیده بردوشتی و یکی حرف از وی نیا موشتی؛

مؤلف عرض کند که معنی حقیقی این (۱) دوشتن است

(انورمی ۵) برکشیدم جامه شادی زنن؛ و ز بلا لغتی

کنون بردوشتم؛ پس معنی اول مجاز معنی حقیقی است که

دوشتن دیده بند کردن آنست چنانکه طیور نسکامی را

دیده می دوزند (ارو) (۱) بند کرنا (۲) سینا -

بردوست | اصطلاح - بقول بهار و اند نخل بارو

(خواجه نظامی ۵) سبارک درختم که بردوشتم؛ برآورگم

گرچه در پوستم؛ **مؤلف** گوید که اسم فاعل ترکیبی است

یعنی دوست دارنده برو کنایه از بار آور (ارو) بارو

درخت - مذکر - یعنی وه درخت جو پهلنا هو -

بردوش احمد وار دست | مقوله - بقول جها

آند راج و هفت قلم - ای مطیع احمد باش - صاحب کوبه

بجاء اداات ذکر این کرده بر لفظ احمد (علیه السلام) زیاده

کرد صاحب شمس گوید که معنی متابعت **مؤلف** عرض

کند که (دست بردوش داشتن) مصدر نیست مرکب

که بمعنی رام و مطیع بودن بجایش می آید - پس اگر این مقوله

را تسلیم کنیم متعلق از جهان مصدر است - معاصرین عجم

بر زبان ندارند (ارو) مطیع و فرمانبردار مونا -

دیکهو (دست بردوش داشتن)

بردوش برون | مصدر اصطلاحی - بقول

سبحر مست و مد هوش کردن (شاعر ع) نسیم لطف نو

بردوش می برد ما را؛ **مؤلف** عرض کند که موافق

قیاس و کنایه باشد که مست و مد هوشان را بردوش

می برند از آنکه طاققت رفتارند دارند (ارو) مست

مد هوش کرنا -

بردوش گرفتن | مصدر اصطلاحی - بمعنی گرفتن

یعنی بار یا چیز دیگر را بردوش برد داشتن (صائب)

ز خواری آن ملتیم دامن صحرائی امکان را؛ که گر خاکم

<p>سب کو گروہی گیرند بر دشمن (ار و و) کند ہے پراٹھانا</p>	<p>کرده ایم۔ صاحب منتخب مبین لغت را بذال معجمه عوض</p>
<p>وال مہلہ بمعنی ستور و نوعی از اسپان آورده ماصراحت</p>	<p>(الف) برووش نو مسلمانی تیغ بودن</p>
<p>کافی ہمد آجا کرده ایم و درینجا ہمین قدر کافی است</p>	<p>(ب) برووش نو مسلم تیغ داشتن</p>
<p>کہ فارسیان بہ تبدیل ذال منقوطہ بدل مہلہ منقرض</p>	<p>(ج) برووش نو مسلم تیغ گذاشتن</p>
<p>کرده باشند بہ تصرف در معنی ہم (ار و و) تیز و</p>	<p>اصدا در اصطلاحی بقول اند و بہار چون کافی</p>
<p>بر و و بقول سروری و ناصری و جامع برون</p>	<p>نقل مذہب کند تیغ بر سر یا و ش او گذاشته تبلیغ احکام</p>
<p>پرده (۱) بمعنی اسیر۔ صاحب برہان گوید کہ دختر</p>	<p>کنند و این برای تنخیر بود تا رتہ اذ کند (آقا شاپور)</p>
<p>باشد یا پسر۔ خان آرزو در سراج بحوالہ برہان فریاد</p>	<p>بدست خصم کہن گیر او بود شمشیر و از ان قبیل کہ برووش</p>
<p>کہ ازین قید طفلی معلوم می شود۔ صاحب نوادر گوید</p>	<p>نو مسلمانی تیغ بر صاحب بحر کرب و ج کرد و وارستہ</p>
<p>کہ ظاہر مبدل (ورده) - مخفف آورده) باشد و بمعنی</p>	<p>بر (ج) امانت مؤلف عرض کند کہ این ہر سہ مصداق</p>
<p>ماخوذ۔ مجاز۔ صاحب غیاث فراید کہ این لغت</p>	<p>تسم کہن را ظاہر کند دیگر تیغ (ار و و) اعجم میں جب کوئی</p>
<p>ترکی ست (خاقانی) کہ با نومی بود چون لہجہ</p>	<p>کا فر اسلام قبول کرتا ہے تو اس کو کہند ہے اور سر پر تلوا</p>
<p>برده شدہ باز یوسف آسا پہ ولف عرض کند</p>	<p>کہتے ہیں اور یہ ایک قسم کی تحویف ہے اس بات کے</p>
<p>کہ صاحب کنز کہ محقق ترکی زبان ست این را بہ معنی</p>	<p>انہار کئے لئے کہ اگر وہ مرتد ہو جائیگا تو اس کو نہ قتل ہے</p>
<p>لغت فارسی گفتہ۔ و صاحب لغات ترکی این را</p>	<p>بر و و بقول برہان و اند برون فرعون</p>
<p>نیا ورده پس الفیات از تحقیق غیاث و انچہ خان آرزو</p>	<p>اسب ز جلد و تند را گویند و بقول بعض صراحت کنند کہ</p>
<p>صاحب برہان را طفل مکتب قرار می دہد مقصودش</p>	<p>لغت عرب ست۔ ما اشارہ این بر مخفف این (بر و و)</p>

جز این نیست که بچاره بر مان بجای (زن و مرد)	و در محاوره بالفتح مستعمل شد و بگویند - صواب
(پسر و دختر) را استعمال کرد و حرف گیری او	خدائی که از معاصیرین عجم بودی فرماید کاسخه از مردمان
صنعت تجنیس دارد ولیکن طرز بیانش چنانکه عادت	دشمن بهنگام جنگ بدست آید و گرفتار شده باشد
اوست گرانی را به پله طنزی سپارد از اینجا است	مؤلف عرض کند که تخصیص مردان در قول
که ما تصفیة این کنیم کس فتح یا بان جنگ در زمانه	خدائی قابل نظر است و تعمیم اولی است که بالانکه
سلف برگرفتاری جوانان و پیران غالب نمی آید	شد مخفی مباد که فارسیان در محاوره خود غلامان
از نیکه آنان برگرفتاری خود مرگ را تفوق میداد	راهم برده گفته اند که بوسیده شان بازار (برده
و دست از شمشیر باز نمی داشتند تا می کشتند و کشته	فروشی) در بلا و عرب و عجم الی الآن گرم است و
می شدند و آخر الامر بچکان شان دختر باشد پس	برده فروشان اطفال را از نواحی شهر با بچیده با
به بردگی گرفتاری شدند حیث است از خان آفر	گرفتاری کنند یا از والدین و اقربای مفکوک شان
که دم تحقیق می زند چرا از ما خداین ذکر می نه کرد	خرید کرده در بازار می فروشند و نفع حاصل کنند
حقیقت این است که بردن بر معنی شازدهش	گویند که این قسم برده با ایشان را در گرجستان
بمعنی خارتیدن گذشت و این ماضی مطلق است	بسیار گیر می آید و همین شهر را در فارسی زبان برده
بزیادت های موز در آخرش که افاد معنی مضولی	نام است چنانکه بر معنی سوم ندکور شود و آنچه با
کند بمعنی خارتیده و (بردا برد) هم از همین	این را مبدل و رده و رده را محقق آورده اند
مصدر (بردن) است پس فارسیان اسیران	خلاف قیاس نیست اگر و رده مراد این نظر
جنگ را مرده باشد خواه زن (برده) نام نهاده	آید میتوان گفت که مبدل برده باشد چنانکه آو

و تفصیل مضمون یک بیت او گفته (۱) بشنو	مبدل آب ست و ماخذ بیان کرده بہار رامن
این پند از حکیم برودہ : سر ہما نجانہ کہ بادہ خوردہ	و جہ بہتر از ماخذ اول الذکر دانیم کہ فتح اول
مؤلف عرض کند کہ اینہم متعلق بہ معنی اول	صورت توجہی منی خواہد (ارودہ) برودہ بقول
مصدر بردن کہ بجایش گذشت یعنی (بسوی	آصفیہ - فارسی - اسم مذکر وہ لڑکے اور لڑکیاں
خدا برودہ) ولیکن در محاورہ دس مجرد (برودہ) یعنی	جو ٹرائل مین ماتہ آئین - اسیر - قیدی - غلام
مجبذب باقی ماندہ و معنی عاشق ہم بجاز داخل	داس حلقہ بگوش - اور آپ ہی نے (برودہ فروشی)
این ست (ارودہ) مجذب بقول آصفیہ عربی	پر غلام کی تجارت اور غلام فروشی کا ذکر کیا ہے
کہینچا گیا - جذب کیا گیا (محبت خدا میں یا الہی میں	پس اس وقت تک بلاد عرب و عجم میں جو (برودہ
عرق - صاحب جذبہ - مست - بیہوش -	فروشی) ہوتی ہے اسکو اسیران جنگ شخیص
(۳) برودہ - بقول ناصر بن کمالہ قاموس نام	نہیں ہے بلکہ (برودہ فروش) مختلف ممالک سے
شہریت در آذربائجان در وجہ تسمیہ آنکہ شہر	کم سن اطفال کو مختلف جیلون سے حاصل کر کے
اسیر و برودہ بسیار از ملکی دیگر آورد و برای	اولی تجارت کرتے ہیں -
شہری ساختہ (برودہ دان) نامش نہاد و تہذیب	(۲) برودہ - بقول ناصر بن کمالہ قاموس نام
دان حذف شدہ برودہ باقی ماندہ و عربان آنرا	و فرمایہ کہ مصدر آن بردن و (برودہ دل) یعنی
معرب کردہ (برودہ) گفتند و نوشاہ برودہ	عاشق و پارسی لفظ مجذب چنانکہ (رفقہ) پارسی
معاصر اسکندر - بادشاہ آن شہر بود و اکنون	سالک ست و گوید کہ چون حکیم سنائی را اول
جزو گرجستان ست مؤلف عرض کند جہان کہ	حالت کشتی و جذبہ براہ معرفت آوردہ ہو لو

<p>شاه قاجار مقابل باخته یعنی بازی برده -</p>	<p>بر (برج) گذشت (ار و و) دیکهو بر دوع -</p>
<p>مؤلف عرض کند که موافق قیاس است و متعلق مبنی سی و پنجم بر د ن که بجایش گذشت (ار و و) بازی جیتا هوا -</p>	<p>(۴) برده - بقول بهار یعنی دایه - و قابله (ملا عبد اللطیف) ز جان مادر و هر شد برده اش پوزشیر خرد کرده پرورده اش پوز مؤلف عرض کند</p>
<p>بر و و بر و اصطلاح - بقول جامع مراد</p>	<p>که برده در اینجا بمعنی خدمتی است بر سبیل مجاز و جا</p>
<p>(بر و بر و) و (بر و ابر و) مؤلف عرض کند که ما حقیقت این همدراختن بیان کرده ایم و اعتبار صاحب جامع که از اهل زبان است تبدیل</p>	<p>دارد که از خدمتی طفل دایه شیر هم مراد گیریم لکن قابله را هیچ تعلق ازین نیست زیرا که قابله در محاوره فارسیان دایه را گویند که بوقت تولد ندر بر و شد</p>
<p>الصاق و اتصال (بر و ابر و) با لای میوز دینم چنانکه یاسا و یاسه (ار و و) دیکهو بر و ابر و بر و و بر و ن مصدر اصطلاحی - بقول</p>	<p>بچه و زچہ کند هر پروردن مولود بوسیله شیر متعلق با مادر است یا دایه شیر نه قابله و حق آن که بر و و در مصراع اول بمعنی اول اوست و بر</p>
<p>انند بحواله فرنگ فرنگ بالفتح بمعنی اسیر کردن مؤلف عرض کند که متعلق بمعنی اول برده و موافق قیاس است که بر و ن بمعنی دشمن بمعنی</p>	<p>سبیل مجاز بمعنی دوش یعنی شاعر گوید که مادر و هر بجان و دل اسیر و عاشقش شد و از شیر خود پرورش او نمود پس ضرورت ندارد که بوسیله</p>
<p>کردن آمده پس معنی لفظی این اسیر کردن کسی را بیدان کارزار - و خصوصیت با اسیران جنگ دارد نه عام (ار و و) اسیر کرنا - بقول امیر</p>	<p>مجهز و این شعر برده را بمعنی دایه قائم کنیم - (ار و و) دایه - دیکهو (ادنه کلنی) (۹) برده - بقول رهنما بحواله سفرنامه ناخیر الله</p>

<p>قید کرنا۔ اور ہارامی راستے کے لحاظ سے بروہ بنا نامہ یعنی میدان جنگ میں کسی کو اسیر کرنا۔ بروہ خریدین استعمال یا بفتح بمعنی خریدین غلامی از بازار و (بروہ فروشی) الی الآن چارہست و درین اصطلاح بروہ مجازاً معنی اول دوست کہ ذکرش ہمدرا سجا کردہ ایم و خصوصیت با کارزار و اسیران جنگ نیست بل (بروہ فروشان) بکلیہ با اطفال را اسیر یا از والدین و اقربا سی مفلوک خرید می کنند و تجارت بدان کنند (افوری ۷) ہم در آن لحظہ بفرمود یکی را کہ بروہ بخزاین بروہ بیاور بہ شننا گوی سپا (ارو ۷) بروہ خریدنا۔ غلام خریدنا۔ صاحب آصفیہ نے غلام پر فرمایا ہے (زر خرید چو کر) اور اسی کی تائیت (باندی) او (لونڈی) ہر بروہ فروش اصطلاح بقول اند بجا فرہنگ فرنگ کثیر فروش را گویند مؤلف عرض کند کہ این همان بروہ فروشی ست کہ</p>	<p>ذکرش بر معنی اول بروہ کردہ ایم و تخصیص کمینز درست نیست بلکہ شامل ست بر غلام ہم معیار عجم (بروہ فروش) و (بروہ فروشی) ہر دورا بمعنی خودش بر زبان دارند (ارو ۷) بروہ فروش اس سوداگر کو کہتے ہیں جو لونڈیوں او غلاموں کی تجارت کرے۔ صاحب آصفیہ بروہ فروشی کا ذکر فرمایا ہے۔ بروہن زون مصدر اصطلاحی بقول بہار و انند مرادف (در دہن زون) و (در دہن زون) را بجای خودش قائم نہ کردہ اند تا معلوم می شد کہ مقصود ہر دو محققین از ذکر این ہر دو مصدر چسبیت و معنی ہر دو چہ باشد و استناد ہر دو محققین از کلام طہوری ست۔ (۷) زخم گر چہ خمیازہ را بر دہن بزد بست تو باشد همان چشم من بڑ موگفت عرض کند کہ ظاہراً ہمین قدر معلوم می شود کہ این مصدر خاص ست متعلق بہ مصدر عام (برچیز زدن)</p>
--	--

که بقول بهار یعنی پیوستن بچیزی گذشت و صراحت بعضی مصادر مخصوص آن هم بذیل تعمیم مذکور شد - ولیکن از کلام ظهوری پدید است که (بر دهن کسی زدن) (۱) کنایه باشد از سبک کردن کسی را و (۲) معنی حقیقی این یعنی بر دهن کسی ضرب رسانیدن وسیله زدن مخفی مباد که حادث است که چون خمیازه واقع شود و دهن کشاده گردد دست بر دهن کنند و این مایه	بنی بر حکمت است که صراحت آن را (خمیازه) کنیم - و خمیازه در حالت انتظار و اشتیاق هم می آید - پس شاعر گوید که اگر چه من دست بر دهن خمیازه اشتیاق می نهم و او را میکینم می دهم ولیکن بر آردن آرزو و امید من دست اختیار است - (ار دو) (۱) خاموش کرنا زبان بند کرنا - منہ پر لائے رکھنا - (۲) منہ پر مارنا -
---	---

برومی | بقول جهانگیری در شنیدی و جامع با اول مفتوح به برای زده (۱) معنی نوعی از خرمای لطیف و آنرا سنگ اشکنک نیز گویند صاحب ناصری این را خرمای نیکو گوید **مُولُف** عرض کند که از اسم دوم این قسم خرمای کشاید که خرمای سخت است نه لطیف پس تعریف صاحب ناصری بهتر از دیگران باشد و این مرگب باشد از برد که معنی سنگ بجایش گذشت و یا بجای بت در آخرش معنی لفظی این منسوب به سنگ و کنایه از خرمای خاص که سخت و نیکوست و میوه آن میوه آن که خرمای خشک است که صفت سختی بجای خشکی پیدا شود و آن علامت کثرت شکر در و است و شکسته نمی شود مگر از سنگ یا مبالغه در سختی او است که سنگ را می شکنند بعضی محققین فارسی این را سنگ اشکنک گویند عجب است که در (فلاحة النخل) که از تالیف ماست بر لفظ برومی ذکر معنی سوم است و در اسامی خرمای متروک - صاحب منتخب گوید که بالفهم لغت عرب است نوعی از خرمای نیکو - اندرین صورت

ضرورت ندارد که در وجه تسمیه از معنی سوم برد فارسی کار گیریم. (ار و و) بردی که جوهر کل ایک عمده
قسم کا نام ہے۔ مذکر۔

(۲) بردی بقول جهانگیری در شیدی و برهان و جامع ظروف سنگی را گویند مؤلف عرض کند
که بای نسبت بر لفظ برد که بر معنی سوشش بمعنی سنگ گذشت زیاده کرده اند و اشاره این هم هجرت
مذکور و اسم جامد فارسی زبان باشد. بنید اینهم محققین بالاختصاص این با جمع چه کرده اند که یک ظرف
سنگی را هم (بردی) توان گفت (ار و و) پتھر سے بنا ہوا ظرف یا ظروف سنگی سنگی برتن مذکر۔

(۳) بردی بقول برهان و جامع نام گیاهی و آن بیشتر در مصری باشد و از آن کاغذ می سازند و
بحر بی حقا گویند۔ صاحب ناصری صراحت میزد کند که در اصفهان این گیاه را (پیرز) بکسر باقی فارسی
و ختم ز با را می فرشت گویند و آن نباتی است که ساقش غلیظ و زیاده بر زرعی و مدور و نرم و آن با
ریزه کرده ریسمان ترتیب دهند۔ و بحواله تحفه گوید که قرطاس مصری از آن است که آنرا با (بشین)
که نوعی از نیلوفر است مخلوط کرده سازند گویند عربی است و چنین است صاحب سوار السبیل این
لغت قدیمی مصر گوید۔ صاحب مؤید بحواله طب حقائق الاشیاء ذکر این بدیل لغات فارسی کرده
فرماید که گیاه هیست معروف که بیخ او خورده می شود و فرماید که نیر گیاهی که در آب روید که
بهنده می آن را بترن آسند۔ ما در تالیف خود (غلاحة النخل) بردی را در اسمای خرمانیا فقیم و
بحواله قول صغریث که فلاحی در عرب بودند نوشته ایم که چون تخم خرما کاشته شود سایه بردی
بحق او مفید است۔ و بردی نوعی از گیاه است که در فارسی کنج نام دارد که موافق طبع خرما
صاحب منتخب فرماید که لغت عرب است بالفتح نام گیاهی که از شلخ و برگ آن بویا بافند و بفارسی

کار و شمشیر و تیشہ دماگو بقول غیاث یکی از افراد جولایان کہ بہندش نال گویند و سنان بقول منتخب سرنیزہ مقصود شاعر این ست کہ جولایگان ناصر داند و جہن دارند و بعض دستہ ماکو را بدست گیرند و بجای سنان - بردی را (ارو) جولایون کے ایک آلہ کا نام بردی ہے جس کا اردو ترجمہ معلوم نہ ہو سکا۔

برو یا فتن استعمال - بقول انند بھوالہ کہند کہ اسم مصدر این ہماں برد کہ بمعنی چارشتا فتنہ فزنگ و رنگ بالضم بازی بردن مؤلف عرض کند این کردہ ایم باصول مختصین فرس مصدر جبل ست کہ طالب سند استعمال باشیم کہ استعمال برد با مصدر یا فتن از نظر مانگہ شت معاصرین عجم بزبان نہ دارند بروشدن بمعنی بازی برابر شدن و برد کردن بمعنی بازی برابر کردن متعل ست (ارو) بازی لیجا و کیو بردن بازی۔

برویدن بقول سروری و موارد و نوادر برای دودال مہد بوزن لرزیدن بمعنی ازراہ دور شدن و بقول بحر بطنی شدن ازراہ کامل التصریف است یون نہ کتر اگر ہمارے جانیے و

مضارع این بردو - صاحب موارد بدکر معنی بالا گوید کہ بدو حاصل بالمصدر و امر حاضر این ست کہ (گذشت) روشن شدن چشم باشد (ظہوری ۷۵) از شب بھر صاحبان انند و جامع و ہفت قلم و مویہ و اخان ظہوری سحر و صل و مید و رینت بردیدہ جلا روز آرتو در سراج) ہم ذکر این کردہ اند مؤلف عرض تماشا یمن ست (ارو) آنکھوں میں روشنی

آجانا - بقول امیر انکھون مین نورانا (نقره ای)	عتاب شدن - بجای خودش می آید و چون
نمک و دیکته ہی آنکھون مین روشنی آگئی -	(دویدن اسب بر چیزی) گوئیم معنی دوم پیدا
بر دیده دویدن - مصدر اصطلاحی -	می شود و سند بالا برای معنی اول است که از آن
بقول وارسته (۱) اگر عتاب شدن (طفره)	(دویدن اشک بر دیده) مصدر خاص است
اشکم زیک نگاه تو بر دیده می دود و این خون	داخل نعیم (دویدن کسی بر چیزی یا بر کسی)
گرفته باید رخ خود رقیب شد و بقول بحر (۲) گرم	حیف است که محققین بالا بر لفظ و معنی سند غور
عنان شدن و شوخی کردن - بهار بجواله جهاگیر	نه کرده اند و مصدر می که از آن اخذ کرده اند لفظاً
و کر معنی اول کند و بجواله حجت ساطع (۳) گرم گرد	ناقص قائل (ارو) غصه ہوا یکہو بخشم
در گفتگو و شوخی کردن - و سند بالا را مال حسن	شدن - گرم ہونا اور گرمانا ہی انہین معنون مین
رفیع قرار می دهد و صاحب اند نقل نگارش مو	مستعمل ہے - (۲) کہوٹے کا گرمانا (۳)
عرض کند کہ (دویدن کسی بر چیزی یا بر کسی) گرم	گفتگو مین شوخی کرنا -

برویر لوس | بقول صاحب برمان - بفتح اول و سکون ثانی و ثالث بتحتانی کشیده و پیر
قرشت زده و لام بواور سیده و لبین بی نقطه زده بفتح یونانی مرغیست کہ آنرا چکا وک خوانند
و بعبر ابو الملیح صاحب مؤید همین لغت را به موحده ششم عوض لام (برویر لوس) نوشته و معنا
محیط بر چکا وک گوید کہ اسم قنبره و بر قنبره فرماید کہ جمع این قنابر و کنیت این (ابو الملیح) و بفا
چکا وک و (حموز وک) و یونانی (بر دو الوس) و (بر بید الوس) و بلاطینی (کلونیه) نامند و آن
مرغیست بمجلد کجشک و لآن اندک بزرگتر و خوش منظر و خوش آواز - و بر سر آن کامل و تاج

مانند طادس و هدهد - مزاج آن گرم و خشک - و شوربای آن بلین طبع - و گوشت آن قابض شکم و مداومت کباب آن غذای نیک - و مدربول جهت صاحبان قولنج و درد مثانه نافع (و منافع بسیار دارد) **مؤلف** عرض کند نمیدانیم که فارسیان با وجود اسم زبان خود چرا این لغت یونانی را جادادند معلوم میشو که استعمال این لغت در روزمره شان بیشتر از لغت فارسی است - (ار و و) چند تول بقول آصفیه اسم مذکر یک خوش آواز چتریا سے بڑے تاجدار پرند کا نام جس کو عربی میں قہرہ اور فارسی میں چکا درگ کہتے ہیں -

بر رویف | استعمال بقول رهنما - بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاجار در پس کسی **مؤلف** عرض کند کہ رویف بقول منتخب لغت عرب ست یعنی آنکه پس سوار نشیند و کلمہ مستقل کہ بعد از فیئہ آرنده (الخ) پس فارسیان زیادت بای مصاحبت در اولش استعمال این کرده اند چنانکہ ے بر رویف میں بیا ے یعنی بر نقش قدم من بیا (ار و و) پیچ پیچ - بقول آصفیه سائے سائے -

برویق | بقول انند بحوالہ فرنگ فرنگ لغت فارسی ست بالفتح و کسر وال یعنی نادان و بخبر **مؤلف** عرض کند کہ دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نہ کرد وضع لغت متقاضی آن ست کہ ترکی باشد ولیکن محققین ترکی زبان ازین ساکت صاحب کتبر برونق را یعنی ابریق و کوزه آورده جادار د کہ فارسیان با مائے الف با تمانی مفرس و معنی خاص استعمال کرده باشند اگر سند استعمال پیش شود تو دانیم گفت کہ اسم جامد ست (ار و و) نادان بے خبر -

برویکائی | استعمال بقول ضمیمہ برهان قسمی ست از پارچه خط دار کہ درین پیدا شود و بقول بحر فوعل از جامه مخطوط کہ از ملک میں آرنده صاحب انند بحوالہ غیاث فرماید کہ بضم اول و فتح چارم و کسر

نون و تخفیف یاسی تحتانی نوعی از جامہ مخطوط از ملک یمن و الف در لفظ یاسی عوض یکی از یک
 مشد و مؤلف عوض کند کہ برد بالفتم بقول منتوب لغت عرب ست بمعنی جامہ مخطوط و یمن نام
 شہری و تحتانی آخرہ مشد و در یمنی برای نسبت الف زائد میان سیم و نون آوردند چنانکہ ہا
 و ماہر۔ چاک و چاک و بہ تخفیف تحتانی آخرہ خوانند مرکب توصیفی ست۔ (ارو) برویا
 ایک دہاری دار کپڑے کا نام ہے جو ملک یمن میں تیار ہوتا ہے۔ مذکر۔

پروین | بقول اندہ جوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح و کسر وال لغت فارسی ست بمعنی دُر و فضلہ
 و سفل چیزیں مؤلف عوض کند کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین زبان ازین سکت اگر
 سند استعمال پیش شود تو انیم عوض کرد کہ اسم جامد ست (ارو) نضد و کیہو انگلندگی۔

<p>(الف) براہ استعمال۔ بقول جہانگیرؒ کہ مصدر -----</p>	<p>(الف) براہ استعمال۔ بقول جہانگیرؒ کہ مصدر -----</p>
<p>جامع و شمس بمعنی براہ (شیخ نظامی ۷) از شیر و</p>	<p>جامع و شمس بمعنی براہ (شیخ نظامی ۷) از شیر و</p>
<p>(ب) براہ کشیدن بمعنی آراستہ کردن</p>	<p>گو زن و گرگ و روباہ و لشکر گاہی کشید براہ</p>
<p>و جمع کردن متعلق بمعنی دوم (الف) ست چنانکہ</p>	<p>مؤلف عوض کند کہ (۱) حقیقت این بر معنی</p>
<p>از سند نظامی پیدا ست (ارو) (الف)</p>	<p>چارم (براہ) مذکور (۲) بعض محققین بر (برو)</p>
<p>(۱) راستہ پر (۲) دیکھو براہ کے چوتھو معنی</p>	<p>کہ می آید این را بمعنی آراستہ و آراستگی مراد</p>
<p>(ب) آراستہ کرنا۔ جمع کرنا۔</p>	<p>معنی اول (براہ) گویند و ماخذ (براہ) ہندو آج</p>
<p>بر سرخ اصطلاح۔ بقول دارستہ و سحر بافتا</p>	<p>ذکر کردہ ایم پس اندرین صورت زیادتی یک ماہی</p>
<p>چہرہ۔ مرادف (برو) کہ می آید و بہار گوید کہ</p>	<p>موانع قیاس ست چنانکہ شنا و شنا و شاعر معنی مباد</p>
<p>بمعنی یک سمت رو و کنایہ از رخسار بود۔</p>	<p></p>

<p>مؤلف عرض کند که قول محقق آخر الذکر بهتر بقول وارسته مرادف (بر دیده و دیدن)</p>	<p>مؤلف عرض کند که قول محقق آخر الذکر بهتر</p>
<p>از وارسته و بحرست و موافق قیاس (یکی کاشی)</p>	<p>از وارسته و بحرست و موافق قیاس (یکی کاشی)</p>
<p>(۵) گلبا بر رخش نتواند بر آمدن بگریم که</p>	<p>(۵) گلبا بر رخش نتواند بر آمدن بگریم که</p>
<p>خارطی جهان تیز کرده است ب (ار و و)</p>	<p>خارطی جهان تیز کرده است ب (ار و و)</p>
<p>رخسار - دکیو آینه می گون -</p>	<p>رخسار - دکیو آینه می گون -</p>
<p>بر رخ انگشت سیاهی کشیدن مصد</p>	<p>بر رخ انگشت سیاهی کشیدن مصد</p>
<p>اصطلاحی بقول وارسته و بهار یعنی رسوا نمودن</p>	<p>اصطلاحی بقول وارسته و بهار یعنی رسوا نمودن</p>
<p>(شاپور ۵) از لوح سینه ششم پاک حرف بیگنا</p>	<p>(شاپور ۵) از لوح سینه ششم پاک حرف بیگنا</p>
<p>را او بدست خود کشیدم بر رخ انگشت سیاهی را</p>	<p>را او بدست خود کشیدم بر رخ انگشت سیاهی را</p>
<p>صاحب بگرگوید که معنی رسوا شدن است مؤلف</p>	<p>صاحب بگرگوید که معنی رسوا شدن است مؤلف</p>
<p>عرض کند که تسامح صاحب بحرست که معنی لازم</p>	<p>عرض کند که تسامح صاحب بحرست که معنی لازم</p>
<p>نوشت اگر چه حاصل معنی این لازم است ولیکن</p>	<p>نوشت اگر چه حاصل معنی این لازم است ولیکن</p>
<p>الفاظ لغت متقاضی آن است که معنی متعدی</p>	<p>الفاظ لغت متقاضی آن است که معنی متعدی</p>
<p>را ذکر کنیم (ار و و) رسوا کرنا - بقول آصفیه</p>	<p>را ذکر کنیم (ار و و) رسوا کرنا - بقول آصفیه</p>
<p>بدنام کرنا - فضیحت کرنا - ذلیل و خوار کرنا -</p>	<p>بدنام کرنا - فضیحت کرنا - ذلیل و خوار کرنا -</p>
<p>زبون کرنا -</p>	<p>زبون کرنا -</p>
<p>(الف) بر رخ و دیدن مصدا اصطلاحی -</p>	<p>(الف) بر رخ و دیدن مصدا اصطلاحی -</p>

پامال در عشق شد (ارو) (الف) ویکھو	خبر پو برس ز چشم تنگ و میان نزار خویش پو
(برویدہ و دیدن) اور بلحاظ ہمارے معنوں کے	(حکیم سنائی) آنکھ از کہ با آن بکمت نرسی پو
عزت پانا۔ معزز ہونا۔ (ب) آنسو خسار پوڑنا	گریبان بایت از حال سنائی برس پو دکھال
بر رخ کشیدن مصدر اصطلاحی بقول	اسمعیل (۷) از حال دل سوختہ خرمن برس پو
بہار رواند حریف و روکش کردن (دریوش	حال دل زار خواہی از من برس پو گر در دل
والہ ہروی) (۷) دل از غلامی غم خواست تارہ	منت زمین باور نیست پو اسی دوست روا بود
والہ پو کشید بر رخس از داغہا گواہان را پو صاحب	ز دشمن برس پو صاحب جہانگیری بند کر معنی
بحر گوید کہ کسی را حریف کسی ساختن و مقابل کردن	اول فرماید کہ (۲) امر از برسیدن (حکیم سنائی
مؤلف عرض کند کہ معنی عام پیش کردن است	(۷) شاہی کہ ماہ رایت منصور او بقدر پو
چنانکہ گویند: شہود خود را بر رخ قاضی کشیدیم	از ماہ برگذشت و بخورشید برسید پو صاحب
یعنی براجللاس قاضی پیش کردیم و بہین معنی	برہان فرماید کہ بارای قرشت بروزن اہلس
استعمال این در کلام والہ ہرویت (ارو)	امر (برواریسیدن) و پرسیدن یعنی وارس
حریف بنانا۔ اور بلحاظ ہمارے معنوں کو پیش کرنا	پرس۔ صاحب جامع گوید کہ امر از پرسیدن
بررس اصطلاح۔ بقول سرورسی و رشید	و امر از رسیدن مؤلف عرض کند کہ ضرورت
یعنی (۱) پرس (ناصر خسرو) برس کہ چہ	نداشت کہ محققین بالامشتقی را بزنگ اسم
بودنیک از ان اسماء منگہ بدروغ عامہ و غوغا پو	جامد جادہند و در عرض معنی ہم تسامح کردہ اند
(ادیب صابر) گزیت مرتز از دل و صبر	نہ امر پرسیدن ست و نہ رسیدن (چنانکہ فقہا

جامع آورده) بلکه امر حاضر (بر رسیدن) کہ
می آید شامل برہمہ معانیش و درینجا ہمین قید
کافی ست (ارو و) دیکھو (بر رسیدن)
یہ اس کا امر حاضر ہے۔

بر رستہ | اصطلاح - بقول سرور می بدکا
مہلہ وسین (۱) گیاه بی ساق چنانکہ (ع) بستہ
دگر باشد و بر رستہ دگر پڑ و بقول صاحب بکیری
نباتات صاحب برہان بذکر معنی اول گوید کہ
بیشتر ثالث بروزن سرشتہ باشد و (۳) کینا
(۲) بے ادب شخص (۳) آگاہ ہوا۔

بر رسولان بلاغ باشد و بس | مقولہ
از مردم بی ادب صاحب ناصری بذکر معنی اول
فرماید کہ (۳) بمعنی رستہ یعنی روئیدہ و از
کلام خود سند و ہد (۵) بہ پیش تخت نشیند
سرور می پڑ کہ بر ہر شاخ آن زید تدروی پڑ
صاحب جامع ذکر معنی اول و دوم کردہ خان
ارزو در سراج اکتفا بر معنی اول فرمودہ و
عرض کند کہ ماضی مطلق مصدر (بر رستن)
ست کہ بضم سوم باشد و (بر رستن) مزید علیہ
صاحبان خزینہ و امثال فارسی ذکر این کردہ اند
و از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض
کند کہ فارسیان چون کسی را نصیحتی کنند و از حسن
تبع چیزی آگاہ کنند و مخاطب را عامل بر آن بنیند
این مقولہ را استعمال کنند مقصود آن ست کہ گاہ
ما بلوغ صواب ست و بس و محل بر آن و احتیاطاً
ست دگر بیچ (ارو و) دکن میں اسی فارسی

<p>طرز بیان محققین نامرغوب کہ مشتقی را بہ شکل اسم جامدی بیان می کنند (ار ۹) دیکھو بہ رسیدن یہ اسکا ماضی مطلق اور جمع امر حاضر بر رسیدن بقول بحر و موارد و نو</p>	<p>مقولہ کا استعمال اس موقع پر ہوتا ہے جب کسی نصیحت پر کوئی شخص عمل نہ کرے۔ نیز کہتے ہیں ہم نے تو کہہ دیا تم کرو یا نہ کرو یہ ہمارا کام صرف کہنے کا تھا</p>
<p>وسراج (۱) تفحص و تجسس کردن (۲) سوال کردن و پرسیدن و (۳) رسیدن و آمدن حساب بحر فرماید کہ (کامل التصریف) است و مضاف این بر رسید مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ رسیدن بزیادت کلمہ جرہ در اولش۔ مستعمل این (بر رسید) و (بر رسید) گذشت (ار ۱۰) (۱) تفحص و تجسس کرنا۔ (۲) سوال کرنا۔ پوچھنا۔ (۳) پہنچنا۔ آنا۔</p>	<p>بر رسید استعمال۔ بقول سروری یعنی (۱) پرسید (مولوی معنوی ۷) چون در و اما سستی شد پدید یک مرید اور از آن دم بر رسید و فرماید کہ (۲) بمعنی سوال کنید و پرسید نیز (سراج الدین راجی ۷) قفل ہر شکل کہ خواہید کلیہ بوزن ضمیر روشن او بر رسید بوجہ صاحب گوید کہ (۳) بمعنی رسید و آمد کہ ماضی رسیدن و آمدن است و بمعنی سوال کرد و پرسید ہم کہ ماضی</p>
<p>بر شدہ اصطلاح۔ بقول شمس فضل و انہم را گیا دتن دار چنانکہ (ع) بر رشتہ و گراشد و بر رستہ و گراشد مؤلف عرض کند کہ محقق بے تحقیق سین مہلہ چارم را بہ شین بدل کر رہ فصول می کند و از حقیقت خبر ندارد و غلطی</p>	<p>سوال کردن و پرسیدن باشد صاحب نامری بر معنی اول تاج مؤلف عرض کند کہ مشتق مسدود (بر رسیدن) کہ می آید۔ شامل جہم سعائیش و بمعنی اول ماضی مطلق است و بمعنی دوم بہ تخمائی مجہول جمع امر حاضر و دیگر پیچ</p>

کاتجش نیست کہ لغت (بر رستہ) پلین ہم	بمعنی (۳) بالارفتن نوشتہ (بوستان سعدی
نوشته است مصرعی را کہ بسند خود نقل غلط کرد	(۷) نہ باران ہی آید از آسمان نہ بر می رود
ہمان است کہ بر (بر رستہ) مذکور شد لفظ و	دو دفراید خوان پ مؤلف عرض کند کہ معنی
معنی او غلط است و بس (ارو و) یکہو بر رستہ	دوم حقیقی است کہ بر معنی بالا گذشت و معنی اول
بر رضا رفتن صدر اصطلاحی بقول	پنچ رسند ناصر خسرو ہم متعلق معنی دوم است۔
انند بحوالہ غوامض سخن۔ موافق رضا کار کردن	(ارو و) (۱) سبقت لیجانا۔ (۲) بلند ہونا۔
(تظہیری ۷) غلین مباحش زود نظیری فراہ شد	بر رکاب محمد عثمان درار مقولہ۔
چون بندہ مطیع ہمہ بر رضا رود پ مؤلف	بقول ہفت شمس۔ اسی متلج محمد علیہ السلام باش
عرض کند کہ موافق قیاس است و رفتن درین	مؤلف عرض کند کہ اگر بسند استعمال پیش شود
مرکب بمعنی عمل کردن است و بس (ارو و)	تو انیم عرض کرد کہ (بر رکاب کسی عثمان آؤرن)
رضا جوئی کرنا کہہ سکتے ہیں۔ خواہش کے مطابق	مصدر است اصطلاحی بمعنی متابعت و پیروی و
عمل کرنا۔	معاصرین عجم بر زبان ندارند (ارو و) متابعت کرنا
بر رفتن صدر اصطلاحی بقول انند	حکم باننا۔ پیروی کرنا۔
بحوالہ فرہنگ فرنگ پیش رفتن و پیشی رفتن	بر رو اصطلاح۔ بقول وارستہ و بحر و بہا
ہم او بر (بر رفتہ) گوید کہ معنی بلند و بالا شدہ	مرادف برج کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ
(ناصر خسرو ۷) اسی گرد گرد گنبد بر رفتہ	ماہد رانجا صراحت کامل کردہ ایم (ابوطالب کلیم
خانہ و نما بہرست بخار رفتہ ہو صاحب مبادین	(۷) گذشت ازان بر روز لفظ تا خطش سرزد

کنون نهاده ز هر حلقه چشم بر کمرش (صائب ۵) و (خان آرزو در چراغ) گوید که حریف شدن
 در خوش تماشایی از بر و دست برده ایم و باریک است (تاثیر ۵) تا چو مسطری نمایم هر که راه
 شو مشاهده کن تار و پود را و (محمد جان قدسی سخن و تا بدست آورده بر روی من استاد
 ۵) نشاط رفت و پیچیدم گل از بروی و گزشت است و مؤلف عرض کند که مراد ف
 عمر و ندیم هلال ابروی (صائب ۵) چون صفی (بر و آمدن) است که گذشت و موافق
 مسطرزه آمد به نظر با و از سیلی بیرحمی اخوان بر
 ردیم و (اردو) و بکھو بر رخ -

(۲۹۱۵)

بر و آمدن | مصدر اصطلاحی - بقول کنایه از مزاحمت کردن و در روی بھر پنہ
 بحر طرف شدن مؤلف عرض کند که طرف کشیدن (کار بیکار و بی نتیجه کردن باشد -
 شدن به معنی مقابل و حریف شدن است (صائب ۵) بر سینه کشاده مادست رو
 موافق قیاس باشد - معاصرین عجم بر زبان خلق و بر روی بھر پنہ خونین کشیدن است
 دارند (اردو) مقابل هونا - حریف هونا - (اردو) روکنا اور بلحاظ مصدر آخرالذ
 بر و آوردن | مصدر اصطلاحی - بمعنی فضول اور بی نتیجه کام کرنا -

(۲۹۱۶)

نظاره کردن است سند این از مرزا عبد الغنی بر و دو میدن | مصدر اصطلاحی -
 قبول بر (بر روی کسی چیزی کردن) آید متدیقا بقول شمس - گرم عتاب شدن مؤلف
 مصدر گذشته باشد (اردو) ظاهر کرنا - عرض کند که جزین نیست که دست تصرف
 بر و استادن | مصدر اصطلاحی - صاحب کا تبین دراز شد یا بی تحقیقی صاحب شمس

<p>خونین بشتب انداختہ پڑ عاشق آن نیست کہ بر روز نیفتد رازش پڑ (اردو) راز کا ظاہر ہونا۔ راز افشا ہونا۔ بر رو کشیدن مصدر اصطلاحی۔ خان آرزو</p>	<p>این مصدر اصطلاحی را پیدا کرد (بر رو دین) بہ ہمین معنی می آید۔ سند استعمال نہاد معاصرین عجم ساکت۔ خلاف قیاس و غلط (اردو) دیکھو بر رو دین۔</p>
<p>در چراغ گوید کہ کسی را حریف کسی ساختن چنانکہ گویند: "فلانی روکش فلانی است" (سلیم ۵) نو بہار است و جنونم سوی ہا ہوا می کشد پڑ شور رسوائی مرا بر روی مجنون می کشد پڑ صاحب بحر ہم زبانش مؤلف عرض کند کہ از سند بالا مصدر مرکب (بر روی کسی کشیدن کسی را) قائم می شود و این کنایہ باشد (اردو) کسی کو کسی کا حریف بنانا۔</p>	<p>بر رو دین مصدر اصطلاحی بقول بحر و وارستہ و غیاث مرادف (بر دیده دین) کہ بجایش گذشت سند استعمال پیش نہ شد مؤلف عرض کند کہ ما ہمدرا سجا خیال خود ظاہر کردہ ایم (بر روی دین) ہم می پڑ و تکمیل رای خود در اسجا کنیم (اردو) دیکھو بر دیدہ دین و (بر روی دین)۔</p>
<p>بر رو نشستن گرد (مصدر اصطلاحی) گرد آلود شدن چہرہ باشد (صائب ۵) رو بدیوار آورد ہر کس بہن آورد روی پڑ بسکہ گرد کلفت دوران مرا بر روشت پڑ (اردو) چہرہ کا گرد آلود ہونا۔ گرد و منہ پر</p>	<p>بر روز افتادن راز مصدر اصطلاحی بقول بہار کنایہ از بسیار ظاہر و آشکارا شدن صاحب بحر بر ظاہر شدن راز قانع و لفظ بسیار را ترک کرد۔ صاحب اندہ زبان بہار مؤلف عرض کند کہ با صاحب بحر اتفاق داریم (فیضی ۵) گرچہ این گریہ</p>

<p>بیٹھنا۔ صاحب آصفیہ نے (منہ پر خاک اٹھانا) پر فرمایا ہے چہرے کا بے رونق ہونا۔</p>	<p>چسان دل دادہ خط کا بیچنیں استادہ بر رویش (دشمنیغ اثر ۵) اثر این شیوہ دارد گر نگاہ</p>
<p>بر روی آب آمدن مصدر اصطلاحی</p>	<p>عافیت سوزش و زبیدادش سخا ہدایتان</p>
<p>بقول ضمیمہ برہان و بحر و بہار کنایہ از ظاہر شدن۔ صاحب ہفت ذکر ماضی مطلق آن بہ ہین مسنی کردہ۔ مؤلف عرض کند کہ (بر آب آمدن) ہم بہ ہین مسنی گذشت۔ موافق قیاس است۔ مشتاق سند با شیم (ارو) دیکھو (بر آب آمدن) کے پہلے معنی۔</p>	<p>رنگ بر رویش و (میر صیدی ۵) در دہر کہ ہست ہستیامی جنگ ماست و بر روی ماسیکہ نہ استاد رنگ ماست و مؤلف عرض کند کہ همان (بر و استادان) کہ گذشت تھمائی پنجم زائد است و در کلام اثر تھمائی در ایستادن ہم زائد۔ عیبی ندارد کہ متعلق بہ ہین مصدر است (ارو) دیکھو بر و استاد</p>
<p>بر روی آمدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار۔ طرف شدن مؤلف عرض کند کہ همان کہ بدون تھمائی گذشت (ارو) دیکھو بر و آمدن۔</p>	<p>بر روی بزرگی نیاوردن مصدر اصطلاحی بقول وارستہ و بہار و بحر از روی بزرگی ادای خارج کسی بر و نیاوردن (مزاطا و حید ۵) کنند از وسمہ پیرانی کہ ریش خوش را رنگین و نمی آرند بر روی بزرگی عیب پیری را و مؤلف عرض کند کہ از سند و حید (بر روی آوردن عیب) پیدا است و این</p>
<p>بر روی استادان مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و اندر حریت و روکش شدن و قدم فشردن با حریت در جنگ (صائب ۵) ز جولان نظر مجروح می شد روی بیکو</p>	<p>پیش از</p>

متعلق بہ مصدر (بررو آوردن) است (۵) تمنای شدہ انگہ آید بدست کہ بر روی
 کہ بجایش گذشت۔ شاعر گوید کہ پیرانی کہ از
 وسمہ خضاب کنند عیب پیری را ذریعہ بزرگی
 ظاہر نمی کنند یعنی مخفی کنند۔ حیث است
 محققین بالا کہ بی ضرورت مصدری در نقی
 قائم کرده اند با ستناد ہمین یک شعر نقل
 (اردو) دیکھو بررو آوردن۔

برروی دست بردن | مصداق اصطلاحی

بقول بحر وانند با عزاز و احترام بردن مؤلف

عرض کند کہ معاصرین عجم استعمال (دست

بدست بردن) می کنند کہ بجای خودش

بہ ہمین معنی می آید۔ حیث است کہ سند استعمال

پیش نہ شدہ (اردو) ہاتھوں ہاتھ لیجنا

بقول آصفیہ نہایت قدر و منزلت سے

لیجانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنے دینا۔ دست

بدست لیجانا (بشیر ۵) پیک قضا نے

لے ہی لیا ہٹکے ہاتھوں ہاتھ کو چہ مین

اس کے بھول کے جو آجکل گیا ہوا۔

برروی در افگندن | مصدر اصطلاحی

بقول بحر ظاہر ساختن مؤلف عرض کند

کہ اگرچہ موافق قیاس و کنایہ است و لیکن

طالب سند استعمال می باشیم۔ معاصرین عجم

برزبان ندارند و استعمال این از نظر مانگشت

و گہوش مانخورد (اردو) ظاہر کرنا۔

برروی دریا پل بستن | مصدر اصطلاحی

بقول بہار و بحر وانند کنایہ از امر محال کرد

چہ دریا ترجمہ بحر است و بستن پل بران مستحذر

بلکہ محال مگر بتصرف و اعجاز (خواجہ نظامی)

الف) بروی دودین

مصدر اصطلاحی

بمعول برهان کنایه از گرم عنان شدن و گفتگوی وارسته (بر روی دودین) را ذکر کرده مراد (بر رخ و دیده دودین) نوشت که بجایش مذکور شد - بهار این را مراد (بر دیده دودین) می داند (صائب ۵) دهن تنگ تو بر روزگار تنگ گرفت و غبار خط تو بر روی آفتاب دودید و مؤلف عرض کند که مابین مصادر (بر دیده دودین) و (بر رخ دودین) خیال خود را ظاهر کرده ایم و در اینجا همین قدر کافی است که اگر اضافت این بسوی چیزی شود معنی اصطلاحی آن مخصوص باشد چنانکه از سند صائب که بالا مذکور شد.....

بدون سند استمال تسلیم نه کنیم که محققین اهل

زبان یعنی سروری و ناصری و جامع ازین ساکت و معاصرین عجم بر زبان ندارند (الف) (ارو) گفتگو بین گرم هونا - غصه سے گفتگو کرنا (ب) چهره کا غبار آلود ہونا (الف) بروی روز افتادن راز

اصطلاحی - خان آرزو در چراغ گوید که نظر شدن راز است و فرماید که بر روز افتادن - بهم - صاحب بحر همز بانس (ظہوری ۵) چنان از شمر شعلہ انجم فروز تو کہ راز شب افست و بر روی روز تو زلہ بردارش بہا بستند و همین شعر گوید کہ کنایہ از بسیار ظاہر و آشکار شدن است مؤلف عرض کند کہ از سند بالا مصدر.....

ب) بروی دودین غبار کنایه

باشد از غبار آلود شدن چهره - صاحب برهان معنی کہ بر (الف) بیان کرده است باشد از روز شدن شب یعنی شب چنان روشن شد کہ روز نمایان شد و اگر مجرّد افشای راز

<p>گیریم از برای آن قیام مصدر در بر روی افتادن راز) با ستند و همین شعر کافی است بالجمله را درین مصدر داخل کردن و (شب) را گذاشتن دلیل آنست که خان آرزو در چنان نهاد است معنی شعر روشن نه کرد و آنچه بهار بسیاری را در معنی این داخل کرده است کمی توجیه است قتال (ارو) (الف) راز کا افشا و (ب) رات کا دن هو جانا -</p> <p>بر روی روز افکندن مصدر ماضی</p> <p>بقول غیاث بمعنی ظاهر ساختن - دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که معلوم می شود که محقق با نام ایشان از اصطلاح گذشته که لازم بود مستعدی قائم کرده است و بر نداشتی که ما در اینجا بر روی افکنده ایم غوره نگه دازیم بجاست که روز را داخل مصدر کرد قتال (ارو) ظاهر گزنا -</p> <p>بر روی زمین منست می نهد مقوله - بقول</p>	<p>انند و بهار ای تکبر و زعم و رعوت و اعتقاد باطل بخود دارد و در واقع چنان نیست مؤلف عرض کند که دیگر کسی از محققین فارسی زبان با او نیست و معاصرین عجم ازین مقوله ساکت و قیاس می خواهد که (بر روی منست نهادن) یا (بر کسی منست نهادن) آنرا مننون کردن است معنی بیان کرده بهار و اندرا بدون سند استعمال تسلیم نه کنیم (ارو) غوره و تکبر پنهان آیکو کوئی چیز ببیننا - کسی پر منست رکنا -</p> <p>بر روی کار اصطلاح - بقول مؤید</p> <p>و هفت ای ظاهر - صاحب شمس گوید که بمعنی ظهور است مؤلف عرض کند که با صاحب مؤید اتفاق داریم طرز بیانش بهتر از صاحب شمس است و استعمال این با مصداق فارسی زبان در ملقات می آید (ارو) ظاهر - بقول آصفیه - عربی - آشکار - صریح - عیان روشن - واضح - کھلا هوا - هویدا -</p>
--	--

رالف) بر روی کار آمدن

مصادر صلاحي

رالف) بر روی کار آوردن

رالف)

بقول بھر وانند ظاہر شدن و ر ب) بقول

انند ظاہر ساختن مؤلف عرض کند کہ مراد

ر بر روی کار آمدن و آوردن) کہ می آید و

موافق قیاس است راردو) رالف)

ظاہر ہونا ر ب) ظاہر کرنا۔

بر روی کسی جام کشیدن

مصادر صلاحي

بقول انند۔ بیا کسی شراب خوردن مؤلف

عرض کند کہ طالب سند استمال با شیم مجرد بیا

محقق بالا کافی نیست معاصرین عجم بر زبان

نہارند و معنی لفظی این مقابل کسی شراب خورد

باشد راردو) کسی کی یاد میں شراب پینا۔

بر روی کسی چیزی کردن

مصادر

اصطلاحی۔ بقول انند و بہار ای بیا کسی

یعنی بمواہمہ وی ر صائب ۵) یکست حث

بوسہ بر رویش تواند فاش گفت و دیدن

دزدیدہ را برام میداند ہنوز و ر میرزا عبد اللہ

قبول ۵) ر ضبط گر چشم من توقع پیش

ازین داری و کہ خون شد دل ز ر نسار تو

و بر روی آرم و مؤلف عرض کند کہ

ر بر روی) درینجا بمعنی دو بدو ظاہر است

وازنند صائب مصدر ر بر روی کسی گفتن)

پیدا است۔ سند ثانی متعلق بمصدر ر بر روی

آوردن) است کہ گذشت۔ محققین بالا

در لفظ بمعنی این مصدر تسامح کردہ اند کہ

از ہر دو سند بالا مصدر کردن حاصل نمی شود

و معنی مصدری از تعریف شان پیدا نیست

راردو) کسی کی یاد اور کسی کے مواہمہ میں۔

بر روی کسی شراب خوردن

مصادر

اصطلاحی۔ بقول انند مراد ر بر روی کسی

جام کشیدن مؤلف عرض کند کہ ما خیال

خود ہمہ را بخا ظاہر کردہ ایم راردو) دیکھو

ر بر روی کسی جام کشیدن)۔

بر روی کسی کاشیدن	بر روی کسی کالا زدن
مصدر اصطلاحی -	مصدر اصطلاحی -
<p>بقول بہار و اشند حریت و روکش کردن سندی از سلیم بر (بر روکشدن) مذکور شد میرزا صاحب (۵) می کشد ہر لحظہ بزم تازہ بر روی ماژ داغ دارد جام جم را کاسہ زانو ماژ موکلف عرض کند کہ مراد (بر رو کشیدن) است جزین نیست کہ سمتا فی زائد بر رو آورده اند (ارو) و کچو بر رو کشیدن -</p>	<p>بہار مذکور ہر دو گوید کہ کنایہ از رد کردن و باز گردانیدن آنرا (خواجہ جمال الدین سلما ۵) را کن جنسستی را و ترک خود فروشی کن کر کہ در بازار دین خواهند بر رویت زد این کالا (صائب ۵) زان دست پیش رو بدعا بردہ ام بہاد کر بر روی من زنند ملاک نماز من کر صاحب بحر این را</p>
صادر	مصدر اصطلاحی -
بر روی ہم افتادن	مخصوص با کالا و نماز نمی کند مقصودش
مصدر اصطلاحی -	جزین نباشد کہ بعوض این ہر دو لفظ (چیز)
بر روی ہم شکستن چیزی را	را قائم کنیم کہ عام است و کالا و نماز داخل
مصدر اصطلاحی -	چیزی باشد موکلف را با خیال صاحب بحر آلف
بہار بر معروف قانع و نقل نگارش (انند) گوید	است - چنانکہ گویند: ہدیہ اش را بر ویش
مشہور است (صائب ۵) ہر طرف لالہ	زدیم و گفتیم کہ عطای شما بقای شما (ارو)
رخمی ہست نظری باید کر داغ بر روی ہم افتا	منہ پر مارنا - بقول آصفیہ کسی بری چیز کو
جگر می باید کر (عرفی ۵) بسان رنگ لہ	واپس کرنا - کوٹانا -
وزلہ پر شکنش کر بر روی ہم شکند شیوہ ہای	
طراری کر موکلف عرض کند کہ (بر روی ہم)	
و (بر روی ہم) ہر دو یکی است بمعنی بالای یکدگر	

ورالف) بمعنی موجود بودن بالای یکدیگر	زیاده کرده اند چنانکه شتا و شتار و الف را
یعنی بکثرت و دب) ظاهر شدن یکی بعد دیگر	حذف کرد (دندار و دو) آراسته - خوب
و پیای (دار و و) الف) نه به اور بکثرت	آراستگی - خوبی - مؤث -
موجود و رها (دب) پیای ظاهر هونا -	(۱) بر ریش کسی تیز وادن (مصادر اصطلاحی)
بر روی هم فتادن چیزی مصدر اصطلاحی	(۲) بر ریش کسی تیزیدن بقول بهار و نند
همان (بر روی هم افتادن) است که بجایش	(۳) بر ریش کسی گوز وادن مراد و یکدیگر
گذشت و درینجا (فتادن) بحذف الف	(۴) بر ریش کسی گوز وادن است می فرمایند
اول است (ظهوری) بر روی هم فتادن	(۵) بر ریش کسی گوز وادن که این کلمات
هر سو هزار گفتن و دادی اگر جوابت راه	(۶) بر ریش کسی گوز وادن در مواقع دشنام
سوال مردم و (دار و و) دیکهو بر روی هم	و استخفاف گویند مؤلف عرض کند که
بر ره بقول برهان بر وزن در که	کسی را خفیف و ذلیل کردن و این زبان
آراسته و خوب و آراستگی و خوبی - صاحب	زدان و سوتیان بجم است بجای کلمه
جامع گوید که مراد (براه) و (براه)	از مجر و موحده هم کار گیرند که بمعنی بر باشد و
است - کما قر - صاحب ناصری همزانش	همه اسناد ذیل متعلق (بریش) است نه
مؤلف عرض کند که صراحت ماخذ	(بر ریش) (ملا فوقی یزدی) ولی صحت
بر معنی اول (براه) گذشت و درینجا همین	از ان رند شکر ریز و که میدادی بریش
کافی است که فارسیان یک رای مهله درین	طبع خود تیز و (له ۳) ز پر و اند بشمع

آور سلامی تڑ بریش ہر دودہ گوز پامی تڑ اولہ فرستادم بریش اعتبار تڑ (ولہ ۷۷)
 ۷۷) زخم ہر گہ شوم مست تحمل تڑ بریش کا خوش آن کو از غم دنیا شد آزاد تڑ بریش
 زر گوز تغافل تڑ (ولہ ۷۷) پر مشومغور نہ فلک گوزید و جان داد تڑ (ولہ ۷۷) خضیف
 بر باد و بروت جاہ خویش تڑ کانیکت گوزی اور ذلیل کرنا۔

بر تڑ بقول سروری بضم بادا، بلندی مردم و چہار پا (ابوشکور ۷۷) نشن باید از مرد چون
 سرور است تڑ اگر برز و بالاندار درواست تڑ صاحب جہانگیری فرماید کہ بمعنی قد و قاست
 (فردوسی ۷۷) پس و پیش ہر سوہمی کوفت گرز تڑ دو تا کرد بسیار بالا و برز تڑ (ولہ ۷۷) سہر
 برہمی برد آن گرز را تڑ ہی باد کرد آن بر و برز را تڑ و بقول برہان نو خاشگی و قد و قاست
 آدمی و بلندی بالای مردم و چاروا و بقول جامع بالفتح و بالضم خصوصاً بلندی مردم
 وہم او گوید کہ بالضم قد و قاست و صاحب ناصری ہمز باننش بالضم و گوید کہ خاصۃ قاست
 بلند مؤلف عرض کند کہ کلمہ بر بمعنی بلندی بر بمعنی ستوش گذشت و جزین نیست کہ
 فارسیان بزیاوت زای ہوز در آخرش چنانکہ تڑب و تڑبیز اسم جامد قرار دادند برای معنی
 ششم کہ می آید و مجازاً بمعنی قد و قاست مردم و چہار پا استعمال کردند۔ دیگر ہیچ۔ پس
 بلحاظ ماخذ فتح اول صحیح باشد و استعمال شعرائ عجم بالضم تصرف محاورہ بیش نیست۔
 قائل (ار دو) قاست بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ قد۔ بالا۔ (دبیر ۷۷) تڑ پا
 جوشہ کے ہاتھوں پہ قاست سرگ گیا تڑ ٹوپنی گری زمین پہ منکا ڈھلک گیا ہو مؤلف
 عرض کرتا ہے کہ چار پا یون کے لئے قد کا استعمال ہے۔ مذکر۔

(۲) برز - بقول جهانگیری و برهان و ناصری و جامع و غذائی و (سروری بحواله نسخه نیا) بالفتح کثا و رزی و زراعت و صاحب سروری بحواله فرهنگ گوید که بدین معنی (دورن) هم گویند (خواجه) نه بنید کس در اینجا کشته و برز را نه کس مانند است ازین مردم در مرز با صاحب جهانگیری فرماید که (برزگیر) از همین است (حکیم انوری) کار خالده جز به جعفر کی شود هرگز تمام تران یکی جولاهگی آید و گره برزگیری را خان آرزو در سراج گوید که برز را بر وزن لرزه هم بهین معنی آمده - صاحب منتخب فرماید که برز بالفتح و به زای معجم دوم و زای مهله سوم لغت عرب است بمعنی تخمی که از وتره و توایل حاصل شود و آثار و آباء بر جمع آن مؤلف عرض کند که ما اشاره این بر (بزرگر) - بذال معجم روم، هم کرده ایم و در اینجا بهین قدر کافی است که فارسیان (برز - عربی) را که به زای هتوز دوم، است به قلب بعض (برز) کرده اسم جابد قرار داده اند و این مفترس باشد (اردو) زراعت بقول آصفیه - عربی - اسم مونث کشت - کھیتی باڑی -

(۳) برز - بقول (سروری بحواله نسخه شرف نامه) بالضم بمعنی تنه درخت - صاحب برهان همز باش مؤلف عرض کند که مجاز معنی ششم است - بلحاظ بلندی و اشاره این همه را اینجا گذشت (اردو) تنه بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر - درخت کاوه حصه جهان تک شاخ نه نکلی هو - مند لا - درخت کاوه -

(۴) برز - بقول سروری بحواله شرف نامه بالضم بمعنی زیبا بی و بحواله لسان الشعر گوید که بالفتح باشد و بقول صاحب جهانگیری و ناصری بالفتح صاحب برهان فرماید که

بمعنی زیبائی و معشوقی و بلندی و بالائی مردم۔ صاحب جامع گوید کہ بالفتح زیبائی و برا زندگی
 مؤلف عرض کند کہ حیف است کہ سند استعمال پیش نہ شد و بہ اعتماد قول محققین اہل زبان
 گوئیم کہ مجاز است از معنی اول کہ بالائی قدر بمعنی زیبائی استعمال کردہ اند (ارو) زیبائی
 اسم مؤنث۔ و بھوار وند۔

(۵) برز۔ بقول۔ (سروری بجا آہ شرفنامہ) بالضم مالہ کہ بدان انداوہ کنند۔ و بجا آہ لسان
 گوید کہ بالفتح باشد و بقول صاحب برہان مالہ بتایان کہ بدان کاہ گل و کچہ دیوار مالند۔
 صاحبان جامع و جہانگیری و ناصری و سراج ہم بالفتح گفتہ اند مؤلف عرض کند کہ مجاز
 اول است نظر بشکل این آہ (ارو) دکن میں اس لکڑی کو زمین کہتے ہیں جس سے
 گلابے اور چوٹے کو دیوار پر تھوپنے کے بعد صفائی کے لئے اس پر پھیرتے ہیں اس آہ سے دیوار
 پر گل آہ یا چونا تھوپا جاتا ہے اس کا نام تھاپی ہے۔ جسکو فارسی میں انداوہ کہتے ہیں۔ ہا
 راے اور تحقیق میں برز کا صحیح ترجمہ زمین ہی ہے۔

(۶) برز۔ بقول (سروری بجا آہ لسان الشعرا) و برہان بالضم بمعنی بلندی مجرود (حکیم فردوسی
 ۵) چو خورشید برز و سراز برز کوہ ز میا نہا بہ بستند توران گر وہ ز و فرماید کہ ہمیں معنی ظاہر
 می شود اگر باضافت سخا نیم مؤلف عرض کند کہ مقصود صاحب سروری ہمیں قدر است
 کہ بمعنی بلند ہم آمدہ (ولہ ۵) برش چون بر شیر و پالاش بر ز ز ترکان رسیدم چنین دست
 و گرز ز (حکیم اسدی ۵) نہادند در یکد گر تیغ و گرز ز چو سنگ گران کا یاد کہہ برز ز مؤلف
 عرض کند کہ ہمیں معنی آخر الذکر اصل است۔ چنانکہ اشارہ ماخذ این بر معنی اقل کردہ ایم و

ضرورت ندارد که بمعنی بلندی گیریم و آنکه از کلام اول آنکه فردوسی (برزکوه) را مرگب اضافی گرفته اند - خیال نکردند که اگر قلب اضافت (کوه برز) خوانیم که مرگب توصیفی است ضرورت معنی مصدری نمی باشد و اگر بالفرض سندی واضح تر ازین بدست آید تو انیم عرض کردیم که معنی بلندی مجاز بلند است (حکیم علی فرقندی در صفت اسپ ۵) چنانکه از تک او کوه برز شد هامون و چنانکه از عرش سنگ صلب گشت خلایق صاحب جامع این را بافتح گوید و باضم هم (اردو) بلند - دیکھو (اوج ساس) اور بلندی - دیکھو (باشجر) -

(۷) برز - بقول سروری و ناصری و فدائی بالضم بمعنی شکوه (فردوسی ۵) زبانش بر افتاد و ز زینه گرز و ز تو گفشتی برفتش همه فرو بریز و بقول برهان شکوه و عظمت و بقول جامع فرو شکوه و بقول فدائی زور و نیرو و توان و توانائی مؤلف عرض کند که مقصود از بزرگی و بلند پائی باشد مجاز معنی چهارم است و پس (اردو) بزرگی - بقول آصفیه فارسی - اسم مؤنث - برتری - عزت - شان -

(۸) برز - بقول فدائی بالضم گوشتهای نیم پیچیده دست و بازو و سینه که جای بودن زو است مؤلف عرض کند که کلمه بر بمعنی - بغل و سینه و تن بجایش گذشت - پس فارسیان بزیادت زای هتوز در آخرش (چنانکه بر معنی اول این مذکور شد) اسم جادو ساختند و بمعنی اعصاب دست و بازو و سینه استعمال کردند - قول فدائی که از معاصرین عجم بود اعتبار را شاید وضحه اول تصرف محاوره باشد و جادو دارد که نظر به بلندی اعصاب دست و بازو و سینه این را ببدل برنج گیریم که حمیم فارسی به زای هتوز بدل شود چنانکه

چوچه و چوڑہ اندرین صورت ختمہ اول ہم درست می شود (اردو) پچھلیان - صاحب
آصفیہ نے پچھلی پر لکھا ہے "عضلہ بازو - گوشت بازو - ڈولا -

برزانو نشستن مصدر اصطلاحی بطوریکہ
زانو بر زمین کردہ نشستن نشانہ بازان تا تیر تھکن
نشانیہ خطا کند (صائب ۵) تیر آؤ خاکساران
نی باشد خطا کر پر حذر باش از کماندار کہ برزانو
نشست و (اردو) نشانہ بازی کے لئے زانو
پر بیٹھنا گھٹنوں کے پھل نشانہ لگانا -

بر زبان اصطلاح - بقول شمس مبنی سخنگو مؤلف عرض کند کہ بدون سند استعمال
اعتبار را نشاید کہ استعمال این از نظر مانگدشت و معاصرین عجم بر زبان ندارند و معنی این
سخنی است کہ بر زبان باشد یعنی بالاسی زبان کنایہ از حروف و سخن - (ظہوری ۵) بنح
حرف تو تکلیف بر ظہوری نیست کہ جز این و گر چه توان گفت بر زبان نیست و استعمال این
و محققاتی آید (اردو) بات - بقول آصفیہ - ہندی - اسم مؤنث - شبہ - لفظ - بول
کلمہ - بول چال - گفتار - مکالمہ - کلام -

بر زبان آمدن مصدر اصطلاحی - بقول
ضمیمہ بر زبان و بحر و بہار کنایہ از گفتن صاحب
ہفت تذکرہ ضعی مطلق این (بر زبان آمد) گوید کہ
یعنی گفتہ شد مؤلف عرض کند کہ مبنی گفتہ
شدن و لازم (بر زبان آوردن) کہ می آید -
مسنی بیان کردہ محققین بالا برای سندی این
چنانکہ (بر زبان آمدن حدیث) و (بر زبان آمدن
راز) استعمال کردہ اند (انوری ۵) مکن تکبر
بہر خدای راست گوی کہ تا حدیث نیست
ایہج بر زبان آمد و (عرفی ۵) چہ عجز و مذم
اندیشہ لب گزید و گفت و کہ راز سینہ اندیشہ
بر زبان آمد و (اردو) زبان پر آنا - صاحب
آصفیہ

نے (زبان پر آسکنا) کا ذکر کیلئے ہے۔ بیان ہو سکتا	یہ داستان زبان زد کوثر۔
ظاہر ہو سکتا۔ اور اسی سے (زبان پر آنا) ثابت ہے	بر زبان افگندن مصدر اصطلاحی بقول
بر زبان آوردن مصدر اصطلاحی متعدی	بہار (۱) کنایہ از زبان زد کردن و (۲) رسوا
مصدر گذشتہ کنایہ گفتن (صائب ۷) بر زبان	نمودن (والہ ہروی ۷) بی زبانی بر زبان
حرف طلب ہرگز نمی آرم ما تو میہان بی طلب را	مردم افگندہ است تو ہستم از فیض خموشیہا
دوست میداریم ما تو را (اردو) زبان سے نکالنا	نفس تو (میرزا صائب ۷) ترسم آخر از دست
بقول آصفیہ۔ زبان پر لانا۔ بیان کرنا۔ کہنا۔	ذکر خیر این گروہ تو بر زبانہا افگند لعل سخاوت
بر زبان افتادن مصدر اصطلاحی۔ بقول	ترا تو در حنی دانش (۷) گلنداری شش
بہار شہرت یافتن اعم از آنکہ بخوبی باشد یا بڑ	شوخی در جہان افگندہ است تو ہجو بیل میکا
و فرماید کہ از اہل زبان تحقیق پیوستہ (علی	بر زبان افگندہ است تو مولف عرض کند
خراسانی ۷) زبس از خلق رو پوشی نشانی	کہ موافق قیاس است و متعدی مصدر گذشتہ
ہست و حنت تو فتادہ بر زبانہا تا قیامت	(اردو) (۱) زبان زد کرنا مشہور کرنا (۲) رسوا
نام دیدارت تو مولف عرض کند کہ کنایہ	بر زبان داشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول
باشد (اردو) (زبان زد ہونا) بقول صفیہ	بہار و بجد (۱) در نفرین گرفتن (زکی چمنی
مشہور و معروف ہونا۔ مشہور خلافت ہونا۔	۷) دگر آزادی با کائنات سرگران در دست
ہر ایک کی زبان پر ہونا (میر ۷) ہے عشق کا	جنوّم از شکایت عالمی را بر زبان دلد و مولف
فسادہ میرانہ یان زبان زد تو ہر شہرین ہوئی ہے	عرض کند کہ (۲) بسنی حقیقی است (ظہری ۷)

حدیث بوسه که خواهم بنجا کپایتو گفت بر بصد	کا ترجمه -
هزار عزیزیش بر زبان دارم (۱) (ارودو) (۱)	بر زبان گذشتن مصدر اصطلاحی - بقول بهار مراد بر زبان دودین مؤلف عرض
برائی سے یاد کرنا (۲) زبان پر رکنا -	بهار مراد بر زبان دودین مؤلف عرض
بر زبان دودین مصدر اصطلاحی - بقول	کنده که مراد بر زبان آمدن است چنانکه صحر
بهار و انند گفته شدن مؤلف عرض کند مقصود	بعمم گویند ۱ ذکرش بر زبان گذشت ۲ یعنی
(بر زبان آمدن) است که بجای خودش گذشت	بر زبان آمد (ارودو) (دیکو بر زبان آمدن)
و غیال با بجلت و سرعت رسید واقع بر زبان	بر زبان گرفتن مصدر اصطلاحی - بقول
علائق است محققین بالا بر نزاکت معنی غور نکرد	بهار مراد (بر زبان افکندن) (ملا ساک
اند (ارودو) زبان پر دوزنا - دکن بین مستعمل	قزوینی ۵) دشمن زکینه جونی من صرفه نبرد
کسی واقع کا جلد تر مشهور هونا -	چون شمع سوخت هر که مرا بر زبان گرفت
بر زبان رفتن مصدر اصطلاحی - بقول	مؤلف عرض کند که موافق قیاس است
بهار مراد بر زبان دودین مؤلف عرض	و ماصرین عجم بر زبان دارند (ارودو) دیکو
کنده که مراد بر زبان آمدن است چنانکه	بر زبان افکندن
ماصرین عجم گویند ۱ ذکر او بر زبان رفت ۲	بر زبان نهادن مصدر اصطلاحی - بقول
یعنی بر زبان آمد (کمال خجند ۵) چند ان کا	بهار یعنی گفتن مؤلف عرض کند که اصناف
جان تو گویم کز ملال تو بیخو است بر زبان تو	بسی حرت یا امثال آن لازم است ورنه
دشنام می رود (ارودو) دیکو (بر زبان آمدن	معنی گفتن درست نمی شود مراد (بر زبان

<p>(۵) که منزل او برزده استخیم قند که مجلس او طعن زده باغ ارم را (یکیم فرخی ۵) اثر غایب عیدی نارفته هنوز که زان بنا گوش که باسیم و گذر بر صاحب ناصری فرماید که همسری و برابری دو تن</p>	<p>آوردن حرف است (خواجہ حسین سنائی ۵) حرفی که از جفای تو دل بر زبان نهاد بود و دل که گوش تواند بران نهاد (ارو) و بگو بر زبان آوردن حرف -</p>
<p>با یکدیگر چه بر معنی سینه است و برابر شدن و زدن شدن و مقابل شدن و پهلوی یکدیگر زدن و حکیم غضبی ۵) برزنی که از واند کی بیفزوزند بنور بانگ مادر برزند بر زن که صاحب بحر فرما که کمال تشریف است و مضارع امن برزند مواضع عرض کند که معنی حقیقی این زدن سینه</p>	<p>برز و بر چشم ابر و گفتن مصدر اصطلاحی - بقول بهار مآد (بالای چشم ابر و گفتن) که گذشت (حکیم زلالی ۵) با که توان گفت که آید بود برز و بر چشم تو ابر و بود و مواضع عرض کند که یا صراحت کافی بعد از آنجا کرده ایم اعاده آن نیست (ارو) بگو (بالای چشم ابر و گفتن)</p>
<p>برابر رسیدن مصدر اصطلاحی - کنایه از بلند مرتبه شدن است معاصرین بجز بر زبان ندارند - (ارو ۹) برابری کرنا همسری کرنا - مقابل بودن (۲) برز و - بقول (جهانگیری در ضمیمه) و زنی در زیر چرخ کس نرسید است برز و (ارو ۹) بلند و بجز واد و دو کس انگشتان از دو طرف پیش برز و - بقول سروری (در ملحقات) و جباگیری و رشیدی و برهان و جاسک سراج و نوادر و نوادر در این کنایه از بران و جاسک سراج و نوادر و نوادر</p>	<p>برابر رسیدن مصدر اصطلاحی - کنایه از بلند مرتبه شدن است معاصرین بجز بر زبان ندارند - (ارو ۹) برابری کرنا همسری کرنا - مقابل بودن (۲) برز و - بقول (جهانگیری در ضمیمه) و زنی در زیر چرخ کس نرسید است برز و (ارو ۹) بلند و بجز واد و دو کس انگشتان از دو طرف پیش برز و - بقول سروری (در ملحقات) و جباگیری و رشیدی و برهان و جاسک سراج و نوادر و نوادر در این کنایه از بران و جاسک سراج و نوادر و نوادر</p>

<p>با هم هارحیت کا حساب کرنا۔</p>	<p>دوکس یا بیشتر از دوسه۔ طرث انگشتان خود را</p>
<p>(۳) برزدن۔ بقول برهان و ناصری و بحر و نوا</p>	<p>پیش آورند و حساب برود و با ختی کنند صاحب</p>
<p>و موارد یعنی بهم بر آوردن و بقول جامع بهم آوردن</p>	<p>جامع فرماید که حساب کردن چند نفر قمار را با شیت</p>
<p>مؤلف عرض کند که مقصودشان جزین نیست</p>	<p>خان آرزو در سراج گوید که این اصطلاح مقامرا</p>
<p>که بهم و منتض کردن باشد و صاحب موارد در</p>	<p>است مؤلف عرض کند اگر این با لضم گیریم</p>
<p>ترجمه اردو بهم همین معنی نوشته است که (بهم بکن)</p>	<p>چنانکه قول ناصری است مخفف (برزدن) بخت</p>
<p>بقول بحر یعنی در غضب شدن می آید و این</p>	<p>وال بهلم باشد و معنی حقیقی آن برد کردن بازی</p>
<p>متعدی آنست و عجیب نیست که کاتب جامع در</p>	<p>و کنایه از معنی بالا ولیکن تردید ضم حرف اول</p>
<p>بیان معنی کلمه بر را به هو ترک کرده باشد و اگر</p>	<p>از کلام ظهوری می شود که اکثر محققین برای این معنی</p>
<p>کتابش را درست دانیم (بهم آوردن) بمعنی</p>	<p>استنادش کرده اند (رباعی) یک روز بهرم</p>
<p>در غضب آوردن نیست پس برای معنی بیان</p>	<p>عشرتی سر نه زدیم چون حلقه زدیم و حلقه بر</p>
<p>کردن محققین بالا که بدون سند استعمال پیش کرد</p>	<p>نه زدیم و اینک سرزدن از و بوس و کنار</p>
<p>اند محض قول ناصری سندی را ماند که از اهل زبانت</p>	<p>با دلهر خویش هرگز این بر نه زدیم و اگر چه ما معنی</p>
<p>و مجرود زدن بهم بمعنی برهم کردن و در غضب</p>	<p>بالا را باعث و جامع و ناصری که هر دو از اهل زبانت</p>
<p>آوردن نیامده که این را بر زیادت کلمه بر مزید</p>	<p>تسلیم می کنیم ولیکن این سند را متعلق بآن نه</p>
<p>آن دانیم پس ماخذ این جزین نباشد که (بر</p>	<p>کنیم بلکه متعلق بمعنی اول است که برابری کردن</p>
<p>از دن غضب و خشم بمعنی حقیقی بلند کردن چشم و</p>	<p>باشد متاثر (ارود) قمار بازون کا انبی انگلیان</p>

<p>(۵) برزدون - بقول برهان و جامع و بحر و نوار و موار در سیدن کشتی بکنار دریا و بقول صاحب ناصری رسیدن بر لب دریا مؤلف عرض کند که از (برزدون کشتی) این معنی پیدا می شود نه از مجرود (برزدون) چنانکه گویند کشتی برزدیم یعنی رسیدیم بساحل پس مجرود (برزدون) در معنی رسیدن باشد موافق قیاس است که معنی حقیقی بالا زدن کنایه پیدا می کند از فاکر</p>	<p>و کنایه از برهم کردن باشد - طرز بیان محققین بالا حقیقت را ظاهراً هرگز داند در بنصورت (برزدون) را بدین معنی مخفف آن گیریم که خشم و غضب را حذف کرده بدین معنی استعمال کرده اند بآتی حال مشتاق سند استعمال می باشیم تا به پیغم که استعمال این چگونه می آید - معاصرین عجم بر زبان ندارند (ارود) بحر کانا - بقول آصفیه غصه دلانا - بر افروخته کرنا -</p>
<p>شدن بساحل و رسیدن بمنزل مقصود طرز بیان محققین بالا بنظر می اندازد (ارود) بهیچ (۶) برزدون - بقول بحر بمعنی ظهور کردن و بقول نوادر و موار و ظاهر و آشکارا شدن و ظهور بسی می کرد ز نیسان نا امید می بود که ناگه از افق برزد سپیدی و مؤلف عرض کند که موافق قیاس است که بر بمعنی بلند گذشت و بلند شدن چیزی - ظاهر و آشکارا شدن آنست و اینهم تقسیم ندارد بلکه با صفت مخصوص این معنی</p>	<p>(۴) برزدون - بقول برهان و جامع و ناصری و بحر و نوادر و موار و بمعنی از هم جدا کردن مؤلف عرض کند که معاصرین عجم استعمال (برزدون) بمعنی پریشان کردن صحبت می کنند و (برزدون) بهیچ هم شنیده ایم - پس معنی بالا موافق قیاس است ولیکن تقسیم ندارد برای هر یک اضافت بلکه مخصوص است برای چیزی که محاوره آن باشد (ارود) پریشان کرنا - یک دوسر سے جدا کرنا - و میواز هم جدا کردن و چیزی را دوسر</p>

پیدای شود (ارو) ظاہر ہونا۔

نوادر کنایہ از ساخته شدن برای کاری مؤلف

(۷) برزدن۔ بقول بحر و موارِد یعنی برداشتن

عرض کند (۱) بمعنی آستین چیدن است متعلق

چنانکہ برزدن پرده و برقعہ (ناطق ۵) برزدی

معنی ہشتم (برزدن) کہ گذشت و (۲) مستند

برقع و فتورہ آتش گر دیدہ از فروغ رخ تو

شدن برای کاری چنانکہ بر آستین برزدن

دو گوش خانہ ماؤ مؤلف عرض کند کہ درین

درمدودہ گذشت و از کلام ملا عبد اللہ ہاشمی

ہم کلمہ بر بمعنی بالاست (ارو) اٹھانا۔ اُٹانا

سندی ہم در اینجا مذکور۔ طرز بیان صاحب نواد

(۸) برزدن۔ بقول موارِد بمعنی بالازدن چون

خبری دہد ازین کہ قوت بیان ندارد (ارو)

آستین و دامن برزدن مؤلف عرض کند

(۱) ویکھو آستین چیدن (۲) آستین چڑھانا۔

کہ موافق قیاس است کہ بر بمعنی بالا آمدہ

(ناسخ ۵) قیامت کیون نہو جس دم چڑھا

ومن وجہ قریب بمعنی ہفتم (ارو) چڑھانا

آستین قائل پڑ صفائے ساعد سپین بیاض

اُٹھانا۔ جیسے آستین چڑھانا۔ دامن اُٹھانا۔

برزدن برقع | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی

(۹) برزدن۔ بہ تحقیق مامزید علیہ زدن باشد

برداشتن برقع یعنی دور کردن برقع متعلق بمعنی

شامل ہر جملہ معانیس کہ بجایش می آید بزیادت

ہفتم (برزدن) و ہند این از کلام ناطق ہنما

کلمہ بر۔ بر من و ہمہ معانی خاص کہ بالا گذشت

مذکور (ارو) برقع اُٹانا۔

من وجہ داخل بین تہیم است (ارو) دیکھو

برزدن دامن | مصدر اصطلاحی۔ بقول نواد

زدن کے تمام معنی۔

کنایہ از ساخته شدن برای کاری مؤلف

برزدن آستین | مصدر اصطلاحی۔ بقول

عرض کند کہ طرز بیانش غیر مرغوب متعلق است

<p>بمعنی هشتم برزودن (۱) بمعنی بلند کردن و (برزودن) که بجایش گذشت (ظهوری که معنی حقیقی است و (۲) مستعد و آماده شدن (برزودن) که سر از لب ماچ که نشد چنانکه بر (برزودن آستین) گذشت معاینه شعله از تفت پ ماچ (ارود) ناله لب عجم بر زبان دارند (عرفی) (۳) برزودن ناله لب س کلنا طاهر مونا</p> <p>داسن بلار اپ خود رسم چنین بود شمارا (۱) شاخ (ارود) (۱) داسن اٹھانا (۲) آماده درخت و (۲) هر چیز ساخته و (۳) بلند شده و بالیده را گویند صاحب هفت</p>	<p>برزودن سپیدی از افق (مصدر) و اند بر معنی سوم قانع و صاحب نوادر اصطلاحی) بقول نوادر بذیل برزودن (۴) برچیده بمعنی ظاهر و آشکار شدن سپیدی از (۵) بر مالیده صاحب نوادر و دیگر معنی افق است مؤلف عرض کند که متعلق اول و دوم ذکر معنی چهارم هم که مؤلف است بمعنی ششم برزودن و سند این از عرض کند که معنی پنجم تصحیف کاتبین است کلام میسر و ممد را بنجا مذکور (ارود) که همان بالیده را که موقده اول بود - سپیدی افق سے ظاہر ہونا -</p>
<p>برزودن ناله سر از لب (مصدر اصطلاحی) داخل مصدر (رزودن) و در برزودن (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)</p>	<p>برزودن ناله سر از لب (مصدر اصطلاحی) داخل مصدر (رزودن) و در برزودن (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)</p>

است که فارسیان بر ماضی مطلق (برز دن) رشیدی هم این را آورده مؤلف می گوید
 هاست هنوز زیاده کرده اند که افاده معنی فعل که از زبان معاصرین عجم هر دو شنیده ایم آنچه
 کند (ار دو) (۱) شاخ بقول آصفیه پیش بکاف عربی است مرکب است از برز و کار
 - ذالی شعبه (۲) یک بنائی هوئی چیز مؤنث اسم فاعل ترکیبی یعنی کار برز دارنده و آنچه
 (۳) بلند و بالیده چیز مؤنث (۴) کانی هوئی به کاف فارسی است مرکب از برز و کار
 اور جدا کی هوئی چیز مؤنث (۵) ملی هوئی که کار بقول برهان افاده معنی فاعلیت کند
 چیز مؤنث -
 برز کار اصطلاح بقول سروری و رشیدی مفرس باشد که صراحتش بر لفظ برز کرده ام
 و برهان و جامع و ناصری و بحر بفتح با و سکون (ار دو) کاشتکار - و کیهو باز دار -
 را و ز ا برز گیر باشد (ناصر خسرو ۵) گیه برز گر اصطلاح بقول بحر و سروری و
 بهر رود خوشه برز کار است که شکست رشیدی و جامع و جهانگیری و برهان مؤلف
 شاخ باغبانت به مؤلف عرض میکند که مرادف برز کار مؤلف عرض کند که مرکب
 صاحب هفت صراحت می کند که به کاف است از لفظ برز که بجایش گذاشت و گر
 عربی است و دیگر محققین هم مرکز دوم بقول برهان معنی سازنده که افاده معنی
 را که صلاحت کاف فارسی است گذاشته فاعلیت کند وقتی که با کلمه دیگر ترکیب
 ولیکن صاحب جامع در طرکات خود شود همچو کار گیر و در و در و امثال آن
 صراحت کاف فارسی کرده و صاحب (فخر گرگانی ۵) عقل بود برز گر و تخم رو

<p>موسوم کردند که برکنار این رودخانه واقع است که آن را آمو نام است و آمو در</p>	<p>آب هشت خضر و سیاح و نوح پ (اردو) و دکھو بزرگ کار -</p>
<p>سمد و ده بجای خودش گذشت (اردو) کاشتکاری مؤلف عرض کند که بای مصد (۱) کرشمه بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر</p>	<p>بزرگرمی اصطلاح - بقول هفت معنی کاشتکاری مؤلف عرض کند که بای مصد (۱) کرشمه بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر</p>
<p>در آخر بزرگ زیاده کرده اند و یکبار هیچ آنکه کا اشاره - بهون کا اشاره - جھانولی (اردو) زراعت - کاشتکاری - بونٹ - غمزه - عشوه - ناز - خمره (رندس) سنین</p>	<p>در آخر بزرگ زیاده کرده اند و یکبار هیچ آنکه کا اشاره - بهون کا اشاره - جھانولی (اردو) زراعت - کاشتکاری - بونٹ - غمزه - عشوه - ناز - خمره (رندس) سنین</p>
<p>بر زم بقول سروری و رشیدی و نامری سگوشیان غیرون سے اشارے دیکھے بہ رای مهله و معجمه بوزن مہرم (۱) بمعنی کرشمه پ آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے</p>	<p>بر زم بقول سروری و رشیدی و نامری سگوشیان غیرون سے اشارے دیکھے بہ رای مهله و معجمه بوزن مہرم (۱) بمعنی کرشمه پ آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے</p>
<p>(فرہنگ منظومہ ۷) ہست بر زم کرشمه پ (۲) بر زم ایک قلعہ کا نام ہے جو دریا بالا اسپ پڑا ہزار است بیور اینجا آمو کے کنارے واقع ہے - مذکر -</p>	<p>(فرہنگ منظومہ ۷) ہست بر زم کرشمه پ (۲) بر زم ایک قلعہ کا نام ہے جو دریا بالا اسپ پڑا ہزار است بیور اینجا آمو کے کنارے واقع ہے - مذکر -</p>
<p>اسپ پڑ صاحب برہان مذکر معنی اول فرما بر زمین افتادن مصدر اصطلاحی کہ (۲) نام قلعہ است برکنار آب آمو و ہم بقول بہار لازم (بر زمین افکندن)</p>	<p>اسپ پڑ صاحب برہان مذکر معنی اول فرما بر زمین افتادن مصدر اصطلاحی کہ (۲) نام قلعہ است برکنار آب آمو و ہم بقول بہار لازم (بر زمین افکندن)</p>
<p>او بر لغت زم گوید کہ نام رودخانه است کہ می آید (صائب ۷) می توان خواند از صاحب جامع در ہر دو معنی ہزار بانش مؤلف</p>	<p>او بر لغت زم گوید کہ نام رودخانه است کہ می آید (صائب ۷) می توان خواند از صاحب جامع در ہر دو معنی ہزار بانش مؤلف</p>
<p>عرض کند کہ بمعنی اول اسم جامد فارسی قدیم بر زمین افتادہ است پ مؤلف عرض باشد و بمعنی دوم مرکب از کلمہ بر و زم کہ</p>	<p>عرض کند کہ بمعنی اول اسم جامد فارسی قدیم بر زمین افتادہ است پ مؤلف عرض باشد و بمعنی دوم مرکب از کلمہ بر و زم کہ</p>
<p>نام رودخانه است پس قلعہ را بدین اسم بر زمین افتادن تکلیف و صرف (رافعہ)</p>	<p>نام رودخانه است پس قلعہ را بدین اسم بر زمین افتادن تکلیف و صرف (رافعہ)</p>

کر گاندامی گوئیم که احتیاط شان مبنی بر (اسیر) گفتگوی بی عرض آخر بجائی میرسد
 سند باشد که در آن اضافت بسوی یک حرف طوطی بر زمین افتاده سبیل نباشد
 حرف است جا دارد که این را مضاعف (طغراس) دید و زبس سیره و یاسمین
 کنیم بسوی (کس) هم بامتی حال معنی عام و نیفتاده حرف کسی بر زمین پا مؤلف عرض
 این - خوار و بی اعتبار شدن است کند که مرادف (بر خاک افتادن حرف) که
 مرادف (بر خاک افتادن) که بجایش بجایش گذشت و متعلق با مصدر عام (بر
 گذشت (ار دو) و یکجو بر خاک افتادن زمین افتادن) که بالائد کور شد (ار دو)
 بر زمین افتادن تکلیف | مصدر اصطلاحی و یکجو بر خاک افتادن حرف -
 بقول وارسته و بحر کنایه از قبول نشدن بر زمین افکندن | مصدر اصطلاحی -
 آن حیث است که سند استعمال نشد بقول بهار و اند (کنایه از خوار و بی
 مؤلف عرض کند که مرادف (بر خاک اعتبار کردن مؤلف عرض کند که موافق
 افتادن تکلیف) است که بجایش گذشت قیاس باشد حیث است که سند استعمال نشد
 و متعلق به تعمیم مصدر گذشته (ار دو) نشد صاحب بحر (بر زمین افکندن تکلیف
 و یکجو بر خاک افتادن تکلیف - و حرف) را قائم کرده معنی قبول ناکردن
 بر زمین افتادن حرف | مصدر اصطلاحی آن نوشت یعنی عام را خاص کرد و ما بهیچ
 بقول وارسته و بحر قبول نشدن حرف باشد صاحب رومی پسندیم هر که بجالت اضافت در معنی
 اند فرماید که کنایه از خوار و بی اعتبار شدن آن تبدیل می شود چنانکه (بر زمین افکندن سایه

که بمعنی تحقیقی است (انوری ۵) سایه علم (صائب ۵) پیش آن طاق دو ابرو بر زمین
 بر زمین افکند پو گوهر خاک از و قار گرفت نه پشت دست پو قبله خود کن کانی را که توانی
 پو پس مجروح (بر زمین افکندن) (۲) بمعنی تحقیقی کشید پو مخفی مباد که سجده که برای دعا کنند
 (۳) بمعنی مغلوب کردن هم که گشتی گیران مغلوب خود در آن پشت دست را بر زمین وارند و از
 را بر زمین می افکند (ارو) (۱) خوار و بے اعتبار همین عادت این اصطلاح قائم شد (ارو)
 کرنا (۲) زمین پر طوائف آفتاب اینا سایه زمین سجده دعا میه کرنا و عکس لے سجده کرنا -
 پو طوائف پو (۳) زمین پر کرنا مغلوب کرنا - **بر زمین حرف نهادن** | مصدر اصطلاحی
 بر زمین انداختن تکلیف | مصدر اصطلاحی مرادف بر زمین حرف افکندن که بر (بر زمین)
 بر زمین انداختن حرف | بقول بحر و او افکندن (گذشت (نهوری ۵) خوشا
 مرادف (بر زمین افکندن تکلیف و حرف) رندی که کاش از شراب کام بردار و پو
 که گذشت مؤلف عرض کند که مرادف هند حرف جم از لب بر زمین و جام بردار
 (بر خاک انداختن) که بجایش مذکور شد اینجا پو (ارو) و کچو بر زمین انداختن حرف
 (۵) حرف حق را بر زمین انداختن بی محبت **بر زمین زدن** | مصدر اصطلاحی بقول
 پو از سر بردار نمبر می کند تصویرین پو (ارو) بهار مرادف (بر زمین افکندن) که گذشت
 و کچو بر زمین افکندن تکلیف و حرف - (صائب ۵) عاقبت زو بر زمینم آنکه
 بر زمین پشت دست نهادن | مصدر از روی نیاز پو سالها بر روی دستش
 اصطلاحی کنایه باشد سجده دعا کردن چون دعای دهم پو (انوری ۵) جهان

(۲) (۳)

(۲) (۳)

(۲۹۲۳)

چون دل من بر زمین زد پا کفون از دست
 دلہاری بیفتاد کہ (صائب ۵) بر زمین
 آپ کو کچھ خیر سمجھتا ہے -
 بر زمین نشین [صدر اصطلاحی - مراد] (۲۹۲۳)
 چند آنکہ ز خورشید تابان خویش را پآسمان
 سنگدل از خاک را ہش بر داشت پآرد
 (بر زمین افتاد) است (مہوری ۵)
 غمہ میاوتا کہ بر زمین خوابدشت پر حم
 پرور کن جگر گاہ شکار خویش را پآرد
 دیکھو بر زمین افکندن -
 بر زمین منت می نہد بقولہ بقول بہا
 و بحر وانداے تکبر و زعم و رعونت و غفقا
 بر زمین نواختن [صدر اصطلاحی - بقول]
 باطل بخود وار و دور واقع چنان نیست
 مؤلف عرض کند کہ تا آنکہ سند استعمال
 اندہ بہار مرادف (بر زمین افکندن) است
 پیش نشود این مقولہ را تسلیم کنیم کہ معانی
 مؤلف عرض کند کہ تا آنکہ سند استعمال
 عجم بر زبان ندارند و گویا ما بخورد و
 و سندی پیش نکر و ند و ما از معاصرین عجم
 نشان این مصدر را از کجا پیدا کردہ اند
 معاصرین اہل زبان ازین ساکت و سہرہ
 و سندی پیش نکر و ند و ما از معاصرین عجم
 محققین بالابند ترا و اند (ار و و) نگہ
 و بے اعتبار کرنا زمین پر و اند دیکھو
 اور غور کرتا ہے اور خلاف واقع اپنے (زمین افکندن)
 بر زمین [بقول سروری (۱) سر کوچہ و محلت و بقول صاحبان رشیدی و تہا
 کوچہ و بقول صاحبان جامع و سراج و برہان و (بجز بذیل بر زون) کوچہ و محلت
 مؤلف عرض کند کہ اسم مفعول ترکیبی است معنی حقیقی این بالابستہ و سانسہ

کنیم و برای این معنی مرکب دانیم از کلمه بر بمعنی بستمش که گذشت یعنی زمین خشک
و وزن امر حاضر از مصدر زدن و معنی لفظی این زمین خشک دارند (اسم فاعل
ترکیبی) کنایه از صحرا (ار دو) صحرا بقول آصفیه عربی - اسم مذکر - میدان جنگل
- بیابان -

(۳) بر زن - بالکسر بقول رشیدی و جامع و ناصری و سراج و برهان چیری مانند
تابه که از گل سازند و بر آن نان پزند و این را بریزن نیز گویند (فریدالدهری)
بر سفره سخای تو خورشید و مه و فان پا در مبلغ نوال تو افلاک بر زن است -
مؤلف عرض کند که بر کسر اول و تشدید را همه بقول منتخب در عربی زبان معنی
نیکی آمده و بالضم معنی گندم پس بجا نیکه محاوره فارسیان بالکسر است و انگیخت
که مفرس باشد به تحقیق رای همه معنی نیکی کننده و کنایه از تابه که نان مخلوق را درست
می کند و پخته می سازد و با مخلوق نیکی می کند و جادار و که مخفف بریزن گیریم بخد
تختانی و (بریزن) لغتی باشد زیادت نون نسبت - بر لفظ بریزن معنی چیری که نان
بر و ریخته می شود و جادار و که تختانی (بریزن) را زان گیریم - مخفی مباد که تخصیص با گل
درست نیست که تابه آهنی هم می باشد (ار دو) توای بقول آصفیه بهندی - اسم مذکر
تابه - لویه کاوه گول ظرف جبر و طی پکاته پن مؤلف عرض کرتا ہے کہ لویه کی تخصیص با گل
(۴) بر زن - بالفتح بقول جامع و برهان امر (بر زن) مؤلف عرض کند که ضرورت
نداشت که مشتقات را ذکر کنند و اگر این قسم تعریف اختیار کنیم (بر زن) معنی حقیقی بالای

(ار دو) دیکھو برزون یہ اس کا امر حاضر ہے۔

برزنی بقول ہفت بالفتح بمعنی (۱) طفلی کہ از بر زبان نذرند و نسبت معنی دوم عرض کوچہ آورند و پرورش نمایند و (۲) ہمہ را بگذری می شود کہ صیغہ واحد حاضر امر است از و امر (زدن) ہم ویامی خطاب است مؤلف مصدر (برزون) نہ (زدن) (ار دو) (۱) وہ لڑکا عرض کند کہ در معنی اول یای نسبت است بمعنی جس کو گلی کوچون مین پاپین اور پرورش منسوب بہ برزن و اگر سند استعمال پیش شود کرین۔ مذکر۔ (۲) برزون کے امر کا صیغہ تو انہیں گفت کہ کنایہ باشد معاصرین عجم واحد حاضر۔

برزون بقول اندکجوالہ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بالفتح و ضم ثالث اسب ترکی را گویند مؤلف عرض کند کہ محققین ترک ازین ساکت و در فارسی زبان یافتہ نمی شود و اما بقول منتخب بہ ذال معجمہ عوض زائے ہوز بالکسر و فتح ذال۔ بتور و نوعی اندہ اسپان و اسپ کہ مادر و پدرش عربی نہا شد یا کمی از ان عربی نبود (الخ) پس عجیبی نیست کہ فارسیان بہ تصرف خفیف و لفظ و معنی بمعنی خاص استعمال کردہ باشند اندر مضمورت مفرس دیم و شتاق سند استعمال ہاشیم و معاصرین عجم ہم بر زبان نذرند (ار دو) ترکی گھڑا۔ مذکر۔ برزو ویلا بقول سروری و برہان بضم اول نام مبارزی تورانی کہ سر لشکر افراسیاب بود مؤلف عرض کند کہ چون تعریف فرید را نہ پسندیدند ترک این بر بیان نفوق داشت (ار دو) برزو ویلا ایک تورانی پہلوان کا نام ہے۔ مذکر۔

برزہ بقول سروری و برہان و جامع و ہمری بروزن ہرزہ (۱) از راعت و (۲)

شاخ درخت (شاعر) بر زه گاوی گفت فارسی گاوی که جفت کرده زراعت کنند
 با گاوی دیگر پازمین سخت آسان می کنیم صاحب جهانگیری گوید که بکاف عجمی کاویت
 (نزاری) مکن بیش جهد و وزن آتشی که جفت شود و آن قلبه برانند (مختاری
 که در برزه تر نخواهد گرفت به مؤلف عرض در مذمت فلک) برزه گاویت کوفور
 کند بمعنی اول لغتی است از برز که بهین ناچار به برنجی که خود کند شیار به صاحب
 معنی گذشت و های تیز در آخرش زاندر رشیدی همزانش صاحب بحر کتابت کاف
 است و بمعنی دوم محقق (بمنده) که بهین عربی بر کاوز راعت قانع و صاحب برهان
 گذشت (اردو) (۱) و یکو برز (۲) و یکو که پانصد صحت کاف فارسی است این را
 برزه - بکتابت کاف عربی نوشته می فرماید که کاویت
 برزه کار اصطلاح بقول رشیدی و که زمین را بدان شیار کنند مؤلف عرض کند
 برهان و بحر و جامع و اندر ادب همان بزرگا که مقصود برهان از کاو آله کاویدن است
 که بجایش گذشت حقیقت برزه بجایش که زمین را بدان آله می کاوند و مقصود محققین
 مذکور و حقیقت کار بر (برز کار) محققین بالا از (کاو بکاف فارسی) ثور که قلبه بدان
 این را بکاف عربی و بعضی شان بکاف فارسی رانند هر دو موافق قیاس ولیکن پسند فخری
 نوشته اند و حقیقت این هم بر (برز کار) بیان ثور راست و این مرکب قلب اصناف
 شد (اردو) و یکو (برز کار) است بمعنی حقیقی (اردو) و بهیل جس
 برزه کاو استعمال بقول جامع به کاف سے بل چلاوین یا وہ آله جس سے زمین کھود

صاف و پاک کرین - مذکر -

برزه گرا اصطلاح بقول سروری و جاکیر جابد بیان کرده و ورزی که بواسطه عوض موصد
 ورشیدی و بحر و برهان و جامع مراد و بزرگ می آید مبتدئ و چهارم خبرین نباشد که بای
 که بدون های توز گذشت و حقیقت هاست نسبت بر برزه زیاد و شد که برزه یعنی زراعت
 توز بر (برزه) مذکور اگر چه سزا استمال این بجای خودش گذشت مخفی مباد که (۵) برزی
 پیش نشد ولیکن قول سروری و جامع که از بیای زائد در آخرش یعنی زراعت هم و
 اهل زبانه سندی را ماند (اردو) و کچو بزرگ (برزگیری) از همین است که می آید (اردو)
 برزی بقول سروری (۱) یعنی حاصل (۱) و (۲) و (۳) برزیدن کا امر حاضر (۴)
 کنی و (۲) پای کار می کنی (عطار ۵) (و کچو بزرگ) (۵) کجیتی - زراعت - مؤنث -
 اگر مهر فلک عمری بریزی بدزد و تاندوزد برزیدن بقول سروری (۱) حاصل کردن
 پیچ درزی بد و فرماید که (۳) یعنی کشت و (۲) پای کار می کردن و (۳) کشت و
 و زرع کنی نیز و ورزی نیز باین معنی است زرع کردن نیز و فرماید که (دورزیدن) هم
 صاحب اند بواله فرنگ فرنگ گوید که (۴) به همین معنی آمده - صاحب سوار و برشت کردن
 یعنی و هتان و کاشت تمار مؤلف عرض کند و اختیار کردن قانع که متعلق معنی اول و
 که (برزیدن) مبتدل (دورزیدن) یعنی خوب است دوم است - صاحب بحر بد کر معنی سوم معنی
 و مداومت کردن در کاری و کشت و زراعت دوم را مداومت کردن گوید و فرماید که کمال
 نمودن و حاصل کردن می آید پس محقق التصریف و مضایع این برزد و صاحب نوادر

گوید کہ مبتدل (وزریدن) است و بس و کرنا (۳) زراعت کرنا۔

صاحبان جامع و ناصری و برہان بر معنی دوم بر زیدہ بقول سروری معنی (۱) حاصل قناعت کردند۔ خان آرزو ہم این را مبتدل (۲) پیایے کاری کرده و (۳) (وزریدن) گوید معنی دوم و از دیگر معانی زرع و کشت کرده مؤلف عرض کند کہ ساکت مؤلف عرض کند کہ (وزر) اسم محقق اہل زبان این را اسم جامد دانست جامد فارسی زبان است بمعنی حاصل کشت و بر مصدر (بر زیدن) کہ خود او بیان و زراعت و پیایے پس بر زر ہم شامل بر کرده است غور و بر قواعد زبان خود ہمہ معانی بالا و مبتدل این دانیم کہ واو بہ اعتنا نکر و جہن نیست کہ این اسم مفعول موخده بدل شود چنانکہ آو آب پس این (بر زیدن) است ضرورت نہ داشت کہ مشتقا مصدر است کہ مرکب شد از اسم جامد بر زر ہم مصادرا را ہنچو اسم جامد بیان کند (ارو) تختانی و علامت مصدر دن و باصول تشنن دیکو بر زیدن یہ اس کا اسم مفعول ہے۔

فرس مصدر جعلی و باصول ما کہ بر (اسم مصدر) (۱) بر زر بگر اصطلاح (۱) بقول سروری گذشت مصدر اصلی است کہ اسم مصدر (۲) بر زر بگری و جہانگیری و رشیدی و مال فارسی زبان است و حق آنست کہ معنی برہان و بحر و جامع مرادف (بر زرگر) کہ کشت سوم بر ہمیل مجاز حاصل شدہ باشد از معنی اول و (۲) بقول رشیدی (بذیل بر زر بگر) و بقول کہ زراعت ہم حاصل است (ارو) ہفت بمعنی کشا و زری۔ مرادف بر زرگری (۱) حاصل کرنا (۲) کسی کام میں مداومت مؤلف عرض کند کہ بر زر و بر زری ہر دو

معنی زراعت بجائے خودش گذشت حقیقت در آخر (۱) زیادہ کردہ اند و گیر سیج
 ماخذ (برزگر) بجایش مذکور پس ترکیب این (ار دو) (۱) و یکھو برزگر (۲) و یکھو
 ہم همچنان است و در (۲) پایے مصدر بجای برزگری -

برزین بقول سروری (۱) بالضم نام کی از ائمہ دین ابراہیم زردشت کہ آتشکدہ
 ساخت صاحبان جہانگیری و رشیدی و وارستہ و بہار ذکر این بافتح کردہ اند و خان
 و سراج گوید کہ اغلب کہ بلحاظ معنی سوم تمینا و تبرکات نام کردہ باشند مؤلف عرض کند
 کہ ماخذ این بر معنی سوم می آید و آنچه خان آرزو نسبت این علم خیال می کند قرین بقیاس
 است (انوری ع) گفتنی آتشکدہ برزین است (ار دو) برزین مذکر - دین
 ابراہیم زردشت کے ایک امام کا نام -

(۲) برزین - بقول سروری بالضم نام آتشکدہ کہ قائم کردہ برزین بود - موسوم
 بہ نام بانی (لامعی جرجانی ع) میرالامراستید سادات فرامرز پڑ برشاپان مہتر جو بر
 آذرہا برزین پڑ مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی اول بلحاظ بنا کہ مسمی را بنام بانی خوانند
 یا مجاز معنی سوم کہ عام را خاص کردند (ار دو) و یکھو آذر برزین -

(۳) برزین - بقول جہانگیری و رشیدی و بہار معنی آتش (نظامی ع) برزین
 و مہقان و افسون زند پڑ آورده دودی بچرخ بلند پڑ صاحب رشیدی فرماید کہ وجہ
 تسمیہ این بر (آذر برزین) گذشت مؤلف عرض کند کہ برز معنی بلندی و شکوہ و
 عظمت بجائے خودش گذشت پس فارسیان بزیادت یا و نون نسبت در آخرش آتش را

بدین نام منسوب کردند و این کنایه باشد (اردو) و کیهو آتش -

(۴) برزین - بقول برهان و ناصری معنی برزن هم آمده - خان آرزو در سراج گوید که از تصحیفات جیده برهان است مؤلف عرض کند که اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد که تحتانی زائد و لغت برزن باشد چنانکه ببت و ببت - از آنکه قول صاحب ناصری بحواله مجرود برهان است مشتاق سند استعمال می باشیم - موافق قیاس است (اردو) و کیهو برزن -

(۵) برزین - بقول برهان و ناصری نام مبارزی هم که ایرانی بود - خان آرزو در سراج گوید که قول برهان غلط است مؤلف عرض کند که چنانکه معنی اول علم است (تمینا و تبرکات) چه عجیب است اگر این را هم از ان قبیل و انیم و قول و محققین را و بهی نیست که غلط خوانیم محقق هندو با قلت معلومات خودش اشاره غلط را بهتر از تحقیق داند مخفی مباد که معنی لفظی (برزین) هم برای لقب مبارزی موافق قیاس می نماید و الله اعلم (اردو) ایک ایرانی پهلوان سپاهی کا نام برزین تھا - مذکر -

(۶) برزین - بقول سواد البتیل و در فارسی زبان زبیل و کوزه پوست باشد مؤلف عرض کند که کوزه چرمی یعنی مشک خورد و البطرف زین اسپ آویند از اینجا است که (برزین) نامش گردند - سکوت محققین و معاصرین عجم - تقاضای سند استعمال می کند - با وجود آنکه مؤلف قیاس است قول صاحب سواد البتیل را کافی ندانیم (اردو) چها گل - بقول آصفیه - فارسی - اسم نونث - شکیزه - چوٹی سی مشک (نامخ ۵) نکلی زبان مشک ہر اک خار

کی پزینیا جو آلبون کی مین چھاگل بہرے ہوئے پڑ

برزین کروس | اصطلاح - بقول برہان | خان آرزو در سراج گوید کہ معلوم نیست
بضم کاف و رائے قرشت و سکون و اووین کہ (برزین) بانی آشکدہ بود یا غیر آن
سعفص نام کی از مؤبدان است و مؤبد و صاحب ناصری اشارہ کند کہ همان باشد
حکیم و دانشمند و عالم و بزرگ آتش پرستان مؤلف عرض کند کہ کروس مبدل
باشد صاحب ناصری ذکر این کردہ و صاحب خروس است کہ خای مجہد بدل شد بہ
جہانگیری (برزین کریس) بہ تختانی ہشتم عرض کاف چنانکہ خان و تھان پس میان برزین
و او آوردہ مگر سندش ہم از کلام (زرتشت) را کہ بہ معنی اولش گذشت - فارسیان
بہرام) است کہ تصحیف کتابش را ظاہر منظر بہ واقعہ کہ ذکرش در کلام بہرام
می کند (و ہوندا بہرام ۵) مرآن پیر نام است (برزین کروس) خواندہ باشند
برزین کروس پڑ باید ہنگام بانگ خروس (دو) دیکھو برزین کے پیلے معنے -

برتر بقول اند بخوالہ فرنگ فرنگ بفتح اول و سکون ثانی و زای فارسی در آخر
لغت فارسی است (۱) بمعنی کامل و تمام و بلند و اعلیٰ و (۲) قدرت و توانائی و شان
و شکوہ و (۳) بمعنی گرداب مؤلف عرض کند کہ برزین برائے عربی بمعنی ششم و ہشتم
بلند و قدرت و توانائی و شکوہ گذشت و معنی کامل و تمام را مجاز بلند گیریم پس بمعنی
اول و دوم این مبدل آن یا آن مبدل این است زائے ہوز برائے فارسی بدل
شود و بالعکس آن ہم چنانکہ آذیر و آذیر و ژند و ژند و معنی سوم اسم جامد فارسی

و انیم (ار و و) (۱) و کیمو برز کے چٹے معنے (۲) و کیمو برز کے ساتوین معنے (۳) گرو
 بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - بہنور - و رطہ - گھمن گھیری - وہ جگہ جہاں پانی گرتا
 ہونے کے سبب چکر کھاتا ہے - پانی کا چکر (ظفرہ) ترے کیا ہجرین روئے کہ ہم
 اب آپ حیران ہیں پڑیہ دور آستین یارب ہے یا گرداب پانی کا پڑ

برس بقول سروری بفتح با و سکون رائے مہلہ (۱) سر و کوہی است و (ورس) نیز
 گویند صاحب برہان گوید کہ میوہ و بار سر و کوہی باشد و صاحبان جامع و اند و مفت
 ہمزانش مؤلف عرض کند کہ صاحب محیط کہ محقق مفردات طب است بر اہل ذکر ابرس
 و اورس کردہ گوید کہ لغت فارسی است ثمر سر و کوہی باشد و بر سوسن میفرماید کہ اہل قز
 این را ابریس گویند چنانکہ اشارہ این برابر برس و ابرسا گذشت و ذکر برس نکرد و برورس
 تعریفی کہ می کند و رائے برس است و تحقیق ماورین اختلافات لفظی ہمین قدر است کہ برس
 اسم جامد فارسی زبان و ورس بہ واو مبدل آن کہ موحده بواو بدل شود چنانکہ آب و
 و و برس ہمان اہل است کہ تعریفش بیایے خودش گذشت (ار و و) و کیمو اہل -

(۲) برس - بقول مؤید بذیل لغات فرس بالکسر بمعنی پنبہ کہ عبری قطن خوانند و بذیل
 لغات عرب ہم برس را ذکر کردہ و صاحب برہان ہم ذکر این کردہ - صاحب محیط
 بر پنبہ گوید کہ عبری قطن و ترکی ماموق و بہندی روتی و بفارسی پنبہ و میچ ذکر برس
 نکرد و فرماید کہ گرم و خشک در دوم و بعضی تر دانستہ اند و گویند قریب باعتبار
 معنوی و مسکن و مجفف بدن و صلب آن و موافق صاحبان امراض و باغیہ و عصبانیہ

مانند ریشہ و استرخا و فاج و لقوہ و کراز و امثال آن و منافع بیشمار دارد و مؤلف عرض کند کہ برس بقول منتخب بالکسر لغت عرب است بمعنی پنبہ فارسیان استعمال این کرده اند و گریہ (اردو) رونئی بقول آصفیہ ہندی اسم مونث - پنبہ قطن - قول صفا کی ہونئی کیاس -

(۳) برس - بقول برہان بفتح اول و سکون ثانی چوبی باشد کہ برینی شتر کنند و رسیان بدان بندند - ہمار شتر مؤلف عرض کند کہ ہمین معنی بر ورس - و او عوض موقدہ ہم کہ مبتدل این است و جزین نیست کہ اسم جامد فارسی قدیم است و بس و جادارد کہ منقرض گیریم کہ ہمین لغت بقول محیط محیط بالفتح بمعنی سختی کردن است و ہمار شتر ہم چیز کی بد شقی آن شتر را محکوم کند (اردو) ہمار بقول آصفیہ - فارسی اسم مونث - اونٹ کی لکھیل - وہ لکڑی جسے اونٹ کی ناک میں ڈال کر رستی باندھ دیتے ہیں -

(۴) برس - بقول برہان و جامع بالفتح بمعنی مہینہ مؤلف عرض کند کہ براعتما و صاحب جامع کہ از اہل زبان است عرض می شود کہ مجاز معنی سوم است و بس - و جادارد کہ معنی سوم را مجاز این گیریم (اردو) مہینہ - دیکھو اسپ انگیز -

برسات بقول بہار بالفتح لغت ہند است و در کلام عجم تحریک مستعمل کہ موسم بارش باشد (درویش والہ ہروی ۵) در دہر کرم گر نبود نیست عجب کان پڑنے معدنی و نے حیوانی نہ نبات است پڑ در لفظ کرم ہرورقی مینی مرقوم پڑ اندر ہمہ ہند بغایت برسات است پڑ صاحب اتند گوید کہ برسات و برشکال ہر دو لغت ہندی است

بمعنی موسم بارش و فارسیان برسات بجرک استعمال نمایند مؤلف عرض کند که بقول
برسات و برشکال هر دو لغت سنسکرت است بمعنی باران و موسم بارش - فارسیان برسات
را مقرر کرده اند بصرف در اعراب تکمیل بحث برشکال بجایش کنیم (ار دو) برسات
بقول آصفیه - اسم مؤنث - چوماسا - بارش کا موسم -

(۵۷۹۸) بر ساختن | مصدر اصطلاحی - فرید علیہ بر سال خورده | اصطلاح - بقول شمس (۱)
ساختن بمعنی موافقت کردن است بزیاتی پی فرقت (۲) شراب کہنہ مؤلف عرض
کلمہ تبرہان (ظہوری ۵) امی در نفس کند کہ فارسیان پی فرقت را (سالخورده)
سوخته بر ساز زمانی کہ از نالہ پر شعلہ کہ در آن گویند و شراب کہنہ را امی سالخورده (توان
گلدہ دارد و) (ار دو) موافقت کرنا - گفت ولیکن (بر سالخورده) بدین دو معنی
بر ساز رقصیدن | مصدر اصطلاحی - بگوش ما خور و چشم مانند معاصرین عجم بربان
کردن بر آواز ساز (ظہوری ۵) نالہ برنا - دارند و محققین فرس ساکت ہوں ہندوستان
خویش می رقصد و در دہترارگ زدین اعتبار انشا ید (ار دو) (۱) سالخورده -
مضرب و) (ار دو) ساز پر رقص کرنا - بقول آصفیہ - بوڑھا - بڑھا - زمانہ دیدہ (۲)
آواز ساز کی موافقت سے ناچنا - پرانی شراب - مؤنث -

برسام | بقول برہان و ناصری و اند بر وزن سرسام نام علتی است و آن ورمی باشد
حار کہ در سینہ مردم بہم میرسد چہ بر بمعنی سینہ و سام بمعنی ورم است صاحب سوانح
فرماید کہ ورمی کہ در حجاب بامین جگر و معدہ پیدا آید و صاحب اکسیر اعظم گوید کہ برسام

تزو اکثر و رمی جار است در حجابی که مابین معده و کبد حاصل است و بقول بعضی در حجابی که میان آلات غذا و آلات تنفس فاصل است و بحواله راضی گوید که ذات البجنب را برسام گویند و علامت برسام زوال عقل است و صراحت کافی در (الکبیر اعظم مؤلف) عرض کند که سام هم لغت فارسی زبان است و تعریف آن بجای خودش می آید (ارو) برسام فارسی مین ایک مرض کا نام ہے جسکو عربی مین ذات البجنب کہتے ہیں۔ مذکر۔

برسان بقول سروری به راوسین مہلتین بوزن افسان (۱) دوشاب خوشبو

اعلی صاحب جهانگیری گوید کہ نوعی از دوشاب خوشبو کہ رنگ آن بسیاہی زندہ صاحب ناصری و برہان و جامع و سرچ و رشیدی ہم ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ باعتبار صاحب جامع کہ محقق اہل زبان است این را اسم جامد فارسی زبان دانیم مخفی مباد کہ دوشاب بقول غیاث شیرہ انگور و خواست و بقول بعض شیرہ انگور کہ یکدور روز نگاہ دارند تا ترش شود۔ صراحت کافی بجای خودش کنیم و در اینجا ہمین قدر کافی است کہ معنی لفظی (برسان) چیزی کہ (برخوبی) است یعنی خوبی پیدا کردہ است چنانکہ دوشاب کہ چون شب بر شیرہ انگور بگذرد و در خواص و طبعش خوبی پیدا شود کہ سان بقول برہان بمعنی نمانش بخوبی گدہ و جاوار کہ (برسان) را بمعنی آلہ جراحی گیریم کہ فسانش کردہ باشند و تیر شود و فارسیا شیرہ را (برسان) نام نہادند کہ بگذشتن یک شب بر و تندی و تیزی پیدا کردہ باشند شمشیر فسان زدہ و امثال آن واللہ اعلم بحقیقہ الحال (ارو) دوشاب۔ وہ شیرہ انگور یا خراجس پر ایک شب گزری ہو۔ مذکر۔

(۲) برسان - بقول سروری بمعنی اثر دهاست و فرماید که باین معنی (بروسان) زیادت و او هم آمده صاحب برهان هم ذکر این کرده - صاحب ناصری گوید که بدین معنی دیده نه شد الا در برهان و خان آرزو در سراج بذکر قول محققین گوید که غلط کرده اند و آنچه بمعنی اثر دهاست (برغمان) است بغین و میم مؤلف عرض کند که قول سروری که صاحب زبان است معتبر تر از خان آرزو است برای لغات فارسی - هرگاه صاحب سروری این لغت را بدین معنی آورده - خان آرزو را نمی رسد که بی دلیل و حجت برخلاف آن رود اگر (برغمان) به همین معنی می آید - لازم نمی آید که (برسان) مرادف آن نباشد بخمال ما ناخذ این هم همان است که بر معنی اولش ذکر ده ایم یعنی معنی لفظی این آلت جراحی که برفش زده باشد و اثر دها بوجه زیری که دارد همچو (تیغ تیز و امثال آن) مهلک انسان است و این استعاره باشد (ار دو) که اثر دها که پهل معنی -

(۳) برسان - بقول جهانگیری ائت را گویند و فرماید که باشندین معجزه زیادت و او هم آمده صاحبان ناصری و جامع هم ذکر این کرده اند و صاحب برهان می فرماید که گروه آسیا و ائت پیغمبر - خان آرزو در سراج بذکر قول محققین گوید که غلط است و فرماید که آنچه بمعنی ائت است (بربروسان) که گذشت مؤلف عرض کند که (بربروشان) بشین معجمه) بمعنی ائت پیغمبران بجای خودش گذشت و ما از ناخذش همد را بجا بحث کافی کرده ایم و (بروسان) را که می آید اصل قرار داده ایم پس علی بنیت که (برسان) را مخفف (بروسان) گیریم و جادو که (برسان) را مفرس گوئیم و مرکب از (برس) باشد که لغت عرب و بقول منتخب بالفتح بمعنی

مجاہز آن شاعر گوید کہ شعر را روان یعنی فی البدیہ و فوراً می گفت و پیش مدوح خود می فرستاد و همین آئین و روش خود ننہادہ بود یعنی ہمین عادت می داشت با بجلہ (و رستاد بسین مہملہ) و (و رستاد - بشین معجمہ) کجایے خودش می آید سبذل ہمین (برستاد) است کہ موحده بہ و او وسین مہملہ بشین معجمہ بدل می شود چنانکہ آب و آو - کستی و کشتی - پس ماخذی کہ ذکرش بالا گذشت متقاضی آنست کہ راے مہملہ را کمسور خوانیم آنانکہ مفتوح بیان کردہ انداز ماخذش خبر ندارند (اردو) دیکھو آئین -

بر سخنش زن | بقول مؤید و بحر مفت مصدر کا امر حاضر ہے -

یعنی بر سخن او در آویز مؤلف عرض کند کہ بر سر اصطلاح بہار گوید کہ بر سر و بر سرے بگوش ماخوردہ معاصرین عجم بر زبان ندارند علاوہ و آن عبارت است از بارقلیلی کہ و از منظر مانگذشت محققین فارسی زبان است بر بار کشیر بر سر گذارند و آن را سر باری نیز اگر سندا استعمال پیش شود تو انہم قیاس کرد کہ گویند و ارستہ گوید کہ ترجمہ علاوہ باشد حساب مصدر (بر سخن کسی زدن) کنایہ باشد از بحر نقل سر و برداشتہ مؤلف عرض کند کہ (۱) در آویختن بر کلام کسی یعنی حملہ کردن بر کلام بمعنی حقیقی است یعنی بالائے سر مجموعہ باری و دشار کسی و مسلسل اظہار ناخوشی خود بر کلام کسی کرد (۲) مجازاً بمعنی بالای آن و علاوہ و استعمال و از قطع نظر نکردن و این امر حاضر ہمین مصدر است بعد عرض واقعہ می شود (۳) کنایہ از بار است (اردو) دکن میں کہتے ہیں (کسی کی) (مولانا سانی لکھ) از تو آزر دہ دلی دارم و بات کو چنچوڑنا کسی کے کلام پر حملہ کرنا یہی صد غم پر سر پو جان بلب سرزنش مردم عالم پر سر

(سیری لاهیجی ۵) بہ بغا ترک چشم مست از ماؤ بر سر آمدن | مصدر اصطلاحی - بقول سروری
 دل و دین می برد جان نیز بر سر (جلال و ملحقات ۱۱) کنایہ از غلبہ و افرونی باشد
 آوری ۵) اگر م برسم پرشش قدمی نہی صاحب جہانگیری بذکر معنی بالا گوید کہ ہی ہم
 بیالین پسر خود شہم پای تو و صد نیاز بر سر داخل ہین معنی و بقول صاحب رشیدی و خان زو
 (میرغزی ۵) بخشش و مردی و دین و در سراج غلبہ و افرونی نمودن است و بقول
 و او باید شاہ را پسر چار شہت و تائید برہان و بحر کنایہ از غلبہ و افرونی و زیادتی
 الہی بر سر شہی (باقراکاشی ۵) بنابرین کردن و بقول بہار کنایہ از غالب و افرو
 طرہ پریشان را پسر بیابگیر کہ جان بر سر است آمدن مؤلف عرض کند کہ معنی سوم این حقیقی
 ایمان را پسر (اردو) (۱) سر پر (۲) علاوہ است و دیگر معانی مجاز آن (انوری ۵)
 (۳) بار - بوجہ - مذکر -
 بر سر آسیا گردیدن | مصدر اصطلاحی آید پسر (کمال اسمعیل ۵) زانکہ باریک چو ہونی
 بی خواب داشتن و خلل انداز راحت است معانی رہی پسر آمد از شعر مہ اہل خراسان
 شدن کہ از آواز گردیدن آسیا خواب بر سر پسر (قدسی ۵) جہان دیدہ از تاجداران
 نہی آید (انوری ۵) ہیچ شب نیست تا ز خوابی بغیر از تو بر سر نیاید کسی (اردو)
 جگر پسر بر سرم آسیا نہی گردود (اردو) و کن مین کہتے ہین - سرمائی حاصل کرنا - سر
 سرمانے چکی چلنا - خواب راحت مین ہونا - بمعنی غالب ہونا - اور سر پر آنا بمعنی چڑھنا
 خلل انداز ہونا - (وکن مین مستعمل ہے) کرنا - زیادتی کرنا -

(۲۲۹۱)

(۲) برسر آمدن - بقول بہار و بحر کنایہ از نثر زبان پر پڑ

و آخر شدن چنانکہ برسر آمدن عمر و امثال آن (۵) برسر آمدن - کنایہ از بیکار شدن و بی اثر

(سعی و اشرف ۵) برسر آمدن و گشت و دیوانہ شدن (خلاق المعانی ۵) برسر آمدن

بستانی ہنوز پڑ وقت طفلی رفت و در سیر گشتی ہتی مغزی خصمت چہ عجب پازاب چون گشت

ہنوز پڑ (ار و و) آخر ہونا - ختم ہونا - ہتی پیکان آید بر سر پڑ (ار و و) بے کار ہونا

(۳) برسر آمدن - برای عیادت بیماری بر بے اثر ہونا - دیوانہ ہونا -

بالین آن رسیدن (میر خسرو ۵) وہ کین برسر آن این نہادون | مصدر اصطلاحی -

چہ عیش باشد نے مردہ را نہ زندہ پانے بر بقول وارستہ و بحر برای آن - این از دست

سرم تو آئی نے عمر بر سر آید پڑ (ار و و) عیادت و ادن - بہار ہمین را با ستند و ہر دوسند کہ نیل

می آید (برسر این و آن نہادون) قائم کردہ - کے لئے آنا -

(۴) برسر آمدن - کنایہ از واقع شدن چیزی مؤلف عرض کند کہ استناد مہمہ تحقیقین بالارک

و مصیبتی و بلائی (ظہوری ۵) ندانم توبہ را این مصدر اصطلاحی از کلام سالک و سلیم

برہرچہ آمد پڑ کہ ساقی در مقام انتقام است (سالک یزدی ۵) سامان زہد بر سر رندی

پڑ (مثل معروف) ہرچہ آید بر سر فرزند آدم ہنوادہ ایم پڑ ما توبہ نامہ را بہ می ناب شستہ ایم پڑ

بگذر و پڑ (ار و و) آن پڑنا بقول آصفیہ نعت (سلیم رباعی ۵) اے سر تا پاتن تو چون آئینہ

سر پہ آجانا (موزون ۵) چپ رہتے رہتے ساف پڑ چون تیغ قرہ بر آمدی خوش ز غلاف

آن پڑی اپنی جان پر پڑ توبھی نہ لائے ہم ترا شکو پڑ رفتی بضیافت حرفیان آخر پڑ کون را بیکم

<p>نهادی چون ناف پ نجیال مالین هر دو مصدر بر سر افتادون مصدر اصطلاحی بقول بحر مصدر بالا قائم کردن غلط است که اسناد (۱) بمعنی از حد تجاوز بودن (تاثیر) لفظاً مطابق دعوی نیست و هر چه ظاهر می شود یک سر سوی تو کوتاهی ندارد و در فریب (چیزی را بر سر چیزی نهادن) است بمعنی جفتیش هر چه از خط بر سر افتد زلف و کامل می شود و مصدر خاص که از کلام سلیم پیدای می شود (۲) مؤلف عرض کند که (۲) بمعنی حقیقی این را بر سر شکم نهادن) و آن کنایه است از کون (ارو) (۱) حدیث برهنا متجاوز مهنام وادون و ارسته پی بغرنجن نبوده و صاحبان (۲) سر پر پرنما</p>	<p>نهادی چون ناف پ نجیال مالین هر دو مصدر بر سر افتادون مصدر اصطلاحی بقول بحر مصدر بالا قائم کردن غلط است که اسناد (۱) بمعنی از حد تجاوز بودن (تاثیر) لفظاً مطابق دعوی نیست و هر چه ظاهر می شود یک سر سوی تو کوتاهی ندارد و در فریب (چیزی را بر سر چیزی نهادن) است بمعنی جفتیش هر چه از خط بر سر افتد زلف و کامل می شود و مصدر خاص که از کلام سلیم پیدای می شود (۲) مؤلف عرض کند که (۲) بمعنی حقیقی این را بر سر شکم نهادن) و آن کنایه است از کون (ارو) (۱) حدیث برهنا متجاوز مهنام وادون و ارسته پی بغرنجن نبوده و صاحبان (۲) سر پر پرنما</p>
<p>بحر و بهار باغها و ارسته سکندری خورده بر سر بازار نهادون مصدر اصطلاحی که نقلش برداشته اند و بر لفظ و معنی اسناد بقول بهار و انند کنایه از غایت آشکارا توجه نگاشته (ارو) اسکے لئے یہ ہاتھ سے دینا گردن و شهرت وادون (ظہوری ۵) رانہ بر سر آوردن مصدر اصطلاحی غالب کرد بر سر بازار نهادن کنایه از تجیر بیایی متعدی (بر سر آمدن) که بمعنی اولش مذکور دیوانه ما پ مؤلف عرض کند که در محاوره شد (ظہوری ۵) نزدیک شد ز طوق خون فاریان بخند کلمه بر ہم آمده (ارو) سر بر آورم بخود را بقل از همه کس بر سر زیاده شهرت دنیا شهر کرنا</p>	<p>بحر و بهار باغها و ارسته سکندری خورده بر سر بازار نهادون مصدر اصطلاحی که نقلش برداشته اند و بر لفظ و معنی اسناد بقول بهار و انند کنایه از غایت آشکارا توجه نگاشته (ارو) اسکے لئے یہ ہاتھ سے دینا گردن و شهرت وادون (ظہوری ۵) رانہ بر سر آوردن مصدر اصطلاحی غالب کرد بر سر بازار نهادن کنایه از تجیر بیایی متعدی (بر سر آمدن) که بمعنی اولش مذکور دیوانه ما پ مؤلف عرض کند که در محاوره شد (ظہوری ۵) نزدیک شد ز طوق خون فاریان بخند کلمه بر ہم آمده (ارو) سر بر آورم بخود را بقل از همه کس بر سر زیاده شهرت دنیا شهر کرنا</p>
<p>آورم پ (اول ۵) ز افتادگان جهان خوش بر سر بردون مصدر اصطلاحی بقول بهار را پ بافتا و گی بر سر آورده ام پ (ارو) و انند با خبر رسانیدن مؤلف عرض کند که مرادف (بر بردون) که بجایش می آید</p>	<p>آورم پ (اول ۵) ز افتادگان جهان خوش بر سر بردون مصدر اصطلاحی بقول بهار را پ بافتا و گی بر سر آورده ام پ (ارو) و انند با خبر رسانیدن مؤلف عرض کند که مرادف (بر بردون) که بجایش می آید</p>

(محسن تاثیر) گرفته آشنائی بعد از نیم باتو و روان شدن چنانکه از کلام قدسی نظام است
 در گیر و پا که بر سر می برد ایام طاقت آزمائی و این موافق قیاس است و معنی اول بیان
 را (اردو) آخر کردینا بقول امیر ختم محققین مجاز آن که خلاف قیاس نیست لیکن
 کرنا (فقره) تم نے تو باتون ہی باتون میں سندشان بکار مامی خورد و طالب سند دیگر تمام
 رات آخر کردی ۱۱
 بر سر پا آمدن | مصدر اصطلاحی - بقول گوید جزین نباشد که ماضی مطلق است از
 وارسته (۱) ظهور کردن و پیدا شدن و فرما همین مصدر بزیادت هاسے ہوزور آخرش
 کہ اصطلاح لوطیان است (میر خجاست ۵) کہ افادہ معنی مفعولی کند (اردو) (۱) ظاهر
 سر و بالا صنی آمدہ خوش بر سر پا از سر حدی ہونا - پیدا ہونا - (۲) کھڑا ہونا - دیکھو پیا شدن
 گوئیم مہ نام خدا (قدسی ۵) یادگار بخشی (۳) چلنا -
 چند بر اوراق نوشت پڑہ کر آمد دوست بر سر پا آوردن | مصدر اصطلاحی - بقول
 روزی چو قلم بر سر پا بہار گوید کہ معنی ظهور بہار و مانند (۱) ظهور آوردن گویند کہ -
 آمدن است و فرماید کہ (بر سر پا آمدہ) اصطلاح (بر سر پا آوردہ) اصطلاح لوطیان است
 لوطیان باشد صاحب بحر بالمعنی بیان کردہ مؤلف عرض کند کہ مفعول ہمیں مصدر بخشی
 وارسته شفق و ذکر اصطلاح لوطیان نکرد آمادہ مفعولی کردہ شدہ اگر این معنی را باقی
 مؤلف عرض کند کہ (۲) ایٹا دن چنانکہ از محققین بلا تسلیم کنیم معنی مصدری این مصدر
 سند میر خجاست پیدا است و (۳) بر فرما آمدن (۴) آمادہ مفعولی کردن کسی را) باشد باقی جا

(۲۹۹۹)

(۲۹۹۹)

(۲۹۹۹)

(۲۹۹۹)

(الف) قائم ہونا۔ استاد ہونا۔ کھڑا رہنا۔ (برخست زاون) نیست بلکہ بمعنی حقیقی است
 و (۲) آمادہ شدن برائے زائیدن و سندن۔
 بر سر پاماندن | مصدر اصطلاحی۔ استادہ شانی تھکو استعمال ہین دو معنی را ظاہر کند (مح)
 ماندن بانتظار کاری و آمادہ بودن (ظہوری) قلی سلیم (۵) تیر ہوا نیم کہ ز بس بی تعلقی ہوا
 (۵) بہ تمنای خدمت قدرش پادردہ در نشستہ ام بر پانشتہ ام و (۳) بمعنی بیان کردہ
 خلد بر سر پاماند ہوا (اردو) کھڑے ہوئے بہار کہ آمادہ و مہیا بودن است مطلقاً (انوری)
 انتظار کرنا۔ آمادہ رہنا۔
 بر سر پانشتن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بیہار مرادف (بر سر پاستادن) و بقول بحر
 بیہار مرادف (برخست زاون) کہ گذشت (شانی) بیہنا کہ کھٹنے پیٹ سے اور پید لیان زانو سے
 (تکویہ) در تولد گاہ مدت مریم آبتن است و صل رہین (۲) جتنے کے لئے آمادہ ہونا (۳)
 ہونے چون نشیند بر سر پاکک عیسی زای من ہوا آمادہ ہونا۔ دیکھو (بر پاستادن) کے تیسرے معنی
 مؤلف عرض کند کہ (۱) بمعنی حقیقی است بر سر پانہا دن | مصدر اصطلاحی۔ کنایہ از
 یعنی بر سر کف پانشتن کہ سرین بر زمین چسبہ ذلیل کر دن (ظہوری ۵) چیت سامان کہ
 وہمین نشست زمان بار دار است وقت بدل رخت کشد از رویش ہوا پانہ بر سر انگس
 زائیدن و این رسم عجم باشد و گویند سہولت کہ بر سر پادزد ہوا (اردو) سر پر پاؤں رکھنا
 دست و پد در وضع حمل پس اصلاً مرادف۔ ذلیل کرنا۔

بر سر پای کسی زون | مصدر اصطلاحی - خان آرزو از معنی مشہور همان چچین دتا
 بقول وارستہ و بحر و بہار بر پائے کسی افتاد | سر باشد کہ معنی نہاد | از و پیدا کردہ است
 از راہ نیاز (طغرا در تعریف فقیر ۷۷) | و بخیاں ما از سندش ہم معنی مشہور پیدا است
 شدہ ز ہرہ قربان بالائے او | زودہ شتری | و این متعلق بہ (بر سر چچین) است کہ بجایش
 بر سر پائے او | مؤلف عرض کند کہ (خود) می آید و مصدر مرکب (بر سر یا بر سر چچین)
 را | درین محذوف است و معاصرین عجم | بمعنی تحقیقش بہتر از نہاد | بر سر است -
 بر زبان دارند (اردو) | پاؤں پر گرنا | (اردو) | سر پر باندہنا | جیسے "دستار سر
 بقول اصفیہ - قدموں پر گرنا - نہایت | پر باندہنا - سر پر رکھنا -
 عجز گرنا - سر سجود مونا - پیرون مین سر دنیا | (۲) بر سر چچین - بقول بہار سماجت کردن
 - قدم لینا - (شوق ۷۷) | فعلی این ہے یہ | و تنہ کردن - وارستہ بر (بر سر کسی چچین)
 بھی اور کیا ہے | پاؤں پر گزنا خوب سیکھا | کہ می آید فرماید کہ (تنہ کردن امر در) و صاحب
 بر سر چچین | مصدر اصطلاحی - بقول خان | سحر گوید کہ راضی کردن امر در او ہم او بر (بر سر
 در چراغ ۱۱) | مشہور کنایہ از نہاد | (بر سر چچین) | فرماید کہ با اصطلاح لوطیان فعل پر
 (۷) | پر کمر شدہ دستار زری | پڑ سادہ | کردن مؤلف عرض کند کہ (تنہ شدن) بمعنی
 باشد بر سرش می چم | صاحب بحرین را | قبول کردن بجائے خودش می آید پس (تنہ کردن)
 مرادف (بر سر چچین) | گوید کہ بقولش بمعنی | کہ در تعریف این مذکور شد بمعنی راضی کردن
 نہاد | می آید مؤلف عرض کند کہ مقصود | است چنانکہ صاحب بحر نوشتہ و این کنایہ

با صطلاح لوطیان از لواطت کردن کہ بر سر بہار و اند یعنی بر تخت نشاندن (بر سر خسرو
 مفعول چیدن اشارہ همان است چنانکہ (۵) گرچہ پدر بر سر تخت کشید و نشست و
 پائے گرفتن اشارہ جماع با زن (بر سر بخت) (۵) فرود آمد و پیشش دوید و مؤلف عرض کند
 بہتر است از ہمہ برگردست گردیدن بود کہ کنایہ باشد (ار دو) تخت پر بٹھانا کیگو
 برداشتن از پابست چیدن (ار دو) اغلام کرنا بر تخت نشاندن ۔
 (۳۳) بر سر چیدن ۔ بقول بہار نام فنی از کشتی بر سر تیر آمدن پنجرہ مصدر اصطلاحی ۔ بہار
 (بر سر بخت) (۵) کمتر از کامل خود نیستی اسے گوید کہ قراولان پنجرہ را مبرور راعی می کنند بہر
 شوخ و دلیہ و بر سرش چچ حریفانہ و پایش کہ اگر تیر کمان یا تیر بندوق بران بیاید رم
 پس گیر و مؤلف عرض کند کہ (بر سر کسی چیدن) خورد و صاحبان اند و بحر نقل نگارش (میرزا
 و بر سر کسی چیدن) حملہ گشتی گیر است بر کہ رضی دالتش (۵) شوق مرغانت بدست
 می خواہد حریف خود را مغلوب کند بطریق کہ از کوہ پنجرہ آورد و اگر دش چشم تو آموہ بر سر تیر
 حملہ بر سر کند و بر سر چیدن مقابل برداشتن یا آورد و مؤلف عرض کند کہ این مصدر مرکب
 اوست طرز بیان بہار درست نیست کہ معنی قائم کردہ بہار است و از سندش (بر سر تیر
 مصدری را در خفای اندازد پس معنی حقیقی آوردن آموہ) یعنی بر نشانہ آوردنش پیدا
 این حملہ بر سر کردن است (ار دو) رقیب دیگر پیچ و پیچ نامی بیان کردہ بہار ندارد
 کوہ کے بھل کرانا ۔ سر سے پٹ جانا ۔ و سندش لفظاً ہم با مصدر بیان کردہ اش
 بر سر تخت کشیدن مصدر اصطلاحی بقول تعلق ندارد (ار دو) آموہ کو نشانہ پر لانا ۔

بر سر چنگ آمدن (میرزا سائب) در طریق ماکه نعل و آژگون	مصدر اصطلاحی - بقول
بهار و اند (۱) کنایه از کمال قرب (۲) یاد و خضره است و بیشتر خون بر سر تیغ متغافل	مصدر اصطلاحی - بقول
قبض و متصرف خود آمدن - صاحب بھر گوید می شود (۳) ملا محمد باقر شیرازی (۴) چون خراما	مصدر اصطلاحی - بقول
که قریب بقبض و متصرف آمدن - مؤلف عرض در چمن آن سر و سوزون می شود و در میان	مصدر اصطلاحی - بقول
کند که تا آنکه سدا استعمال پیش نه شود و تصنیف معنی لاله و گل بر سرش خون می شود (۵) علی خراسانی	مصدر اصطلاحی - بقول
و شوار است - و قیاس معنی دوم را پسند کند (۶) تارک افغان بلبل مانع گل چیدن است	مصدر اصطلاحی - بقول
و بس که با معنی حقیقی مطابق است معاصرین بر سر گلهاےستان عاقبت خون می شود و	مصدر اصطلاحی - بقول
عجم بر زبان ندانند و محققین فارسی زبان مؤلف عرض کند که این است مصدر آفرینی	مصدر اصطلاحی - بقول
نوکر این ترک کرده اند (اردو) (۷) قرب هر دو محققین بالا و نشان تحقیق که کلام قدما را	مصدر اصطلاحی - بقول
حاصل کردند (۸) قبض و متصرف مین آنا - بجنور حقیقت جوین می کنند و فیصا معنی	مصدر اصطلاحی - بقول
بر سر چیزی بودن (مصدر اصطلاحی - قائم بدست ناظرین می گذارند مخفی مباد که (خون شمشیر)	مصدر اصطلاحی - بقول
بودن بر چیزی است که لفظ سر در اینجا میج معنی یعنی واقع شدن هلاکت و مجازاً جنگ شدن	مصدر اصطلاحی - بقول
مزارو (افوری) اگر لکد کوب صد جفا باشد بجایش می آید و (بر سر چیزی) یعنی بوجه آن	مصدر اصطلاحی - بقول
و همچنان بر سر و فا بودن (اردو) قائم چیز (اردو) کسی چیزی وجهه سے خون مونا لڑائی	مصدر اصطلاحی - بقول
مونا - جنگ مونا - صاحب آصفیه نے (خون مونا)	مصدر اصطلاحی - بقول
بر سر چیزی خون شدن (مصدر اصطلاحی - پر فرمایا ہے - قتل مونا - تلوار سے مارا جانا چھی	مصدر اصطلاحی - بقول
- صاحبان بهاء عجم و اندند و گراین از معنی کت مونا - مجروح مونا -	مصدر اصطلاحی - بقول

<p>بر سر چیزی لرزیدن (مصدر اصطلاحی) کہ در بعض نسخ (بر سر فکر) است صاحب انند بقول بہار و بحر وانند (۱) پاک داشتن از نقل نگارش مؤلف عرض کند کہ ذوق سخن بہار چیزی و (۲) کنایہ از رحم آوردن بر چیزی نسخہ را صحیح میدانند کہ در مصرع اول (بر سر فکر) و مرادف (بخیری لرزیدن) کہ بجایش گذشت دارد کہ معنوی بستی کار فکر است نہ کار حرف (خواجہ شیراز ۱۵) چوبید بر سر میان خویش ہائی حال این مصدر اصطلاحی - بدون سند ہم می لرزم پاکہ دل بدست بجان ابرو لیت درست و قرین قیاس است معاصرین عجم کافر کیش پاک مؤلف عرض کند کہ معنی اول بر زبان دارند صاحب بحر ذکر</p>	<p>حقیقی است و معنی دوم مجاز آن کہ رحم بر (۲) بر سر حرف آوردن ہم کرد کہ مستعدی حال کسی بہان وقت پیدای شود کہ از زبانی این است بمعنی گفتار آوردن (اردو) (۱) حالش دل خوفناک شود (اردو) خوف کرنا بات کرنا بقول آصفیہ فعل لازم - بولنا گفتگو بقول آصفیہ (۱) ڈرنا - اندیشہ کرنا (۲) کرنا - اور اسی کا مستعدی (۲) کہلوانا - بقول رحم کھانا - ترس کھانا - آصفیہ کسی عبارت کا منہ سے نکلوانا -</p>
<p>(۱) بر سر حرف آمدن مصدر اصطلاحی - بر سر حرف بودن مصدر اصطلاحی بقول بقول بہار در سخن آمدن و فرماید کہ این لفظ وارستہ و بحر و بہار برنگشتن از گفتہ خود (رفع) از اہل زبان بہ تحقیق پیوستہ (مطالعہ غنی - رباعی ۵) ما عاشق زار جو ہر حرف خودیم (۵) جلوہ حسن تو آورده مرا بر سر حرف پاک شیرازہ ربط و فقر حرف خودیم پاک آن نیست کہ تو خابستی و من معنی رنگین بستم ہم فرماید از گفتہ خود برگردیم چون نقطہ شبیہ بہر حرف خود</p>	<p>بقول بہار در سخن آمدن و فرماید کہ این لفظ وارستہ و بحر و بہار برنگشتن از گفتہ خود (رفع) از اہل زبان بہ تحقیق پیوستہ (مطالعہ غنی - رباعی ۵) ما عاشق زار جو ہر حرف خودیم (۵) جلوہ حسن تو آورده مرا بر سر حرف پاک شیرازہ ربط و فقر حرف خودیم پاک آن نیست کہ تو خابستی و من معنی رنگین بستم ہم فرماید از گفتہ خود برگردیم چون نقطہ شبیہ بہر حرف خود</p>

(اردو) اپنی بات یا قول پر قائم رہنا۔ دکن (برف) را (برفت) نگاشت مؤلف عرض کند
 میں مستعمل ہے۔ اسی کو ہم نے محاورہ دانان کہ (وارستہ) موجد این معنی باستنا و ہمین یک
 ہند سے بھی سنا ہے۔ صاحب آصفیہ اور امیر نے شعر است و بہار و اند پیر و انش و نقل شعر
 اسکو ترک فرمایا ہے۔

بر سر خوان کسی مہمان شدن استعمال بہا (۵) کافی نبود گردش گردون گشتہ است
 کسی شدن است بمعنی حقیقی (صائب ۵) در بند بر گرد باد بر سر خود آسمان برفت کہ شاعر گوید
 خاک صحرائی قناعت تلخ بود کہ بر سر خوانت سلیمان کہ آیا گردون را گردش او کافی نبود کہ بجای
 سورتا مہمان نشدہ (اردو) کسی کے دسترخوان شدہ کہ (بوسیلہ) گرد باد بر سر خود رفته است بمعنی
 پر مہمان ہونا۔ کسی کا مہمان ہونا۔

بر سر خود اصطلاح۔ بقول وارستہ بمعنی خود سر بخود سری خود (گرد باد) راقم گرد پس (بر
 و خود رایی و اختیار خود۔ (اشرف ۵) کافی نبود سر خود رفتن) مصدریت مرکب کنایہ از
 بارش گردون گشتہ است کہ گرد باد بر سر خود سر شدن و ازین مصدر مجرور (بر سر خود)
 خود آسمان برف و بہار در نسخہ قدیمش گوید را بمعنی (خود سر) اصلانی توان گرفت چنانکہ
 کہ کنایہ از خود سر و خود رایی و در مصرع دوم وارستہ خیال کرد و آنانکہ در کلام اشرف تصحیف
 اشرف بجای (برف) (برفت) نوشتہ و در نسخہ جدید کردہ اند با وجود آن پی بحقیقت خبر دہ اند
 متحد با وارستہ و صاحب اند در مصرع اول و (اتفاق شان در معنی اصطلاحی) با وارستہ
 (بارش) را (گردش) نوشتہ و در مصرع دوم از انست کہ او شتاق ایجاد است و اینان

(۵۸۱۳)

پابند اعتقاد و اعتماد۔ قائل (ار و و) دیکھو بر سر خویش پیش خود برپا، مؤلف عرض کند کہ
بر سر خود رفتن۔ ازین شعر مصدر

بر سر خود بودن | مصدر اصطلاحی۔ بقول (ب) بر سر خویش بودن | حاصل می شود کہ خان

بجز خود سر و خود رای بودن مؤلف عرض کند در چراغ این را بمعنی خود سر و خود رای بودن

کہ (بر سر خویش بودن) نیز همین معنی می آید موافق نوشته گوید کہ (پیش خود برپا) مرادف اینست

قیاس است اگر سندی پیش نکرده یعنی نیست کہ و از همین شعر استناد و این را غسوب بہ وحید

معاصرین عجم بر زبان دارند (ار و و) خود را کند و صاحب بحر هم ذکر (ب) کرده۔ مؤلف

ہونا خود سری کرنا۔ عرض کند کہ تسامح محققین است کہ مجرد (الف) غیر

بر سر خود رفتن | مصدر اصطلاحی۔ کنایہ از معنی لفظی یعنی دیگر ندارد و تسامح خان آرزوست

خود سر شدن۔ ندان این با صراحت کافی بر (بر سر کہ) پیش خود برپا) مرادف (ب) شمار و حقیقت

خود را مثل کرده ایم (ار و و) خود سر ہونا خود اینست کہ (پیش خود برپا بودن) مرادف (ب) باشد

سری کرنا۔ صاحب آصفیہ نے (خود سر یعنی) (ار و و) (الف) دیکھو (بر سر خود) (ب) خود سر ہونا

خود رای۔ خود پسند۔ لکھا ہے اور (خود سری)۔ خود راے ہونا۔ خود سری۔ خود رائی کرنا۔

معنی خود رائی۔ خود پسندی۔ سرکشی۔ بر سرخی زون گل | مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار

(الف) بر سر خویش | اصطلاح۔ بقول وارستہ رنگین شدن اور اق گل۔ چہ اول موسم خوب

و بہار و دند مرادف (بر سر خود) کہ گذشت۔ رنگین نمی باشد بعد یک چندی بالیدہ و رنگین

(اشرف سے) اینقدر ہم نمی توان بودن پڑ می گرد و صاحبان بحر و اند نقل بخارش مؤلف

<p>عرض کند که تجربه ما اینست که رنگینی گل بوسم بهار عرض کند که کمال قوت و غلبه را هیچ تعلقی باین مخصوص است و این مصدر کنایه است از موسم مصدر نیست بامجله (۱) (برسر دست آمدن بهار رسیدن (میرزا رضی و دانش ۵) جام می (چیزی) بمعنی (بدست آمدن چیزی) است و در دست و از مرغ چمن و ستان خوشست (۲) دیگر هیچ و (۲) (برسر دست آمدن کسی) (تغافل گل چو بر سرخی زند وقت سیه ستان خوشست (۳) کردن باشد با کسی (ار دو) (۱) با تهنه آناه (ار دو) بهار آناه (۲) مقابله کرنا -</p>	<p>عرض کند که تجربه ما اینست که رنگینی گل بوسم بهار عرض کند که کمال قوت و غلبه را هیچ تعلقی باین مخصوص است و این مصدر کنایه است از موسم مصدر نیست بامجله (۱) (برسر دست آمدن بهار رسیدن (میرزا رضی و دانش ۵) جام می (چیزی) بمعنی (بدست آمدن چیزی) است و در دست و از مرغ چمن و ستان خوشست (۲) دیگر هیچ و (۲) (برسر دست آمدن کسی) (تغافل گل چو بر سرخی زند وقت سیه ستان خوشست (۳) کردن باشد با کسی (ار دو) (۱) با تهنه آناه (ار دو) بهار آناه (۲) مقابله کرنا -</p>
<p>برسر دست آمدن مصدر اصطلاحی بهار (الف) برسر و ندان رفتن مصدر اصطلاحی گوید که بمعنی برسر چنگ آمدن است (ملا ابوالبرکات) بقول بهار کنایه مؤلف عرض کند که مایه منیر (رباعی) هر دل که بنرم وصل است معلوماتش از صراحت کنایه باز داشت (۳) بر یاد لب تومی پرست آمده است (۴) تا شایه و این مرادف</p>	<p>برسر دست آمدن مصدر اصطلاحی بهار (الف) برسر و ندان رفتن مصدر اصطلاحی گوید که بمعنی برسر چنگ آمدن است (ملا ابوالبرکات) بقول بهار کنایه مؤلف عرض کند که مایه منیر (رباعی) هر دل که بنرم وصل است معلوماتش از صراحت کنایه باز داشت (۳) بر یاد لب تومی پرست آمده است (۴) تا شایه و این مرادف</p>
<p>سر زلف تو آورد بدست (۵) پنداشت که شب (ب) برسر و ندان شدن است کنایه از برسر دست آمده است (۶) هم او گوید که این (۱) (آمدن بمعرض ناخوشی کسی) و مجاز (۲) عبارت که در مناظره از زبان شب باروز بمعنی خود سری کردن و شتر بی مهار شدن آورده که (چون برسر دست می آیم بخیه از چنانکه دندان که از حسن و قبح چیزی خبر ندارد آفتاب می ربایم) بمعنی کمال قوت و غلبه است (۳) جزین که چیزی که در میان آید اورا می چود حکیم می شود صاحب بحر گوید که مرادف (برسر چنگ شرف الدین شغائی الف ۵) با وجود آنکه آمدن است که بجایش گذشت مؤلف سرگیری از اجلاف خورد (۴) برسر و ندان همان</p>	<p>سر زلف تو آورد بدست (۵) پنداشت که شب (ب) برسر و ندان شدن است کنایه از برسر دست آمده است (۶) هم او گوید که این (۱) (آمدن بمعرض ناخوشی کسی) و مجاز (۲) عبارت که در مناظره از زبان شب باروز بمعنی خود سری کردن و شتر بی مهار شدن آورده که (چون برسر دست می آیم بخیه از چنانکه دندان که از حسن و قبح چیزی خبر ندارد آفتاب می ربایم) بمعنی کمال قوت و غلبه است (۳) جزین که چیزی که در میان آید اورا می چود حکیم می شود صاحب بحر گوید که مرادف (برسر چنگ شرف الدین شغائی الف ۵) با وجود آنکه آمدن است که بجایش گذشت مؤلف سرگیری از اجلاف خورد (۴) برسر و ندان همان</p>

<p>آن نامقدمی رود (۱) (نوری ب ۵) ازین معنی حقیقی است (ظهوری ۵) با بخیران از دندان بکشم جور تو، بو که ترا بر سر دندان شوم، هوس نکبت موئی، پنهان ز صبا بر سر راه (۲) (ار دو) (الف و ب) را، معرض ناخوشی خبر آید، و از همین قبیل است</p> <p>بین آنها (۲) خود سر مو، خود سری کرنا - (ب) بر سر راه نشستن بمعنی نشستن بانتظار قابوسه با هر مو، دکن مین گفته مین شتر کسی (وله ۵) بجای چون نگاه تیر بینان قاصدی بی چهار مو، یعنی کسی که قابو مین نه رها، خواهم، پ نشستن بر سر راه صبا از من نمی آید، بر سر دویدن مصدر اصطلاحی - بقول و است (ار دو) (الف) سرک پر آنا (ب) راه و کینا و بحر و بهار - مرادف بر رو و رخ و دیده دیدن بقول آصفیه انتظار کرنا چشم بر راه مو -</p> <p>که گذشت مؤلف عرض کند که دویدن کسی بر سر رفتن چیزی مصدر اصطلاحی بقول بر سر کسی ریختن و غضب (حسن رفیع ۵) بهار معروف و بقول صاحب اند مرادف پامال در عشق شد آخرو دل رفیع پو چون (بر سر گذشتن چیزی) است مؤلف عرض کند اشک اگر چه بر سر مرقان و دیده بود - که واقع شدن چیزی بر سر انسان مرادف (بر سر طغرا ۵) گراز خوان گردون لب نان شکم آمدن که گذشت (حافظ شیرازی ۵) سر ارادت پو دو بر سرم بهر تاوان گرفتن پو (ار دو) ما آستان حضرت دوست پو که هر چه بر سرم می کسی پر غصه و وژنا -</p> <p>ارادت اوست پو (ار دو) و گیمو بر سر آمدن</p> <p>دلف، بر سر راه آمدن استعمال - بدیافت بر سر رنجیدن استعمال - بمعنی انگندن چیزی چیزی یا برای مزاحمت کسی بر سر راه رسیدن (صائب ۵) از هوا جوئی درین دریا</p>	<p>(۱) (نوری ب ۵) ازین معنی حقیقی است (ظهوری ۵) با بخیران از دندان بکشم جور تو، بو که ترا بر سر دندان شوم، هوس نکبت موئی، پنهان ز صبا بر سر راه (۲) (ار دو) (الف و ب) را، معرض ناخوشی خبر آید، و از همین قبیل است</p> <p>بین آنها (۲) خود سر مو، خود سری کرنا - (ب) بر سر راه نشستن بمعنی نشستن بانتظار قابوسه با هر مو، دکن مین گفته مین شتر کسی (وله ۵) بجای چون نگاه تیر بینان قاصدی بی چهار مو، یعنی کسی که قابو مین نه رها، خواهم، پ نشستن بر سر راه صبا از من نمی آید، بر سر دویدن مصدر اصطلاحی - بقول و است (ار دو) (الف) سرک پر آنا (ب) راه و کینا و بحر و بهار - مرادف بر رو و رخ و دیده دیدن بقول آصفیه انتظار کرنا چشم بر راه مو -</p> <p>که گذشت مؤلف عرض کند که دویدن کسی بر سر رفتن چیزی مصدر اصطلاحی بقول بر سر کسی ریختن و غضب (حسن رفیع ۵) بهار معروف و بقول صاحب اند مرادف پامال در عشق شد آخرو دل رفیع پو چون (بر سر گذشتن چیزی) است مؤلف عرض کند اشک اگر چه بر سر مرقان و دیده بود - که واقع شدن چیزی بر سر انسان مرادف (بر سر طغرا ۵) گراز خوان گردون لب نان شکم آمدن که گذشت (حافظ شیرازی ۵) سر ارادت پو دو بر سرم بهر تاوان گرفتن پو (ار دو) ما آستان حضرت دوست پو که هر چه بر سرم می کسی پر غصه و وژنا -</p> <p>ارادت اوست پو (ار دو) و گیمو بر سر آمدن</p> <p>دلف، بر سر راه آمدن استعمال - بدیافت بر سر رنجیدن استعمال - بمعنی انگندن چیزی چیزی یا برای مزاحمت کسی بر سر راه رسیدن (صائب ۵) از هوا جوئی درین دریا</p>
--	---

<p>گوهر چون حباب در بر سرین خانه را آخر موی خا ریخت در (اردو) سر پر گرانا۔</p>	<p>در اندیشه شدن و بقول بهار در اندیشه فرو مؤلف عرض کند که کسی که در اندیشه غرق شود</p>
<p>بر سر زبان داشتن مصدر اصطلاحی - (۱)</p>	<p>سر خود را بر دست تکیه کند و مابین کتافه را بدون</p>
<p>یاد داشتن و حافظ آن بودن و (۲) مجازاً واقف</p>	<p>سند استعمال نمیکنیم که (سر بر دست زدن)</p>
<p>بودن از ان (انوری ۱۵) بر سرم هر چه عشق</p>	<p>البته موافق قیاس است و (بر سر زدن)</p>
<p>بنوشته است یک یک بر سر زبان دارم</p>	<p>برای این معنی خلاف قیاس و همچو معانی را ندید</p>
<p>(اردو) (۱) نوک زبان رکنا - صاحب</p>	<p>باید یا قون محققین اهل زبان همچو مصری و سوری</p>
<p>آصفیه نوک زبان کرنا اور نوک زبان</p>	<p>و جامع (اردو) غور و فکر کرنا - سوچنا۔</p>
<p>کا ذکر فرمایا ہے (۲) واقف ہونا۔</p>	<p>(۳) بر سر زدن - بقول ضمیمہ برهان طاهرست</p>
<p>بر سر زدن مصدر اصطلاحی - بقول ضمیمہ</p>	<p>و صاحب مؤید گوید که معنی ترکیبی این ظاهرست</p>
<p>برهان و بهار و بحر و مؤید (۱) بے خود شدن</p>	<p>مؤلف عرض کند که مقصود هر دو محققین از معنی</p>
<p>عرض کند که کسی که بی خود و بی عقل می شود البته</p>	<p>حقیقی و لفظی است دیگر هیچ (اردو) سر پشیا</p>
<p>بر سر خود می زند در عالم بخودی و دیوانگی و</p>	<p>سر پر مارنا۔</p>
<p>بحالت غم و اندوه هم دست بر سر می زند و</p>	<p>(۴) بر سر زدن - بقول بهار و بحر استوار کردن</p>
<p>استعمال این در ملحقات بر (بر سر زدن دست)</p>	<p>چیزی را بر سر چون گل و گلده و شاخ چهل و پنجا</p>
<p>می آید (اردو) آپے میں نہنا و کچھ بخود نہ ہونا</p>	<p>واقف و پر و سواک و مانند آن (علی قلی بیگ</p>
<p>(۲) بر سر زدن - بقول ضمیمہ برهان و بحر و مؤید</p>	<p>ترکمان ۵) تا شود مرغ چمن داغ بہ رنگ کہ ہست</p>

و نیزند فاخته را سر و چو گل بر سر خویش و مؤلف که گذشت (ص ۵) آنکه گل بر سر زند
 عرض کند که این معنی متعلق است بترکیب چنانکه هنگام زدن و دست را با شاخ گل یکجا
 و افسر بر تارک زدن بجایش گفت و همه بر سر می زند و (اردو) (الف) سر پینا بپوش
 مرکبات این بجای خودش می آید و لیکن در تعریف آصفیه ماتم کرنا غم کرنا نوحه کرنا (نفسیه)
 این (قائم کردن بر سر) بهتر است (استوار کردن خیال زلف میں سر ای نفسیه پینا کر پانچل که
 بر سر است - فاقل و مقصود از بر سر نهادن سانسپ گیا ہے لکیر پینا کر و (ب) پھول سر پر لگا
 و قائم کردن و پوشیدن است (اردو) سر پر بر سر سنگ را ندن | مصدر اصطلاحی بقول
 رکھنا پینا لگانا قائم کرنا -
 (الف) بر سر زدن دست یا چوبی | مصدر (بر فسان خوردن و نشستن) مؤلف عرض
 (ب) بر سر زدن گل | اصطلاحی که باید که این مصدر مرکب را مضاف کیتم روی
 (الف) حرکتی که بحالت غم و اندوه سر زدن از تیغ و امثال آن و بغیر اضافت معنی بیان کرد
 بخوردی و بجای متعلق به معنی اول (بر سر زدن) محقق درست نمی شود و حیف است که سزاوار
 است شخصی مباد که اضافت این مصدر مرکب پیش نکرد و معاصرین عجم و محققین فرس ازین
 (چوبی) مخصوص نیست بلکه هر چه در مصدر اصطلاحی ساکت (اردو) پتھر چٹا
 دست بحالت غم و اندوه باشد بدان بر سر بقول آصفیه پتھری لگانا - و ہا رتیز کرنا -
 می زند و (ب) گل بر سر قائم کردن یعنی بر رکھنا (خجیرے) چٹا لیتے نہیں خنجر کو پتھر آفت
 و تار زدنش متعلق معنی چارم (بر سر زدن) بید روی پڑ گرتے ہیں گلے کو خاک

(الف) (ب) (ج) (د) (ه) (و) (ز) (ح) (ط) (ی)

پتیر فوج کرتے ہیں

(الف) بر سر سنگ نشان دادن

بر سر سنگ زدن (بر مصدر اصطلاحی) (ب) بر سر سنگ نشستن (الف) بقول

بقول بیمار و اسند (۱) گنایه از ظاهر کردن بیمار گنایه از خوار و بی اعتبار کردن و (ب)

و گفتن و (۲) بمعنی حقیقی شکستن چیزی بر سنگ گنایه از خوار و بی اعتبار شدن (و میبھی کاشی

چون بیضه و شیشه و مانند آن و (۳) بمعنی تیره) بت سنگین دلی هر چه بزرگ باشد نشانه

کردن تیغ و خنجر و امثال آن و (۴) بمعنی حیار عاشقان را بر سر سنگ (حسن تاثیر) بر

گرفتن مؤلف عرض کند که سدیک سنی هم نیا و روم شهرت نام چون نقش نگین و چرخ

پیش نشد و معنی اول را بدون سند استعمال کجرا قاریجا بر سر سنگ نشاند (و لسه) زبان

تسلییم کنیم که و افق قیاس نیست البتہ علی تخشہ سنگ همچو اورنگ پوششہ زمانہ بر سر

دوم و سوم و چهارم و افق قیاس است و سنگ پو خان آند و در چراغ ذکر و (ب) کرده

مخصوص است باضافت خاص یعنی اضافت گوید که گنایه از زبون گشتن و معذب شدن

بسوی شیشه و امثال آن برای معنی دوم است صاحب بحر برب (ب) متفق با خان آند و

و اضافت تیغ و امثال آن برای معنی سوم و بذیل آن ذکر (الف) هم کرده مؤلف عرض

و اضافت زرد و نقره و امثال آن برای معنی کند که آئین عجم است (الزم و مجرم را تعذیب)

چهارم بر صراط کمال و اسناد معانی این بر سر سنگ نشانند و او در گرمی آفتاب عذاب

(بر سنگ زدن) می آید که مراد این است می کشد (و خلق رسوا هم پس (الف) و (ب)

(ار و و) و کمیو بر سنگ زدن - متعذی و لازم از همین رسم است (ار و و)

بیت اخلاصین ہونا (قدح پر ہونا) کہہ سکتے ہیں قحج استعمال (الف) بامصادر فارسی در لطحات می آید
 بقول آصفیہ کھدی کا پایہ پچانہ کے اندر کا چوڑا (اردو) (الف) برسر کار - بے کار کا متقابل -
 یا وہ پایہ جس پر پاؤں رکھ کر بیٹھتے ہیں - کام پر مامور - باکار (ب) کام کے لئے آنا -
 (الف) برسر کار - اصطلاح - صاحب بہانچم برسر کار آنا - جیسے : آپ تو برسر کار آئے
 (ب) برسر کار آمدن - نسبت (ب) گوید کہ شروع میں - بے کار نہیں ہیں برسر کار ہونا -
 نمودن در کاری و فرماید کہ از اہل زبان برسر کار آوردن - مصدر اصطلاحی - آمادہ
 بہ تحقیق پیوستہ - صاحب اند نقل نگارش مؤلف کاری و مشغول بکاری کردن (ظہوری ۵) زبان
 عرض کند کہ (الف) باضافت سر - در محاورہ برسر کار آنچنان آوردہ حرف تو بہ اگر خوانند تو
 فارسی معنی مشغول کار راست چنانکہ (ظہوری) جز بجز فش ساخت خاموشم ہو (ولہ ۵) عشق آورد
 ۵) برسر کار اندستان لطف شامی بر فرید ہو برسر کارم ہو کرد و در ملک در دھارم ہو (الرفی
 ہفتہ مار اخبار جمعہ تعطیل نیست ہو (النوری) کسی کام پر آمادہ کرنا کسی کام میں مشغول کرنا -
 ۵) دست در کار عافیت نشود ہو ہر عشق (الف) برسر کار رفتن - مصدر اصطلاحی -
 برسر کار راست ہو پس معنی حقیقی (ب) (ر) (ب) برسر کار شستن - بقول بہار و بحر و اند
 کاری آمدن) و مشغول بکار آمدن و مشغول بکار ہو و معنی مشغول شدن بکاری مؤلف عرض کند
 بودن و شدن است نہ شروع کاری کردن کہ موافق قیاس است - معاصرین عجم بر زبان دارند
 ہو معاصرین عجم بابا اتفاق دارند تا آنکہ سند (محمد قلی سلیم ۵) شد بہار و رفت ہر کس بر سر
 مستعملی پیش نشود اعتبار را شاید محضی مباو کاری سلیم ہو محتسب ہمہ دپس کاری کہ میدانی

(۲۹۵۱)

(۲۹۵۲)

و مقتدی است و این فرق از معنی حقیقی دویدن (کذا فی البحر) و سندان از نوری بر (بر سندان)
و دوانیدن پیدا است پس هر دو را بیک معنی داشتن (گذشت (ارو) تقدیر بین گفتن
آوردن قابل خیال است و از هر دو اسما بیسیه بهاری تقدیر یون هی که ها هو گاه
یا لا هر چه ظاهر می شود همین قدر است که (الف) بر سر کشیدن (اصدا در اصطلاحی -
بمعنی شورانیدن و پریشان کردن است (ب) بر سر کشیدن یا (ج) (الف) بقول (خان
و هر چه از کلام و آله هروی حاصل می شود آرزو در چراغ) بکیده و تمام و از هر چه در
(بر سر دوانیدن کسی و کسی را) است و عدا کشیدن (سلیم) چون تنگ طرفان کیان
است که چون کسی را بشورانند و پریشان می زساغ می کشم (همچو غواض گهر چون شیشه
گفتندی و در بر کسی بر کسی همچون دیوانه و بر سر می کشم و فرماید که حقیقت شیشه بر سر
بعضی لازم یعنی (بر کسی دویدن) کنایه از حمله کشیدن آنست که غواصان برای حفظ صورت
کردن بر کسی است خواه بشارت باشد یا از تندی و تلخی آب شور دریا طرفی از شیشه
بعد اوت و همین معنی بر سر دویدن (گذشت ساخته بر روی گیرند یعنی سر اوران و اخل
(ارو) (الف) کسی کو غصه دلانا پریشان می کنند بعد از آن غوطه در دریای زنند صاحب
کرنا (ب) حمله کرنا -
(ب) بر سر کسی نوشتن (اصدا در اصطلاحی کنایه است و بجوانه خان آرزو فرماید که بکیده تمام
از (به تقدیر کسی نوشتن) که بر نوشتن کنایه بجا هر چه در کشیدن بهار بزرگ (ب) گوید که (بهر
از تقدیر و حکم ازل و خط پیشانی است - کشیدن) معنی کیا خوردن شراب تمامه چنانچه

از وی چیزی نماند (ابراہیم ادم ۷) و بجالتی کہ شیشہ بمعنی مطلق آئینہ گیریم پوشیدن
اگر تیغ بارد تو ساغر بکش و قدح را سپر ساز همان طرف آئینہ بر سر و روی کہ غواصان
بر سر بکش (صائب ۷) بکش در زندگی غواصی استعلاش کنند تا چشم شان و آب باشد
مردانہ جام نیستی بر سر بکش کہ باشد در بلا بود و دهن و بینی از اثر آب محفوظ و تنفس شان
به از بیم بلا بودن و مؤلف عرض کند کہ الفا باقی ماند بواسطہ نئے کہ از ان طرف بالاس
بمعنی حقیقی است یعنی گرفتن بر سر شامل بر سطح آب می رسد (اردو) (الف) سر بر
ہمہ معانی کشیدن و بجالت اضافت بسوی کھینچنا پہنا رکھنا (ب) ساغر یا جام یا قدح
چیزی معنی خاص پیدا می شود کہ متعلق بمعنی کھینچنا یا شیشہ کی تمام شراب کو ایک وقت میں پی لینا
اور دچانکہ بر سر کشیدن (تاج) بمعنی پوشیدن اور وہ آئینہ کا علاف سر اور چہرے پر چھ لینا
تاج و (بر سر کشیدن تیغ) را وہ قتل کردن جو در یا میں غوطہ لگانے کے وقت استعمال کرتے
و (بر سر کشیدن جام و پیالہ و قدح و امثالہ) بر سر گذشتن چیزی مصدر اصطلاحی بقول
آن (یعنی ب) کنایہ باشد از خوردن شرابی اندر ظرف (بر سر رفتن) کہ گذشت بہار بہ
کہ و ران است تمامہ کہ نتیجہ آوردن معروف قانع مؤلف عرض کند کہ معاصرین
جام وغیرہ بر سر ہمین است کہ قطرہ در ان جام بر زبان دارند و محاورہ (بر سر گذشت)
باقی ماند مخفی مباد کہ (بر سر کشیدن شیشہ) متعلق بہ ہمین است (اردو) کہ بر سر رفتن
بجالتی کہ شیشہ بمعنی مینای شراب گیریم بر سر مرقان دویدن اشک مصدر اصطلاحی
از قبیل (بر سر کشیدن جام و قدح) باشد کنایہ باشد از جاری شدن اشک زندین

از کلام حسن رفیع بر (بر سر و دیدن) نگور شد صاحب بحر (۳) و (۴) را مرادف (بر دوش)
 مرادف اشک و دیدن که بجایش گذشت (اردو) نویسم تیغ داشتن) گوید و وارسته نسبت
 آنسو چنانکه دیکو اشک و دیدن - (۴) همزبانش مؤلف عرض کند که ما همانجا

بر سر من اصطلاح بقول وارسته و بهار و خیال خود را اظهار کرده ایم و در اینجا همین قدر
 بحر یعنی بذمت من و عهد من مؤلف عرض کند کافی است که بوسیله همین یک سند طغراست
 که معاصرین عجم بر زبان دارند و عوض من با نام و نشان این هر چهار مصدر را قائم کرده اند
 استعمال میکنند (عالی) عجب حریفی کرده و هر آنچه از کلام طغراستنبط می شود و عملی که بانو
 و لم از تو به و اگر و لم تو بر ساخته است بر سر من مسلمانان عجم مرسوم و لفظاً هر چه بدست می آید
 (اردو) پیر سر پیر سر سر - (۴) بر سر کافر که مسلمان شود تیغ داشتن) است

۱) بر سر نو مسلمان تیغ بودن مصاد اصطلاحی حیف است از محققین بالا که از لفظ و معنی

۲) بر سر نو مسلمان تیغ داشتن (۱) بقول بهار و سرکاری ندارند و نمیدانند که مصاد و ما

۳) بر سر نو مسلم تیغ داشتن مرادف (بر دوش) است و معنی با سند ما تعلق دارد و بانه و خیال

۴) بر سر نو مسلم تیغ گذاشتن نویسنده می گویند که از مصاد و اصطلاحی موضوع نشان

تیغ بودن) و (۲) بقولش مرادف (بر دوش) نو چه باشد (اردو) و دیکو (بر دوش) نو مسلمان

مسلمان تیغ داشتن) که گذشت (طغراست) تیغ بودن و داشتن

چون شود کافر مسلمان بر سرش دارند تیغ بر سر و برگ آوردن مصاد اصطلاحی

نویسنده می گویند که از مصاد و اصطلاحی موضوع نشان

فر و جیدم بکام خوشیتن اسباب ناکامی پو بسا نہ غلطند پو گر بر سر کیکر نہ نیتند پو ار دو ایک
 و برگ خود را بر سر و برگ مراد آرم پو (ارو) پر ایک گرنا بقول تصفیہ راہ پرست گرنا کہ نہ
 ساز و سامان کے ساتھ ہتیا کرنا۔ سے متوجہ ہونا۔

پہریم اصطلاح بقول صاحب روزنامہ بر سر نچہ اصطلاح بقول بہان بنیم اول
 بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار بامنت و غین نقطہ دار تخم سر و کوہی و آن سیاہ رنگ
 سر را بمعنی ہمہ و بتحقیق ماور کلام قدما (۲) و فرہمی شود و معنوف آن کرم عددہ را می کشند
 بر سر کی گر و بر یکدگر (نہوری ۵) از نگاہ و آن را بفرہی (جوزر الابل) و (ثمرۃ العرعر) و
 نیز ہر جا ترک چشمت تیر ریخت پو از دل و جا صاحب بحریم ذکر این کردہ۔ صاحب اند
 پریم کچھان نچہ ریخت پو (ارو) (۱) تا فرماید کہ لغت فارسی است۔ صاحب محیط
 (۲) ایک دوسرے پر۔ ذکر این کرد و بر (ثمرۃ العرعر) و جوزر الابل

بر سر (۱) اصطلاح بقول بہار و بحر و اندر فرمایند کہ بہل است مؤلف عرض کنند کہ
 (بر سر) کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ ہانجا اشارت این بر (اورس) کردہ ایم و چینی
 حدیث کافی کردہ ایم (ارو) دیکھو بر سر سوم آرس ہم و لیکن بحث کامل این بر بہل کہ
 بر سر یکدگر افتاد و اصطلاحی افتاد و آرس بہمین معنی بجای خودش می آید پس چینی
 بر یکدگر محض اظہار کثرت است کہ چون نباشد کہ برس بہ موقوفہ مبدل (ورس) باشد
 جای تنگ و مردمان بسیار باشند بر سر یکدگر چنانکہ آو و آب و ترکیب این باغچہ خربزیت
 ہی افتند (نہوری ۵) بر راحت زخم دل کہ در فارسی زبان باغچہ معنی گل ہم آمدہ و (غنیہ)

بمعنی گل برس مرگب اضافی است و بر سبیل مجاہد بقول بہار و انسد مسکوک گردانیدن -
 تخم برس را غنچہ برس گفتند کہ تخم در گل می باشد (والہ ہروی سے) از چرخ بھیج است
 و برس غنچہ قلب اضافت است و برس تسلی دل و آلہ ہر سکہ رساندیم ز مختصری را
 (اردو) دیکھو اہل -
 برسکہ رساندن | مصدر را حہ طلاحی (اردو) مسکوک کرنا -

برسم | بقول سروری بحوالہ مؤید بہ راوسین عہدہ بوزن مرہم کتابیکہ آتش پرستان در
 چین پرستش آتش و خزان بدست گیرند صاحبان سراج و برہان و محققین دیگر ہم ذکر
 این بحوالہ سروری کرده اند صاحب مؤید این را بذیل لغات فارسی جادادہ مؤلف عرض
 کند کہ مجاز معنی دوم است کہ حقیقت آن ہمد را بخاند کور شود بعض فارسیان بنا و تفعی
 از ماخذ کتاب آتش پرستان را برسم نام کردند و در اصل برسم کتابی نیست بلکہ همان
 است کہ برہمی و دوم می آید (اردو) برسم آتش پرستون کی ایک کتاب کا نام ہے جو
 پرستش کے وقت پڑھتے ہیں۔ نوٹ -

(۲) برسم | بقول چہانگیری شاخہای باریک بی گرہ بدرازی یک وجہ باشد کہ اگر
 ہوم یا کت یا انار ہرند بکاروی کہ دستہ آن از آہن باشد و نامش (برسم چین) و در
 ظرفی مدور مانند قہدان از طلا یا نقرہ یا مس کہ (برسم دان) نام دارد گذارد و در
 چین نسکی از نسک ہای شریعہ عبادت کردن یا طعام خوردن چند عدد برسم بدست
 گیرند و شرط برسم بدست گرفتن بدن شستن و جامہ پاک پوشیدن است چنانچہ مجتہد

خواندن (نسک و ندید او همی و پنج برسم بدست گیرند و چون یکبار (نسک و ندید او) خوانده
 شود آن برسم باطل گردد و بجهت خواندن نسک پشت بست و چهار برسم بدست گیرند
 و هنگام خوردن خوردنی پنج برسم (حکیم فردوسی) پرستنده آذر زرد هشت پاهی
 رفت با پای برسم پشت پا چو از دور جای پرستش بدید باشد از آب دیده خش ناپدید
 و فرود آمد از اسپ برسم بدست و بزهرم همی گفت و لب را به بست و فرماید که شرح
 این لغت را از مجوسی که در دین خود لغایت فاضل بود و از شیر نام داشت و او را
 مجوسیان موبدی دانستند و حضرت آشیانی محض بجهت تحقیق لغات فرس مبلغها انباشت و فرستاد
 از کرمان طلبیده بودند تحقیق نموده نوشت (انتهی) صاحبان برهان و رشیدی و ناصری
 و کرامت کرده اند صاحب جامع گوید که گرفتن برسم بدست گویا بمنزله وضوی مسلمانان باشد
 و خان آرزو در سراج گوید که بقول بعض گویای و این بی تحقیق است و صحیح همان است که
 مشر و حاد بر جهانگیری نوشت مؤلف عرض کند که برسم نام درختی است که گذشت فارسیان
 قدیم بزبادت میم تخصیص در آخرش شاخهای این درخت را نام کرده اند که بعبادت مخصوص است
 یکی از معاصرین زردشت با ما گفت که اگر شاخهای درخت برسم بدست نیاید برجه دوم
 از شاخهای درخت هوم یا گز یا آمار کار می گیرند (الخ) پس چنان معلوم می شود که محققین
 بالابنا واقفیت از ماخذ لغت (برسم) را به درخت هوم یا گز یا آمار مخصوص کردند و اصل
 درخت را گذاشتند که در وجه قسمیه این داخل است باجمه این لغت ثنند و پانزده باشد
 (ار دو) برسم او شاخون کا نام است چنانکه آتش پرست بوگ درخت برسم یا هوم یا گز

یا آثار سے حاصل کر کے اپنی عبادت کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ مؤنث۔

برسم حسین اصطلاح۔ بقول برہان باجم فاری و آتشدان کہ مرکب است از برسم و دان
بروزن فروردین کا روی بود کہ دستہ انہم از و دان بقول برہان لغتی است کہ چون در
آہن بود و فارسیان بدان۔ برسم از درخت آخر کلمہ آید معنی ظرفیت بخشد۔ مامی گوئیم
بیرند۔ صاحبان بحر و مؤید و سراج و انندیم ذکر کہ و دان متبدل و آراست کہ امر حاضر بہ
این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ حقیقت برسم راسی مہملہ بدل شد بہ نون چنانکہ تار و
بر معنی دوش مذکور شد و این اسم فاعلی کی تان پس این لغت مرکب اسم فاعل ترکیبی
است بمعنی حقیقی و ذکر کہ این بر معنی دوم برسم است و بس و خیال ما نسبت ہمہ این قسم
گذشت (ار و و) برسم مہین۔ فارسی بین مرکبات ہمین است چنانکہ قلمدان و قہودہ و
اوس چہری کا نام ہے جس سے شاخ ہاے و امثال آن و تصفیہ دان بجایش کنیم لار و و
درخت برس کاٹی جاتی ہیں جن کا نام برسم اوس طرف کا نام ہے جس میں برسم
ہے۔ مؤنث۔ رکھے جاتے ہیں۔ مذکر۔

برسم دان اصطلاح۔ بقول انند جوائہ و برسم بدیہ استعمال۔ بفتح اول و دوم و
فرنگ ظرفی مدور و دراز مانند قلمدانی کہ انداختہ برسم سبوی بدیہ مرکب اضافی است
از برسم کہ چیدہ اندیلند تر باشد و برسم را با موقدہ صاحب روزنامہ بجوالہ سفر نامہ
درون آن نہند مؤلف عرض کند کہ ذکر شاہ قاجار۔ این را بمعنی (بطریق بدیہ) نوشتہ
این بر معنی دوم برسم گذشت از قبیل قلمدان مؤلف عرض کند کہ برسم بمعنی آمین و طریق

است و این مرکب یعنی حقیقی است (اردو) بدیہ کے طور پر۔

برسن بقول اندجوالہ فرنگ فرنگ و صاف بستم اول و ثالث و سکون نون
معنی فارسی است یعنی (۱) ملکہ چوبین یا ازموکہ در مینی شتر کنند و ریمان مہار را بدین
بند مؤلف عرض کند کہ جوین باشد کہ نون را بد بر لغت (برس) زیادہ کردہ اند کہ بہتر
معنی گذشت چنانکہ گذارش و گذارش اختلاف اعراب تصرف محاورہ پیش نیست (اردو)
و گویو برس کے تیسرے معنی۔

(۲) برس۔ بقول اند بستم اول و ثالث یعنی زیور یعنی کہ بھالک مشرقی۔ زمان استعمال کنند
مؤلف عرض کند کہ نون نسبت بر لغت برس زیادہ کردہ چنانکہ جوش و جوشن بلاق را نام
کہ دند کہ زیور یعنی است و معنی لفظی این منسوب بہ ہمار شتر و گنایہ از زیور یعنی کہ ہجو ہمار شتر
است (اردو) بلاق بقول آصفیہ ترکی اسم مذکر۔ ایک زیور کا نام ہے جو زیور یعنی میں
برسن بقول اند بستم اول و ثالث یعنی عروس مؤلف عرض کند کہ دیگر کسی از مختص فیہ
تہان ذکر این نکرد اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کر د کہ مجاز معنی دوم است کہ زیور
یعنی کہ بلاق است در بعض بلاد و اقوام مخصوص عروسان است و جا دارد کہ جمعی از ہمار
را مخصوص عروسان کنند کہ مجازاً عروس را ہم بہمین نام خوانند۔ معاصرین خیم این
ساکت مخفی ہوا کہ عروس در محاورہ عجم نام است کہ عروسی اوشدہ و بقرب زمان
عروسی عروس نام دارد ہمار عروس را بمعنی دختر و پسر نو کہ خدا گفتہ ولیکن بلحاظ لغت
نشدہ کہ بالاد یہ بخا از دختر نو کہ خدا مراد است (اردو) عروس بقول آصفیہ عربیہ

اسم مؤنث - دلہن - بنی -

(۴) برسن - بقول اندر بنم اول و ثالث یعنی یوغ و یوغ بقول برہان بنم اول و سکون ثانی
مجهول و غین نقطہ وار چوبی باشد کہ برگردان کا وزن راحت و گا و گردون گذارند مؤلف
عرض کند کہ این ہم از قبیل مہار شتر است بجاز (اردو) جوا بقول اصفیہ ہندی اسم
مذکر - وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل کے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے - لباد - جغ (تھی)
اسی کو دکن میں کانڈی کہتے ہیں جو غالباً کانڈی کا بگڑا ہوا لفظ ہے -

(۵) برسن - بقول اندر کبر اول و بنم ثالث یعنی پنبہ مؤلف عرض کند کہ خبرین نباشد
کہ مزید علیہ برس و انیم کہ خون در آخرش زیادہ کردہ اند چنانکہ گذارش و گذارش
و برس بہمین معنی بجایش گذشت (اردو) و کیہو برس کے دوسرے معنے -

<p>برسنگ اصطلاح - بقول اندر جوالہ فرنگ اسم مذکر - وہ وزن جو ترازو کی ذمہ بڑا فرنگ بفتح اول و ثالث (۱) یعنی پانسنگ کرنے کے واسطے ڈس میں باندہ دیتے ہیں تھیں است کہ آزا بار سنگ ہم گویند مؤلف برسنگ آمدن یا مصدر اصطلاحی بہار عرض کند کہ از ملحقات این کہ می آید تصدیق و اندر ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف این نمی شود اگر سند استعمال میں شود تو ہم عرض کند کہ موافق قیاس است (۱) یعنی موجہل کہ وہ کہ حذف الف مخفف بار سنگ سکندری خوردن گویند کہ پیام در است و بظاہر (۲) یعنی حقیقی بالامی سنگ شب تاریک برسنگ آمد یعنی سنگ بارش (اردو) (۱) پانسنگ بقول اصفیہ پیام خورد - صاحب بحر (پای برسنگ آمد)</p>	<p>برسنگ اصطلاح - بقول اندر جوالہ فرنگ اسم مذکر - وہ وزن جو ترازو کی ذمہ بڑا فرنگ بفتح اول و ثالث (۱) یعنی پانسنگ کرنے کے واسطے ڈس میں باندہ دیتے ہیں تھیں است کہ آزا بار سنگ ہم گویند مؤلف برسنگ آمدن یا مصدر اصطلاحی بہار عرض کند کہ از ملحقات این کہ می آید تصدیق و اندر ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف این نمی شود اگر سند استعمال میں شود تو ہم عرض کند کہ موافق قیاس است (۱) یعنی موجہل کہ وہ کہ حذف الف مخفف بار سنگ سکندری خوردن گویند کہ پیام در است و بظاہر (۲) یعنی حقیقی بالامی سنگ شب تاریک برسنگ آمد یعنی سنگ بارش (اردو) (۱) پانسنگ بقول اصفیہ پیام خورد - صاحب بحر (پای برسنگ آمد)</p>
--	--

راور ردیف بای فارسی ذکر کرده و بهار و بهار و آنند ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف
 هم ممد را بنجا گوید که (۲) کنایه از بلا و کمرنگی عرض کند که صاحب بحر و بهار (ناخن لنگ
 پیش آمدن (میرا صاحب ۵) اگر سیل سبک آمدن) راور ردیف نون بمعنی امر نالما هم
 رفتار و درونبال من باشد و همان از خواب پیش آمدن نوشته و سندش هم ممد را بنجا گوید
 شکیبایی پای من بر سنگ می آید و مای گویم که عیبی نیست که در اینجا موحده بمعنی کلمه برستعمل
 ازین سند صاحب معنی اول هم حاصل می شود شد هر دو یکی است (ارو) ناگوار بات شیرینا
 مخفی میاد که (آمدن پابنگ) در محدوده هم بر سنگ خوردن پیکان اصدا اصطلاحی
 بهمین دو معنی گذشت (ارو) و بهار و کمرنگی از قبیل (برسنگ آمدن تیر) است که گذشت
 و بگویم بر آمدن پابنگ (۲) صدمه پنهانی پنهانی یعنی بی نتیجه و لا حاصل شدن کاری و این
 برسنگ آمدن تیر اصدا اصطلاحی بهار کنایه باشد (ظهوری ۵) گرم خونی بین که
 و آنند ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف پیکان خدنگش هر کجا بخورد و برسنگ از
 عرض کند که در محدوده (آمدن تیر برسنگ) گذشت شورش نیزه بالا آتش است و (ارو) و بگو
 و صراحت معنی ممد را بنجا (البوطالب کلیم ۵) برسنگ آمدن تیر
 حبر را از و هنت حوصله تنگ آمده است برسنگ خوردن اصدا اصطلاحی بهار
 و ناله بار از دولت تیر برسنگ آمده است و آنند ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف
 (ارو) و بگو (آمدن تیر برسنگ) عرض کند که (۱) بمعنی حقیقی است که افتادن
 برسنگ آمدن ناخن اصدا اصطلاحی برسنگ باشد و (۲) مبتدای تکلیف و درو

شدن که حاصل معنی اول است و کنایه (محمدا) سوم می آید این کنایه پیدا شده است بجای
 سلیم (۵) بعشق از بس سرمن خورده بر سنگ که اضافت این بسوی راز و دعوی و صرخه
 بکنند دایم چو پای ره روان در دیکه (اردو) و امثال آن کنند (صائب ۵) تیشه ام
 را، سیر پیر سے مگر ناما (۲) بتلای تکلفا و رز و می شکند در جگه از حرف درشت و باز تا
 بر سنگ راندن [مصدر اصطلاحی] بقول دشمن دل سخت چه بر سنگ زده است
 بهار حروف مؤلف عرض کند که خلاف محاوره (وله ۵) بی آئینه بر سنگ زنده راز و دعا
 و تا آنکه این را مضاف بسوی چیزی کرده و این طوطی مست از شکرستان که حبه است
 سداستعمال پیش نمکند اعتبار نشاید اگر چه (۱) ساک بزودی (۵) کوه کن بجا زنده
 بطاهر مرادف (بر سنگ زدن) است سنگ یکبار راز و دل به صورت شیرین
 ولیکن بر سنگ راندن شمشیر یا چیز دیگر میماند چه میداند زبان تیشه را (۱) کجی کاشی (۵)
 وقت درست شود که سداستعمال بدست تا چهار بر سنگ می زده و ادعوی عشق
 آید (اردو) پیر بر چلانا - کو بکن میداد اگر یکدم بدستش تیشه را (۱)
 بر سنگ زدن [مصدر اصطلاحی] بقول (وحید ۵) گرفت جای دران بزم شیشه
 وارسته و بهار (۱) دلیرانه ظاهر کردن و دل رازم (۱) چهار بنگ و گر پیش یار من
 گفتن - مؤلف عرض کند که معنی حقیقی آن نه دو باشد و حاصل این است که آنچه بلا
 چیزی را بر سنگ زدن است که آوازی اضافت استعمال این یافته میشود دران هم
 می کند و ظاهر شود از همین معنی حقیقی که بر سنگ سخن یا راز و امثال آن مخدوف می باشد

چنانکه (حسن بیک رفیع ۵) اگر نیم ز شیشه نیست که دروغ باشد و جادو که سخن راست
 بجه بر سنگ می زند و می داند این قدر که یار از باشد و آنچه رقیب نسبت عدوی خود
 بر آهنگ می زند و مخفی مباد که از کلمه چه پیش یار ظاهر می کند تهمت و ناراست بود
 در مصرع اول چه سخن و چه راز مراد است نه واقعه اصل پس و ارسته بر نزاکت معنی
 با بجا مشتقین بالا بر نزاکت استعمال غوغا نموده شعر غور نکرد و ذوق سخن نداشت که بر فغان
 قاتل (اردو) کسی بات یا دعوی یا آرزو اعتراض طبع کرد و مخفی مباد که در اینجا
 راز و غیره کو دلیری کے ساتھ کہنا او ظاہر کرنا ہم اضافت (بر سنگ زدن) بسوی سخن
 (۲) بر سنگ زدن بقول فغان آرزو در و راز و امثال آن است و اشارہ (بر چرخ)
 چرخ (معنی تهمت بستن و دروغ گفتن) بسوی همان یعنی بر سخن (اردو) تهمت
 (و جید ۵) همچون نقش سنگ از آئینہ آن کرنا - جھوٹ کہنا -

دل ز رفت پا ہر چہ پیر مارقیب سنگدل برد (۳) بر سنگ زدن بقول بہار یعنی شکستن
 سنگ زد و پا و ارسته بر سنگ می زند کہ بعضی چیزی بر سنگ حقیقت است چون بھینہ و شیشہ
 اغرہ کہ بمعنی تهمت کردن نوشته اند محسن و مانند آن (عربی ۵) روبرینہ را بنگ زن
 تهمت است و سند بالا را متعلق بمعنی اولی ہر بہرہشت کو بر شاخ سدرہ ہما کن و آئینہ
 کرده است مؤلف عرض کند کہ ما ہنسی یا خواہد کہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است
 فغان آرزو و اتفاق داریم زیرا کہ چیزی کہ اشارہ این بر معنی اول ہم کردہ ایم و مراد
 آن را کسی دلیرانہ ظاہر کند و می گوید لانا ازین معنی حقیقی شکستن است و پس (اردو)

پتھر پر مارنا توڑنا۔ پھوڑنا۔

کھوٹا کر پر کھنا۔ چاشنی دیکھنا۔

(۴) برسنگ زدن۔ بقول بہار معنی عیار (۵) برسنگ زدن۔ بقول بہار معنی تیز کر دینا
 گرفتار (میر خسرو) برسنگ زدن عیار تیغ و خنجر و امثال آن (اراد تھان واضح) (۶)
 زری را گلی است زرد چون در تر ازو برسنگ محک زد نگہش تیغ تعافل ہے اسے
 خودش بر کشیدہ ایم ہے (انوری) خاک غرم زد دل مژدہ رسان اہل وفار ہے (عبد)
 پایش را ز غیرت آسمان برسنگ زد پیاپی غرت ہے صدائی بر بنی خیر دوم بسمل زنجیر
 چرخ موزون نامعدومی رود ہے گفت صرف ہو مگر زد آن شکار افکن بسنگ ستر شمشیر
 قضا ای شیخ اگر ناخدا تم ہے در دیار ما بصر ہے (خواجہ سلمان) چون زند برسنگ تیغ
 فرق فرقد میرود ہے مؤلف عرض کند کہ آن شوخ خوش می آیدم ہے آب چون غلطہ
 برای این معنی ہم انصافت برسنگ زدن) بروی سنگ گرد و خوشگوار ہے (میر خسرو) (۷)
 بسوی چیزی لازم است چنانکہ (برسنگ) حصار ت سر چنان بر آسمان برد ہے کہ زد
 زدن عیار و غیر ذلک) و ظاہر است کہ خورشید تیغ خویش برسنگ ہے مؤلف عرض
 برای دریافت عیار زر و نقرہ و امثال کند کہ برای این معنی ہم اضافت (برسنگ)
 آن را برسنگ محک می زنند (اردو) کہوئی زدن) بسوی تیغ و خنجر و امثال آن لازم
 پر کھنا کھنا۔ لگانا۔ بقول آصفیہ عیار کر دینا است و از محرو (برسنگ زدن) این معنی
 کا ترجمہ۔ مہک پر گھسکر سونے چاندی کا اصلا پیدا نہیں شود (اردو) پتھر چٹان دیکھو
 کس دیکھنا۔ سنگ ز رکش کے وسیلہ سے برسنگ راندن۔

برسنگ فسان خوردن | مصدر اصطلاحی و ہمہ اسنادش متعلق بہ (برسنگ نشاندن)
 نوشتن تیغ و مانند آن | بقول بجز تیز کش کہ بجایش گذشتہ موافق قیاس است
 شمشیر و مانند آن مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس و صراحت کافی ہمہ را بنجا کردہ ہم (ارو)
 است معاصرین عجم بزبان دارند (ارو) و کمیو برسنگ نشاندن -

تلوار یا اسکے مماثل اسلحہ کا تیز مونا - | برسنگ نشستن | مصدر اصطلاحی بقول

برسنگ کشیدن خنجر و مانند آن | مصدر بجز ۱۱ زبون گشتن و (۲) معذب شدن
 اصطلاحی - بقول بجز تیز کردن آن مؤلف مؤلف عرض کند کہ لازم مصدر گذشتہ
 عرض کند کہ (بسنگ کشیدن خنجر و مانند آن) و مراد (برسنگ نشستن) کہ بجایش
 ہم ہمین معنی می آید و سندش ہمہ را بنجا کردہ گذشت موافق قیاس است (ارو)
 شود مجرّد موصدہ در اینجا بمعنی کلمہ تراست و کمیو (برسنگ نشستن)

موافق قیاس باشد (ارو) سان چرمانا - بر سوا استعمال بقول سروری برادوسین ملتین
 لگانا - بقول آصفیہ سان کے ذریعہ سے تیز بوزن بدجو معنی بالا (ابو شعیب صالحی
 کرنا یہ تہر چانا (ذوق ۷) قتل کو کس کے (۷) از فرو سو گنج و از بر سو ہشت
 چرمانی تیغ تو نے سان پر پڑا ترے ہے گھو سیمن میان ہر دوحہ پڑ مؤلف عرض کند
 میں زخمون کے مرے خون دیکھ کر پڑ کہ مقابل (فرو سو) و قلب اصافت سوی بر

برسنگ نشاندن | مصدر اصطلاحی کہ بمعنی طرف بالاست یعنی بالا (ارو) اوپر

بقول انسد کنا یہ از خوار و بی اعتبار کرد | بر سوائی کشیدن کار | مصدر اصطلاحی - نو

برسوالی آمدن و رسوا شدن (ظہوری ۷) کار دیگر پو (ار دو) رسوالی کی نوبت آنا۔
مجنونان برسوالی کشید پو عشوہ وینان نمی آید رسوا مہونا۔

برسولہ بقول سروری و جہانگیری و بہار مناصری و سراج بسین مہلہ و لام بروزن مرغولہ
قرصی مرکب از جوز و بز باز و بنگ و دیگر ادویہ حارہ (نزاری ۷) روح مار اعصافی صاف
است پو نہ معاجین و بنگ و برسولہ پو صاحب جامع این را معجونئی گفته مؤلف عرض
کند کہ اسم جامع فارسی زبان است یکی از معاصرین عجم با گفت کہ برسول در فارسی تخلص
نام معجونئی است کہ از تریاک ساختہ می شود و ہای نسبت در آخرش زیادہ کردہ این
معجون خاص را نام کرد نامی گوئیم کہ قولش قرین قیاس است و جادوارو کہ مرکب از
برس باشد بقول ساطع زبان سنسکرت نام معجونئی است مسکہ کہ از افیون می سازند و حسب
کثر بر برس فرماید کہ معجون البرش است نوعی افیون و کہ در فارسی زبان بہ لام مفتوح یا ہای ہوز
شراب انگور می و درخت صنوبر و (ول) بہ و او مفتوح و لام بمعنی شکوفہ و شکوفہ انگور خصوصاً
پس جادوارو کہ این معجون مرکب باشد با نوع افیون و شکوفہ انگور و ہای ہوز در آخرش
از اسم برای نسبت بانی حال این معجون مرکب را تریاک و انگور تعلاتی می نماید آنکہ صراحت
اجزای این کردہ اند غالباً از حقیقت این خبر ندارند چنانکہ از ماخذ ظاہری شود و اللہ اعلم
بہ حقیقتہ الحال (ار دو) ایک معجون مرکب کا نام فارسی مین برسولہ ہے جو جوز اور بنگ
وغیرہ ادویہ حارہ سے بنائی جاتی ہے یا افیون اور انگور سے۔ نوٹ۔

(۱) برسولہ بقول مناصری و انسبحوالہ تحفہ۔ نام گیم ہی کہ نسبت آن بلاد بابل و کوفہ می باشد

و بی شکوفہ و گل تخم کند و در اول تیز می رسد و عرق آن بوی قزقل می دهد و در خواص
 مثل (باد رنجوبیہ) مؤلف عرض کند کہ بحیال ماہر دو محققین بالا (برسیان) و (برسیانہ)
 را (برسیا) نوشته باشند یا (برسیا) مخفف (برسیان) است بای حال
 (۲) برسیان نام نباتیست - صاحب برہان ذکر (۳) کرده گوید کہ رستنی باشد کہ تخم آن
 (۳) برسیانہ مانند کرفس است علت جرب را نافع و صاحب اندھمین را بہ ہای تیز و خوش
 الف (برسیانہ) نوشته و صاحب محیط بر (برسیان) فرماید کہ در آخر این بانفاۃ الف نیز آمده
 و این اسم فارسی زبان است و گویند اسم یونانی بقاب طیبہ - باجد نباتیست بی شکوفہ و گل و
 تخم آن در عظم شبلیہ بہ پا در - در اول تیز می رسد و بر زمین بابل کہ حوالی کوفہ است بسیار
 می روید معتدل در حرارت و رطوبت - گویند گرم و خشک - بوئیدن و آشامیدن آن
 مطیب نفس و مقوی دماغ و روح نفسانی و تیز کننده بصر و محلل ریاح و سہل اخلاط
 و مقوی جگر و منافع بسیار دارد از ادویہ غیر مشہورہ (اردو) برسیان - ایک پودے کا
 نام ہے جس کا مشہور نام دوسری زبان میں معلوم نہ ہو سکا اور بقول بعض بقاب طیبہ اس
 کا عربی ترجمہ ہے -

برسیخ زون | مصدر اصطلاحی - بقول بحر و کہ گوشت پنخیر را برای بریان کردنش برسیخ
 بہار و اند معنی برسیخ کشیدن (شیخ شیراز) نهادن و مرادف برسیخ کشیدن (اردو) سیخ پر
 (۵) پنیم بیضہ کہ سلطان ستم روادارد ہذا لگانہ بقول آصفیہ کباب لگانہ کباب بھوننا -
 لشکر پاش ہزار مرغ بہ سیخ ہذا مؤلف عرض کند برسیخ کشیدن | مصدر اصطلاحی - بقول بہار

(۱۹۵۵)

مرادف برسیخ زون (صائب ۵) دل می طبد بر سینه دست نهادن | مصدر اصطلاحی -

بخون ز تمنای خویشتن که برسیخ می کشد رگ (۱) بحاوره معاصرین عجم بحالت غم می گزیند

خامی کباب را (۲) (میرحبی شیرازی ۵) چون و (۳) بحق دیگری برای تسکینش (صائب ۵)

بیا و کباب آه کشد که گوشت برسیخ از نگاه کشد بحرانیچه مر جان نه پذیرد آرام که چند سینه

که (میرزا معرفط ۵) در همان گرمی کشد بر نهی دست پی تسکینم (۴) (ار د و) (۱) سینه پر

سیخ مانچیر را که ناوکش را شست صاف او ماتمه و هر نا بقول آصفیه کسی صدمه پر دل کو

باز آورده است (۵) (ار د و) و کمی برسیخ زون تها نسا - دلکو تسلی دینا - اضطراب خاطر کو

بر سینه چسپیدن داغ | مصدر اصطلاحی - روکنا (ممنون ۵) ماتمه سینه په من و هر

بر سینه قائم شدن داغ است (لهوری ۵) و هر که بهت می شه گیا که راه مین تیری

در داغ غمش بر سینه چسپید که چه شادم مهر گنجینه کیا دل نهی بهر گام قلق (۶) (۲) دوسر

چسپید (۷) (ار د و) سینه پر داغ قائم مونا - که سینه پر ماتمه رکنا تسکین دینا -

برش | بقول بهار (۱) بوزن خورش و نیز به تشدید دوم معنی بریدن و بقول صفا

بحر بذیل بریدن حاصل بالمصدرش و خان آرزو در چراغ این را آورده

مؤلف عرض کند که اسم مصدر هم معنی قطع و تراش و آنچه حاصل مصدر باشد

مرادف برزندگی مقصود بهار از بریدن هم همین است فارسیان مصدر بریدن

را از همین اسم مصدر بخذف شین معجوه و زیادت تحتانی مرکب کردند با علامت

مصدر در آن استعمال این به تشدید رای ممله تصرف محاوره باشد و بس (خاقانی

(۱۹۵۵)

(۱) چون میغ رسیدی آتش آیینگ بک باغرش گوش و برش تیغ بک (البوطالب کلمه)
شمشیر امتیاز جهان را برش نماند بیک جوهری در و خوف از هم جدا ساخت بک (اردو)
برش و یکم بر اش -

(۲) برش - بقول (خان آرزو در چراغ) و بقول ضمیمه برهان تراشه و قاش و بقول
بهار یعنی قاش خرنه و خزان مجاز است (میرزا طاهر وحید در تعریف قاش فروش)
مرائیت غیر از غم او خورش بک دنیا مابس بود یک برش بک صاحب بحر بذیل برین
ذکر این کرده مؤلف عرض کند که مطلقاً بمعنی قاش مجاز یعنی اول است و تخصیص قاش
خرنه مجاز مجاز و لیکن برای معنی مخصوص سدا استعمال پیش نشد و شاق آن باشیم
(اردو) قاش - بقول آصفیه - ترکی - اسم مؤنث پچانک پچل کالولانی تراشا سوانگرا
آم یا خرنه و غیره کی پچانک اور بلحاظ معنی خاص خرنه کی قاش -

(۳) برش - بقول تحقیق الاصطلاحات بضم اول و کسر رای ممله جایی چله در گوشه کمان
و آن را در عربی فرض به فا و ضا و محجه گویند چنانچه آملی در شرح قانون شیخ رئیس و بحث
تشریح آورده (خالص اصفهانی) دم شمشیر کجا قامت خم گشته کجا بک برش اینست که
بایست کمان است اینجا بک مؤلف عرض کند که فرض بقول منتخب معنی سوفا یعنی سوفا
گوشه کمان و سپه آمده پس بخمال مادرین شعر برش معنی اولش بهترین نماید و بمعنی فرض
خوش بینی نماید بای حال برای این معنی طالب سند دیگری باشیم (اردو) گوشه کمان کا
شمشیر رخ - صاحب آصفیه نے سوفا پر فرمایا ہے کہ فارسی - اسم مذکر - تیر کا وہ سوراخ

یا سنگاف جو تیر کے گزین جس طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اُس جانب ہوتا اور اسے
چلاتے وقت چلہ میں رکھ کر چھوڑتے ہیں۔ وہاں تیر-تیر کی چٹکی (ذوق ۵) ہے کماندار
تری تیر قرہ تشنہ خون کا منہ کھلا رہتا ہے اس واسطے سو فارون کا پڑ

(۴) برش۔ بقول فدائی کہ از معاصرین عجم بود آنچه بازی جزر نام دارد و آن دور شد
آب دریاست از لب دریا رو بہ قوی دریا چنانکہ باز بسوی لب دریا برمی گرد و دور
راکشش می گویند (برش و کشش) جزر و مد باشد مؤلف عرض کند کہ قول فدائی اعتبار
را شاید و هیچ ضرورت سند ندارد (اردو) جزر۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ بھاتا
سمندر کے پانی کا اتار۔ بخلاف مد یا جوار۔

(۵) برش۔ یہ کسر اول بتحقیق ما اسم مصدر برشتن کہ یکسر تین معنی بیان کردن و بریان
گردیدن بر آتش می آید و معنی لفظی این کباب کہ ترجمہ آن در عربی شوی باشد حیف است
محققین فارسی زبان این را ترک کرده اند و معاصرین عجم بر زبان دارند و حاصل
بالمصدر (برشتن) ہم (اردو) کباب۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ کولون پر
بہنا ہوا گوشت۔ دکن میں بہناوٹ۔ حاصل بالمصدر ہے (بہنا) کا اور صاحب آصفیہ
نے اسکو ترک فرمایا ہے اردو کے محاورہ میں بہناوٹ کو بھٹا ہی کہتے ہیں۔

بر شاخ آہوا اصطلاح۔ بقول سروری در کہ معدوم را موجود نمودن بہ دروغ و	
طعقات یعنی وعدہ دروغ و نیز معدوم را خیر ہای بی بنیاد و وعدہ دروغ است	
موجود نمودن صاحب مؤید بحوالہ ادات گوید و فرماید کہ این ضرب مثل است با سیکہ حصول	

مقصود ممکن نیست و وصول براد متعذر است **برشت** | بقول مؤید بحواله قنیه مکسر تین
 زیرا که شاخ آمو خالی از برگ و بار است بمعنی بریان که در روغن بریان کنند **حب**
 و حاصل از آن خار خار (الخ) چنانکه (ع) هفت هم ذکر این کرده مؤلف عرض کند
 برات عاشقان بر شاخ آمو پد صاحب اند که محققین بالا بر اصل حقیقت و ماخذ این غور نکرده
 نقل بخارش مؤلف عرض کند که ماصرت اند و استعمال این بدون ترکیب نیاید چنانکه
 کافی برین مثل کرده ایم که گذشت و مجرود (نیم برشت) و امثال آن و این مخفف برشته
 (بر شاخ آمو) را بغیر ترکیب فرید اصطلاحی است بخذف های تیز بمعنی مفعولی از مصدر
 اندانیم محققین بالا غور نکرده اند (اردو) (برشتن مکسر اول و دوم) و دیگر هیچ تحقیق
 جموٹا و عده نکرده
 برشان | بقول برهان جهانگیری و جامع برهان مخفی مباد که ماضی مطلق هم از مصدر مذکور
 افشان بمعنی امت مطلقاً از هر پیغمبر که باشد است (اردو) گهی مین تلاء هوا بهنا هوا
 مؤلف عرض کند که ماصراحت ماخذ الف (برشته نشستن) | مصدر اصطلاحی -
 این بر معنی سوم برسان کرده ایم که برین بقول ضمیمه برهان و بحر کنایه از اشکارا
 مهله گذشت و خبرین نیست که این مبدل آن شدن چیزی که اخفای آن مقصود باشد خان
 باشد که سین مهله بدل شد به شین معجمه آرزو در سراج گوید که -----
 چنانکه کشتی و کشتی (اردو) دیکھو برسان | برشته نشستن و بمعنی کار آشکارا
 کے تیسرے معنی - | سر پائین کردن | پنهان کردن حساب

جهاگیری در ملحقات هم ذکر مصدری کرده پیدانی شود تا آنکه یا مصدر دیگر مرکب نه یکم
 است که موافق خیال خان آرزو است (ج) برشته نشستن و سرفرو کردن صاحب
 و از کلام مولوی معنوی استناد کرده که رشیدی هم ذکر (ب) کرده از کلام مولوی معنوی
 مابر مصدر مرکب (برشته سرفرو کردن) استناد می فرماید حیف است از محققین
 نوشته ایم و خیال خود را هم مبدرا بنحاطا بالا که غور بر لفظ و معنی نکرده اند (اردو)
 کرده ایم و این بمعنی حقیقی خودش باشد و کمیو برشته نشستن و سرفرو کردن
 مرادف (برشته نشستن) و معنی اصطلاحی جوگن را ہے -

برشته نشستن [نقول بحر بکسرتین (۱) بریان کردن و بریان گردیدن بر آتش و فرماید که کامل التلخیص
 و مضارع این برید و گوید که (برشته بریان و هر چه مرغوب و محبوب باشد) از همین مصدر
 صاحبان نوادر و موارد و بهار و مانند بر معنی متعدی قانع مؤلف عرض کند که برتن
 که بمعنی پنجهش گذشت اسم مصدر این فارسیان بریادت علامت مصدر رتن و آفرش
 مصدری ساخته اند و بقاعده فارسی مضارع این برشته و لیکن در استعمال فارسیان
 برید و بکسر و فتح تحتانی مضارع است و این دلیل آنست که بریدن بکسرتین هم همین
 معنی آمده و لیکن استعمالش متروک و یادگارش در مضارع باقی ماند و همین قدر کار
 قیاس است و معننن فارسی که از مصدر برشته نشستن برید را مضارع گرفته اند نسبت
 آن گویند که ثنا و است (کذا فی تحقیق القوانين) و حقیقت این همین قدر معلوم می شود که
 بریدن (بکسرتین مصدری بود بمعنی (برشته نشستن) که استعمالش ترک شد و از مضارع

این بریدنش باقی ماند و حقیقت این مصدر را بر (بریدن) بیان کنیم که می آید (صائب)
 (۵) ز دود و داغ محبت سرشته اند مرا / در آفتاب محبت برشته اند مرا / (ار ۱۰۰) بهونا
 - بقول آصفیه بریان کرنا - بختا بقوله بریان بهونا -

(۲) برشتن - بقول نوادر و موار و کبیرین بودا / در مؤلف عرض کند که اگر سدا استعمال این
 پیش شود تو انیم عرض کرد که اسم مصدر این هم همانست که بر معنی اول ذکرش کرده ایم که
 کباب هم بومی دهد و این معنی بر سبیل مجاز باشد از معنی اول (ار ۱۰۰) بودینا -

(۳) برشتن - شامل بر همه معانی مصدری برشته که اسم مفعول همین مصدر می آید بر سبیل
 مجاز در لطافات همین مصدر (ار ۱۰۰) و یکم برشته که تمام مجازی معنون کایه مصدر است

(۳۵۶۸)

برشته بقول سروری کبیر باور (۱۱) بریان	برشته و مخفی مباد که (خوان برشته) مراد
کرده و بقول بهار و سراج بریان کرده شد	از خوانی است که شامل بر آنند برشته باشد
و بقول سراج بوداده صاحب غنیمه بریان	و خوانی که بوی از و آید متعلق بر معنی اول و
گوید که بریان کرده و بریان گردیده مؤلف	دوم برشتن - (وله ۵) بر سفره نخت جگر
عرض کند که اسم مفعول مصدر (برشتن) که	و خوان دل ریش و باداغ دور و یه همه
گذشت بر معنی حقیقی اولش (حکیم زلالی ۵)	همان برشته و مخفی مباد که همان برشته مکتب
و گیر من و آن شعله که بر خوان برشته و تسبیح	انسانی است نه تصنیفی (ار ۱۰۰) بهونا
کنندش همه مرغان برشته و در جوش در کنند هوا - بهنا هوا - بودار -	

و گر مطلع خنش و صحرای غزل را ز غزالان (۲) برشته - بقول بهار هر چیز که بغایت مرغوب

و محبوب باشد و اسنادیکه از کلام حکیم زلالی (یار برشته) مؤلف عرض کند که مرادش
 پیش کرده است طوفان بی تمیزی را ماند که از دسوز است متعلق بمعنی حقیقی اول که
 بیج اعتنا بر ادعای خود نکرد و حاطب القیلی فارسیان بر سبیل مجاز (برشته) را برای غیر
 را بکار آورد و از اسنادش (دیوان برشته) غذا هم بدین معنی استعمال کرده اند و صفت
 و آن (برشته) و (خوبان برشته) را برای معنی (کسی) آورده اند (واله هروی) خود غ
 اخذ کرده ایم و این معنی مجاز معنی اول است جگر سوز که یاریست برشته و در کس نتوان
 که کباب برشته مرغوب طبع می باشد پس بست دل امروز که یاریست (دارد و)
 فارسیان بر سبیل مجاز لفظ (برشته) را بمعنی دسوز بقول آصفیه در مند هم در و
 مرغوب و محبوب برای غیر غذا هم استعمال خیر خواه غم خوار
 کرده اند (حکیم زلالی) توحید خدایت (۴) برشته بمعنی سوز دارنده چنانکه (افغان
 که گل دارد و خواند و در خون دل مرغان برشته) (حکیم زلالی) گل کرد و داغ همه
 همه دیوان برشته (وله) در کار از شعله و آتش و غمنازی بوی و دم افغان
 شکر خنده عاشق همه کردیم و حسن که به مجلس برشته و در آتش و آیم من گریان برشته و بر
 بود از آن برشته و از گریه و درش و از تغییر شاخه در دوش گل خندان برشته و خاموشی
 نشانی و رنگی که برشته است بخوبان برشته و از چنگ جگر سوز شد آهنگ و قانون نوار
 (اردو) نهایت مرغوب (محبوب) و کیمو کش رگ نالان برشته و مؤلف عرض کند که
 (۳) برشته بقول بهار در دمنده چنانکه در شعر اول (افغان برشته) مرکب توصیفی است

یعنی فغان و ناله که سوز دارد و در شعر دوم - سبیل مجاز (برشته) را بدین معنی برای غیر غذا
 (شخص برشته) کنایه از عاشق که سوز عشق هم استعمال کرده اند صاحب تحقیق الاصطلاحات
 دارد و در مصرع دوش (گل برشته) متعلق فرماید که چهره برشته چهره که حسن شونج دارد -
 به معنی پنجم است که می آید و در شعر سوم (رگ (صائب ۷) سمن بران بلب آیدار چون
 برشته) هم معنی رگی و تازی که در آوازش گهراند و چهره از جگر عاشقان برشته فرماید
 سوز و درد باشد و این معنی هم متعلق به (دوله ۷) اگر چه لاله بسی هست نوبهاران
 معنی حقیقی اول است بر سبیل مجاز که فارسی را بر چهره توندارد و برشته تر لاله بگویند
 (برشته) را برای غیر غذا هم استعمال کرده اند زلالی ۷) هرگاه که در خرمن و گلزار خرامد
 (ظهوری ۷) خام سوزی شد است پروانه که فرش است برایش رخ خوبان برشته
 و از ظهوری برشته تر مانیم (ارو ۷) صاف فروخت ز خامی سخن مطلع دیگر و چون شعله
 سوز و گداز جس کادل جلا اور بهنا هو - برق فروزان برشته بگوید او ز گهر آب
 (ه) برشته - یعنی روشن و سرخ و گلگون بتاب سخنانم بگو آن حقه یا قوت بدیشان برشته
 چنانکه چهره برشته) و (رخ برشته) و اشال بگو خان آرزو در سراج فرماید که معنی حسن
 آن بهار گوید که (چهره برشته) کنایه از چهره شیرین گلگون است و آن رات برشته هم گویند
 آتشین است مؤلف عرض کند که مردش مای گویم که تعریفش بر (برشته) می آید و هر
 و این هم مجاز معنی اول است که چیزی که مجز و معنی (برشته) ذکرش بیکار است (ارو ۷)
 بدینان شود سرخ گردد از همین عمل فارسیان بر روشن - لال - گلگون -

(۲۹۵۹)

(۶) برشته - بمعنی سوخته چنانکه (جگر برشته) و وصاف باشد آنرا فارسیان بر سبیل مجاز
(دل برشته) و (جان برشته) سجد جگر برشته از (میدان برشته) گفته اند و این هم متعلق
صائب بر معنی پنجم گذشت (سراج الدین راجی به معنی اول است (حکیم زلالی ۷) بکت
۷) تنی باشیره محنت سرشته و دلی در آتش و لم دامن میدان برشته و بر خنجر دو دافکن
وقت برشته و (حکیم زلالی ۷) نو نوزده ام مرقان برشته و (اردو) صاحب و پاک
شاخ سمن بر سر توحید و از جسم کهن ساخته و ستهرا - زوائد بالائی سے خالی -

(۸) برشته - بمعنی تاب داده شد بر آتش جان برشته و در هر چینی تجربه و آتش گردم و
ویدم ز شقائق سر و دامن برشته و مؤلف چنانکه (مرکان برشته) و سند این از زلالی
عرض کند که این هم مجاز معنی اول است بر معنی هفتم مذکور شد (وله ۷) از تیر و شش
که از برشتن سوختگی پیدای شود (اردو) که جگر سوختگانند و زحمیت نهان غمزه
جلای هوا - جیسے جلای هوا دل اور جگر یا جلای مرقان برشته و مؤلف عرض کند که آله
آمین را بر آتش تاب دادن هم گویا برشتن
هو اسامان -

(۲۹۶۰)

(۹) برشته - بمعنی صاف و پاک و خالی از آنست فارسیان بر سبیل مجاز برشته را
زوائد بالائی چنانکه میدان برشته (مؤلف بدین معنی استعمال کرده اند که مجاز معنی اول
عرض کند که چیزی که برشته باشد از زوائد است (اردو) آتش پرتا و دیا هوا -
بالائی صاف و پاک و خالص می شود همچون (۹) برشته - بمعنی خست و درست همچون
سید انیکه از خس و خاشاک و درختان پاک (سپاهان برشته) (حکیم زلالی ۷) بر درگاه

(۲۹۶۱)

شکرش سخن نند شکر زار که پر شور و نمک که بجات برشتنش در روغن و (عثمان برشته)
 خورده سپاهان برشته که مؤلف عرض کند کنایه از بحر جوشنده همچو روغن جوشنده بجات
 که کباب بعد از آنکه برشته شود چیت و دست برشتن چیزی - دیگر هیچ (ار دو) تهرکتها
 می شود - فارسیان بسبیل مجاز سپاهان چیت جیسے مچھلی پانی میں تهرکتی ہے یا پھر گتھا ہوا
 و درست را بصفت برشته استعمال کرده جیسے مچھلی پھرکتی ہے اور جوش مارتا ہوا
 و این ہم مجاز معنی اول است (ار دو) - موج زن - جیسے یا جوش مارتا ہوا اور موج زن
 چیت اور درست - (۱۱) برشته - یعنی چاک زده و چاک شدہ -

(۱۰) برشته - یعنی حرکت کننده و جوش زده (حکیم زلالی ۷) و امان شقائق بمن از دو
 و جوشنده چنانکه (ماہی برشته) و (عثمان شبت) خبر و او کہ از چاک دل لالہ گریبان برشته کہ مخفی
 (حکیم زلالی ۷) خواب کفش کرده بخارین سباده کہ گوشت و غیر ذلک در عالم برشتن
 کف و کلکم کہ نالیدہ بہم ماہی و عثمان برشته پارہ پارہ می شود و شقوق ہم پیدای کند
 کہ مؤلف عرض کند کہ چون گوشت و غیر ذلک پس فارسیان از همین واقعہ برشتہ را بر
 را در روغن بر آتش برشته کنند روغن از سبیل مجاز یعنی چاک زده و چاک شدہ
 گرمی آتش جوش می زند و چیزی کہ در بوت بصفت گریبان استعمال کرده اند (ار دو)
 همچون ماہی در آب حرکت می کند پس فارسیان چاک زده پہٹا ہوا -

ماہی و عثمان ہر دو را بصفت برشته استعمال برشتہ تہ اصطلاح - بقول بہار و اند چیز
 کردند کہ سیر ماہی در آب ہم همچنان است کہ داتہ او برشتہ شدہ باشد - خان آرزو

(۲۹۶۴)

(۲۹۶۴)

در سراج بذیل برشته گوید که (حسن ته برشته) لاله زار به ساقی سنانه اش نرگس تکیه عصا
 بمعنی حسن سبزه گلگون است مؤلف عرض (جام برشته ته) بمعنی ساغری است که در
 کند که فارسیان بصفت جام شراب و حسن ته آن جوش پیدا شده و اگر سندانستمال
 (برشته ته) را استعمال کردند که چون شراب (حسن برشته ته) بدست آید چنانکه خان آرزو
 در جام اندازند و ته جام جوش می زند چنانکه نوشته توانیم عرض کرد که کنایه از حسنی است که از ته
 در برشتن گوشت و امثال آن روغن برآتش آن سرخی عارض نمایان شود (ارو و) (ا) و ته
 در ته خود جوش زند پس (۲) (برشته ته) هوئی یا بهنی هوئی چیز حکمی نیچے کا حصہ سرخ ہوا ہو۔
 چیزی است که در ته او جوش پیدا می شود۔ ثبوت (۲) ته مین جوش مارنے والی چیز جیسے پاتین
 این هم مجاز معنی اول برشته باشد که گذشت جوش مارنے والا دریا یا گرم دود یا گرم گھی یا کھنکھ
 (حکیم تر لالی ۵) جام برشته تہش داغ دل ہوا پانی وغیرہ وغیرہ۔

الف) برشجا	اصطلاح۔ صاحب جامع بذکر الف و ب گوید کہ بروزن کر بلا و کہکشان
ب) برشجان	نام موضعی است میان ایران و توران و فرماید کہ بجای جمیم خای مجہ
ج) برشخا	نیز آمده صاحبان رشیدی و جہانگیری ہم ذکر الف و ب کرده اند صاحبان
د) برشخان	برہان و ناصری بذکر (ج و د) گویند کہ بہ جمیم عربی عوض خای مجہ ہم آید

نمای آرزو در سراج (ج) را آورده و بذیل آن ذکر (الف و د) ہم کرده می فرماید کہ
 کہ یکی ازین تصحیف است و صاحب سروری بر (د) قانع مؤلف عرض کند کہ خان
 آرزو سلمی کہ در تحقیق لغات اختیار کرد بسیار آسان است ما بہ حدی کہ تحقیق کرده ایم

(برشخان بہ شمین و خای مجمر و نون و رآخر) اصل است مرکب از برش کہ بمعنی پنجم گذشت و خان بمعنی خانہ می آید پس فارسیان (برشخان) بمعنی خانہ کباب بمعنی سیخ بمعنی را نام کردند کہ باعتبار آب و هوا بسیار گرم است نون آخر تخفیف شدہ (ج) باقی ماند و (الف و ب) مبدلش کہ خای مجمر بہ جیم بدل شود چنانکہ (اسفانخ) و (اسفاناج) (ارود و) برشی و برشجان - برشخا - برشخان - ایک موضع کا نام ہے جو ایران اور توران کے درمیان واقع ہے
برشدن بقول موارود (۱) نشستن و (۲) بالارفتن (سکندر نامہ نظامی ص ۱۷) ششامہ

فرزند فیروز تخت پادشہ گنج کشتاد و بر شد بہ تخت پادشہ فرماید کہ مضارع این (برشود) (فردوسی ص ۱۷) فروشد بہامی و بر شد بہامی پادشہ نیزہ و قتبہ بارگاہ پادشاہ اند بہ معنی قوم قانع مؤلف عرض کند کہ مصدر مرکب است بالکلمہ بر بمعنی علی و شدن بمعنی حقیقی آن و معنی این بالاشدن و بلند شدن و بہ بلندی رفتن و معنی اول بیان کردہ موارود حاصل آنست کہ (برشدن بہ تخت) نشستن بر تخت است (ارود و) (۱) بیہنا (۲) بلند ہونا بلندی پرچا

(۳۹۹۷)	برشدن بہ تخت مصدر اصطلاحی - بمعنی برشدن بخود مصدر اصطلاحی - خود بخود	(۳۹۹۸)
	رفتن بالامی تحت و کنایہ از بر تخت نشستن و بالاشدن و بلند شدن - متعلق بمعنی اول	
(۳۹۹۹)	برشدن بگردون مصدر اصطلاحی - بلند ہونا	عنان شاہی بدست گرفتن - ہذا این از کلام برشدن است (الوزیری ص ۱۷) چہ ظن بری کہ نظامی بر (برشدن) گذشت (ارود و) تخت بخود بر شد آسمان بلند ہوا گوی ز گردش اورنگ بر بیہنا - بقول آصفیہ تخت نشین ہونا حکومت و گاہ غسق پادشہ (ارود و) خود بخود بلند ہونا پادشہ بین لینا - پادشاہ بنا -

(۲۹۶۱) (۲۹۶۲)

شدن بفلک و بالا رفتن (النوری ۵) همچو دیوان بلند هونا پهنیا -

قارون در زمین پنهان کنی بدخواه را بر شدن سپهر | مصداق اصطلاحی - بلند شدن
که گر گردون بر شود همچون دعای مستجاب | بر شدن فلک | آسمان - بنیاد اول از انوری

(اردو) آسمان پر چرخها - بهت بلند هونا بر (بر شده) می آید (ظهوری ۵) فلک از
انتقامی خروج - دشمنی خاک نهادن بر شد که نمدید دست

بر شدن بهاء | مصداق اصطلاحی - مرادف به برخاستن افتاده مایه (اردو) آسمان
(بر شدن به آسمان) سند این از فردوسی بلند هونا -

بر (بر شدن) گذشت (اردو) و کیهو شید | بر شده | بقول سروری بالا رفته و بلند شده
به آسمان - (النوری ۵) سپهر بر شده را رای او بخت

بر شدن دام | مصداق اصطلاحی - گسترده خواند که میان به بست به جزا چونندگان
شدن دام بالای زمین (ظهوری ۵) ز فو بدوال مؤلف عرض کند که های هوز که فاد

تر دام طره بر شده است که اگر از خال و ... معنی مفعولی کند بر ماضی مطلق بر شدن زیاد
بوده است (اردو) دام زمین پر بچیا یا جانکرده اند حیف است از سروری که این را

بر شدن دود | مصداق اصطلاحی - بلند شدن بصورت اسم جامد نوشت (اردو) بلندی
ور سید را دود است (ظهوری ۵) ظهوری پر گیا هونا -

غالباً سوزت ندارد اینان مغری و بفری | برش وید | اصطلاح - بقول اندونامری
دود بر شد داغ بوی استخوان دارد (اردو) بجواله فرنگ دستیر ترجمه قطع نظر است

(۲۹۶۱)

(۲۹۶۲)

(۲۹۶۳)

صاحب سفرنگ در شرح چارمی فقرہ (نامرشت) درست نہست مخفی مباد کہ معاصرین مجسم حال استعمال
 ساسان نخست) گوید کہ یضم بای ابجد و کسر این نمی کنند و (قطع نظر) را بر زبان دارند
 رای مہملہ و سکون شین و کسر وال ابجد و (ار دو) قطع نظر (۱) تجاہل و درگز رک کے
 تحتانی معروف و وال ابجد و دیگر معنی قطع نظر باز آ کے۔ جیسے : میں نے اس کے حرکت سے
 است (و مہونہ) زیرا کہ اگر نگہ در روان قطع نظر کر کے اس سے ملاقات کی (۲) تہا
 ہمرافہ او کردہ پیرش دید از خبر او از لاد اصفیہ علاوہ سوا چھوڑ کر جیسے : اس کے
 شائش نیستی نداشتہ باشد بالیثہ ہستی است اخلاق سے قطع نظر۔ قابلیت بھی اچھی نہیں ہے
 مؤلف عرض کند کہ برش معنی قطع بجایش برشت پانشتن مصدر اصطلاحی بقول
 گذشت و دید معنی مشاہدہ می آید پس این کتب وارستہ و بحر و بہار و اند (۱) ہمای جماع شدن
 اضافی است بمعنی حقیقتش و استعمال این در چہ در انخالت برشت پانشتند (شاعر) (۲)
 فارسی زبان (۱) بمعنی حقیقی است چنانکہ برش دید برگزینہ شد کہ باتو دوزانو فرو کنم (۲) برشت یا
 زو کردم یعنی قطع نظر از و کردم و بگذاشتم نشتم و تاخایہ تو کنم (۲) مؤلف عرض کند کہ وقت
 اورا و ندیم لبوی او و باز آمدم از و و (۲) تیس است۔ معاصرین مجسم بر زبان دارند۔
 یعنی مجازی سوا و غیر او علاوہ۔ باشد چنانکہ (۲) بمعنی حقیقی (ار دو) (۱) چاہیہ را مارہ و شہ
 گویند : برش دید از افلاکش قابلیت او ہم درت میں مرو کی نشست (۲) پاؤں کے پنجوں
 نیت : یعنی و رای افلاس او قابلیت او ہم یہ ٹہینا۔

بر شک بقول اندکوالہ فرنگ فرنگ بفتح اول و ثالث لغت فارسی است (۱) بمعنی

شکنجه و معصرو (۲۱) تسمه و تنگ - زین بند مؤلف عرض کند که اگر سندا استعمال پیش شود
توانیم قیاس کرد که اسم جامد فارسی زبان است مجرد قول محققین بالا که هند تراوند عقب
را نشاید که معاصرین عجم بر زبان نذارند (ارو) (۱) شکنجه - و کیهو باک (۲) تنگ
بقول آصفیه - مذکر گھوڑے کی پیٹی - و کن مین زیر بند بھی کہتے ہیں -

برشکال اصطلاح بقول بہار فصل باران مثل گیتی خداوند است فارسیان سین مہملہ
و فرماید کہ این لغت ہندیت مثل برسات ہجیمہ خواندند صاحب غیاث فرماید کہ مفرس
و در فارسی زبان متعل (باقراکشی ۵) فرو برشکال مؤلف عرض کند کہ بہشین ہجیمہ قول
زیکیہ باقر اگر حرف می پ رسید خم بہ و برشکال ساطع لغت سنکرت مرکب از برشکا کہ بمعنی باران
می گذرد و پ (ابوطالب کلیم ۵) می شادمانی است و کال بمعنی اجل و وقت و نہنگام ما از
بزم طرب پ فراوان تر از آب در برشکال تفریس این اتفاق داریم و ضرورت تبدیل
پ (طالع اعلیٰ ۵) گہی ابر تر و گاہی ترشح گون سین مہملہ باشین ہجیمہ باقی نامد (ارو) برشکا
گہی باران پ بیا و چشم من بگریموای برشکالی بقول آصفیہ سنکرت - اسم نوث - برسنے
و برشکا کاشی ۵ تنگی دلہا اگر باشد چنین کارمانہ - برسات -

برشکال پ قطرہ حاشا کہ از دست سحاب برشکریزدن | مصدر اصطلاحی جمعہ کردن
آید و در صاحب تحقیق الاصطلاحات گوید برشکر و خود را افکندن برشکر و ہمہ تن شاق
کہ اصل این در ہندی بہ بین مہملہ است یعنی شکر بودن (ظہوری ۵) پروانہ ام شبعہ
برس بمعنی بارش و کال بمعنی موسم و ترکیب آن ظہوری نمای راہ پ آن نیستیم کہ ہمچو گلے بر

شکر زخم یا اگر چه بخیاں مؤلف خصوصیت بر شکرش برگس ریخته مقوله بقول ضمیمه	شکر نباشد و بلحاظ مصدر مخصوص قائم برهان و بحر و هفت یعنی عاشق و معشوق بهم
شد و همین معنی عام از (بر چیزی زدن) هم آییخته و بهم پیوسته مؤلف عرض کند	پیدا است ولیکن مصداق خاص فرق که بر شکر برگس ریختن (مصدی است بیان
نازک در محاوره دارد چنانکه بر (بر چیزی مصداق بهتر است ازین مقوله حیث است	زدن) بیان کرده ایم (اردو) شکر پر که سند استعمال پیش نشد ولیکن خلاف
ٹوٹ پڑنا جھک پڑنا گر پڑنا جمله کرنا پل قیاس نیت که گس عاشق شکر است	ٹوٹ پڑنا نهایت خواهش ظاهر کرنا -
(اردو) عاشق اور معشوق کا ملجائنا -	

بر شکستن بقول جهانگیری و جامع و برهان و رشیدی و سراج و سروری و ضمیمه) گفتا
از اعراض کردن و روتاقتن بهار بزرگ معنی اول الذکر سند حاصل مصدر پیش کرده
(خسرو) از وی خوشست بر شکنیها بگاو ناز که و زخسرو شکسته فغانهای زار خوشی و حسنا
بحر فرماید که رنجیده شدن هم که مجاز و تافتن است (کامل التصریف) و مضارع این بر شکند و قبول
صاحب موارد کنایه از اعراض نمودن و بیدار مانع شدن مؤلف عرض کند که نمره علییه
شکستن زیادت کلمه بر بران و معنی حقیقی این بر نشان هشتم می آید (اردو) منہ پھیر لینا
(دیکھو بر تافتن رو) و (اعراض)

(۲) بر شکستن بقول ناصری مراوف (آستین بر زدن) که گذشت یعنی مستعد و آماده شدن
مؤلف گوید که (بر شکستن باگشتان و بیسته) کنایه است از قبضه کردن پس معنی لغوی

آن آماده شدن بگشتن است کنایه از قبضه و از همین مصدر اصطلاحی که می آید این معنی پیدا شد (اردو) آماده هونا -

(۳) بر شکستن - بقول موار و برهم خوردن چون (بر شکستن مجلس) که در ملحقات می آید مؤلف عرض کند که فرید علیہ شکستن است چنانکه بر معنی اول ذکر کرده ایم (اردو) برهم هونا - بقول آصفیه پریشان هونا - گد هونا ترتر هونا -

(۴) بر شکستن - بقول موار و معنی از هم و اگر دین موها چنانکه (بر شکستن زلف و کاکل) که در ملحقات می آید - مؤلف عرض کند که متعدی معنی سوم است یعنی پریشان کردن - فرید علیہ همان شکستن که ذکرش بر معنی اول گذشت (اردو) کھولنا - پریشان کرنا - (۵) بر شکستن - بقول موار و معنی شکست دادن چنانکه (بر شکستن غنیم را) که در ملحقات می آید - مؤلف عرض کند که فرید علیہ همان شکستن که به همین معنی بجای خودش می آید (اردو) شکست دینا - بقول آصفیه - هرا نا - سپا کرنا - مغلوب کرنا -

(۶) بر شکستن - بقول موار و بجز ترک دادن و وا گذاشتن و برگشتن مؤلف عرض کند که قطع تعلق کردن هم داخل همین معنی (سعدی ۵) پیام من که رساند بیار مهر گل پژ
که بر شکستی و ما را هنوز پیوند است پژ (اردو) ترک کرنا - چھوڑ دینا - بھرجانا - قطع تعلق کرنا -

(۷) بر شکستن - بمعنی حقیقی شکستن زیادت کلمه بر بران که فرید علیہ آنست چنانکه (بر شکستن شاخ) که در ملحقات می آید مخفی مباد که این هم فرید علیہ شکستن است زیادت کلمه بر

بران (ارو) توڑنا۔

(۲۹۶۱) **بر شکستن از طرف** مصدر اصطلاحی بمعنی از قبضہ کردن متعلق بمعنی دوم و صراحت کمال ترک دادن و واکذاشتن و دوری اختیار این ہمد رانجا کردہ ایم مخفی مباد کہ بیستہ بمعنی کردن از طرف متعلق بمعنی ششم (بر شکستن) انگشتان بجای خودش می آید (اسدی ۵)۔
(سعدی ع) یکی فتنہ دید از طرف بر شکست بہ بیلستہ ویبای چین بر شکست بہ بہامورہ سیم (ارو) جانب اور طرف سے دوری اختیار کرنا گرفت شست بہ (ارو) قبضہ کرنا۔

(۲۹۶۲) **بر شکستن از کسی** مصدر اصطلاحی بمعنی **بر شکستن یکسی** مصدر اصطلاحی مرادف اعراض کردن از متعلق بمعنی اول بر شکستن (بر شکستن از کسی) کہ گذشت (حکیم انوری ۵)۔
(امیر خسرو ۵) ازین شوخی وزین در غم شستن مہر من آرم جوی بکہ تبودر گر نخت بہ خوبی بہ ازین زاری و ازوی بر شکستن بہ مسعود تو بیگانہ وار بکہ من بر شکست بہ مؤلف رشید ۵) بقول دشمن بدگوی بر شکست از عرض کند کہ متعلق است بمعنی اول و ششم بر شکستن من بہ چه شد چه کردہ ام و بہرچہ چہ گشت (ارو) و کیو بر شکستن از کسی۔

بہ و جادارو کہ این راستعلق بمعنی ششم **بر شکستن زلف و کاکل** مصدر اصطلاحی (بر شکستن) کنیم (ارو) کسی سے منہ پھیر لینا بقول اندازیم و اکرون زلف و کاکل بوشا۔
اعراض کرنا۔ دوری اختیار کرنا۔ پٹ جانا بیل بمعنی چارم (بر شکستن) ذکر این کردہ۔
قطع تعلق کرنا۔ (حافظ شیراز ۵) چو بر شکست صبا زلف غنہ

(۲۹۶۳) **بر شکستن بہ بیلستہ** مصدر اصطلاحی کہ افشانش بہ بہر شکستہ کہ پیوست زندہ شد جانش

(۵۷۶۱)

<p>مؤلف عرض کند که پریشان کردن زلف و شکستن غنیم را مصدر اصطلاحی کنایه کاکل باشد (ار دو) زلف و کاکل کوکول پریشان کرنا -</p>	<p>بر شکستن سلام مصدر اصطلاحی - بقول حنین - نشر غنیم را شکست اسی شکست داد موارد بذیل (بر شکستن) کنایه از روز بخت چنانکه نسقیان مادر شاه مجرایان می گفتند که شکست دینا -</p>
<p>بر شکستن مجلس مصدر اصطلاحی - بقول و سراج پاشیدن صحبت و بقول بحریرا کند عرض کند که این هم متعلق است به معنی سوم بر شکستن - (ار دو) سلام کا موقع نهونا -</p>	<p>بر شکستن شاخ استعمال - بمعنی قطع کردن و شدن شاخ متعلق بمعنی حقیقی شکستن که بر شاخ هفتم گذشت (النوری ۵) خرم توارس که کنایه از برجم خوردن مجلس که موافق قیاس درنگ پنج خطر پاک سوخت به غرم توارس است و فرید علی (شکستن مجلس) (ار دو)</p>
<p>بر شکستن محرک مصدر اصطلاحی - کنایه از شکستن محرک</p>	<p>عام (بر شکستن چیزی) هم درست باشد (ار دو) شاخ توژنا - توژنا -</p>

(۴۹۸۰)

فتح و غلبه حاصل کردن - متعلق به معنی پنجم بر شکستن (خان زمان امانی ۵) همچو مینای می از خون
 (ظهوری ۵) بر کج کلهان معرکه داری بسزای و لم بالامان که بر شما باد و مرا بر سر گفتن میر
 و بس معرکه با بر شکند طرف کلاهش پد مؤلف پد مؤلف عرض کند که هیچ تخصیص از مراعات
 عرض کند که چون معرکه پریشان شود و برهم و حفظ نیست معنی این همین قدر است که
 خور و نتیجه آن فتح یکی است (اردو) فتح (بر ذمه شماست) مثلاً کسی گفته که (۵)
 حاصل کرنا - بونا - بر شما باد که جانم پد فیر شماست پد نگه تیر

بر شکافتن | فرید علییه شکافتن است زیاده شما بر سر پنجم شماست پد مقصود آنست که صورت
 کلمه بر بران (ظهوری ۵) بر کند عیدی سر حال که پیش شده است که عاشق بمعرض ملاکت است
 از هر قطره خون پد بر شکافی گردل قربانیان همان این بذمه شماست و بس (اردو) آپ کے
 محفی سباد که (بر شکافتن دل) و (شکافتن دل) ذمه ہے - آپ ذمه دار ہیں -

معنی حقیقی چاک زدن به دل باشد (اردو) بر شمر دن | فرید علییه شمر دن است زیادت کلمه بر
 بر شما باد | مقوله - بقول و ارسته و بحر و بهار بران (نوری ۵) هر تیره شبی که ره به روزی نبرد
 یعنی لازم باد بر شما مراعات و حفظ این امر گرد و بجا بعمین بر شمر د (اردو) گنا - حساب کرنا -

بر شن | بقول اند بواله فرنگ فرنگ بفتح اول و ثالث و سکون نون لغت فارسی است بمعنی
 مشتق پیچ مؤلف عرض کند که سرحا کمال این بر (ارنج) گذشت صاحب محیط هیچ ذکر
 این نکر و اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد که اسم جامد فارسی زبان است و هندی
 این غیر ازین نباشد که بر معنی بالاست که گذشت و شن در فارسی زبان ناز و کرشمه را

(۲۹۸۱)

(۲۹۸۱)

گویند پس نباتیکہ بالادخت نازو کر شدہ کند عشق پیچ است و بس (اردو) دیکھو ارغج۔

برشورید | بقول شمس در غضب کرد و جوشید پس این ماضی مطلق آن۔ موافق قیاس است
مؤلف عرض کند کہ (برشوریدن) فرید علیہ شتاق سند استعمال باشیم و تحقیق کامل برشوریدن
(شوریدن) است کہ بجای خودش می آید۔ می آید (اردو) دیکھو شوریدن۔

برشوم | بقول برہان و اندوہفت بروزن موسوم بلغت اہل نجد نوعی از خرمای خشک
مؤلف عرض کند کہ وجہ تسمیہ این خرمین نباشد کہ بر معنی بار گذشت و شوم لغت عرب
کہ فارسیان بمعنی نخوس استعمال کنند کذا فی الغیث پس مراد از (بارنخوس) خرمای
خشک باشد (اردو) سوکھی کھجور۔ مؤنث۔

برشہی | بقول اندجوانہ فرہنگ فرنگ بالفتح و فتح شین معجمہ و کسر لغت فارسی است
(۱) بمعنی موی نرم و ملائم کہ بر جناح مرغان باشد و فرماید کہ (۲) بمعنی جناح مرغ نیز آید
مؤلف عرض کند کہ اگر سند استعمال این پیش شود تو انیم قیاس کرد کہ اصل این (برشہی)
بہ بای فارسی باشد از قبیل شہپر کہ اولین بال جانوران پرنده است کہ بجایش می آید
و بای فارسی بدل شد بموحدہ چنانکہ تپ و تب و جادارد کہ شہپر جناح را بدین نام موصوف
کرده باشند و معنی دوم مجاز آن۔ معاصرین غم بر زبان نذازند و محققین بالا غیر از
اہل زبان پس طالب سند استعمال باشیم (اردو) (۱) پرندون کے پیکہ کے نرم اور
ملائیم پر۔ مذکر (۲) پیکہ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ پیکہ۔ بازو۔ پر۔ یکیش۔

برشہی | بقول شمس بمعنی برشجان کہ بجایش گذشت و فرماید کہ لغت فارسی است محققین

<p>دیگر و معاصرین عجم ازین ساکت مؤلف گویند و عبری (عصا الراعی) صاحب قیاس کند که بر شجاء بدون نون هم به معنی محیط ذکر این کرده بر (عصا الراعی) حواله بر شجاء آن است که حقیقت آن همدرا بخاند کند و مابحث کامل این بر (بجشجات) کرده پس محقق غیر محتاط (بر شجاء) را بدون نقطه و نسبت وجه تسمیه این جزین متحقق نمی شود جیم عربی (برشی) خوانده باشد که مشابهت که برشیان مبدل برشجاء آن است که نام نقلی وارو باقی حال طالب سند باشیم مقامی است جیم عربی بدل شده تحتانی (ارو) و یکجو بر شجاء - چنانکه کالجوش و کالیوش و عجبی نیست برشجاء وارو اصطلاح بقول برهان و که این نبات در برشجاء به وارو مستعمل می شود انست مذهب کبر ثالث و تحتانی بالف کشیده نسبت این هم همان مقام باشد - قلب انست و به نون زده وارو نیست که آن را از سرخ است و بس (ارو) و یکجو بجشجات -</p>	<p>برشجاء وارو اصطلاح بقول برهان و که این نبات در برشجاء به وارو مستعمل می شود انست مذهب کبر ثالث و تحتانی بالف کشیده نسبت این هم همان مقام باشد - قلب انست و به نون زده وارو نیست که آن را از سرخ است و بس (ارو) و یکجو بجشجات -</p>
<p>برشجاء وارو اصطلاح بقول برهان و که این نبات در برشجاء به وارو مستعمل می شود انست مذهب کبر ثالث و تحتانی بالف کشیده نسبت این هم همان مقام باشد - قلب انست و به نون زده وارو نیست که آن را از سرخ است و بس (ارو) و یکجو بجشجات -</p>	<p>برشجاء وارو اصطلاح بقول برهان و که این نبات در برشجاء به وارو مستعمل می شود انست مذهب کبر ثالث و تحتانی بالف کشیده نسبت این هم همان مقام باشد - قلب انست و به نون زده وارو نیست که آن را از سرخ است و بس (ارو) و یکجو بجشجات -</p>
<p>برشجاء وارو اصطلاح بقول برهان و که این نبات در برشجاء به وارو مستعمل می شود انست مذهب کبر ثالث و تحتانی بالف کشیده نسبت این هم همان مقام باشد - قلب انست و به نون زده وارو نیست که آن را از سرخ است و بس (ارو) و یکجو بجشجات -</p>	<p>برشجاء وارو اصطلاح بقول برهان و که این نبات در برشجاء به وارو مستعمل می شود انست مذهب کبر ثالث و تحتانی بالف کشیده نسبت این هم همان مقام باشد - قلب انست و به نون زده وارو نیست که آن را از سرخ است و بس (ارو) و یکجو بجشجات -</p>

<p>زین نهد و ابوزید را اسپ و فرزین نهد و موی عرض کند که موافق قیاس است و بهتر است که کنایه گیریم از (دشمن قوی را مطیع کردن) - (ار دو) غالب آن قوی دشمن کو مطیع کرنا - بر صحر افتادون مصدر اصطلاحی بقول است و بحر کنایه از ظاهر شدن (حیاتی گیلانی) - گل می کند و از صبح افتد و آه اگر باد صبا با بکشاید و مؤلف عرض کند که این مخصوص می نماید بار از و امثال آن یعنی سخن و استعمال این باغیر آن از نظر ماضی (ار دو) ظاهر هونا - افشا هونا -</p>	<p>منا و خاک همه راز خویش بر صحرای صاحبان بحر و جامع و برهان و (سروری و ناسری در طحقات) ذکر ب کرده اند (شاعر) - رازیکه بر صحرانها ویم و توزیابین که مازیا نهد ویم و (شیخ عراقی) تا کمال علم او ظاهر شود و این همه اسرار بر صحرانها و مؤلف عرض کند که متعدی مصدر گذشته و موافق قیاس و ضرورت ندارد که در معنی این غایت داخل ویم (ار دو) افشا کرنا -</p>
<p>بر صراط مستقیم ایدل کسی گمراه نیست مثل صاحبان خزین و امثال فارسی ذکر این کرد از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند که فارسیان بجهت کسی می زنند که بر جا و اقامت و بر راه راست قائم باشد یعنی محتاط و راست باشد استعمال این بطریق موغلت است (ار دو) دکن مین گفته پین سید صی رسته کونی نه مین بهشتا سچی روش مین جو حکم نه مین</p>	<p>بر صحرانها ویم بهار نسبت به دو گوید که کنایه از غایت آشکارا کردن شهرت (شیخ شیراز) مجال صبرنگ بر صحر افکندم و کمال بنیم جره که از ساغر هوا کشید نه مین بهشتا سچی روش مین جو حکم نه مین</p>

سید ہارستہ نزل پہنچاے۔ تیرہمی روش می بختہ زنجیر می خورم پساغر لطافت ابرو شمشیر
 گڑھے میں گرائے۔ می خورم پساخان آرزو در چرخ (بطاق ابرو)
 بر صفحہ صفحہ گشتن | مصدر اصطلاحی بقول بہا کسی می خوردن (بمعنی بیا و کسی شراب خوردن)
 و بحر و اندکنایہ از مطالعہ کردن کتاب بہار مؤلف عرض کند کہ محققین بالا از مطالعہ
 گوید کہ مرادف (ورق ورق گشتن) و ہم او و معنی کاگر گرفته اند و حوالہ ہای غلطہ و اوہ اند۔
 بر (ورق ورق گشتن) گوید کہ مطالعہ خوب ما این مصدر اصطلاحی را با کلمہ بر نمی پسندیم کہ
 نمودن مؤلف عرض کند کہ این را ہم بہان می و رۂ فارسیان نیست و از زبان معاصرین
 معنی گیریم کہ موافق قیاس است و مشتاق سند عجم نہ شنیدیم و در کلام متاخرین و متقدمین ندیدیم
 استعمال با شیم کہ معاصرین عجم در استعمال خود (بطاق ابرو می کسی کاری کردن) بیا و کسی کاری
 کلمہ بر را حذف کنند و گویند کہ صفحہ صفحہ گشتیم کردن البتہ درست باشد کہ بجایش می آید و نظر
 و این مضمون را بنیاقیم (ارو) خوب مطالعہ برین مصدر عام (بطاق ابرو می کسی می خوردن)
 بر طاق ابرو می کسی می خوردن | مصدر اصطلاحی موافق قیاس باشد ولیکن ازین مصدر عام صا
 بقول اند و غیاث بیا و کسی شراب خوردن خاص پیدا کردن غیر از سند استعمال درست نباشد
 صاحب اند حوالہ بہار و دہد و صاحب غیاث (ارو) کسی کی یا دین شراب پینا۔
 حوالہ چراغ ہدایت بہار (بطاق ابرو) (الف) بر طاق بلند گذاشتن | مصدر اصطلاحی
 کسی کار کردن) را بیا و کسی کاری کردن گفتہ (ب) بر طاق بلند نہادن | ہر دو بقول بحر
 از محمد قلی سلیم سندی پیش می کند (ج) آنم کہ (۱) شہور گردانیدن و (۲) ترک کاری نمودن

چهارم (ب) فرماید که (۳۳) بدو داشتن و این طالب سند استعمال می باشیم و نسبت معنی
 (۳۴) فراموش کردن (نظام دست غیب) پنجم گوئیم که کنایه است مستند از کلام نظام
 زکیوان جهان دید رسم گزند به ستم رانها و دست غیب اگر چه در آن بای موحده و معنی
 بطاق بلند به صاحب غیاث نسبت معنی اول بر مستعمل عیبی ندارد (ارو) (۱) مشهور
 گوید که چیزی را کمال نداشت دادن و دیگر معنی کرنا (۲) ترک کرنا (۳) دور رکنا (۴) بھولنا
 و سوم و سوم فرماید که (۵) برتبه اعلی رساند فراموش کرنا (۵) مرتبه اعلی پرینچا نا (۶)
 و (۶) بر جای بلند نهادن که دست بان بر طاق مین رکنا. حقیقی معنوی مین بلند جگه کرنا
 خان آرزو و چراغ برای معنی اول سند بالا بر طاق گذاشتن مصدر اصطلاحی بقول
 پیش می کند و برای معنی دوم از (طاهر معنی ۵) بحر (۱) برتبه اعلی رسانیدن و (۲) ترک
 به نهم می چو آئی سرکشی بر طاق ز راه باز که دادن و (۳) فراموش کردن مؤلف عرض
 می ریزدستان بی محابا خونینا را و مؤلف کند که (۴) یعنی حقیقی نهادن چیزی بر طاق
 عرض کند که سند معنی اول پیش کرده خان آرزو و معنی دوم و سوم مجاز آن بر سبیل کنایه و
 متعلق (بطاق بلند نهادن) است و سند برای معنی اول طالب سند باشیم که خلاف
 معنی دوم متعلق (بر طاق نهادن) که می آید معنای دوم و سوم معاصرین عجم بر زبان ندارند
 و در اینجا همین قدر کافی است که معنی ششم بیان (ارو) (۱) اعلی مرتبه پرینچا نا (۲) ترک
 کرده غیاث حقیقی است و معنی اول و دوم کرنا بھولنا فراموش کرنا (۴) محراب مین
 و سوم و چهارم مجاز آن بر سبیل کنایه و برای رکنا. طاق مین رکنا.

<p>بر طاق نیان نهادن مصدر اصطلاحی - جامع ترک و اوان صاحب ناصری و رنیمه فراموش کردن است (صائب ۵) طاعت فرماید که کنایه از ترک کردن و موقوف داشتن صد ساله را بر طاق نیان نه که هست پیش بهار گوید که بدور داشتن است مؤلف غرض رحمت از تنی و سنی متاعی ناب تر بود (اردو) کند که کنایه است لطیف یعنی چیزی را که بطاق طاق نیان پر رکنا - بقول آصفیه بجلاویا نهند دور و ترک می شود (شهاب الدین غزنوی) یاد نرکنا (جروت ۵) سمجته هم جو بیگانه می (بر طاق نه هوای جهان را که در هوا بود) نقطه جدائی کو پرتو رکته طاق نیان پرکتا قوس قزح ز الوان صد طاق می کشد (الوزیر) آشنائی کو پرتو -</p>	<p>بر طاق نیان نهادن مصدر اصطلاحی - بقول بحر و برهان و جامع (۱۱) برتبه اعلی رساندن بقول آصفیه الگ کرنا - منقطع کرنا - باز آنا - مؤلف عرض کند که باعتبار صاحب جامع کام نه رکنا -</p>
<p>که از اهل زبان است تسلیم کنیم که چیزی (۴۳) بر طاق نهادن - بقول برهان و بحر و جامع که بر طاق نهادن می شود به بلندی می رسد و بهار فراموش کردن مؤلف عرض کند که چیزی و همین معنی بر (بر طاق بلند نهادن) گذشت که بر طاق می نهند عادت است که آنرا فراموش و آن بوجه صفت بلندی واضح تر است کنند زیرا که پیش نظر نمی ماند - این هم کنایه است ازین (اردو) مرتبه بلند کرنا - (کلا ابوالبرکات منیر ۵) هر که ماند به بند قصر و بر طاق نهادن - بقول بحر و برهان و رواق پوزوق آزادی نهند بر طاق پوزوق</p>	<p>بر طاق نهادن مصدر اصطلاحی - بقول بحر و برهان و جامع (۱۱) برتبه اعلی رساندن بقول آصفیه الگ کرنا - منقطع کرنا - باز آنا - مؤلف عرض کند که باعتبار صاحب جامع کام نه رکنا -</p>

(۱) طاق پر رکھنا۔ بقول آصفیہ ہندوانا	ہندوان چیری بر طاق (اردو) طاق پر رکھنا۔
(۲) طاق سے تواتر لے شیشہ بر طاق	بقول آصفیہ طاق پر اٹھا رکھنا۔ (فخر) سید کتاب
پر رکھ کتاب اندیشہ	یہاں کیون پڑی ہے۔ طاق پر کیون نہیں
(۳) بر طاق ہندوان۔ بہ تحقیق مابعدی حقیقی یعنی	رکھ دیتے :-

(۱) (۲) (۳)

بر طاق یعنی بقول برہان کبر نون و سکون یا ی حقی وقاف بہ تحتانی رسیدہ بلغت یونانی کلی است کہ آن را بہستان افروز گویند و بقول بعض تخم بہستان افروز۔ صاحب سوار السبیل گوید کہ معرب و در اصل لغت یونانی بر تنگی است کہ بہستان افروز باشد۔ صاحب محیط فرماید کہ یونانی است و این را برومی قسطنق و بہندی سروالی گویند معروف بتاج خروس و تاجم و بہستان افروز و بقول بعض این نباتیت ربیعی و غیر بہستان افروز۔ سرد و خشک در اول و بقولی مرکب با قوت قابضہ و نزد بعضی گرم و خشک در اول و دوم و بقول شیخ برگ آن قابض و (منافع بسیار دارد) مؤلف عرض کند کہ اطباء فارس با وجود نام این در فارسی زبان کہ گل یوسف است استعمال این لغت یونانی کردہ اند ازینجاست کہ محققین فارسی زبان جادادہ اند (اردو) سروالی بقول آصفیہ ہندی۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نہایت چکنے اور چکدار سیاہ تخم کا نام جو اکثر دوا کے کام میں آتے ہیں اور نیز جہان دشمنوں کو رپانا منظور ہوتا ہے وہاں بھی ڈال دیتے ہیں (النج) لیکن صاحب محیط نے سروالی اسکے درخت کو کہا ہے۔ صاحب جامع الادویہ نے سروالی پر لکھا ہے بر طاق یعنی ایک درخت بقدر گز بھر کے جسکی شاخیں اور پھول سرخ اور پتے برابر اور مشابہ پالک کے۔

برطایل بقول سروری و برهان بفتح با و سکون رای مهله و کسری بای حطی نام جزیره است
 و رهند که آنجا از درختی بانگ عظیم آید (اسدی ۵) جزیره همه جای شادی و کام که خوا
 برطایل او را بنام پد و فرماید که در یکی از نسخ معتبره منظر رسیده که کوهیت در آن جزیره
 و از آن کوه شبها بانگ طبل و دف و سنج می آید صاحب انند ذکر این کرده گوید که اوست
 فارسی است مؤلف عرض کند که در فارسی بودن این محل منظر و حیف است که از غیر
 حال نام این معلوم نمی شود تا بوجه تسمیه چه رسد (ارو) برطایل بقول فارسیان هندوستان
 بین ایک جزیره کا نام ہے جسکے ایک درخت سے ڈراونی آواز نکلتی ہے اور بقول بعض
 ایک پہاڑ سے راگ و رنگ کی آواز آتی ہے دیگر افسوس ہے کہ اس کا نام جغرافیہ حال سے معلوم نہ ہو سکا

برطیع خورون	مصدر اصطلاحی - بقول خان نوشته ایم (ارو) و یکھو بول خورون -
آرزو و در چراغ - بیدماغ نمودن و دیگری مراد	برطبق اصطلاح - بقول انند سجوالہ فرسنگ
(برودماغ خورون و ببول خورون) که گشت	فرنگ بالفتح بمعنی مطابق و بر وفق مؤلف عرض
(سلیم ۵) بی لب او بادہ بر طبع ایا غم نمی	کنند کہ طبع کبر اول و سکون با بمعنی طریق و دستور
پاکت گلی برینا و برودماغ می خور و صاحب	(کذافی الغیث) و زبان عربی بقول منتخب باکر
بهر گوید که ناخوش و ناپسند آمدن و غم افرا شدن	هر چیز که بچسب و بقول محیط المحيط بمعنی موافق و برابر
و رنجاندن و بیدماغ نمودن صاحبان غیث	پس فارسیان با کلمه تر که بمعنی علی است استعمال
و انند هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند	این کرده اند بمعنی بر وفق و مطابق و بموجب (ارو)
که کنایه باشد و ما حقیقت این بر (بول خورون)	مطابق بقول آصفیہ عربی موافق بموجب حسب

(۲۹۸۵) (۲۹۸۶) (۲۹۸۷)

(۲۹۸۸)

برطرف اصطلاح (۱۱) معنی حقیقی این کیسو ایک جانب علیحدہ جدا (۲) بے کار بے ضرر	برطرف اصطلاح (۱۱) معنی حقیقی این کیسو ایک جانب علیحدہ جدا (۲) بے کار بے ضرر
وکیطرف وعلیحدہ جدا و (۲) کنایہ از بیکار و یعنی بیکونه چاہئے (سو اگرے) یعنی ہمکو اسکی پروا	وکیطرف وعلیحدہ جدا و (۲) کنایہ از بیکار و یعنی بیکونه چاہئے (سو اگرے) یعنی ہمکو اسکی پروا
بی ضروری یعنی مارا دور کار نیست و مارا هیچ اور خوف نہیں ہے (۳) غیر از سولے	بی ضروری یعنی مارا دور کار نیست و مارا هیچ اور خوف نہیں ہے (۳) غیر از سولے
پروا و باک نیست چنانکہ ظہوری و مرغلی این برطرف افتادہ اصطلاح بقول بختورامی	پروا و باک نیست چنانکہ ظہوری و مرغلی این برطرف افتادہ اصطلاح بقول بختورامی
را ردیف کرده و (۳) غیر از چنانکہ کی از معنی خود پسند و دیگر کسی از محققین فرس ذکر این	را ردیف کرده و (۳) غیر از چنانکہ کی از معنی خود پسند و دیگر کسی از محققین فرس ذکر این
عجم گوید (ع) فضولی برطرف حسن تو دارد و نکر و مشتاق سند استعمال با شیم معاصرین عجم	عجم گوید (ع) فضولی برطرف حسن تو دارد و نکر و مشتاق سند استعمال با شیم معاصرین عجم
وصف کیتائی پو یعنی غیر از فضولی و مبالغہ می گویم زبان ندارد (اردو) خود رای و خود پسند	وصف کیتائی پو یعنی غیر از فضولی و مبالغہ می گویم زبان ندارد (اردو) خود رای و خود پسند
کہ حسن تو بی بدل است و کیتا (ظہوری ۵) برطرف شدن مصدر اصطلاحی بقول بختورامی	کہ حسن تو بی بدل است و کیتا (ظہوری ۵) برطرف شدن مصدر اصطلاحی بقول بختورامی
شعله خواریم آب حیوان برطرف پو مرد و درو و بہار د، دور شدن و (۲) برکنار افتادن	شعله خواریم آب حیوان برطرف پو مرد و درو و بہار د، دور شدن و (۲) برکنار افتادن
و در مان برطرف پو از ہادر و امنست از چاک بقول صاحب روزنامہ بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین	و در مان برطرف پو از ہادر و امنست از چاک بقول صاحب روزنامہ بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین
دل پو بخیمہ چاک گریبان برطرف پو از شیم طرہ شاہ قچار (۳) سو قوف شدن و بہ تحقیق ما	دل پو بخیمہ چاک گریبان برطرف پو از شیم طرہ شاہ قچار (۳) سو قوف شدن و بہ تحقیق ما
می گوید مشام پو بوی سنبلی عطریان برطرف پو (۴) مردن مؤلف عرض کند کہ دفع شدن	می گوید مشام پو بوی سنبلی عطریان برطرف پو (۴) مردن مؤلف عرض کند کہ دفع شدن
بر سر کوی تو پا از پا فتاد پو سیر گلشن گشت بستان و باقی نماذن متعلق است بمعنی اوّل و معنی	بر سر کوی تو پا از پا فتاد پو سیر گلشن گشت بستان و باقی نماذن متعلق است بمعنی اوّل و معنی
برطرف پو غیرت عشق تو بر نگاہ زد پو فکر سر دوم حقیقی است کہ بسوی افتادن داخل	برطرف پو غیرت عشق تو بر نگاہ زد پو فکر سر دوم حقیقی است کہ بسوی افتادن داخل
سودای سامان برطرف پو زو ظہوری لقب است و دیگر ہمہ معانی بر بیل مجاز کہ است	سودای سامان برطرف پو زو ظہوری لقب است و دیگر ہمہ معانی بر بیل مجاز کہ است
بر گنج وصال پو سینہ کاویہای مژگان بر طرف در ملحمات می آید (اردو) (۱) دور ہونا	بر گنج وصال پو سینہ کاویہای مژگان بر طرف در ملحمات می آید (اردو) (۱) دور ہونا
پو (اردو) (۱) یک طرف بقول آصفیہ کیسو دفع ہونا باقی نرہنا (۲) کنارے پر پڑنا	پو (اردو) (۱) یک طرف بقول آصفیہ کیسو دفع ہونا باقی نرہنا (۲) کنارے پر پڑنا

(۲۹۸۸)

<p>از دو اطیب و بیماری شریف چہ ابر طرف بر طرف شدن آمد و شد مصدر اصطلاحی</p>	<p>(۳) موقوف ہونا۔ (۴) مرنا۔ (۲۹۸۹)</p>
<p>بند و موقوف شدن آمد و رفت متعلق بمعنی سوم بر طرف شدن درد مصدر اصطلاحی مراد</p>	<p>(۲۹۹۰)</p>
<p>(بر طرف شدن) کہ بجایش گذشت (ملا شریف) (بر طرف شدن بیماری) کہ بالا گذشت و سنا</p>	<p>(۵) می خواست با خیال تو دل دوش خلوتی چہ آمد شد نسیم و صبا بر طرف نشد چہ (اردو) درد دفع ہونا۔</p>
<p>بند ہونا۔ موقوف ہونا۔ بر طرف شدن رسم مصدر اصطلاحی بمعنی</p>	<p>(۲۹۹۱)</p>
<p>بر طرف شدن بلا مصدر اصطلاحی دور بند و موقوف شدن رسم متعلق بمعنی سوم شدن و دفع شدن بلا متعلق بمعنی اول۔</p>	<p>(بر طرف شدن) کہ بجایش گذشت (ملا شریف) (بر طرف شدن) کہ بجایش گذشت (ملا شریف)</p>
<p>(۵) در واکہ درد من بد و ابر طرف نشد از جاعم این بلا بد عا بر طرف نشد چہ (اردو) رسم بند ہونا۔ موقوف ہونا۔</p>	<p>(۲۹۹۲)</p>
<p>بلا دفع ہونا۔ بر طرف شدن سیر مصدر اصطلاحی موقوف</p>	<p>(۲۹۹۳)</p>
<p>بر طرف شدن بیماری مصدر اصطلاحی۔ شدن سیر متعلق بمعنی سوم (بر طرف شدن) معنی دور شدن و دفع شدن مرض متعلق کہ بجایش گذشت (ظہوری ۵) بر طرف شد</p>	<p>(۲۹۹۴)</p>
<p>بمعنی اول (بر طرف شدن) کہ بجایش گذشت سیر باغ و بوستان چہ باغ و بوستان را بنزد</p>	<p>(ملا شریف ۵) یک مو فرو گذاشت نکر و کردہ ایم چہ (اردو) سیر موقوف ہونا۔</p>

(۲۹۹۵)

برطرف شدن کسی | مصدر اصطلاحی - بمعنی (۱) کرنا - بقول آصفیہ - موقوف کرنا - برخاست کرنا

موقوف شدن کسی از سلسلہ ملازمت چنانکہ جواب دینا - نوکری سے چھڑانا - نام کاٹنا -

معاصرین عجم گویند کہ : او از عہدہ خویش ^{یا} برطرف گردیدن صحبت (مصدر اصطلاحی)

ملازمت خود برطرف شد : (۲) مردن - برہم شدن صحبت است (محمد قلی سلیم - ۵)

(ملا شریف - ۵) جان رفت و پیمان بہ بلا صحبت ما تو ای طوفان گرد و برطرف شد :

مبتلاست دل پد ما برطرف شدیم و بلا برطرف ناخدا کو تا حریف ساحلم بندہ مرا پد (اردو)

نشہ پد (اردو) (۱) برطرف ہونا - بقول آصفیہ صحبت برہم ہونا - صاحب آصفیہ نے صحبت

موقوف ہونا - برخاست ہونا (۲) مرنا - برخاست ہونا اور (صحبت چھڑنا) کا ذکر فرمایا ہے

برطرف کردن استعمال - بمعنی موقوف و مغرور ^{یا} برطرف نہادون (مصدر اصطلاحی - بقول آصفیہ)

کردن از عہدہ و ملازمت - متعدی معنی اول بجواز فرنگ فرنگ بمعنی برکنا - نہادون و

(برطرف شدن کسی) چنانکہ - معاصرین عجم گویند - دور نمودن مؤلف عرض کنند کہ موافق قیاس

ما برطرف کردیم این پدر سوختہ را کہ در کار است و معاصرین عجم بزبان دارند (اردو)

خود خیل تساہل می کرد : (اردو) برطرف دور کرنا - ہٹانا -

برطیستون | بقول برہان - بفتح اول و سکون ثانی و ثالث بہ تثنائی رسیدہ و بسین بی نقطہ

زده و منتم قاف و واو و نون ساکن بلغت یونانی گل سرخ را گویند : بحر بی طین الاحمر

خوانند و بہترین وی آن بود کہ از مصر آوردن آن قائم مقام گل منقسم است - جب

محیط ذکر این نکر دو بر طین گوید کہ (طین احمر) مغرہ باشد و بر مغرہ فرماید کہ طین احمر و

(۲۹۹۶)

(۲۹۹۷)

ہیونانی میڈیٹوس و برومی (فلاعامغری) و ہندی گیر و گویند و بقول گیلانی فرماید کہ در بعض بلاد (گل ارمنی) نام دارد۔ خاکی است سرخ تیرہ ماہل بہ زردی گویند از روم آورند و در ہندوستان بہ نواح گوالیار و راج محل و بنگالہ کثیر الوجود ہے سرد در آل و خشک در دوم و بقول بعض سرد در دوم نیز مغری و قابض و محفّف و حابس و آشیان آن نافع اوجاع جگر و منافع بی شمار دارد (الخ) مؤلف عرض کند کہ فارسیان با وجود اسم این در فارسی زبان استعمال ہمین لغت می کنند ازینجاست کہ محققین لغات این را یاد اداہ اند (اردو) گیر و بقول آصفیہ ہندی اسم مذکر۔ ایک قسم کی لال ٹٹی جس سے اکثر جوگی یا سپیرے وغیرہ اپنے کپڑے رنگتہین بگل ارمنی بندہ۔ اور آپ ہی نے گل ارمنی کو مستقل طور پر لکھا ہے۔

<p>بر عالم عرفان زون مصدر اصطلاحی بقول بلکہ اختیار کردن سلوک و معرفت است و بس وارستہ و بحر و بہار و اتنا از حجاب و شرم (اردو) دیکھو (بر در عرفان زون) بر آمدن (میلی ۷) داد میلی بہ جنون دامن بر عذر لنگ زون مصدر اصطلاحی احترام ناموس ز دست پازدہ بر عالم عرفان و فرغ کردن از عذر ہای لنگ کہ معقول نباشد (ظہری دارد) مؤلف عرض کند کہ مرادف (بر در ۷) دیدہ و دیدن مذاری و صرف کوران (عرفان زون) است کہ بجایش گذشت و ما نشن کہ مرد این رہ نمیتی بر عذر ہای لنگ زن خیال خود را ہمدرا بخاطر ہر کردہ ایم و دینجا (اردو) عذر لنگ سے احترام کرنا۔ ہم کہ معنی بیان کردہ محققین با بلا و درست نیست بر عکس اصطلاح بقول اند بجاوہ فرنگ فر</p>	<p>بر عالم عرفان زون مصدر اصطلاحی بقول بلکہ اختیار کردن سلوک و معرفت است و بس وارستہ و بحر و بہار و اتنا از حجاب و شرم (اردو) دیکھو (بر در عرفان زون) بر آمدن (میلی ۷) داد میلی بہ جنون دامن بر عذر لنگ زون مصدر اصطلاحی احترام ناموس ز دست پازدہ بر عالم عرفان و فرغ کردن از عذر ہای لنگ کہ معقول نباشد (ظہری دارد) مؤلف عرض کند کہ مرادف (بر در ۷) دیدہ و دیدن مذاری و صرف کوران (عرفان زون) است کہ بجایش گذشت و ما نشن کہ مرد این رہ نمیتی بر عذر ہای لنگ زن خیال خود را ہمدرا بخاطر ہر کردہ ایم و دینجا (اردو) عذر لنگ سے احترام کرنا۔ ہم کہ معنی بیان کردہ محققین با بلا و درست نیست بر عکس اصطلاح بقول اند بجاوہ فرنگ فر</p>
--	--

<p>بمعنی برخلاف مؤلف عرض کند کہ موافق (اردو) ڈرین لومڑی سے نام دلیر خان ہے</p> <p>قیاس است (انوری ۵) بحقیقت بہشتی پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل ہے</p>	<p>نہ جهانی کہ جهان پادشہ کا بہت و تو برعکس برعنان پچیدن مصدر اصطلاحی۔ کنایہ</p> <p>جهان عمر فرای پدغنی مباد کہ ترجمہ علی الرغم از عنان گیر شدن و ساکن کردن از سیر</p>
<p>باشد و مرکب از کلمہ برگہ بمعنی علی است (انوری ۵) آہ انجنان و مید کہ پچید بر</p> <p>و عکس عربی (اردو) برعکس بقول اصفیہ عنان پد اشک آنقدر دودید کہ گرد و سیلاب</p> <p>خلاف۔ الٹا۔ متضاد۔ شست پد (اردو) لگام کو پٹ جانا۔ رو</p>	<p>برعکس ہند نام رنگی کا فوراً مثل صاحب برعیش اینکار اصطلاح بقول شمس بمعنی حیلہ و تدبیر</p> <p>خرنوبہ و امثال فارسی و محبوب الامثال ذکر این مؤلف عرض کند کہ محققین فارسی زبان و معرین</p>
<p>کہ وہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف حجم ازین اصطلاح ساکت و بنیال ماصحص اصطلاح</p> <p>عرض کند کہ فارسیان چون واقعہ برخلاف آفرینی است بدون غور بر لفظ بمعنی تا آنکہ سید استعمال</p> <p>حقیقت و برعکس آن بنیند این مثل رازند پیش نشود اعتبار را شاید (اردو) حیلہ۔ تدبیر۔ تدبیر</p>	<p>برخ بقول سروری بفتح با و سکون رای مہمہ (۱) کوی بزرگ کہ دران آب جمع باشد و بند</p> <p>نیز گویند و (سر برخ) جانی کہ آب از جوی یا از چشمہ در برخ رود صاحب جہانگیری گوید</p>
<p>کہ (۲) بندی کہ از چوب و خس و گل در پیش آب بندد و آنرا ورغ نیز خوانند و فرماید کہ</p> <p>با اول مفتوح و ثانی مکسور نیز درست است (شیخ عطار ۵) چو شمع از عشق ہر دم باز خندم</p> <p>پیش چشم برغی باز بندم پد (ولہ ۵) زمین از خون خصمان لالہ زاری پد ہوا از تیر باران</p>	<p>کہ (۲) بندی کہ از چوب و خس و گل در پیش آب بندد و آنرا ورغ نیز خوانند و فرماید کہ</p> <p>با اول مفتوح و ثانی مکسور نیز درست است (شیخ عطار ۵) چو شمع از عشق ہر دم باز خندم</p> <p>پیش چشم برغی باز بندم پد (ولہ ۵) زمین از خون خصمان لالہ زاری پد ہوا از تیر باران</p>

ثالثہ باری کو جهان را بود برغ آب جبتہ پوزگشتہ پیش برغی باز بستہ کہ صاحبان رشیدی و جامع و ناصری ذکر این کرده اند و خان آرزو و در سراج فرماید کہ آنچہ برہان بہ زای موقوفہ نیز آورده غلط است کہ آن بمعنی غوک است مؤلف عرض کند کہ باغ بقول کنز و لغات ترکی بمعنی بند آمدہ فارسیان الف را بہ زای معجمہ بدل کردہ مفسر کردہ اند چنانکہ از روغ و زر و رخ پس آنچہ برای ہوز محض راجی آید اصل است و این تبدلش وجہ دارد کہ تبدل الف باری مہملہ گیریم و برای این ہر دو ہمین مثال است این است تحقیق خان آرزو کہ خود غلط می کند و حکم می دہد بابتی حال معنی اول را مشتاق سند استعمال می باشیم کہ بہ زای معجمہ ہم می آید (اردو) (۱) گتہ ہا جس میں پانی جمع ہو۔ مذکر (۲) بند۔ بقول اصغیہ فارسی۔ اسم مذکر۔ روک۔ پشتہ۔ پیٹہ۔

بر غاب بقول سروری بحوالہ شرح التامی	بمعنی نہ آب و آنچہ سروری بصراحت معنی
بارای مہملہ و غین معجمہ بوزن مہتاب بمعنی بند	بند کو آب را ذکر کرد و مہمل است و آنچہ برای
آب یعنی کومی کہ آب در آن جمع شود و بحوالہ	معجمہ می آید مرکب است از برغ کہ اشارہ آن
نسخہ حلیمی فرماید کہ برای معجمہ ہم آمدہ و رای	بر (برغ بہ رای مہملہ) گذشت (اردو) و دیگر
خود ظاہر می کند کہ اول اصح است۔ و بقول	برغ کے دوسرے معنی۔
ناصری و برہان جانی کہ پیش آب را بہ بند تا	بر غابیدن بقول شمس معنی انگینجمن و فرماید کہ
آب در آنجا جمع شود و مؤلف عرض کند کہ برغ	در لغت آغابیدن گذشت مؤلف عرض کند
بجای خودش بمعنی بند گذشت و در اینجا مرکب	کہ اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ
شدہ است بالفظ آب۔ و بنگ اضافت	مخفف (بر آغابیدن) است بحذف الف و

آن گویند معتدل در حرارت لطیف و جلا و مقطع و از ادویہ نافعہ برای سرد مزاجان و منافع بسیار دارد (الخ) مؤلف عرض کند کہ فارسیان بہ مجاز این را بر غست نام کردند و ماخذ این بر معنی دوم بیان کنیم و ازینکہ این نبات بر کنار آب ہامی روید این را ہم بر غست گفتند و جادو دارد کہ اصل این (بلک است) باشد بمعنی تحفہ (است) کہ بلک بکسر اول و فتح ثانی بمعنی تحفہ می آید و است چار پایہ خاص کہ در ہند آن را چتر نامند لام بدل شد بہ رای مہملہ چنانکہ آوند و آروند و کاف بدل شد بہ غین چنانکہ کشکا و کشکا و الف حذف شد و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال بالجملہ فارسیان بمعنی مطلق خوراک چار پایہ ہم استعمال کنند چنانکہ از کلام شمس فخری پیدا است کہ بالا گذشت (ارو) (۱) ایک خود رو گھاس کا نام جو کنارہ آب پر پیدا ہوتی ہے جسکو مثل مباحی ترکاری کے استعمال کرتے ہیں اور سرکھنے پر چار پایون کو کہلاتے ہیں۔ افسوس ہے کہ اس کا اردو یا مشہور نام معلوم نہ ہو سکا اور بقول محیط قنابری ہے اور صاحب جامع الادویہ نے (قنب بری) پر لکھا ہے کہ یک گھاس ہے تیز و جو بنگ کی قسم کی ہے۔ لیکن ہمارے خیال میں یہ وہ موٹی گھاس ہے جو پانی میں اگتی ہے جسکو دکن میں تنگا کہتے ہیں۔ چھرون اور ہاتیون کو اور دیہاتی خود بھی چکا کر کھاتے ہیں واللہ اعلم۔ چار پایون کی خوراک بیوتث۔

(۲) بر غست۔ بقول سروری سبزی روی آب۔ صاحب ناصری این را سبزو نام نہادہ کہ بر روی آب ہابند و بایستد و وزغ بران منزل کند صاحب جامع این را (جل وزغ) گوید کہ بر روی آب باشد صاحب برہان ہم ذکر این کردہ خان آرزو در صراح بحوالہ گوئی

و برہان فرماید کہ بمعنی جامہ عموک) و آن سبزیت کہ بر روی آب پیدای شود صاحب
 برہان (جامہ عموک) را ذکر کرده است و گوید کہ چیزی باشد سبز شبیہ بہ ابریشم کہ در روی
 آب بہم رسد و صاحب محیط ذکر (جل و زرع) کرده حوالہ کند بر طحلب و طحلب فرماید
 کہ اسم عربی است و نیز لعربی (خرو الصفادع) و (عرامض) و (خرو الماء) و بہ سریانی
 طحلبا و یونانی اولیسون و برومی برونی و بفارسی کشش جوی) و تجزایہ و جام خواب یک
 و (پشم وزغ) و شیرازی (جلبک) و بہ اصفہانی (جل وزع) و ہندی سوار و کانی نام
 و آن سبزیت کہ بالای آبہا ایستادہ پیدای شود بہترین آن آنست کہ در آب شیرین پیدا
 می شود سرد و تر و در دوم قابض۔ حابس نرف الدم و منافع بسیار دارد و مؤلف عرض کند
 کہ ترغ بمعنی گو آب بمعنی اولش گذشت و است امر حاضر استادن و معنی لفظی این استاد
 بر گو آب و بجاز روئیدہ بر آب۔ ہم مفعول ترکیبی۔ فارسیان (جامہ عموک) را بدین نام
 موسوم کردند دیگر هیچ (اردو) کانی۔ بقول جامع الادویہ۔ طحلب ایک قسم کی سبزی
 جو پانی میں پیدا ہوتی ہے۔ صاحب تصفیہ نے کانی پر فرمایا ہے۔ اسم مؤنث۔ و سبزی
 جو اکثر سرد پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے۔ جامہ
 عموک۔ ایک قسم کی پہونڈ۔ پانی کا جالا۔ (گہرا۔ سیاہی مائل سبز رنگ)۔

(۳) برگشت۔ بقول جہانگیری و رشیدی و ناصری و جامع و سراج جوی آب کہ بر زیران
 از منبع بجانب زراعت خود بیرند (خسروانی) و اگرش آب نبودی و حاجتی بودی
 کہ از نوک ہر قرۃ بر راندی دو صد برگشت و مؤلف عرض کند کہ نالہ آب را فارسیان بر

سبیل مجاز (برغت) گفتند و حقیقت آنست کہ برغت در نالہ ہامی روید (ارو و)
نالہ۔ بقول آصفیہ ہندی۔ اسم مذکر۔ نہر۔

(۱۹۹۱) **برغت آب** اصطلاح۔ همان برغت است این از کلام سوزنی بر معنی اول (برغت)
کہ بمعنی سوش گذشت فارسیان ترکیب گذشت و (ج) کنایہ از آب تالاب و
آن بالفظ آب استعمال کرده اند قلب غیر ذلک بہ کشت بردن متعلق بہ معنی سوم
اضافت است یعنی آب برغت (عطار) و سند این از کلام خسروانی ہجاء
(۵) ہمہ خلق جہان را خواب برودہ پترا گذشت (ارو و) (الف) برغت لانا
گوئی کہ برغت آب برودہ پرا (ارو و) نالہ (ب) گھاس کاٹنا۔ بقول آصفیہ۔ بے
نذر۔ دیکھو برغت کے تیرے معنی۔ سلیقگی سے کام کرنا۔ بیگار سے ٹالنا۔ بے
(الف) برغت آوردن **مصادر اصطلاحی** مزہ شعر کہنا (معروف ۵) کہے ہے شعرجو
(ب) برغت خائیدن (الف) بمعنی معروف اتنی جلد دستی سے پا لکھے ہے شعرا
(ج) برغت رانڈن حقیقی آوردن یا گھاس تولے یا رکٹے ہے پرا (ج) نالہ چلانا۔
و پیش کردن و مہیا کردن برغت کہ بمعنی برغتوا بقول برہان باو او بالف کشیدہ
اولش گذشت و سند این از کلام شمس طعامی و آشی کہ آنرا از برغت بیزندہا
فخر می ہمانجا مذکور شد و (ب) کنایہ باشد ناصری فرماید کہ باو و آ بمعنی آتش است
از (کار نکردن بیزراکت) و کار بہ سلیقگی مؤلف عرض کند کہ معنی لفظی آتش برغت
کردن) و (شعری لطف گفتن) سند قلب اضافت (وامی برغت) صاحبان نند

(۱۹۹۱)

(۱۹۹۱) (۱۹۹۱) (۱۹۹۱)

و مہفت ہم ذکر این کردہ اند (اردو عبارت) سے پکائی جاتی ہے۔ نوٹ۔ اس کے لئے
فارسی میں اس آتش کا نام ہے جو غربت اردو میں کوئی خاص نام نہیں ہے۔

برغلانیدن | بقول بحر بوزن خرچہ را نیدن بمعنی براگینختن و تحریریں کر دین شخصی بہ کاری
و فعلی و چیزی فرماید کہ کامل التصریف است و مضارع این برغلاند صاحب برہان شفق
باجر و بقول صاحب جہانگیری و موارد جامع مرادف (برآغلانیدن) است کہ بجایش
گذشت مؤلف عرض کند کہ (ورغلانی) و سنسکرت بمعنی براگینختگی و اغواست و از
ہمین است مصدر ہندی (ورغلانا) کہ مرادف برغلانیدن است فارسیان واو (ورغلانی)
را بہ موقدہ بدل کردند چنانکہ آب و آو و پس از ان علامت مصدر ردن بوزن زیادہ کردہ
مصدری ساختند و بمعنی (برآغلانیدن) استعمال کردند کہ یہ اصول مامصدر جعلی است و
بمعنی برانند کہ (برغلانیدن) محقق و مقلوب و فرید علیہ (برآغلانیدن) کہ ماخذش آغال باشد
و کلمہ بر زائد بران کہ مجرور (آغلانیدن) ہم بہمین معنی گذشت اندرین صورت (الف) اول
را حذف چنانکہ آہنگ و مہنگ و الف دوم را کہ بعد خین معجمہ واقع است بعد لام بہ تبدیل
بدل بعض چنانکہ استخر و استرخ و نون اول را زائد گیریم چنانکہ گذارش و گذارش و لیکن ماخذ
اقول قومی تراست از ثانی و بصورت ثانی مصدر اصلی باشد کہ اسم مصدر ہم مال فارسی زبان
است (اردو) و کچھو برغلانیدن۔

برغلطیدن | فرید علیہ غلطیدن کہ بمعنی برگردیدن (مظہوری) سروکار این تیار کہ در زخم
ازین سو بان سو و از ان سو باین سو می آید۔ تو بر غلطیم کہ غزالان را اگر جھلکی صبا و می گردیم

<p>(ار دو) لوٹنا۔ بقول آصفیہ غلطان ہونا۔ (۵) لیلی کے شوق وصل میں مجنون کو دیکھنا ٹھکنا۔ ٹرکیان کھانا۔ زمین پر لوٹنا (ذوق) پک کیا کیا ہے راہ ناقہ محل میں لوٹنا۔</p>	<p>(ار دو) لوٹنا۔ بقول آصفیہ غلطان ہونا۔ (۵) لیلی کے شوق وصل میں مجنون کو دیکھنا ٹھکنا۔ ٹرکیان کھانا۔ زمین پر لوٹنا (ذوق) پک کیا کیا ہے راہ ناقہ محل میں لوٹنا۔</p>
<p>برغم بقول شمس لغت فارسی است بمعنی شگوفہ درخت مؤلف عرض کند کہ محققین فرس ازین لغت ساکت و معاصرین غجم بزبان نداشتند و در لغات ترک و عرب یافته نمی شود و مجرد قول صاحب شمس اعتبار را شاید اگر استعمال این بنظر آید تو انیم قیاس کرد کہ اسم جامد فارسی قدیم است (ار دو) شگوفہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو اشگفتہ۔</p>	<p>برغم بقول شمس لغت فارسی است بمعنی شگوفہ درخت مؤلف عرض کند کہ محققین فرس ازین لغت ساکت و معاصرین غجم بزبان نداشتند و در لغات ترک و عرب یافته نمی شود و مجرد قول صاحب شمس اعتبار را شاید اگر استعمال این بنظر آید تو انیم قیاس کرد کہ اسم جامد فارسی قدیم است (ار دو) شگوفہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو اشگفتہ۔</p>
<p>(الف) برغان بقول سروری و برهان و جامع بہ رای مہملہ وغین معجمہ و میم بوزن اربغان مار بزرگ و مولوی معنوی (۵) آدمی را عجز و فقر آید امان پوز بلای حرص و نفس برغان و بقول صاحب جہانگیری از وہا صاحب رشیدی بجاوہ سروری فرماید کہ بہ تقدیم میم (برغان) ہم آمدہ خان آرزو فرماید کہ آنچہ در سروری بتقدیم میم گفتہ غلط است کہ مخالف جمیع فرہنگہ معتبرہ است صاحب ناصر فرماید کہ بہ اضافت -----</p>	<p>(الف) برغان بقول سروری و برهان و جامع بہ رای مہملہ وغین معجمہ و میم بوزن اربغان مار بزرگ و مولوی معنوی (۵) آدمی را عجز و فقر آید امان پوز بلای حرص و نفس برغان و بقول صاحب جہانگیری از وہا صاحب رشیدی بجاوہ سروری فرماید کہ بہ تقدیم میم (برغان) ہم آمدہ خان آرزو فرماید کہ آنچہ در سروری بتقدیم میم گفتہ غلط است کہ مخالف جمیع فرہنگہ معتبرہ است صاحب ناصر فرماید کہ بہ اضافت -----</p>
<p>(ب) برغان روئین کنایہ از توپ است (ملک الشعرا کاشانی ۵) بہار خرمی بنگریان بر درگہ دارا پوز روئین برغانش برق و از روئینہ ختم تندر پوز مؤلف عرض کند کہ مادر سروری ذکر (برغان) نیافتیم و اگر در نسخہ کہ پیش ہر دو محققین بالا باشد مذکور باشد غلط بتوانیم گفت کہ بدل بعض و فارسی زبان بسیار آمدہ چنانکہ اسطر و اسطرخ و آفرار و آفرار و آغلہ و آغلہ و انباقون و انباقون و بامون و بامون مخفی مباد کہ مخ بالکسر مخفف میغ است و بخاری را گویند کہ تیرہ و ملاصق زمین باشد (کنافنی البرہان) و بالف و لون فرید علیہ آن</p>	<p>(ب) برغان روئین کنایہ از توپ است (ملک الشعرا کاشانی ۵) بہار خرمی بنگریان بر درگہ دارا پوز روئین برغانش برق و از روئینہ ختم تندر پوز مؤلف عرض کند کہ مادر سروری ذکر (برغان) نیافتیم و اگر در نسخہ کہ پیش ہر دو محققین بالا باشد مذکور باشد غلط بتوانیم گفت کہ بدل بعض و فارسی زبان بسیار آمدہ چنانکہ اسطر و اسطرخ و آفرار و آفرار و آغلہ و آغلہ و انباقون و انباقون و بامون و بامون مخفی مباد کہ مخ بالکسر مخفف میغ است و بخاری را گویند کہ تیرہ و ملاصق زمین باشد (کنافنی البرہان) و بالف و لون فرید علیہ آن</p>

که با کلمه تبر مرکب شد یعنی لغظی این بخار بلند که تبر بمعنی بلند آمده و کنایه از مار نبرگ و جا
دارد که اصل این (برقمان) بقاف عوض غین معجمه معنی مثل برق و کنایه از اثر دها که زبانش
می درخشد مثل برق و جا دارد که اصل این (برنمان) باشد بمعنی بر بلند می خرم و از نده و کنایه
از اثر دها خای معجمه بدل شد به غین معجمه چنانکه تاخ و تاغ و زب (کنایه باشد نظر بر سیاه و مسطری
و درازی و مسقرت اثر دها و الله اعلم باین حالی اسم جا بد فارسی قدیم است (اثر دها) و
دیکو اثر دها (ب) توپ - موثق و کمیو بادلیج -

بر غمہ بقول شمس لغت فارسی است بالفتح اسم جامع فارسی زبان و طالع لغت ترکی
بعضی شگوفہ باغلاف برون آوردن درخت می نماید ولیکن محققین ترکی ہم ازین سکت
مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بزبان و مجرد بر غم را مانند کہ بقول همین محققین
ندارند و محققین فارسی زبان ازین سکت تحقیق گذشت بابتی حال اعتبار را شاید
و وضع لغت تقاضی معنی مصدری در فارسی کہ مایه تحقیق صاحب شمس بین من الاس
زبان نیست اگر سند استعمال فارسیان بدست (اردو) وہ شگوفہ جو غلاف کے ساتھ
آید تو انیم گفت کہ شگوفہ باغلاف باشند و ہو۔ مذکر۔

بر غنچه اصطلاح - بقول محیط ابتهل است و ما بحث ابتهل بجایش کرده ایم محققین فارسی
زبان ذکر این نگرده اند و ما بر اعتبار صاحب محیط که محقق مفردات طب است این
را نوشته ایم او هم نه نوشت که این لغت فارسی زبان است ولیکن از الفاظ لغت
معلوم می شود که لغت فارسی است و مرگب یافته می شود از کلمه بر معنی ثمر و غنچه می گویند

پس معنی لفظی این شمرہ شگوفہ باشد۔ فارسیان تخم سر و کوی را بدین اسم موسوم کرده اند پس بیل کن یہ (اردو) دیکھو اہل۔

برخندان | بقول جہانگیری ورشیدی و برہان و جامع و ناصری باوّل مفتوح بتانی زدہ و غین مفتوح بانون زدہ جشن و نشاطی را گویند کہ در ماہ شعبان بسبب نزدیک آمدن رمضان کنند و بسیرگاہ ہاروند (حکیم نزاری ۵) رمضان می رسد اینک و ہم شعبان است پڑ می بیارید و بنوشید کہ برخندان است پڑ (ولہ ۵) تو چو در آخر ماہ شعبان پڑ زدہ یک ہفتہ طبل برخندان پڑ صاحب برہان صراحت فرید کند کہ بقول بعضی آخر ماہ شعبان است و بجای حرف ثالث قاف ہم آمدہ و صاحب مؤید گوید کہ درین جشن شراب خواران بکثرت شراب نوشند و تفریط روا ندارند۔ خان آرزو در سراج بذکر معنی بالا فرماید کہ ہمین لغت کہ بقاف آمدہ بسبب اختلاط عرب و عجم و ترکی و فارسی است مؤلف عرض کند کہ وضع لغت ترکی را ماند ولیکن محققین ترک ازین ساکت و ہمہ محققین بالا این را لغت فارسی زبان گفتمند و آنچه بقاف آید مبتدل این کہ غین معجمہ بہ قاف بدل شود چنانکہ آروغ و آروق و ماخذ این بحرین نباشد کہ اصل این (برخندان) بود بمعنی خندہ کنندہ و سرور اسم حال از مصدر (برخندیدن) کہ فرید علیہ (خندیدن) است خای معجمہ بدل میشود بہ غین معجمہ و قاف ہر دو چنانکہ تاخ و تاغ و چاق و چقاق (اردو) فارسیوں نے ایک خاص جشن کا نام (برخندان) رکھا ہے جو ماہ شعبان میں مناتے ہیں اور شراب خوار کثرت سے شراب پی لیتے ہیں اس لئے کہ رمضان میں می خوار می نصیب نہوگی۔ مذکر۔

بر غوا بقول سروری و جہانگیری و برہان و جامع و سراج بروزن پر گو بضم با و غنین معجمہ (۱)
 شاخ میان تہی کہ چون نفیر نوازند (شیخ آذری ۵) آہ سحر از ناثرہ صبح بر آمد (پیشانی
 بہو) چون نفس از لولہ بر غوا (اولہ ۵) از ان طرف چون گفتہ بر غوا ساز پو نشود زین طرف
 کسی آواز پو (شیخ مطہر ۵) ز بانگ طبل و دم نامی و نالہ بر غوا پو ہی درید دل کوہ و سینہ
 گر دو پو و فرماید کہ بر قوبہ قاف ہم آمدہ صاحب رشیدی بفتح اقل آوردہ بہار و وارث
 بذکر معنی اول گویند کہ از طغر نامہ شرف الدین علی یزدی (۲) بمعنی منادی معلوم می شود
 و از کلام خواجہ شیراز (۳) عاشق از قاضی ترسد می یار پو بلکہ از بر غوی سلطان
 نیز ہم پو مؤلف عرض کند کہ معنی لفظی این بلند صدا و بلند آواز کہ بر معنی بلند بجا شیا
 گذشت و غوا بفتح معنی صدا و آواز بسیار بلند پس زیادتی کلمہ بر بلفظ غوا مبالغہ کند
 در بلند آوازی پس معنی اول بفتح غنین معجمہ صحیح باشد و معنی دوم مجاز آن یعنی نفیر سلطان
 را ہم گفتہ اند کہ برای (اطلاع عام از واقعی) می نوازند کہ در انگلیسی زبان بیوگل نام دارد
 مخفی مباد کہ آنچہ بقاف عوض غنین معجمہ می آید مبدل این است چنانکہ آروغ و آروغ
 (ار دو) (۱) ایک قسم کی نفیری یعنی تری جو سینک کے مغز کو خالی کس کے بناتے ہیں یہ نوشتہ
 (۲) شاہی بیوگل یا تری جبکہ ذریعہ سے حکم شاہی کی منادی کرتے ہیں یہ نوشتہ ۔

بر غوا بقول برہان بانای مثلثہ بروزن سرگوشی تخفیت کہ آنرا بفارسی استغیوش
 عبری بزرقطونا و بشیرازی بنگو و سیونائی تسلیون خوانند صاحب اندامین را لغت عرب
 گوید و ما بحث این بر استغیوش و استغول کردہ ایم ضرورت نہ داشت کہ صاحب برہان

این را در لغات فرس جادید (اردو) و کیهو استغول -

بر مغول بقول سنووری بجواله نسخه وفائی به رای مهله و خین معجه بوزن اسلوب (۱) آشیکه
از گندم و جو نیم کوفته پزند (شمس فخری ۵) مطلب مال و جاه قانع شو و بدو تان و کاشه
بر مغول و فرماید که این را بلغور نیز گویند و (۲) جو و گندم نیم کوفته و (برنجی) نیز خوانند
(حکاکی ۵) آسیای صبوریم که و را و که بر مغول و که سبره کشم و بجواله نسخه میرزا فرماید که (۳)
حلو ایست که از آرد سازند و آن را آفرشته هم گویند و گوید که به بای فارسی هم آمده و
بقول جهانگیری آتش جو که با گندم دلیده پزند صاحب برهان گوید که با و او مجبول بر وزن
مغول به سه معنی بالا آمده و معنی اول و دوم با لضم هم و معنی دوم را عام کند یعنی به چینی که
آن را و هم کوفته باشد بر مغول نام دارد و صاحب رشیدی بر معنی اول قانع و صاحبان
ناصری و جامع متفق با برهان - خان آرزو در سراج گوید که تحقیق آنست که بضم اول و او
معروف یعنی گندم نیم کوفته و آتشی که از آن پزند و بلغور قلب بعض آن و آن نیز با لضم و بافتح
حلوای مذکور مؤلف عرض کند که مفرس است که بقول کتر (بلغور به لام دوم و رای مهله آخر)
سمید را گویند که نان سفید است و بقول لغات ترکی (بلغر بضم اول و سوم آتش گندم) و
بقوله (بلغور به لضم و بافتح با و او معروف) طعام کاجی و دیگر مخصوص و ظاهر است که
رای مهله به لام و بالعکس آن تبدیل می شود چنانکه چنار و چنار و آوند و آوند و او و او
نمته هم می آید پس فارسیان این لغت را ساختند از لغات بالا و غیر از معنی اول باقی معانی
بر سبیل مجاز است آنچه خان آرزو معنی سوم را با لغت مفتوح مخصوص کند بی دلیل است

(اردو) (۱) نیم کوفته جو یا گپھون کی آتش۔ موتھ (۲) نیم کوفتہ گپھون اور جو۔ مذکر گپھون
 ہونی سرخیز۔ موتھ۔ (۳) ایک حلو جو آٹے سے پکا یا جائے۔ مذکر۔
 برف بقول سروری بفتح با۔ آنچہ در شدت سرما بارو کہ عبری تلج گویند (مطلق المعانی
 ۵) ہرگز کسی ندا و دیدن سان نشان برف پاگولی کہ لقمہ ایست زمین در دہان برف
 بہار گوید معروف و فرماید کہ سیم از تشبیہات اوست و بالفاظ باریدن و دسیدن و تھن
 و گد اختن و ماندن مستقل (البوطالب کلیم ۵) بی قدری سیم برف را بمن ہا در چشم بخیل
 نیز خوار است ہلا حکیم رودکی ۵) بفصل اندر کردہ چنین وزی کہ ز برف پا زمین چو برف
 شدہ بود و آب چون سندان پا صاحب فدائی گوید کہ آنچہ در زمستان مانند ریزہ ہا
 بجای باران می بارو و بقول محیط لغت فارسی زبان است و عبری تلج و بہترین آنست
 کہ بر زمین سنگریزہ و سخت افتد و ردی آنست کہ برخنداق افتد و آب گد اختہ آن ردی
 است۔ سرد و رسوم و خشک در دوم و گویند گرم و تر در ان و آفتہ اند سرد و بالطبع
 و خشک بالعرض و خشکی آن در مزاج انسان اثر نمی کند بلکہ باطل می شود چون بر تارک
 سر نہند رعاف را قطع نماید و خوردن آن اخراج ز لوی تشبث در حلق کند و مفعول
 باب آن مسکن در دندان حار است و آن مختدر و محرک سرفہ و تشنگی و گاہ تشنگی ساکن
 کند و برای شایخ و سرد مزاجان و صاحبان معدہ و جگر بار و وضعیف و اورام باطنی
 و گرم مزاجان و صاحبان معدہ و جگر گرم و کسانیر کہ بر ایشان خون با صفر غالب
 موافق بود و مضر عصب و مقبض معدہ و مضر آن و مصلح آن قرنفل و عسل مؤلف

اسم جامد فارسی زبان است و بس بمعاصرین عجم هم بر زبان دارند (اردو) برف فارسی
اسم مثنویست - پالا - وہ کہر جو روئی کی شکل میں برستی ہے -

برفاب اصطلاح - بقول بگرد آید آب سرد و بمبالغہ ضرور است یعنی آب سرد تر و آب حست
(۲) کنایہ از آب دہان کہ در وقت خوردن را ازین وجہ برفاب نام نہادند کہ سرد تر شد
شخصی چیزی را بسبب میل و خواہش طبیعت (اردو) بہت ٹہنڈا اور سرد پانی مذکر -
در دہن دیگری می گرد و صاحب ناصری فرماید کہ (۲) دیکھو آب حست (۳) برف میں لگایا ہوا
(۴) آب برف و ذکر معنی دوم ہم کردہ کہ شد یا برف ڈالا ہوا پانی - مذکر -

بر (برفاب وادان) می آید صاحب برہان مذکر برفاب وادان مصدر اصطلاحی بقول (جہانگیر)
ہر سہ معنی نسبت معنی دوم صراحت مزید کند و ناصری در ملحقات (ورشیدی و بحر و سراج و
کہ گاہ باشد کہ از دہن بیرون آید و بی اختیار برہان (۱) کنایہ از دل سرد کردن و نا امید
بریزد - صاحب جامع ہم ذکر ہر سہ معنی کردہ ساختن (حکیم سنائی ۵) برف آب ہمی دہی
مؤلف عرض کند کہ مرکب است از برف تو مارا پاماز توقع ہمیشہ کشائیم (نظامی ۵)
و آب بقلب اضافت (آب برف) و معنی سوم تنش چون کوبہ برفین تاب می داد و پوز حست نشاء
حقیقی است و مقصود از آب برف نہ آبی کہ را برفاب می داد و پوز مخفی میاد کہ قطع لغت عرب
از برف جمع شدہ باشد بلکہ آبی کہ برف دران است بمعنی در کشیدگی دست و پائی از سردی
نہ از نڈتاسہ و تر شود و معنی اول ہم کنایہ بہار مذکر معنی بالا و سند سنائی گوید کہ فقیر را
کہ آب سرد را برفاب گفتند ولیکن دران در معنی این بیت کلام است - مؤلف گوید کہ

(۲۰) بمعنی آب خشک تر دادن و (۲۱) دادن آب نهمیده باشد یا قوت عرض مطلب ندارد.
 که برف در آن داخل است حیث است که ما نهمیده ایم و فضلا بفرماید (اردو) حمیت
 نهمیده ایم که فقیر را بچه وجه در کلام سنائی کلام است کی وجه سے منہ میں لیا (یچہ صرف ترجمہ ہے)
 زلزله بردار خان آرزوست و طرزش را اختیار برفان بقول اند بجرالہ فرنگ فرنگ بالفتح
 کرده (اردو) (۱) دل سر و کرنا نا امید کرنا لغت فارسی است (۱) بمعنی ششم بزغاله و
 (۲) بہت ٹھنڈا پانی دینا۔ (سما برف میں لگایا) (۲) بمعنی پیرامین چرمین۔ مؤلف عرض کند
 ہوا پانی دینا۔ برف ڈال ہوا پانی دینا۔ کہ آن کہ بمعنی ہفتیش گذشت افادہ معنی شخص
 برفاب کرد و بقولہ۔ بقول مؤید ای در دہان و اضافت کند پس لفظ برف مرکب شد با
 کرد بوقت خوردن دیگر بسبب حمیت طبع و معنی لفظی این متعلق بہ برف یا الف و نون
 و فرماید کہ این معنی سماع از عمائد خراسانی است نسبت گیریم کہ بر برف زیادہ کردہ اند۔
 مؤلف عرض کند کہ (برف آب کردن) بمعنی منسوب بہ برف از قبیل ایران و توران
 بمعنی سرد تر کردن آب بواسطہ برف یعنی پس چیزی کہ منسوب بہ برف است ششم بزغاله
 انداختن پارہ برف در آب باشد کہ معنی تحقیقی باشد یا پیرامین چرمین کہ استعمال این ہر دو
 و موافق قیاس است معاصرین عجم بہ خادم خود در برفستان می کنند ہر چہ مانوشہ ایم موافق
 گویند امر و زحرارت بسیار است برف قیاس است ولیکن بدون سند استعمال
 آب کن و بیاری آنچہ مؤید الفضل از عمائد ہر دو معنی بالا را تسلیم نہ کنیم کہ محققین فرس
 خراسان نقل کردہ است روز قرہ شان ازین ساکت و معاصرین عجم بزبان ندارند

(اردو) (۱) بزکوی کے بال۔ مذکر۔ (۲) شور سپاہ پر مؤلف عرض کند کہ (برفتادون) پوستین بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ فرید علیہ افتادون است زیادت کلمہ بربرن ایک قسم کی کمال کی پوشش جو بالوں کے کہ بجائیش گذشت و (برفتادون) بحذف الف باعث نہایت گرم ہوتی ہے۔ بال دار مخفف آن و این متعلق است بمعنی بست و دوم افتادون کہ بجائیش گذشت (اردو) شور برپا چترے کا کوٹ۔

برف باریدن استعمال۔ صاحب آصفی ہونا۔ شور بلند ہونا۔

وکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض برفنج اصطلاح۔ بقول انند مرادف (برخنج) کہ کند کہ معنی حقیقی است و سند این بر مصدر بجائیش گذشت مؤلف عرض کند کہ صراحت یافتہ آئیدہ می آید (اردو) برف بر سنا۔ ہمد رانجا کردہ ایم اگر سند استعمال پیش شود

برف باریدن بر ترزاغ مصدر اصطلاحی تو انیم عرض کرو کہ قلب بعض است چنانکہ آخر کنا یہ باشد از ہنگام پیری رسیدن و پیرشدن و استرخ (اردو) و دیکھو (برخنج)

(نظامی ۷) مرابرف بارید بر ترزاغ پختا برف و میدان مصدر اصطلاحی۔ صاحب چوبلیل تماشای باغ پر (اردو) بال سپید ہونا۔ بقول آصفیہ بٹہا یا آنا۔ عرض کند کہ پیدا شدن برف است و بس۔

برفتادون شور استعمال۔ فرید علیہ افتادون (اردو کی ۷) ہمی دمیدی بر چشم برف چون شور و بلند شدن و برپا شدن آن (النوری الماس پر ہمی وزیدی بر چہرہ باد چون سوہان پر ۷) از افق بر کشیدہ شیر علم پر در جہان برفتادون (اردو) برف بننا۔

برف (اصطلاح - بقول برهان و ناصری و جامع (اردو) (۱) قر بقول آصفیه - فارسی - اسم	و مؤید و آند و موارد و وزن صرصر (۱) یعنی نکر - شان و شوکت (۲) باشان و شوکت - باکرو
شان و شوکت و علو و قدر و منزلت مؤلف بر فراختن رایت استعمال - بلند کردن رایت	عرض کند که صاحب سفرنگ در شرح فقره و علم است و مصدر (بر فراختن) مخفف بماء
شانزدهم (نامه شت و خور کخیه و) کخیه و (بر فراختن) که گذشت به تخفیف الف (طهری)	راد و شکوی زرین چار زن برفروند (۵) خیل آید ویم خور و شوکت (۶) رایت فتح
می فرماید که (۲) برفر یعنی باشان و شوکت برفراخته ایم (۳) (نوری ۵) چه برفرازد هر	است پس اسم فاعل ترکیبی باشند نیم که با ما در رایت صبح (۴) که بر کشاید هر شب بزند
همه محققین بالابچه وجه سکندری خورده اند صبح شفق (۴) (اردو) چهند اکثر اگر نا - و کیم	خصوصاً قول صاحبان ناصری و جامع که از اهل انگیختن رایت -
زبانند بسیار تخیب خیر است که از معنی لفظی هیچ برفروختن استعمال - (۱) مخفف همان (برافروختن)	که اگر گرفته اند و معنی اول خلاف قیاس را بیان که بجایش گذشت - الف را حذف کرده اند و
کرده اند اگر سدا استعمال سفرنگ پیش مانمی بود (۲) مزید علیه (برفروختن) که بجایش می آید بزم	کلمه تراد و معنی اول را اند خیال می کردیم کلمه بربران (اردو) (۱) و کیمو برافروختن
تا آنکه سدا و کیمو برای معنی اول بر ادعای (۲) و کیمو فروختن -	بدست نیاید (برفر) را یعنی مطلق شان و
شوکت تسلیم نکنیم - تسامح شان بیش نیست باشد مرادف (برافروختن شمع) که بجایش گذشت	برفروختن چراغ استعمال - روشن کردن چراغ

<p>(ظهوری ۵) آسان بدان چراغ و فایروختن و هفت و اند بر وزن پرده پوشانیده می باشد</p>	<p>و یکپو بر افروختن شمع -</p>
<p>باید که کار فرزند استخوان کس (اردو) است که امت پیغمبر باشد مؤلف عرض کند که</p>	<p>بر فروختن رخساره مصدر اصطلاحی - (۱۱) قدر بس است که این سبیل آن که موحده به</p>
<p>صراحت کامل همدرا بخاک کرده ایم و در اینجا همین</p>	<p>کنایه از روشن شدن رخسار باشد چنانکه فابدل شود چنانکه زبان و زلفان (اردو)</p>
<p>قدربس است که این سبیل آن که موحده به</p>	<p>(بر افروختن رخ) که بجایش گذشت و (۲) کنایه و یکپو بر روشن</p>
<p>فابدل شود چنانکه زبان و زلفان (اردو)</p>	<p>از می خوردن هم که از آن رخساره سرخ و بر فرم اصطلاح بقول برهان و جامع و هفت</p>
<p>قدربس است که این سبیل آن که موحده به</p>	<p>روشن می شود (ظهوری ۵) رخساره بر فروخته و موارد و اند بر وزن شه تره یعنی بر فر که</p>
<p>فابدل شود چنانکه زبان و زلفان (اردو)</p>	<p>باغ از گل قدح (۲) با عنذلیب باش که مست گذشت مؤلف عرض کند که حقیقت این بر</p>
<p>قدربس است که این سبیل آن که موحده به</p>	<p>تر تم است (اردو) (۱۱) و یکپو بر افروختن (بر فر) بیان کرده ایم و این خبر نباشد که</p>
<p>فابدل شود چنانکه زبان و زلفان (اردو)</p>	<p>رخ (۲) شراب پینا - فرید علیہ آنت که های هوز در آخر این زیاده</p>
<p>قدربس است که این سبیل آن که موحده به</p>	<p>بر فروختن شعله استعمال - روشن و شعله کرده اند (اردو) و یکپو بر فر -</p>
<p>فابدل شود چنانکه زبان و زلفان (اردو)</p>	<p>کردن شعله چنانکه (بر افروختن شمع) بجایش (الف) برف ریختن استعمال - صاحب آصفی</p>
<p>قدربس است که این سبیل آن که موحده به</p>	<p>گذشت (ظهوری ۵) از داغهای سینه توان و کرا این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض</p>
<p>فابدل شود چنانکه زبان و زلفان (اردو)</p>	<p>شعله بر فروخت (۲) دل برو فای لاله خود و کند که (۱۱) بارانیدن برف باشد و (۲) انداختن</p>
<p>قدربس است که این سبیل آن که موحده به</p>	<p>گذشتیم (اردو) شعله روشن کرنا - برف در چیزی (نظامی ۵) بنفشه نگرده</p>
<p>فابدل شود چنانکه زبان و زلفان (اردو)</p>	<p>بر فروشان اصطلاح بقول برهان و مؤید سرخچه نیز که چو ابر بهار آسمان برف ریزد</p>

<p>مؤلف عرض کند کہ ما این سند را متعلق با استعمال (دب) ندیدیم (ار دو) (الف) برف (دب) برف ریزیدن کنیم کہ یخستن و ریزیدن پڑنا۔ برف بر سنا۔ حقیقی معنوں میں۔</p>	<p>ہر دو مرادف یکدیگر است کہ تعریف آن بجایش کنیم و سند معنی دوم الف از روزمرہ شان بدست می آید گویند کہ "برف در آب بریزو</p>
<p>بیارے (ار دو) (الف) برف برسانا (دب) برف (الف) برفسان خوردن</p>	<p>بیارے (ار دو) (الف) برف برسانا (دب) برف (الف) برفسان خوردن</p>
<p>(الف) برف زدن (اصطلاح) (دب) بقول (ب) برفسان زدن تیغ و مانند آن</p>	<p>(الف) برف زدن (اصطلاح) (دب) بقول (ب) برفسان زدن تیغ و مانند آن</p>
<p>(دب) برف زدن (اصطلاح) (دب) بقول (ب) برفسان زدن تیغ و مانند آن</p>	<p>(دب) برف زدن (اصطلاح) (دب) بقول (ب) برفسان زدن تیغ و مانند آن</p>
<p>بافتح و فتح زای معجمہ و کسر وال مہملہ تجتانی</p>	<p>بافتح و فتح زای معجمہ و کسر وال مہملہ تجتانی</p>
<p>بمعنی ضرر و نقصانی کہ از برف بزراعت میرد، برفسان کشیدن</p>	<p>بمعنی ضرر و نقصانی کہ از برف بزراعت میرد، برفسان کشیدن</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ طالب سند استعمال بشیم</p>	<p>مؤلف عرض کند کہ طالب سند استعمال بشیم</p>
<p>فارسیان زراعتی را کہ از اثر الہ نقصان خورد و کمرودہ گوید کہ یعنی تیز شدن و کردن تیغ</p>	<p>فارسیان زراعتی را کہ از اثر الہ نقصان خورد و کمرودہ گوید کہ یعنی تیز شدن و کردن تیغ</p>
<p>گویند کہ این کشت را اثر الہ زودہ است " و امثال آن (محمد سعید اشرف الف ۵)</p>	<p>گویند کہ این کشت را اثر الہ زودہ است " و امثال آن (محمد سعید اشرف الف ۵)</p>
<p>پس حیثی نیست کہ ہمین مصدر (زودن) را نے تند کرد و آن و نہ این سودہ می شود</p>	<p>پس حیثی نیست کہ ہمین مصدر (زودن) را نے تند کرد و آن و نہ این سودہ می شود</p>
<p>با برف استعمال کنیم و گوئیم کہ (الف) معنی ہر چند تیغ ہر خورد و برفسان برف (د) قاسم</p>	<p>با برف استعمال کنیم و گوئیم کہ (الف) معنی ہر چند تیغ ہر خورد و برفسان برف (د) قاسم</p>
<p>افادون و باریدن برف باشد معنی حقیقی و شہدی دے (خوبان بدیر و کعبہ عنانی کشیدہ)</p>	<p>افادون و باریدن برف باشد معنی حقیقی و شہدی دے (خوبان بدیر و کعبہ عنانی کشیدہ)</p>
<p>از ہمین مصدر حاصل بالمصدرش (برف زدن) تا تیغ غمرہ را بفسانی کشیدہ اند کم (خوبان بدیر)</p>	<p>از ہمین مصدر حاصل بالمصدرش (برف زدن) تا تیغ غمرہ را بفسانی کشیدہ اند کم (خوبان بدیر)</p>

<p>(۱) سپهر بزکشد باد او خنجر صبح پ اگر شب سان و پرنما - دیکو (بر سنگ کشیدن خنجر)</p>	<p>نزد همت تو برفش پ (خواجہ سلمان و</p>
<p>برفشاندن بقول بجر نثار کردن (ظہوری س)</p>	<p>(۲) و سبدم غمزہ تو بردل من تیز تراست</p>
<p>بسنبل ز ما بوسہ با برفشان پ کہ آورده از</p>	<p>پ راست مانده تیغی کہ زنی برفنی پ صاحب</p>
<p>زلف ساقی نشان پ و فرماید کہ کامل التصریف</p>	<p>اندر ہمز بانث - صاحب بحر آلف و ہ را</p>
<p>است و مضارع این برفشانند - خان آرزو</p>	<p>بمعنی لازم و ت و ج و ذ را بمعنی متعدی</p>
<p>در سراج فرماید کہ رقص کردن و افر و ختن</p>	<p>آورده و اضافت ہر یک مصدر بسوی تیغ</p>
<p>آتش و فرماید کہ تحقیق این گذشت و ظاہر این</p>	<p>و خنجر و امثال آن کردہ - ما اضافت را پسند</p>
<p>معنی حقیقت است نہ مجاز چہ تر بمعنی بالاسم</p>	<p>کنیم مخفی مباد کہ در سند (ج) استعمال (لفظ)</p>
<p>و در افر و ختن بی تکلف است می آید و لہذا</p>	<p>است نہ (بر فسان) عیبی نذا رو کہ موحده و</p>
<p>آتش مشتعل را گویند بلند شد و بعضی بمعنی محظ</p>	<p>کلمہ تر ہر دو بدن معنی مراد ف یکد گیر است</p>
<p>تیز گفته اند و بحث این گذشت (انتہی) صاحب این</p>	<p>و فن مخفف فسان باشد - ہمہ مصدر و مفتاح</p>
<p>فرماید کہ بمعنی حرکت و اون دست را تا ہر چہ</p>	<p>تمیاس (ار دو) (الف و ہ) سان پر چرینا</p>
<p>در دست باشد بغیر و از اینجا بمعنی نثار کردن</p>	<p>بقول آصفیہ پتہری پر تیز ہونا - فسان پر گناہ</p>
<p>اندر کردہ اند مؤلف عرض کند کہ محققین بالا</p>	<p>(۳) انگھون کی گردشون سے یہ جوہر عیان</p>
<p>از نزاکت و حقیقت کار نگرفته اند حقیقت</p>	<p>ہوسے پ تیغ نگاہ یا ربھی چڑھتی ہے سان پر پ</p>
<p>اینست کہ معنی چہارم اصل است کہ معنی چھتر</p>	<p>(ب) (و ج - و - و) سان چرانا یا رکھنا یا لگانا</p>
<p>ولیکن دست را در معنی پیچ تعلق نیست</p>	

دست باشد یا زلف یا دامن از برای همه که آب کردن و شدن برف (سعدی) است
 (برفشاندن) بمعنی حرکت دادن مستعمل می شود چمن برآمد برف چمن گذاخت یا گله بگله
 پس معنی چهارم - مجرور حرکت دادن است آمد و بلبل به بوستان ی (اردو) برف کو
 و بس - محقق (برفشاندن) و در معنی دوم گله ناز - پانی کرنا - برف کا گله ناز - پانی هونا -
 بر معنی بدن است و بمعنی سوم بیان کرده برفان چکیدن مصدر اصطلاحی - بقول بحر
 خان آرزو مرادف (آتش افشاندن) و ملحقات برهان و بهار برفان افتاد و (۲)
 که در محدوده گذشت حاصل نیست که همه برفان گمان بردن و (۳) برفان ثابت شدن
 معانی مصدر (افشاندن) که گذشت در صاحبان نوید و هفت و شمس ذکر ما منی ملوک
 (برفشاندن) باشد و محاوره فارسیان بیش این کرده اند مؤلف عرض کند که شتاق سنا
 اضافت در ملحقات آن گذشت و (برفشاندن) استعمال می باشیم (اردو) (۱) کسی پریشان
 محقق (برفشاندن) باشد که بجایش نکرده (۲) کسی پریشان کرنا - (۳) کسی پریشان
 شد و همه ملحقات (افشاندن) و (برفشاندن) برفان قلم نیست مستوله - بقول بهار و (۴)
 از برای این هم پس بعض معانی را ذکر کرد و نقل نحاس اسی محاسبه و باز پرس نیست این
 و بعض را گذاشتن درست نباشد (اردو) معاف و مرفوع القلم است و حسابی و کتابی
 و بگوید (افشاندن و برافشاندن) و ملحقات - نذار و فرماید که آنچه صاحب برهان تهی
 برف گذاشتن استعمال - صاحب قلم نیست را بدین معنی آورده صحیح نباشد
 ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف مرخص (سابق) گنج است اگر هست بویانه خرد

تیغ است اگر بر سر محزون قلمی نیست (۱) (دولہ) شدن زور برفک یعنی لازم (بافک زور آرمائی
 ہر کہ شد دیوانہ اینجا در حساب مردم است (۲) (دورہ) زور تو در کشاکش اگر برفک
 و رویار ما قلم بر مردم آگاہ نیست (۳) (دولہ) خور و زاریب او گستاخ و زکار (۴) (دورہ)
 (۵) بستہ زور آزادی خود کاتبی از عشق (۶) آسمان عرض مقابلہ بین آنا آسمان پر زور پرنہ
 دیگر قلمی نیست برین بندہ در گاہ (۷) (بافک) برفک اصطلاح بقول اند بخوالہ فرہنگ (۸) (دورہ)
 (۹) مار بخر باقی و معشوق پرستیم (۱۰) (دورہ) از عالم غمنک و غضبناک مؤلف عرض کند کہ لفظ
 نیست کہ دیوانہ و ستیم (۱۱) (دورہ) مؤلف عرض کند (دورہ) راکب کردہ اند با کلمہ (ناک) و ناک
 کہ صاحبان برہان و بحر ترک صلہ نوشتہ اند البتہ بقول برہان لفظی کہ بچہ بیان اتصاف موصوف
 اظہار صلہ بہتر از ترک است بہترین طرز بیان بصفی و آخر کلمات می آورند کہ ولایت می کند
 (قلم نیست بر کسی) یعنی اولائی محاسبہ و مواخذہ برداشتن چیزی همچون طربناک و معنی آلودہ و خستہ
 نیست (اردو) وہ مرفوع القلم ہے۔ وہ قابل (۱۲) (دورہ) پس این قسم استعمال بدون سند یا قول
 گرفت نہیں ہے وہ معذور ہے (دورہ) صاحب زبان اعتبار را شاید و ما از معاصرین
 مشابہ کوئی ان آنکھوں سے کم ہے (۱۳) (دورہ) یہ زکس ہے عجم نہ شنیدیم کہ گفتہ باشند (۱۴) (دورہ) این آب برفک
 مرفوع القلم ہے۔ است (۱۵) (دورہ) یعنی برف درو شامل است (۱۶) (دورہ) برف لکایا ہوا۔

برفک خورون زور مصدر اھطامی واقع (اردو) برف ڈالا ہوا۔ برف لکایا ہوا۔
 برفک اصطلاح بقول اند بخوالہ فرہنگ بفتح اول و ثالث و سکون نون و جیم
 لغت نامہ (۱) است یعنی (۱) سخت و درشت و (۲) نامہوار می رانی و نامہوار کاری

و (۳) بمعنی نو و ناد و (۴) میوه نورس مؤلف گوید که فتح بمعنی قول می آید که اسم جامد فارسی زبانست و این فرید علیّه آن زیادت کلمه بر بران و معنی دوم مجاز آن و معنی سوم البته خلاف قیاس است طالب سند باشیم و معنی چهارم مجاز سوم (اردو) (۱) سخت و (۲) راسته کی نامهوری. کام کی خرابی مونث (۳) نیا. ناد (۴) تازه میوه. مذکر.

برفنجک اصطلاح. بقول سروری و برهان و ناصری و جامع کابوس را گویند صاحب جهانگیر فرماید که با اول مفتوح ثانی زده و فای مفتوح همان (برفنج) که گذشت و (برفنجک) هم گویند و بتازی کابوس و بسریانی خرچینون. صاحب رشیدی بذیل (برفنج) ذکر این کرده مؤلف عرض کند که ماخذ این خبرین نباشد که برفت (برفنج) بمعنی اولش. کاف تخفیر زیاده کرده بر مرضی خاص مخصوص کر و ند و دیگر هیچ (اردو) و کمیو برفنج.

برفند اصطلاح. بقول اند بخواره فرنگ فرنگ بفتح اول و ثالث لغت فارسی است بمعنی (۱) مکر و حید و فریب و (۲) گفتار ناشایسته و (۳) ظرف و (۴) جای عمیق و خندق و ده عمارت محراب دار و (۵) بمعنی لشکر و فوج. دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که فند بمعنی مکر و حید و فریب و شید و زرق بجایش می آید و این فرید علیّه آن زیادت کلمه بر بران و معنی دوم را مجاز آن توان گرفت و اگر برای معنی سوم و چهارم و پنجم و ششم سداستعمال پیش شود توانیم عرض کرد که اسم جامد فارسی قدیم است مجرد قول و فرنگ را برای این معنی کافی ندانیم که معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین اهل زبان است (اردو) (۱) مکر و حید و فریب. مذکر (۲) ناشایسته گفتگو. مونث (۳) ظرف. مذکر (۴) عمیق

نذکر (خندق و کیهو بارگین) (ده) محراب دار عمارت - مؤث (۶) لشکر - نذکر -

برفندار اصطلاح - بقول اندکجواله فرنگ - بقوله عقلمند - سمجهدار - زیرک (۴) عالم بقوله
فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی (۱) مغترب - عربی - صاحب علم (۵) مطرب - بقوله - عربی - کوتایه
(۲) مدرس و (۳) دانشمند و (۴) عالم که - گانے والا - بمعنی -

مسائل شرعیہ راجل نماید و (ده) مطرب و سریند - بر فور اصطلاح - بقول اند و غیاث و مؤید
مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است بالفتح و فتح فا و سکون واو و رای مہلہ زودہ
یعنی فن دارندہ و صاحب فن و کلمہ برزاند - بمعنی جلد و شتاب و فی الفور مؤلف عرض کند
یا آن را بمعنی بلند گیریم کہ بجایش گذشت یعنی فن کہ معاصرین عجم ہم بر زبان دارند و گویند کہ
دارندہ و بلند مرتبہ و رفن پس معنی چارہم حقیقی بر فور حکمش تعلیمش کردیم پس خبرین نیست
است کہ عالم - دانشمند و صاحب علم و فن باشد کہ کلمہ بر بر لغت فور عربی زیادہ کردہ اند دیگر
و باقی ہمہ معانی مجاز آن و برای آن طالب سند پیچ (اردو) فی الفور - بقول آصفیہ عربی - فوراً
باشیم کہ صاحب فرنگ فرنگ صاحب زبان - جلد - معاً -

نیت معاصرین عجم بر زبان ندارند (اردو) (الف) بر فور با زامی سحر و سین مہلہ در آخر
(۱) مغترب - بقول آصفیہ - عربی - تفسیر کرنے والا (ب) بر فوس - بقول برہان و جامع بر وزن
- معنی بیان کرنے والا - شارح (۲) مدرس - بقول سر دوز و انسوس اطراف و پیرامون وہان و
عربی - درس دینے والا - پڑھانے والا - ملاے مرادف بر پوز - صاحب ناصری فرماید کہ بہ چین
کتبی - پندت - معلم - استاد و طلبا (۳) دانشمند سخی بکا بوز و برکا بوس و برکا فوز و کا فوس

<p>بسم می آید (مولوی معنوی ه) چنان باشد بیان نور ناطق بکانه لب باشد نه آواز و بدل شده به سین مهله چنانکه آواز و ایست نه بر فوز به مؤلف عرض کند که اصل این قیون و سندی که صاحب ناصری از مولوی است که بقوتانی دوم و بای فارسی سوم معنوی آورده همان است که بردید و بجایش گذشت و صراحت ماخذش همدراخت گذشت حیف است از محققین که کلامی کرده ایم و (الف) مبتدل (بدپوز) که به همین را بسند خود در جایهای آورده به تبدیل آوا معنی گذشت. و ال مهله دوم بدل شده به ک لفظ خدای و اند که مولوی درین شعر مهله چنانکه بادوان و باروان و بای فارسی استعمال بدپوز کرده یا بدفوز (اردو) سوم بدل شده به فای چنانکه سفید و سفید و کیهو قیونز.</p>	<p>بسم می آید (مولوی معنوی ه) چنان باشد بیان نور ناطق بکانه لب باشد نه آواز و بدل شده به سین مهله چنانکه آواز و ایست نه بر فوز به مؤلف عرض کند که اصل این قیون و سندی که صاحب ناصری از مولوی است که بقوتانی دوم و بای فارسی سوم معنوی آورده همان است که بردید و بجایش گذشت و صراحت ماخذش همدراخت گذشت حیف است از محققین که کلامی کرده ایم و (الف) مبتدل (بدپوز) که به همین را بسند خود در جایهای آورده به تبدیل آوا معنی گذشت. و ال مهله دوم بدل شده به ک لفظ خدای و اند که مولوی درین شعر مهله چنانکه بادوان و باروان و بای فارسی استعمال بدپوز کرده یا بدفوز (اردو) سوم بدل شده به فای چنانکه سفید و سفید و کیهو قیونز.</p>
---	---

برفی بقول اند بخوانه فرنگ فرنگ بالفتح و کسر فالغت فارسی است نوعی از حلوا
 مؤلف عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند و گویند که از شیر و شکر ساخته می شود و
 سفید رنگ است همچون برف پس تحتانی آخره برای نسبت باشد و بس (اردو)
 برفی - بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث - یک قسم کی سفید او ریشتی و دو کی شهبانی
 برق (۱) بقول سروری بروزن و معنی برغ است که گذشت و بنده نیز گویند (شیخ
 آذری ه) بکشانند شنی ز مغرب برق پامی کند شرق و غرب را همه غرق باد و فرماید که
 (۲) بتازی معروف به بهار نسبت معنی دوم گویند که درخشیدن برق و روشنی که از ابر
 بجهد و آنرا بفارسی درخش گویند و جمع آن برق و آتش دست و بی محابا و بی مروت

خوفانہ سوز و سبک سیر و عالم سوز از صفات اوست و تیغ و جوی و چراغ و تصرع از تشبہات او و با نطق افتاد و و جیدن و درخشدن و ریختن مستعمل۔ (ملاطعات) ز رنگینی مصرع تند برق بہ جهان گشت در آتش لعل غرق پد مؤلف عرض کند کہ نسبت معنی اول حقیقت برغ بجایش گذشت و این مبدل آنست چنانکہ آروغ و آروق و این بمعنی دوم لغت عرب است فارسیان استعمالش (۳) بمعنی سوزندہ ہم کرده اند کہ بر (برق حاصل) می آید و بر (برق مذہب) ہم کہ بہ ہمین معنی مستعمل (اردو) (۱) دیکھو برغ (۲) برق۔ مونث دیکھو ادرخش (۳) جلا نیوالا۔

(۵۱۰۶)

برق آفت استعمال۔ فارسیان برق را بہ شوق پڑخواہد ز برق آہ لگی تازیانہ پد (اردو) تشبیہ آفت استعمال کردند۔ اصناف تشبیہی وہ آہ جوشل برق کے ہے۔ مونث۔ است یعنی آفتی کہ مثل برق است (صائب) برق آہنگ استعمال۔ بہار و ذکر این کرد (۵) یکی صد شد ز گلچین برگ عشرت گلشن بر معروف قانع مؤلف عرض کند کہ بدو مارا بہ حمایت کرد و مور از برق آفت حرمین اصناف اسم فاعل ترکیبی است یعنی کسی کہ مارا مارا (اردو) وہ آفت جوشل برق کے آہنگ او مثل برق است و کنایہ باشد از ہے۔ مونث۔ تیز و چالاک و ہوشیار۔ اگرچہ سزا استعمال

برق آہ استعمال۔ از قبیل (برق آفت) پیش نشد ولیکن خلاف قیاس نیست۔ (۵) جولاں عشق گرچہ دید باد خوش ہوشیار۔ ز بہر کہ۔

(۵۱۰۷)

برق ابر گردش | اصطلاح - مرکب توصیفی یادش مرابجان افتاد و فروغ ماہ در آئینہ

است - کنایہ از اسب - سند استعمال این الکتن افتاد و (ارو) بجلی پڑنا - بقول
میر معری بر (ابر گردش) گذشت و اشارہ آصفیہ (ابجلی گریز بجلی کا شعلہ گریز - ۲)
این ہمد را بجا کرده ایم (ارو) براق قبول آفت آنا - صدمہ ہنجا -

آصفیہ - باور قمار تیز گام - سبک رفتار گھوڑا برق افکندن | استعمال - مراد برق افکندن
کی صفت میں اس کا استعمال ہے -

برق اشک | استعمال - اضافت تشبیہی سخن فکندہ است کہ آرزو طرح شیون
اشکی کہ مثل برق می تابد و می سوزد و ظہری افکندہ است کہ (ارو) دیکھو برق افکندن
(۳) از برق اشک سوز و سوزای خوابیدہ برق قلب زون | مصدر اصطلاحی - بقول وارت

چرخ مجلس افسانہ نور طو کین کہ (ارو) (۱) جہیا کردن و سر انجام دادن (زلالی)
وہ اشک جو مثل برق ہے (اشک آتش) فرو و آمد قضا از عالم پاک کہ برق قلب زون
نہا کہ - (اشک آتشین) خود را کف نہا کہ کہ (طغرا ورتو صیف کا غلہ

برق افتاد | مصدر اصطلاحی - صاحب ابری فقرہ (گلستان) قالب زون را بید
آصفی ذکر این کردہ از صفت سگت مؤلف ساری می شمارد و فرماید کہ بزعم بعضی
عرض کنند کہ (۱) بمعنی حقیقی یعنی افتاد و برق (۲) ہر زہ گفتن و کا بیہودہ کردن است
بر چیز بی و دہا کنایہ از آفت و صیبت نازل پی عزابت وار و صاحب بحر نقل نکاش
شدن (۳) واضح سفہانی (۴) چو برق شعلہ و بہار بر معنی اول قانع - خان آرزو و چراغ

برای معنی دوم سند محسن تاثیر آورده (۵) و فارسی زبان معنی درخشدن نیامده که
 خنده ها و اوزن روزن خانه بر معماریت این را اسم حال گیریم پس این را لغت
 کو تا چه بر قالب زند بهر تو قالب کاریت فارسی بگیریم مجر و قول شمس اعتبار را نشاید
 مؤلف عرض کند که (۳) معنی حقیقی برق است که سند استعمال پیش نشد و معاصرین عجم بزرگان
 به پیمانه زدن باشد که بجایش گذشت معنی ندارند (ار و و) چکنا .
 چیزی را درست کردن و ساختن بذلیم برق انداختن استعمال صاحب آصفی
 قالبش و بخیال ما سند زلالی و طغرا هر دو ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض
 برای معنی سوم است و معنی اول و دوم کند که متعدی (برق افتادن) است بهر دو
 بیان کرده محققین بالا از اسنادشان معنی اش (شانی شهدی ۵) و ما دم شعله
 نمی بر آید شاق سند دیگر باشیم و سند محسن تا گش ترمی شود و سوز دل و ترسم با که برق غیرتی
 معنی (۴) بروی کار آوردن است و در ضمن گردون بنیاد زد (ار و و)
 نتیجه پیدا کردن افتاق (ار و و) (۱) همی بجلی گرانا آفت و هانا و کیود (برق افتادن)
 گرنا سر انجام دینا (۲) فضول باتین کرنا به دونون معنون مین اس کا متعدی است .
 بهر دو کام کرنا (۳) و کیو پیمانه زدن (۴) برق باریدن مصدر اصطلاحی صاحب
 نتیجه پیدا کرنا .
 برقان بقول شمس لغت فارسی و عربی است عرض کند که معنی حقیقی لازم و متعدی هر دو
 معنی درخشدن مؤلف عرض کند که برقیه آمده یعنی برق افتادن و برق انداختن و

<p>د برق بار) کہ اسم فاعل ترکیبی بند مغربی برق جستن استعمال - صاحب آصفی ذکر نیشاپوری بر (ابر گردش) بصفت اسپ این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند گذشت از همین است (ار دو) بجلی گزنا کہ درخشدن برق باشد (ملک قتی) (کنون بجلی گزانا -</p>	<p>برق بر خاستن مصدر اصطلاحی - بلا نم در آگینہ بدزد (ار دو) بجلی چکن آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف برق جولان استعمال - بقول بہار معروف عرض کند کہ ظاہر شدن و سر بر آوردن و مؤلف عرض کند کہ جولانی برق دارندہ درخشدن برق است (اثیر خشکیتی) - اسم فاعل ترکیبی (صائب) (پوش چشم بر خاستہ ز جہت غر او گوش تیز (برقی) کزو چو شبنم درین چمن صائب (کہ چون شامہ دو پیکر لباس شد عیان (ار دو) بجلی صبح است برق جولان گل (ار دو) (تا یک ظاہر موعنا بجلی چکنا -</p>
<p>برق تاز اصطلاح - بقول بہار معروف فی سواران برق جولانی کجاست (ار دو) (ناصر علی) برق تازان جهان تا کردل برق جولان کہہ سکتے ہیں یعنی تیز رو - صاحب بتند (چون شر بر نفس سوختہ محل بتند) آصفیہ نے برق خواص - برق رفتار کا ذکر مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است معنون میں کیا ہے -</p>	<p>برق تاز اصطلاح - بقول بہار معروف فی سواران برق جولانی کجاست (ار دو) (ناصر علی) برق تازان جهان تا کردل برق جولان کہہ سکتے ہیں یعنی تیز رو - صاحب بتند (چون شر بر نفس سوختہ محل بتند) آصفیہ نے برق خواص - برق رفتار کا ذکر مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است معنون میں کیا ہے -</p>
<p>برق چمیدان استعمال - صاحب آصفیہ ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند</p>	<p>برق چمیدان استعمال - صاحب آصفیہ ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند</p>

<p>کہ مرادف (برق جستن) است کہ بجایش گذشت کہ درینجا برق بمعنی سوزندہ خرمن است کہ حاصل (کلمہ مہدانی) از ہر کنار برق ہلا و جہد کشت همان خرمن باشد و از مجر و حاصل است (باید کلمہ نخت سید را بجای گذشت) و درینجا حاصل کشت مراد است از قبیل (ار دو) و یکھو برق جستن -</p>	<p>برق چنگال اصطلاح بقول بہار معروف (ب) برق حاصل گردیدن است (صائب) زولہای ضعیفان است</p>
<p>جو چو درمانی (کہ شیر برق چنگال از نیتان کردن مرکب از همان معنی لفظ برق می شود پیدا) مؤلف عرض کند کہ بعفت کہ ذکرش بر (الف) گذشت (ار دو) درند مستعمل مراد از درندی کہ چنگال می زند (الف) غارتگر تاراج کرنے والا بتیزی و خونخواری اسم فاعل ترکیبی است اور ہمارے خون کے لحاظ سے (ار دو) تیز و خونخوار والا پنچہ مارنے والا خرمن کو چلانے والا (ب) خرمن کو سوزندہ جس کا پنچہ مثل بجلی کے تیز و سوزندہ ہوتا ہے</p>	<p>برق حاصل اصطلاح بقول برق حسرت استعمال فارسیان بہار و بحر و اندکسایہ از تاراج کنندہ و سوزندہ و حسرت و حوائث را خارتگر (نامہ صلی) دل و دین جمع کرد و تشبیہ و اندبہ برق یعنی این میرد و خط مشگینش نمایان شد و هجوم سوزند و یک است دل انسان را می سوزد و عینان کہ گرد و برق حاصل ہا یا مؤلف عرض کند برق مرکب اضافی است و بس -</p>

یعنی برق حسرت حسرت است و برق حواشی که خاطر را به برق تشبیه دادند و در باب
 حوادث (ظهوری ۵) از برق حسرت دو خانہ سوز صفت برق است کہ بر لفظ برق
 تزد و بر خرم هرگز پاشد انبار آرزوی خا اشارہ آن گذشت۔ مرکب توصیفی (الوہی
 تاکی از اثر جو ششم ۵) (صائب ۵) (دائمن ۵) اثر از خوشید شعلہ بار و اگر ۵ بر جہ
 صائب از برق حوادث سوخته ست چو قوت خاطرش بنہام ۵ (صائب ۵) این بری
 تخی خوش کہ دارد نو بہاری و ز نظر ۵ (ارقی سوز مہیای حبیب است ۵) ای خون گرفتہ
 حسرت کی بجلی۔ حوادث کی بجلی۔ مؤنث۔ من ناتوان گیر ۵ (اردو ۵) (الف) طبیعت
 برق خاستن | مصدر اصطلاحی۔ صائب جو مثل ترکیب فارسی ترکیب است در
 آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف خاطر ۵ کہ سکتہ من۔ (ب) گھر مدانے والی بجلی
 عرض کند کہ بمعنی بلند شدن برق و گنایہ از (برق خانہ سوز) ترکیب فارسی اردو میں
 تیز شدن برق در رفتار و سریع التیر شدن برق خرم شدن | مصدر اصطلاحی بسو
 (واصف بخاری ۵) پیدا است کہ غیر برق خرم ۵ (ظہوری ۵) شد آن کو ششمہ ممتاز
 گردون سیرت ۵ برقی نتوان دید کہ خیزد برق خرم سیرم ۵ دیگران نگہت شد
 زمین ۵ (اردو ۵) بجلی کا تیز ہونا۔ بلند ہونا۔ (اردو ۵) خرم کو جلانا
 سریع التیر ہونا۔
 (الف) برق خاطر استعمال (الف) (امتا) برق خزان استعمال۔ فارسیان خزان
 (ب) برق خانہ سوز مرکب اضافی و تہیہ را بہ برق تشبیه دادہ اند مرکب اضافی

(صائب ۵) هر نیمی می تواند خضر را او عرض کند که بمعنی تحقیقی مرادف برق جستن شدن و هر که چون برق خزان آمده بشرق شود و در دو خزان کی بجای برق خزان می کشد پهن -
 (صائب ۶) برق خور استعمال مرکب اضافی است که برق جستن -

فارسیان خوی را به برق تشبیه داده اند (نهموری ۵) عجب دارم از کشته بوالهوس تیز رفتاری بود (نهموری ۵) ز شوقی گرم با بخرمن رسد برق خوی تو هست (اردو) دوی آه تازیانه شد است که ز پاها و دم طبیعت کی بجای طبیعت کی تیزی - و طبیعت و برق در عنان دارم (اردو) تیز رفتاری چون مثل بجای کے ہے -
 (صائب ۷) برق ومان اصطلاح - بقول اندکحواله

برق قد جاسه و دوشن اصطلاحی - منظر العجائب بمعنی برق در خنده مؤلف موافق خود کاره کردن (نهموری ۵) در تقاضای ابدی اگر دی کار خویش با برق خود جامه عشق بندی و دوشی (اردو) جو صندک مطلبی کام کرنا -

(صائب ۸) برق و خشنیدن اصطلاحی - حساب اگر سند بدست آید تو انیم عرض کرد که مرکب اصنافی ذکر این کرد و از معنی ساکت مؤلف توصیفی است که دمان را صفت برق قرار

<p>داده اند و ادیدن آفتاب آمده کنایه از رادر آستین دارد و (اردو) بجای شستن طلوع شدنش (اردو) چکنه والی بجای بوشن رکنا ترجمه ہے اور سوز مخفی رکنا بر قدم خاک زد و استوله بقول مؤید بحوالہ اس کا مقصود۔</p>	<p>داده اند و ادیدن آفتاب آمده کنایه از رادر آستین دارد و (اردو) بجای شستن طلوع شدنش (اردو) چکنه والی بجای بوشن رکنا ترجمه ہے اور سوز مخفی رکنا بر قدم خاک زد و استوله بقول مؤید بحوالہ اس کا مقصود۔</p>
<p>قنیہ (۱) خدمت بسر کنانید و (۲) خوار برقرار استعمال بقول انند کجوالہ فرہنگ گردانید صاحب اند نسبت معنی دوم فرنگ بفتح اول و ثالث بمعنی (۱) ثابت و گوید کہ (خوار کرد) و صاحب شمس فرماید کہ (۲) بحال مؤلف عرض کند کہ قرار لغت (خوار شد) مؤلف عرض کند کہ بدون عرب است بقول فتح بفتح بمعنی آرام۔ نہ استعمال تسلیم نکنیم اگر چه قول ہر دو خاصیان با کلمہ بر مرکب کردہ بمعنی بالائتلاف محققین بالاموافقت قیاس است و قول کردہ اند بر سبیل مجاز و معاصرین عجم بزبان شمس نسبت معنی دوم خلاف قیاس معاصر دارند و گویند "عہد سیمیت مہد اوقا تم عجم بزبان ندارند (اردو) خدمت او و برقرار باد و مخفی مباد کہ بر حال خود و باقی داخل معنی دوم است (انوری ص ۱۷۷)</p>	<p>قنیہ (۱) خدمت بسر کنانید و (۲) خوار برقرار استعمال بقول انند کجوالہ فرہنگ گردانید صاحب اند نسبت معنی دوم فرنگ بفتح اول و ثالث بمعنی (۱) ثابت و گوید کہ (خوار کرد) و صاحب شمس فرماید کہ (۲) بحال مؤلف عرض کند کہ قرار لغت (خوار شد) مؤلف عرض کند کہ بدون عرب است بقول فتح بفتح بمعنی آرام۔ نہ استعمال تسلیم نکنیم اگر چه قول ہر دو خاصیان با کلمہ بر مرکب کردہ بمعنی بالائتلاف محققین بالاموافقت قیاس است و قول کردہ اند بر سبیل مجاز و معاصرین عجم بزبان شمس نسبت معنی دوم خلاف قیاس معاصر دارند و گویند "عہد سیمیت مہد اوقا تم عجم بزبان ندارند (اردو) خدمت او و برقرار باد و مخفی مباد کہ بر حال خود و باقی داخل معنی دوم است (انوری ص ۱۷۷)</p>
<p>برق رادر آستین داشتن مصدر در مجرور و ر و بے قرارم بکان در و مہوز اصطلاحی شعلہ را مخفی داشتن و سوز مخفی برقرار است (اردو) (۱) برقرار داشتن و سوز پنهان داشتن و این کنایہ است و کچھ برجا۔ (صائب ص ۱) پنهان در پردہ ہر موی من الف برقرار آفتاب و استعمال (الف) آہ آستین دارد و کچھ رگ ابر بہار ان برق (ب) برقرار بودن کنایہ از نسکین</p>	<p>برق رادر آستین داشتن مصدر در مجرور و ر و بے قرارم بکان در و مہوز اصطلاحی شعلہ را مخفی داشتن و سوز مخفی برقرار است (اردو) (۱) برقرار داشتن و سوز پنهان داشتن و این کنایہ است و کچھ برجا۔ (صائب ص ۱) پنهان در پردہ ہر موی من الف برقرار آفتاب و استعمال (الف) آہ آستین دارد و کچھ رگ ابر بہار ان برق (ب) برقرار بودن کنایہ از نسکین</p>

برق زده را کافورچه سودا مثل صاحبان دروختیدن (النوری ۵) از پس گرد سپ	
خرینه و امثال فارسی و محبوب الامثال فکر برق سان آوار پو همچنان باشد که اندر پیر و این کرده از معنی و محل استعمال ساکت است شب اختری پو و اب کسی که مثل برق	
عرض کند که فارسیان این مثل را بجائی زنند بسیار تیز رویا بر اسپ تیز و تند سوار باشد که بمقابل آفت و مصیبت تدبیری حاصل باشد (بیدل ۵) با برق سواران چه کند سعی	
(ار و و) آگ لکنه پر کنون کهودتیه پو غبارم پو و اما ندگئی هست اگر پیش بر آرد و کن مین کهنه پو بجل کی آگ پانی سیمین کور و دج کسی که بسیار زود سیر و تیز رو باشد	
(الف) برق سان اصطلاح بقول پو (صائب ۵) از عمر برق سیر بود چه در	
(ب) برق سوار هر که اسم معروف است	
(ج) برق سیر عرض کند که هر سه بدو (ار و و) (الف) (ا و و) شخص بجل کی سان	
اضافت اسم فاعل ترکیبی است یعنی الف مثل برق که میگفتی بود مذکر (ا و و) سان بجل کی	
(ا و و) بدون اضافت کسی که سان او مثل برق بجل کی میگفتی بود مؤنث (ب و دج) و شخص مذکر	
می درخشد و جگر سوز است و (۲) باضافت پیر سوار و پوینی نهایت تیز رو صاحب صغیه لطیفه	
مرکب اضافی یعنی سانی که مثل برق است او برق قمار که ذکر فرماییم یعنی تیز رفتار زود و قمار	
برقش بقول ضمیمه برهان بروزن و رزش یعنی رنگ برنگ شدن مؤلف عرض کند که	
کبر اول و ثالث بزبان عرب مرغی است خورده و پیر رنگ مانند عصفور و بزبان اهل حجاز	
شرشور صاحب محیط این را ترک کرد و بدین شورش غرماید که مرغ کوچک تیره رنگ با	

سرخ و گویند کہ اقس است مؤلف عرض کند کہ اگر نہ استعمال بدست آید تو انیم عرض
 کرد کہ مفسر باشد کہ فارسیان همان لغت عرب را بہ تصرف و اعراب و معنی بمعنی
 رنگارنگی و رنگ برنگی استعمال کرده باشند و دیگر ہجہ محققین فارسی زبان ساکت و معاصرین
 عجم بر زبان نداشتند (اردو) رنگ برنگی اور رنگارنگی دکن میں کہتے ہیں۔ رنگ برنگ
 ہونے کا حاصل بالمصدر۔

برق شتاب | اصطلاح۔ بقول بہار میخوف | مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است
 مؤلف گوید کہ اسم فاعل ترکیبی است بمعنی بہالغہ ولیکن معاصرین عجم بر زبان نداشتند
 تیز تر روندہ۔ فارسیان بصفت اسب استعمال و مشتاق سند استعمال می باشند (اردو)
 گفتند چون باو پا (میز را مفرطت سے) نہایت پھرتیلی کو اردو میں بجلی کہتے ہیں
 از بسکہ سمند تو برہ برق شتاب است بجز جیسے "گھوڑا کیا ہے بجلی ہے" یعنی تہا
 صید از نفس سوختہ بر سیخ کباب است (تیز رو ہے پس اس کا ترجمہ برق رفتار
 (اردو) بجلی کا سا تیز رو برق رفتار۔ جو ہونا۔ اور بلحاظ قول محققین فارسی (جلد چہلہ)
 برق سیر۔ (دو ٹرنا)

برق شدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول (الف) برقص آمدن | استعمال۔ الف
 طمحات برہان و بحر و بہار و اندک (ب) برقص افتادن | ب لازم است
 از شتاب رفتن و دویدن صاحبان (ج) برقص در آوردن | بمعنی آمادہ رقص
 بہت و اندوکر ماضی مطلق این کردہ شدن و رقصیدن و (ج) متعدی آن

یعنی رقصانیدن و کنایہ از تکلیف دادن (النوری ج ۵) صبر کہ ساکن ترین عالم	(ظہوری الف ۵) چونغمہ طلب از بزم وصل عشق است کہ زلف تو ہر ساعش برقص
برخیزد کہ برقص آی بر آہنگ احترازیل در آرد کہ (اردو) (الف) وب) آمادہ	کہ (دولہ ۵) نذارم گرچہ برگ و ساز آغوش رقص ہونا۔ ناچنا۔ (ج) ناچنا۔ بقول آصفیہ
کہ برقص افتادہ ام بر ساز آغوش کہ۔ رقص کرنا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ تاک مین دوم کرنا	

برقع | بقول بہار بالضم رو بند زنان عرب و فارسیان مطلقاً بمعنی رو بند و بالفاظ اراک
 رخ بر افکندن و بر انداختن و برداشتن و (از روی در کشیدن) و (برخ افکندن و بستن)
 و دریدن و زدن و شکافتن و فرو ہشتن استعمال کنند مؤلف عرض کند کہ بقول منتخب
 لغت عربست بمعنی اول الذکر و استعمال فارسیان در ملحقات می آید و تقسیم استعمال شان
 متصرف محاورہ فرس بلش نیست تقریباً (اردو) برقع۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم
 مذکر۔ رو پوش۔ نقاب۔ وہ ساما ہوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤں تک اوڑھ کر باہر نکلتے
 ہیں اور اس میں آنکھوں کے موقع پر جالی لگی ہوتی ہے۔

برقع از جمال افتادون مصدر اصطلاحی جد ہونا۔ دور ہونا۔	
دور شدن برقع باشد از روی (ظہیری)	برقع از جمال بر افکندن استعمال برود
نیشا پوری ۵) شبی بمیکدہ اش برقع از (برقع از رخ بر افکندن) است کہ می آید	
جمال افتاد کہ قرابہ آب فشان جام درخش	یعنی دور کردن برقع (رضی ارتیمانی
است ہنوز کہ (اردو) برقع چہرے سے	(برقع از جمال خود بر افکن کہ تا شک

آرد به عفت اقرار پد مؤلف عرض کند که گذشت (طالب آملی ۵) بدست حسن چو
 عیبی ندارد که عوض کلمه از میخفتش (زای برقع زرخ بر اندازی بازمانه بر سر خوشید
 هوز) را گیریم (اردو) و کیو برقع از چادر اندازد پد مؤلف عرض کند که عیبی
 چهره کشودن) نیست که عوض کلمه از زای هوز استعمال
 برقع از چهره کشودن استعمال دور کرد کنیم که مخفف آنست (اردو) و کیو برقع
 برقع از رخ (شغائی اصفهانی ۵) برغم از چهره کشودن -

منکر رویت ز چهر برقع باز پد چنان کشود برقع از رخ برداشتن استعمال قبول
 که هم کافر و مسلمان دید پد (اردو) نقا اصفی دور کردن برقع (ظهوری ۵)
 او شمانا. الثنا بقول اصفی کهنات امانا که برداشت برقع زرخ راز را پاک گشت
 که کهنان منده که او بر سر پرده شمانا - بر لب ز و آواز را پد مؤلف عرض کند که

برقع از رخ بر افکندن استعمال قبول سند بالا بکارش می خورد پد و هم از آن مصدر
 اصفی دور کردن برقع مؤلف عرض کند (برقع از رخ برداشتن راز را) بهی افشا
 که اگر چه سند استعمال پیش است ولیکن خلاف راز کردن هم پیدای شود که بجای خودش
 تقیاس نسبت معاصرین هم بر زبان دارند می آید مخفی مباد که عوض کلمه از مجرور زای
 (اردو) و کیو برقع از چهره کشودن - هوز هم درست است که مخفف او است
 برقع از رخ برداشتن استعمال - (اردو) و کیو برقع از چهره کشودن -

بقول اصفی مرادف برقع از رخ بر افکندن برقع از رخ برداشتن راز را مصدر

اصطلاحی - کنایه از افشای راز کردن است سند این از ظهوری بر (برقع از رخ برداشتن)	چهره کشودن - برقع از روی برداشتن استعمال بقول
گذشت (اردو) راز افشا کرنا - برقع از رخ فلکندن استعمال مراد کند که اگر چه سند استعمال پیش نه شد ولیکن	صاحب آصفی دور کردن برقع مؤلف من برقع از رخ فلکندن استعمال مراد کند که اگر چه سند استعمال پیش نه شد ولیکن
(برقع از رخ بر افکندن) است (ظهوری) معاصرین عجم بزرگان دارند موافق قیاس (بجوت آمد و برقع ز رخ فلکند آنجا) است (اردو) و کیهو برقع از چهره کشودن رساند خوش مدی عشق چشم بند آنجا مؤلف برقع از روی در کشیدن استعمال بقول	عرض کند که کلمه از و مخففش مجرور زای هوز آصفی دور کردن برقع (سلطان ساوجب و افکندن و فلکندن همه یکسان است صیغی) بدان نسیم عنایت که در کشد ناگه نذار (اردو) و کیهو برقع از چهره کشودن ز روی شاید مقصود برقع حرمان مؤلف برقع از رخ گرفتن مصدر اصطلاحی دور عرض کند که عیبی ندارد که عوض کلمه از زای
کردن برقع از رو باشد (خان آرزو) هوز را استعمال کنیم که مخفف آن است در آن محفل که ای نور نظر برقع ز رخ گیری (اردو) و کیهو برقع از چهره کشودن - بج حباب باو می گردد گل چشم ای غمن پش برقع از روی دریدن استعمال بقول	عرض کند که کلمه از و مخففش مجرور زای هوز آصفی دور کردن برقع (سلطان ساوجب و افکندن و فلکندن همه یکسان است صیغی) بدان نسیم عنایت که در کشد ناگه نذار (اردو) و کیهو برقع از چهره کشودن ز روی شاید مقصود برقع حرمان مؤلف برقع از رخ گرفتن مصدر اصطلاحی دور عرض کند که عیبی ندارد که عوض کلمه از زای
کلمه از باشد صیغی ندارد و معاصرین بر که بمعنی حقیقی که چاک کردن نقاب و برقع زبان دارند (اردو) و کیهو برقع از	عرض کند که کلمه از و مخففش مجرور زای هوز آصفی دور کردن برقع (سلطان ساوجب و افکندن و فلکندن همه یکسان است صیغی) بدان نسیم عنایت که در کشد ناگه نذار (اردو) و کیهو برقع از چهره کشودن ز روی شاید مقصود برقع حرمان مؤلف برقع از رخ گرفتن مصدر اصطلاحی دور عرض کند که عیبی ندارد که عوض کلمه از زای

بر کسی می آید و معنی بیان کرده آصفی نتیجه	برقع از روی کشودن استعمال بقول
آنست و بس و در اینجا ضرورت (از روی) آصفی دور کردن برقع مؤلف عرض کند نباشد که از سندان کور هم پیدا نیست (ارو) که اگر چه سندان پیش نشد و لیکن بر زبان معاصر برقع بجا نراند دور کرنا -	عجم است و مصدر (برقع از چهره کشودن)
برقع از روی شگافتن استعمال بقول	بجایش گذشت موافق قیاس باشد (ارو)
آصفی دور کردن برقع مؤلف عرض کند	دیکهو برقع از چهره کشودن -
که سندان بر (برقع شگافتن) می آید و همان	برق عالم سوز استعمال بر کتبیه
است سندان آصفی برای این و آنچه صاحب	است که (عالم سوز) را که اسم فاعل می
آصفی (از روی) را زیاده کرده است	است بصفت برق آورده اند و اشارت
بی غوری اوست (ارو) دیکهو برقع	در صفات برق گذشت (صائب) از
از روی دریدن -	جلالت برق عالم سوز در هر خرمی و نور
برقع از روی کشودن استعمال بقول	آفتابی فرش در هر خانه (ارو) عالم
آصفی دور کردن برقع (ناظم سراتی) جلالت والی بجلی برق عالم سوز بجای که سندان	سرم بر و از زانو بدستی پوشید برقم
از روی بدستی پوش مؤلف عرض کند که رو	معنی برقع بستن (سیدی طهرانی) برقع
و فرید علییه آن روی هر دو یکی است -	برخ افکنده بر دوازده باغش پناهت گل
(ارو) دیکهو برقع از چهره کشودن -	پنجت آید به باغش پوش مؤلف عرض کند که

موافق قیاس است و معاصرین عجم بر زبان خود بر آوردیم تماشا آتشست بکزار و در
دارند (اردو) برقع ڈالنا بقول آصفیہ نقاب چہرہ سے مٹانا دیکھو برقع اڑھو
برقع اوڑنا مؤلف عرض کرتا ہے کہ لغت سے برقع بروئی کشیدن استعمال بقول

چہرہ پر ڈالنا بھی کہہ سکتے ہیں۔ آصفی بر بستان برقع (نظام شیرازی ع)

برقع برخ بستان استعمال آویختن برقع بروی خود چو کشد و زور برقع کشد

بر روی (خالص اصفہانی ع) برقع بچہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است

زودین ما از جیب بند بر روی باغبان در (اردو) دیکھو برقع برخ افگندن

این باغ را بند بر (اردو) دیکھو برقع برقع برقع بستان استعمال بقول آصفی یعنی برقع

برقع برخسار فروشتن استعمال بقول بستان مؤلف عرض کند کہ چہ خوش تعمیر

آصفی یعنی برقع بستان مؤلف عرض کند کہ است کہ از روی وسعت زبان معاصرین

اگرچہ سند استعمال پیش نکرد ولیکن موافق قیاسی انداز و مقصودش جزین نباشد کہ

است و معاصرین عجم بر زبان دارند و برقع آویختن برقع باشد برخ و سند این از

فروشتن) می آید (اردو) دیکھو برقع برخ خالص اصفہانی بر (برقع برخ بستان) کند

افگندن۔ (اردو) دیکھو برقع برخ بستان۔

برقع بر افگندن استعمال یعنی دور کردن برقع زدن استعمال بقول آصفی مراد

برقع باشد (لہوری ع) دیدہ می بایست برقع بستان مؤلف عرض کند کہ (برقع

پوشیدن چو برقع بر افگندن و دواز خود نیان زدن) کنایہ باشد از فراموش کردن

که بجای خودش می آید (عرفی ۵) حسن عباد مؤلف عرض کند که (هشتن و هیدن)
 را برقع نسیان زدن یا زشتی اعمال را لوح مرادف یکدیگر است و فرمود علیهم آن (فرشتن
 و قلم داشتن) (اردو) و یکجور برقع برخاستن و فرو هیدن پس وجهی نباشد که این سند
 برقع شکافتن استعمال را بمعنی حقیقی متعلق به فرو هیدن نه کنیم ازینجاست که ب
 و (۲) دور کردن برقع بر سبیل مجاز (عرفی) را قائم کرده ایم (اردو) (الف و ب) و
 (۳) مگر دعای توجوشد زول که حسن قبول برقع برخ افکندن -
 شکافت برقع و تا سرحد زبان آمد - برقع کجلی اصطلاح بقول بحر شمس (۱۱)
 (اردو) برقع پھاڑنا (۲) و یکجور برقع از چهره کشودن
 (الف) برقع فرو هشتن استعمال را حسب کمال در عربی زبان بقول منتخب بالضم
 (ب) برقع فرو هیدن آصفی ذکر (الف) بمعنی سر آمده پس فارسیان بریادت
 کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که تحتانی نسبت در آخرش این مرکب توصیفی
 بمعنی انداختن برقع بر روی باشد (امیای را بمعنی شب استعمال کردند و آسمان هم
 آصفهانی ۵) آن روی را بهر کس منهای و این کنایه لطیف است و موافق قیاس
 الله الله بیا پرده بر افکن یا بر قعی فرو هشتن شاق سندی باشیم معاصرین عجم بر زبان
 (شیخ شیراز ۵) یا خلوتی بر آور یا بر قعی ندارند (اردو) (۱۱) رات - مؤنث (۲)
 فرو هیدن بپورنه بشکل شیرین شور از جهان آسمان - مذکر - امیر فی تشبیهات آسمان

(برقع کجلی اصطلاح بقول بحر شمس ۱۱)

(الف) برقع فرو هشتن استعمال را حسب کمال در عربی زبان بقول منتخب بالضم

(تاریخ)

مین پرده شبرنگ - پرده نیلگون کا ذکر فرمایا، مؤلف عرض کند کہ مجرود ب (د)، بمعنی
 برقع کسی و چیزی دریدن بر کسی | مصدر حقیقی است یعنی دور کردن برقع و (د) ۲۱
 اصطلاحی - ظاہر کردن حقیقت چیزی و کسی بجا زافتا و ظاہر کردن کہ چون برقع دور
 بر کسی (فیضی اکبر آبادی ۵) آمینہ طلعتش شود حسن ظاہری شود پس (الف) اسم
 نظر سوز پا بر چرخ دریدہ برقع روز ۲۲ - فاعل ترکیبی است و (ج) بوجہ اضافت
 (ارو) حقیقت کو ظاہر کرنا - حقیقت پر بسوی شکل بر سبیل مجاز بمعنی بیان کردہ
 سے پرده اٹھانا - اندخلاف قیاس نیست ولیکن طالب سند
 (الف) برقع کشا - استعمال می باشیم (ارو) الف - برقع
 (ب) پرقع کشا دن - بہار ذکر اٹھانے والا - ب (د) ۱۱ برقع اٹھانا (د) ۲۲
 (ج) برقع کشای ہر شکل الف کردہ ظاہر اور افشا کرنا - (ج) ہر شکل کو حل کرنا
 از معنی ساکت (عرفی ۵) ہر کجا خواست آسان کرنے والا -
 شادی بطلب ۲ شوق برقع کشا فرستاد | مصدر اصطلاحی صاحب آصفی
 ۲ صاحب آصفی ذکر (برقع از روی کشا) (برقع از روی کشودن) را بمعنی دور
 کردہ گوید کہ بمعنی دور کردن برقع کہ بجا کردن برقع نوشتہ و سندش بر برقع از
 گذشت و سند این ہم ہمد را بنجامد کور و چہرہ کشودن گذشت و این مرادف -
 صاحب اند (ج) را بجوالہ فرنگی رنگ برقع کشا دن) است و بس (ارو)
 آورده فرماید کہ ای کشائیدہ و حلال ہر دو کہ برقع کشا دن -

برقع کشیدن استعمال - صاحب آصفی (الف) برق عنان اصطلاح - بقول اند

(برقع بروی کشیدن) را بمعنی برقع بستن و بهار معروف مؤلف عرض کند که اسم فعل نوشته که بجایش گذشت و سندش از نظام ترکیبی است بدون اضافت بمعنی تیز و تند و

شیرازی مضارع را ظاهر کند که از برای زودتر روند و فارسیان این را بصفت کشادن و کشودن و کشیدن - هر سه آمده اسب و غیر آن استعمال کنند و مصدر -

پس در اینجا همین قدر کافی است که این (ب) برق عنان کردن اهم آمده بمعنی تیز

مصدر مرکب بصله از وزای تیز بمعنی و تند کردن در رفتار (صائب ه) خار دور کردن برقع باشد و بصله بر و موحده صحرای طامت پروبال است مراد از تیزبالی

معنی پوشیدن و آویختن برقع (اردو) دل برق عنانم کردند (طالب آملی ه) برقع اٹھانا - برقع ڈالنا - طالب از عرصه اندیشه برون خواهم تاخت

برقع گرفتن استعمال - صاحب آصفی (پ) توسن ناطقه را برق عنان خواهم گردانم این را ذکر کرده از معنی ساکت و ما (برقع) (اردو) (الف) تیز رو - تیز رفتار (ب) از رخ گرفتن) را بجایش ذکر کرده ایم تیز رفتار کرنا -

و سندش هم ممدراج مذکور پس در اینجا همین برقع نسیان زدن مصدر اصطلاحی - (پ) (۳۰۵)

قدر کافی است که با صله از و بر اختلاف کنایه باشد از فراموش کردن سند این از در معنی پیدا شود چنانکه ذکرش بر (برقع) عرفی بر (برقع زدن) گذشت (اردو)

کشیدن) کرده ایم (اردو) و بگوید برقع کشیدن بھولنا - فراموش کرنا -

(۱۵۰۱)

(۱۵۰۲)

(۱۵۰۳)

(۱۵۰۴)

برق غم اصطلاح مرکب اضافی است تصور من است یعنی بناواقفیت و نامحرمی خود را
 باضافت تشبیهی که برق غم غم باشد یعنی غمی که آئین عکس عکس خود را در آئینه دلش بنی نمیم
 مانند برق قلب و جگر را می سوزد (ظهوری) (ار دو) منعکس یونا آئینه من نظر آنا
 (۵) در دوش کشد چون کاروان در سینه ام برق فتادون استعمال مخفف جان
 آید فرو پد هر جا جسد برق غمش جان و دل (برق افتادون) که بجایش گذشت به تخفیف
 من خرفت پد (ار دو) و غم جو مثل بجای الف (ظهوری) در پیشه شکیب و تحمل
 که ہے برق غم ترکیب فارسی که میگویند فتاده برق پد در پای شعده زلف هر شرر
 برق قفای آئینه نشستن استعمال کنایه باشد چکید پد (ار دو) دیکهو برق افتادون
 از منعکس شدن چون آئینه را پیش رخ گیرند برق فنا استعمال مرکب اضافی است
 عکس آن در قفای آئینه ظاهر شود یعنی پیش آئینه که فنا را برق قرار داد یعنی فنا فی که همچو برق
 (ظهوری) بعکس آئینه دل آنچنان نیم محرم است باضافت تشبیهی (مساب) (۵) مرغ
 پد که روبروی نشینیم برق فانه نشست پد مقصود امید را آب تنک برق فناست پد عیش را
 شاعر خربین نباشد که هر چند که من متعلق نشینی ناقص کند جای که مالا مال نیست پد (وله ۵)
 آن آئینه رود ارم ولیکن بوجه اینکه محرم عکس عجب که برق فنا گرد من تواند یافت پد چنین
 او نبوده ام عکس من در پس آئینه روی او که جلوه اومی بر دم از موش پد (ار دو)
 نمی نشیند یعنی عکس من بر آئینه دل او ظاهر برق فنا فارسی ترکیب که ساخته که میگویند
 نمی شود و آنچه برخلاف عادت بوقوع می آید یعنی او فنا جو مثل برق که ہے بنوشت

برق | بقول برهان و موارد با قاف بر وزن زردک (۱) طلق و (۲) زرد ورق را گویند و بقول صاحبان هفت و اند طلق و صاحب منتخب بر طلق فرماید که بالفتح لغت عرب است یعنی سنگ سفید براق که ابرک نام دارد و عرب تلک باجده فارسیان کاف تصغیر یا نسبت بر برق زیاده کرده طلق را بدین نام موسوم کردند و نیز ورق زرد را که هر دو مثل برق می تابد بحث طلق بر (ابرک) گذشت و ورق زرد نیست که زرد را گفته همچو کاغذ باریک کنند (ار دو) (۱) و یکم ابرک (۲) ورق - بقول آصفیه اسم مذکر - چاندی یا سونے کا باریک کیا ہوا ٹکڑا۔

برق لشکر | اصطلاح - بقول بحر و بهار و انوار نو بہار شرب ہاؤ مؤلف عرض کند کہ از شمشیر مؤلف عرض کند کہ مرکب اضافی است قبیل (برقی حاصل) کہ بجایش مذکور شد و کنایہ از چہیزی کہ در لشکر می تابد مانند برق (ار دو) مذہب کا جلانے والا مذہب کو یہاں شمشیر باشد (حکیم تر لالی ۵) ایاز از بر باد کرنے والا۔

برق لشکر تندخو شد | بحوش شعله فرو افروشد برق خندان | بقول سروری و برهان بحوالہ نسخہ میرزا روز آخر شعبان مؤلف عرض (ار دو) تموار ہوٹا۔

برق مذہب | اصطلاح - مرکب اضافی کہ مذہب کہ مبتدا میان بر خندان کہ گذشت است بمعنی سوزندہ مذہب و برق در اینجا و اشارہ این ہمد را بنجا کردہ ایم و صراحت بمعنی تومش کہ گذشت (صائب ۵) زہی ما خدیم ہما بنجا گذشت حیف است از بعض بغزوہ جانسور برق مذہب ہاؤ بخندہ تسکین تحقیق کہ سوزاری قہستانی را کہ بر بر خندان

گذشت در اینجا هم نقل کرده اند و لفظ برق را و لیکن بدون سند استعمال تسلیم نه کنیم از
راورینجا به قاف بر قذآن نقل کرده اند - معاصرین عجم بر زبان ندارند و محقق بالآ
(ار دو) دیکو بر غندان - در پائیه اعتبار بقولش برق نور است

برق نگاه اصطلاح - بقول بهار و اند (ار دو) صبح کاذب - اسم مؤنث - دیکو
معروف مؤلف عرض کند که اسم فاعل اول قنوت -

ترکیبی است بمعنی نگاه همچو برق تیز و آید برق و وجود سوز استعمال - فارسیان (و ج)
که مقابل را بسوز و کنایه از معشوق باشد سوز را به صفت برق استعمال کرده اند -

(صائب ۵) فریاد ازین برق نگاهان (ظهوری ۵) هستی مانعاب شد آن رخ
که نکر و ندید رحمی به گل کاغذی جو صمدی جان فروز را کاش بروزن افکند برق
(ار دو) و ده شخص جس کی نگاه مثل برق وجود سوز را (ار دو) و به بکلی جو وجود
کے تیز مو - برق نگاه ترکیب فارسی کلمه شئی کو جلا دیتی ہے - مؤنث - (برق وجود سوز)
سکتے ہیں - معشوق - مذکر - بقاعده فارسی کلمه سکتے ہیں -

برق نور اصطلاح - بقول شمس صبح نگاه برق و زرق اصطلاح - بقول بحر و اند
و غم و التبع - دیگر کسی از محققین فرس ذکر و غیاث (۱) روشنی و ساختگی صاحب
این نکر و مؤلف عرض کند که مرکب اضافی بحواله سفرنامه ناصر الدین شاه قاجار گوید که
است و کنایه از نور صبح کاذب که همچو برق (۲) یعنی آب و تاب و روشنی صاحب بحر همین
در خند و گم شود و خلاف قیاس نیست اصطلاح را بتقدیم و تاخیر الفاظ (زرق و برق)

نوشته (۳) فرماید که طمطراق و کز و فر باشد - را داخل است بای حال ماسنی دوم را تسیم
 مؤلف عرض کند که برق بمعنی دوم است کنیم و معنی سوم را مجاز آن دانیم و معنی اول را
 و زرق بقول برهان بمعنی مکر و دروغ و طالب سزا استعمال باشیم (ار و و) (۱)
 نفاق آمده شک نیست که بلایا مانده معنی بنا و ثی آب و تاب (۲) (زرق برق) یا
 اول درست می نماید ولیکن استعمال (زرق و برق) بقول آصفیه آب و تاب کا
 این را از زبان معاصرین عجم بمعنی دوم و آراسته و پیرایه چک و مک کا - بجز کپلا - پیک
 سوم شنیده ایم و معنی سوم مجاز دوم پس دار (۳) زرق برق بقوله کز و فر طمطراق -
 معنی اول را طالب سزا باشیم که هر سه محققین (الف) برق بیان اصطلاح الف) بقول
 اول الذکر هندثر اواند و معنی سوم بیان کرد (ب) برق میالی اند و غیاث و مؤید
 خود صاحب بحر هم فرقی دارد با معنی اولش و هفت برقی که از طرف مین آید و اکثر برقی
 که در آن ساختگی را هیچ دخل نیست یعنی طمطراق از انطرف جهد دلیل بر باران بود و ب
 و کز و فر مجاز آب و تاب می نماید نه روشنی بقول انده شمشیری و بقول بحر شمشیری که در
 و ساختگی و جاد دارد که زرق مبدل زرق مین سازند و در طمطراق برهان (ب) بمعنی
 باشد که بقول برهان بفتح اول و ثانی زرق الف هم آمده مؤلف عرض کند که الف
 را نام است و آن چیزی است که زمان عجم مرکب اضافی است مخفی میاد که مین ملکی است
 بر روی پاشند و داخل بهفت باشد فارسیان کافی علی در عرب که چون کعبه را به پشت گیرند چنان
 بقاف بدل کردند چنانکه کند و درین معنی شکی دست راست واقع پس برق میانی بلحاظ

ہند برقی است کہ جانب جنوب می درخت (اردو) (الف) وہ بجلی جو مین کی جانب
 (ب) مرکب توصیفی و استعارہ باشد تیشہ سے چمکتی ہے۔ ٹوٹ یعنی جنوبی برقی ٹوٹ
 شمشیر با برقی و تختانی آفرہ در (ب) برای نسبت (ب) مین کی بنی ہوئی تلوار۔ ٹوٹ۔

برک | با کاف عربی۔ بقول سروری و برہان و ناصری و سراج (۱۱) بروزن نمک
 رودخانه ایت (خسروی ۵) چون نمک خود تبہ شود چہ علاج پکار چارہ چہ غرقہ راز
 رود برک پکار خان آرزو در سراج فرماید کہ قطب جنوبی از ہمین جہانمودہ می شود۔
 مؤلف عرض کند کہ صاحب اند صرحت کند کہ لغت فارسی زبان است و صاحب
 برہان این را در ردیف بای فارسی ہم آورده و جزین نباشد کہ ازین ہر دو یکی اسم
 جامد و علم است و دیگری مبتدئ کہ بای عربی بفارسی بدل شود و بالعکس این ہم
 چنانکہ تب و تب۔ و پیغارہ و پیغارہ۔ حیف است کہ وجہ تسمیہ معلوم نشد معاصرین ہم
 ہم از ان ناواقف و نمی دانند کہ این رودخانہ کجا واقع است و آنچه خان آرزو
 منتظر قطب جنوبی قرار می دہد برخلاف دیگر محققین است چنانکہ برہمنی پنجم می آید۔
 (اردو) برک۔ فارسی مین ایک ندی کا نام ہے جسکی تعریف فرید معلوم نہوسکی۔
 کہ کس مقام پر واقع ہے۔ ٹوٹ۔

(۲) برک۔ بقول سروری و برہان و جامع و ناصری و سراج بروزن نمک بمعنی سہیل
 (تاشعید ۵) طاسک مہ شکستہ شد در سرو پای ہرمی بارہ بہ محیط البتہ شد گرد سار
 برک پکار فرماید کہ جامع شرف نامہ بدین معنی بہ بای فارسی آورده و فرمودہ (۵) تا بد

اگر چند در شب پرک پڑ بر مهر رایش بود شیرک پڑ مؤلف عرض کند که صاحب این
این را در ردیف بای فارسی هم آورده و بخیاں ما جزین نباشد که فارسیان گفته برآ
که معنی بالا گذشت با کاف تصغیر مرکب کرده برای ساره سهیل نام نهادند چنانکه
لغت عربی سهیل هم صغراست و الله اعلم و ما پرک را که بای فارسی می آید سهیل
این دانیم چنانکه تب و تب (ارو) سهیل که بقول آصفیه اسم مذکر و کثیر است
(۳) برگ بر وزن فلک بقول سروری قسمی از گلیم و نقل قول جهانگیری هم کند
(شاعر) برکی بسته بود بر سر خویش پڑ بر زمین می کشید ریشه آن پڑ و بقول جهانگیری
و برهان و رشیدی و جامع و ناصری و سراج و مؤید به فتح اول و دوم یافته از ششم
که از ان درویشان قبا و دستار سازند (شیخ سعدی) حاجت بکلاه برکی داد
فیت پڑ و ریش صفت باش و کلاه تتری دار پڑ صاحب رشیدی فرماید که آنچه از این
جامه سازند برکی نام دارد و صاحب ناصری صراحت فرماید که این پشمینه اکنون در
ایران چنان تخمینی یافته که طوک و امر از ان قبا و جبه سازند و صاحب جامع ندیل
پیرک) فرماید که برکی کلاه دراز را بدان است و خان آرزو در سراج فرماید که این
کلاه را برکی گفتن صحیح نیست آنرا کلاه کاهی گویند مؤلف عرض کند که ملاحظه را
که معنی برکی است با کاف نسبت مرکب دانیم معنی منسوب به بر و این را اسم جامه
و بران خوانیم برای این قسم پیرچه و برکی بیای نسبت در آخر منسوب به برک چنانکه
کلاه برکی در کلام شیخ شیراز مذکور که بجای خودش می آید و قول صاحب جامع که از ان

زبانست برای کلاه مخصوص متعجب خیال می کنیم و تروید خان آرزو را بی دلیل و داخل عادت
 او دانییم اگر (کاه کاہی) نام این کلاه باشد لازم نمی آید که نامی دیگر برای او نباشد حیف است
 که او برخلاف قیاس و برخلاف اہل زبان در اصطلاحات زبان شان می رود (اردو)
 برک بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - ایک اوننی کپڑے کا نام جو اونٹ کی پشت سے بنایا جاتا ہے
 (۴) برک - بروزن فلک بقول سروری و جہانگیری و برہان و رشیدی و جامع و ناصری
 و مؤید و سراج جامہ کوتاہ کہ اکثر اہل دارالمرز پوشند صاحب ناصری صراحت فرمید کند
 کہ تا کبر باشد (کمال غیاث ۵) تو سبز پوش و روی سپیدی بہان خضر پازر سندست
 عامہ و زانتہ برکت برک پو گوید کہ ازین ہیئت معنی اول نیز می توان ہمید مؤلف
 گوید کہ حاشا و اگر چنان می فہمید معنی شعر را نہ فہمیدہ باشد کہ استبرق نام پارچہ است
 نہ لباسی قاتل - صاحب رشیدی فرماید کہ این را عجائبی ہم گویند و صاحب ناصری
 گوید کہ مردم تبرستان از ان پوشش کنند و آن را تشک خوانند مؤلف عرض کند کہ
 درین جا ہم کافی نسبت مرکب است بالفاظ تبرکہ معنی آغوش بجایش گذشت و معنی فطری
 این منسوب بحصہ جسم بالائی و نام ملبوسی خاص کہ تا کبر سازند (اردو) فارسی مین
 برگ ایک خاص لباس کا نام ہے جو کمر تک ہوتا ہے جسکو دکن مین کچھ اور محاورہ
 اردو مین سیرزائی کہتے ہیں - صاحب آصفیہ نے فرمایا ہے - سیرزائی - فارسی - نیم جامہ
 کمری - جو مرزا لوگون کا ایجاد ہے - مؤلف -

(۵) برک - بقول برہان و جامع بروزن فلک نام ولایتیت کہ قطب

جنوبی آنجا نمودہ می شود صاحب مؤید این معنی را بحوالہ زفا نگویا نوشتہ مؤلف عرض کند کہ غیر از نیکہ اسم جامد دانیہ بہ ترکیب کاف تعظیم یا نسبت با کلمہ بر چارہ نیست و جامد کہ این مقام بر بندہ باشد وحیف است کہ از تحقیق فرید قاصریم (ار دو) برک فارسی مین ایک ولایت کا نام ہے جہان سے قطب جنوبی نظر آتا ہے۔ نوٹ۔

(۶) برک بروزن فلک۔ بقول برہان و جامع و سراج نام مکانیت خوفناک در راہ فارس کہ احوال بہ امن آباد اشتهار دارد مؤلف عرض کند کہ احوال بیان محققین و بی خبری معاصرین عجم از تحقیق فرید قاصر داشت اسم جامد فارسی زبان دانیہ و پس (ار دو) برک ایک خوفناک مکان کا نام ہے جو فارس مین واقع اور اس وقت اس کا نام (امن) آباد ہے۔ مذکر۔

(۷) برک۔ بقول صاحب روزنامہ بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاجار زرہ اسپا و برگستوان۔ مؤلف عرض کند کہ این زبان معاصرین عجم است و بخیاں مابا کاف فارسی مخفف برگستوان باشد کہ بجای خودش می آید۔ صاحب روزنامہ صراحت کاف فارسی نکرد و معاصرین عجم کاف فارسی استعمال کنند (ار دو) دیکھو برگستوان۔

(۸) برک۔ بقول مؤید بحوالہ شرفنامہ لفجبتین۔ گلخن مؤلف عرض کند کہ بدون سند استعمال تسلیم نہ کنیم کہ محققین فارسی زبان ذکر این نکرده اند و معاصرین عجم ساکت۔ (ار دو) گلخن بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ آتش گاہ بھٹی چولہا۔ تنور۔ آتش دان بھاڑ۔ کوڑا پھینکنے کی جگہ۔

<p>(الف) بر کا پوز بقول برهان و جهانگیری که اصل آن (پتپوز) گذشت این را تعلقه</p>	<p>(ب) بر کا پوز اونا صری و جامع بابای فاری منی نماید ولیکن باعتبار صاحب جامع مانگ</p>
<p>پنجم ۱۱، پیرامون و اطراف دهان باشد و همین معنی اول هم کرده ایم جیف است که سند</p>	<p>هر دو لغت با فاعوض بای فارسی هم می آید استعمال پیش نشد که بوسیده آن در یافت</p>
<p>مرادف پتپوز که گذشت صاحب ناصری حقیقت می کردیم معاصرین عجم از معنی اول</p>	<p>بحواله مصحح برهان گوید که در فرنگ شاعر ساکت و بمعنی دوم کا بوس را بر زبان در</p>
<p>(بر کا پوز و غیر آن را) تنها (۲۱) بمعنی کا بوس که لغت عربی است (اردو) (الف) و (ب)</p>	<p>نوشته که فرنگک باشد خان آرزو و سراج ۱۱، و یکپو پتپوز (۲۱) و یکپو استنبه که تیسر معنی</p>
<p>بذیل الف - ب را هم نوشت و معنی مشتق بر کا را اصطلاح بقول و ارسته باضافت</p>	<p>با محققین اول الذکر مؤلف عرض کند برآمدگی سینه و پستان نورسیده و فرماید که</p>
<p>که هر چه صاحب ناصری بحواله مصحح برهان لوطیان گویند این زن خوش برکاری</p>	<p>گوید موافق قیاس است که کلمه بر بلفظ دارد یعنی سینه و پستان خوشی دارد و</p>
<p>کا بوس زائد و تبدیل بعض حروف و بعض فرماید که (در کار) هم بهین معنی می آید خان</p>	<p>مراد فالتش قرین بقیاس یعنی تبدیل بای عری آرزو در چراغ گوید که (۱) سینه برآمده جوانان</p>
<p>با فارسی و زای هوز با سین و بای فارسی و (۲) پستان (سیرنجات ۵) سینه باز توای</p>	<p>با فادر فارسی آمده چنانکه تب و تب و آیار سیمبر خوش بر کار در گلزار بود و اشده</p>
<p>و آياس و سکید و سکید و با ماخذ معنی اول بر روی بهار به صاحب بحر نقل هر دو محققین</p>	<p>۱۱</p>

کرده بهار گوید که (۳) روی کار راست و مجاز معنی اول گیریم که بلندی کفل هم همچو پستان
 به مجاز (۴) سر و ذکر معنی اول هم کند و فرماید است و کون را در آن دخل نیست که کون
 که (۵) کنایه از کون و کفل و به نقل مقوله اول و رای کفل باشد و معنی ششم را بر مخرج قول
 از ذکر صراحت کند که معنی کون و کفل چاقی غیاث بدون سند استعمال تسلیم نکنیم بهار بر دو
 دارد - (میر نجات ۵) باد و در بحر که فتح و طفر اسناد میر نجات را غالباً متعلق بمعنی تخم کرده
 حقیقتش یار پان بر کار که بر دست و طم است که فارسیان را شقاق سینه و پستان
 را از کار به صاحب غیاث فرماید که (۶) معنی نمی داند معاصرین عجم هم بهار را اتفاق دانسته
 معشوق و بهر آنکه (شرح گل شتی) گوید که برآمدگی (اردو) (۱) ابهر امواسینه - سینه کا ابحا
 و بالیدگی سینه و پستان باشد مؤلف عرض مذکر - (۲) چھاتیون کا ابحا را بقول آصفیه
 کند که معنی سوم حقیقی است چنانکه گویند ۱۱ منوی پستان - مذکر (۳) کام پر (۴) سر - مذکر
 او بر کار خود است ۱۲ و معنی اول مرکب از (۵) چو تر - و کچو است (۶) معشوق - مذکر -
 بر که معنی سینه گذشت و کار معنی صنعت - بر کار نسبت کسی را | مصدر اصطلاحی بقول
 پس معنی لغوی این سینه صنعت و کنایه از سینه بهار و بحر و اند مقرر کردن کسی را بر کاری -
 خوشی و بلندی دارند و معنی دوم هم مجاز (صائب ۵) سوم گرد و سنگ خار ادرش
 آن که پستان نور سیده زنان هم بلند و خوش چون کوکبن پڑ روی گرم کار فرما هر که را بر
 باشد و معنی چهارم ایجا و بهار است و غلطی کار بست پڑ مؤلف عرض کند که موافق
 اوست و معنی پنجم را اگر استعمال بست قیاس و کنایه باشد (اردو) کسی کو کسی

و نه استعمال این با مصادره صاحبان اندو	کام پر مقرر کرنا -
مصادر (ج) را بمعنی عام بلا تخصیص نمود	(الف) بر کار خود سوار بودن
اصطلاحی قائم کرده اند اندکی بی بحقیقت برده اند	(ب) بر کار سوار است
(الف) قول و بوضع مصدر سکندری خورده - خنک شده	(ج) بر کار سوار بودن
وارسته و بحر در چراغ (د) را قائم کرده بر جدت تلاش	(د) بر کار سوار شدن
بر کسب و پیشه خود غالب بودن و کار را خود نازان است که مصدر بودن را شده	مغلوب کردن (و حید) سوار است
نوشت و از همان سند بالا کار گرفت که نه	سراج بر کار خویش بگوید که از خوب رویان افتاد
بودن دار دهنه شدن و محاوره فارسیان	پیش بگوید و فرماید که (سوار بودن) بمعنی غالب
الطریق قوله ایست که ما بر (ب) قائم کرده ایم	بودن مخصوص کار نیست چنانکه زغم غریبان
و استاد و حید بکار عامی خورد (و حید) -	است بلکه عموم دارد مؤلف عرض کند
سوار است خوزنیز گرم شکار بگوید که بر کار خود	که (بر چیزی سوار بودن) بجایش گذشت
هست و ائم سوار بفرمونی مباد که این کنایه است	و در اینجا کار ما از مرگبات (بر کار) بیان
که سوار بودن بر چیزی گویند بقصه و قابوی	کردن است که داخل همان مصدر عام
خود آوردن آنچیز راست و ما که بودن را در	(الف) تعریف این مقوله نوشته ایم نتوانیم که در محاوره
شامل کرد و سوار بود (خویش) و حق آنست	(ب) تصرف کنیم و نمی توانیم که در محاوره قیاس
که از خود و خویش درین اصطلاح کار نیست	را داخل و هم (ار و و) (الف) اپنے کام پر

غالب آناد ب کام پر غالب ہے حاوی ہے مطلقاً و ہر دو معنی بالا مجاز آن (اردو) (۱)
 (۲) و (۳) کام پر غالب آنہ حاوی رہنا غالب تربز کی قاش تراشنا (۲) گریبان اور پیرین
 ہونا۔ قادر ہونا۔ پھاڑنا۔ (۳) کاٹنا۔ تراشنا۔
 برکاریدن بقول اند بجاوہ فرنگ فرنگ (الف) برکاشت (الف) بقول سروری
 یعنی (۱) تراشیدن قاش از تربز و (۲) قطع (ب) برکاشتن (ب) بزوزن برداشت
 نمودن گریبان پیرین و مانند آن مؤلف یعنی برگردانید (فردوسی ۵) عنان را
 عرض کند کہ محققین مصداقین را ترک بہ پیچید و برکاشت اسپ پڑیاید بگردار
 کردہ اند و (کاریدن) را ہم بخیاں ما این آفر گشت پڑ صاحب ناصری ہر چی می توان
 فرید علیہ (کاریدن) است زیادت کلمہ حاصل آن ہمین است کہ مصدر این معنی (۱)
 بربران و ماخذ این کارو باشد کہ معنی نکین برگردانیدن و (۲) رو برگردانیدن است
 لغت فارسی است کہ بجایش می آید فارسیاً خصوصاً صاحب مؤید بجاوہ شرفنامہ ذکر این
 بخذف وال مہملہ زیادت تحتانی معروف کردہ بر معنی اول قانع و صاحب ہفت تنفق
 و خلاصت مصدر (دن) مصدری ساختند با ناصری مؤلف عرض کند کہ (کاشتن) معنی
 یا و مصدر (کارودن) از دو وال مجتہدہ برگشتن و برگردانیدن و تنہا گذشتہ رفتن
 اول را بہ تحتانی بدل کردند چنانکہ لا و لا از روی مکر و فریب بجای خودش می آید و
 بای حال طالب سند استعمل باشیم بخمنی ہا جزین نیست کہ (ب) برگشتن (ب) زیادت کلمہ
 کہ معنی حقیقی این (۳) بریدن و تراشیدن باشد بربران فرید علیہ آنست شامل بر ہمہ معانی

والف ماشی مطلقش و ماخذ (کاشتن) بجایش **برکا فوس** و ناصری و جامع و برہان ذکر
 مذکور شود (اردو) (الف) پھیراموڑا ب این کردہ اند و ما بحث این بر (برکا پوز و برکا)
 پھیراموڑا کاشتن کے تمام معنوں پر شامل نگاہ کردہ ایم و این مبدل آنت و بس (اردو)
برکا فوز اصطلاح - صاحبان جہانگیری و کچھو برکا پوز اور برکا پوس -

برکا لون بقول شمس بالکسر نام گاوی کہ فریدون از شیر آن پرورش یافت و فرماید
 کہ لغت فارسی است دیگر محققین ازین لغت ساکت و سداستعمال پیش نشد اگر بدست آید
 تو انیم قیاس کرد کہ این گا و را در جای گرم داشتند یا شیرش بخصوصیت فراجا بسیار گرم
 بود کہ کائنات بمعنی آتشدان آمدہ - ازین سبب این را بدین نام موسوم کردہ باشند
 یعنی چیزی کہ بر آتشدان است و نیز عادت است کہ شیر گاوی کہ باطفال خوراندند
 و اما بر آتشدان می دارند تا حرارت خفیفی دایماد و ران باشد پس عجیب نیست کہ حکما
 شاہی ہمین قسم تدبیری برای خوبی شیرش باگا و کردہ باشند کہ شامل در وجہ تسمیہ شد
 و اختلاف اعراب چیزی نیست کہ نتیجہ محاورہ زبان باشد و اللہ اعلم (اردو) **برکا لون**
 اُس گائے کا نام تھا جس کے دودھ سے فریدون کی پرورش ہوئی - نوٹ -

برکاوس بقول شمس باؤل مفتوح و ثانی زودہ لغت فارسی است بمعنی بریدن و پیرا
 شاخہا کہ زیادتی باشد از تاک و دیگر درختان مؤلف عرض کند کہ ہمہ محققین فرس و
 معاصرین عجم ازین ساکت ولیکن (پرکاوش) بابای فارسی و شین عجمہ بہین معنی می آید
 کہ حاصل بالمصدر است یعنی پریشکی شاخہای زائد از درختان اگر سداستعمال پیش شود

توانیم عرض کرد که این مبدل آنست که بای فارسی موحده و شین معجمه بهمه بدل شود چنانکه
 پ و تب دگشتی و کستی و جادارد که محقق بی تحقیق یا کاتبش تصرف در نقطه های چرو
 کرده باشد ولیکن سلسله ردیف کاتب را بری کند (اردو) شاخون کی کانٹ چھانٹ
 برکت بقول وارسته بفتح شین معروف و بکون نیز آمده (هاتفی در معراج ۵) چو افتاد
 بر آفتابش عبور پاشد از برکتش چشمه دریای نور پو بهار گوید که بالتحریک بالیدن و
 افزودن که فارسیان بکون استعمال می نمایند صاحب غیاث گوید که آنچه در عوام به تشدید
 مستعمل است محض غلط (قدسی ۵) چنان باوشمیر دستی فاشد پ که در خرمن عمر برکت
 نماند پ مؤلف عرض کند که لغت عربست که فارسیان بتصرف در اعراب مفرسش
 کرده اند (اردو) برکت بقول آصفیه - عربی - اسم مؤنث - افزایش - افزونی
 نعمت - بالیدگی - درازی -

برکت شدن مصدر اصطلاحی - خان آرزو هم استعمال کرده اند و در اینجا مفرس نباشد
 در چراغ گوید که معنی تمام شدن و مردن - و استعمال این ترکیب فارسی آمده و با معنی بالید
 (میرنجات ۵) مگر با خانه ات آباد شود - متعلق کنیم که تن انسان بعد از مرگ هم می بالید
 جزم بدان پ که بیک ناله دیگر برکت خواهم (اردو) تمام مونا - مرنا -
 شد پ بهار گوید که کنایه ایت - صاحب بحر برکتف ابر چادر آسا اصطلاح - بقول
 هم ذکر این کرده مؤلف عرض کند که ازین مؤید و هفت - ای بالای ابر آفتاب و روشنی
 استعمال می نماید که فارسیان به تحریک دوم آفتاب مؤلف عرض کند که حیف است که

سند استعمال پیش نکرد تا ظاهر می گردیم که محققین برکت مانند ک (اردو) برکت رهنما حلیه	بالا بواسطه آن چنان این اصطلاح را پیدا کرد و اند فارسیان گویند که آفتاب برکت (الف) بر کران افگندن (مصدر اصطلاحی)
ابر چادر آسمانی نماید و ازین استعمال (ب) بر کران داشتن (الف) کنایه باشد	نقطه آفتاب را گذاشتن و مجرود (برکت ابر چادر)
آسا) را بمعنی اول الذکر آوردن غلط انداز و کناره کشیدن (انوری ۵) راست	حقیقت طلبان است نه مؤید فضل و قتال چون جان بر میان بند و دلم ک خوشی
و در عرض معنی تکرار (روشنی آفتاب) ظاهر را بر کرانی افگنی ک و (ب) مرادفش (وله	می کند که از آفتاب قرض مهر هم گرفته اند (۵) در میان دلی و خواهی بود ک خوش
این هم غلط است (اردو) ابر پر دموپ را چند بر کران داری ک و (ج) کنایه از	برکت ماندن استعمال صاحب آصفی کی طرف و دور داشتن (ظهوری ۵)
ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض عشقت ببیان جان فشانیم ک مهر همه بر	کند که از سند پیش کرده اش می کشاید که کران فشانیم ک (اردو) (الف و ب)
(در ضمن برکت ماندن) کنایه باشد از کناره کناره کشتی کرنا (ج) دور کرنا	بر باو شدنش و مجرود (برکت ماندن و نماد) بر کران (مصدر اصطلاحی بقول جهانگیری
معنی حقیقی اوست (قدسی شهدی ۵) در ملتحات و رشیدی و برهان و ناصری بهار	چنان باد شمشیر دستی فشانید ک و در ضمن عمر سروری (ا) کنایه از افروختن آتش

عرض کند که سندان بر (بر کردن آتش) معنی را تسلیم کنیم معاصرین غم بر زبان ندارند
می آید کلمه درین مصدر بمعنی بلند است (ار دو) و کیهو از بر کردن -
پس بلند کردن آتش افروختن آتشت که (۳۴) بر کردن - بقول رشیدی و ناصری و بهاء
شعله بلند شود - مخفی سباد که مجر و معنی این مصدر و موارد بمعنی روشن کردن شمع و چراغ
- افروختن است و بس که استعمالش برای وسندان بر (بر کردن چراغ) می آید و
آتش می شود (ار دو) و کیهو افروختن - درین اصطلاح هم کلمه بر بمعنی بلند که چون
(۳۵) بر کردن - بقول سروری و طبعات و شمع روشن شود زبانش بلند گردد و مخفی سباد
بقول برهان و ناصری بمعنی حفظ کردن و نگاه داشتن که معنی این محض روشن کردن که از برای شمع
نگاه داشتن چنانکه (از بر کردن شعروا مثل مستقل (ار دو) سلگنا - روشن کرنا -
آن) (حافظ شیرازی) صبح دم از عرش (۳۶) بر کردن - بقول موارد و بهار بلند کردن
می آید فروشی عقل گفت پادشاه گویا که و افراختن چون (بر کردن سر) و (بر کردن
شعر حافظ از بر می کنند) صاحب موارد نام) مؤلف عرض کند که درین مصدر
گوید که این مخفف (از بر کردن) است - اصطلاحی هم کلمه بر بمعنی بلند است و بس
مؤلف عرض کند که (از بر کردن) بجای (ار دو) بلند کرنا -
خروش گذشت و سندان گیرانه ظهور می (بر) (۳۷) بر کردن - بقول بهار بر آوردن و بر آوردن
گردانیدن ورق) می آید - و اینجا با اعتماد انداختن از چیزی - سندان بر (بر کردن چیز)
تجمل سروری و ناصری که از اهل زبانند این (از جانی) و (بر کردن سر از غره) می آید -

مؤلف عرض کند که کلمه بر درینجا بمعنی (۸) بر کردن - بقول موار و نصب کردن بیرون است که بر معنی سیر و همیش گذشت و بر پا کردن چنانکه (بر کردن خیمه) و سوز (اردو) نکالنا - با هر کرنا - دور کرنا - این هانجامی آید مؤلف عرض کند که کلمه (۹) بر کردن - به تحقیق ماکنایه از پیدا کردن و بر درینجا بمعنی بلند است و من وجه متعلق و ظاهر کردن چنانکه بر (بر کردن رنگ) بمعنی چهارم که گذشت (اردو) نصب می آید و سوز این هم هانجامی شود و درین کرنا - کثر کرنا - اصطلاح هم بر معنی بلند است که بلندی (۹) بر کردن - بقول موار و معنی کشادن چنانکه چیزی آنرا ظاهر کند و معنی لازم هم می آید (بر کردن دیده) و سوز این همدرا انجامی آید ظاهر و پیداشدن و سوزش بر (بر کردن سوز) مؤلف عرض کند که درینجا هم کلمه بر بمعنی می آید و این متعلق باشد بمعنی سوم کلمه بر بلند است که در کشادن دیده حصه بالائی که بلندی است و بلندی کردن ظاهر شدن خلاف چشم بلند شود (اردو) کھولنا - است (اردو) پیدا کرنا - ظاهر مونا - (۱۰) بر کردن - بقول موار و معنی تبدیل کردن چنانکه بر معنی سوم (بر کردن رنگ) می آید بر (بر کردن بدار) می آید مخفی مباد که برای مؤلف عرض کند که این مجاز معنی پنجم است و تحقیق بدار هم مجرم را از جایش بلند می کنند که من وجه تبدیل هم در آن داخل است پس کلمه بر درینجا هم بمعنی بلند است - (اردو) بدلنا - (اردو) لٹکانا - بر کردن آتش

(۸)

(۹)

افروختن آتش متعلق بمعنی اول بر کردن اگر تو در دل شب با چراغ برنگنی (میر خسرو)
 (حکیم نزاری) تا چند زبان و تن تن (زاتش دل شمع خرد برکنم) بیت به
 سیزن و جان می کن (در ضمن هستی زن) بتیش همه انور کنم (مؤلف عرض کند که
 این آتش بر کرده (مؤلف عرض کند متعلق است بمعنی سوم بر کردن) (ار دو)
 که (آتش بر کردن) بسجایش گذشت - چراغ روشن کرنا - شمع روشن کرنا -
 (ار دو) آگ سلگنا - دیکهو آتش بر کردن بر کردن چیزی از جایی | مصدر اصطلاحی
 بر کردن به دار | مصدر اصطلاحی بمعنی دور کردن و بیرون انداختن آن چیز از جای
 آونختن به دار بستن این از نظامی بر (بردار متعلق بمعنی پنجم بر کردن - بهار بذیل (بر کردن)
 کردن) گذشت متعلق به معنی هفتم بر کردن ذکر این کرده (انوری) همین که بر کرد
 است (ار دو) دیکهو بر دار کردن - مرغ و ماهی را (پشتب از خوابگاه و خلوتگاه
 بر کردن چراغ و شمع | مصدر اصطلاحی (ار دو) دور کرنا - باهر کرنا -
 بقول موارد بذیل (بر کردن) روشن کردن بر کردن خیمه | مصدر اصطلاحی - بقول موارد
 چراغ و شمع (حافظ شیرازی) ستاره شب (بذیل معنی هشتم بر کردن) نصب و بر پا کردن
 هجران نمی فشانند نور (بیا هم قصر بر او چراغ خیمه (میر خسرو) در سوادی بتازی چراغ
 به برکن (ولکه) (و گره باره زند آتشی بهار (پشتب بر کرد کاروان سالار (پشتب
 می زند (بنا هم چراغ که بر می کند (صائب) عرض کند که حقیقت این بر معنی هشتم بر کردن
 (بروشنایی دل راز نه فلک خوانی (طاهر کرده ایم (ار دو) خیمه کهر کرنا -

(۲۵۰۰)

(۲۵۰۰)

برگردون ویدہ | مصدر اصطلاحی بقول آہستہ آہستہ پانچیاں ما این کنایہ باشد از نتیجہ
 موارد بذیل معنی ہنم برگردون کشادن بخش شدن و رونق گرفتن و (۲) بقول مواد
 چشم (سلمان ۵) من جز تقدح بزکنم دید بذیل معنی دہم برگردون تبدیل کردن رنگ
 چون رنگس پڑ فردا کہ ز خاک محرم باز نشاند (نام دوم گیلانی ۵) گاہ مستم از گاہ و گاہ
 پد مؤلف عرض کند کہ ما ہمد را بنجا حقیقت مخموم بنجا اول عشق است رنگی ہر زمان ہیکلم
 این را ظاہر کردہ ایم (اردو) آنکھ کھولنا (ظاہر و حید ۵) چو من در ہر لباسی می ششم
 برگردون رسوائی | مصدر اصطلاحی ظاہر جلوہ اورا پد بہر ساعت چہا بر می کند آن
 شدن و سر کشیدن رسوائی متعلق بمعنی ششم لالہ و رنگی پد و (۳) بتحقیق ما کا سیاب
 برگردون (ظہوری ۵) برگرد رسوائی شدن من وجہ متعلق بمعنی ششم برگردون (ظہوری)
 مگر از پردہ ہای ساز ما پد چنگ ملامت (۵) با میدی کہ شاید آرزو ہا برگرد رنگی پد
 ساز شد از طالع ما ساز ما پد (اردو) دل صد پارہ شب تار و ز در خون جگر غلط
 ظاہر ہونا پد (اردو) رنگ نکالنا دیکھو بر آوردن
 برگردون رنگ | مصدر اصطلاحی بقول رنگ اور ہا بے خیال کی روستے نتیجہ بخش
 بحر و خان آرزو در چراغ (۱) بمعنی پیدا ہونا رونق پانا (۲) رنگ بدلنا (۳) کامیاب
 گردون رنگ متعلق بمعنی ششم برگردون برگردون سر | مصدر اصطلاحی بقول بہار
 (صائب ۵) مکن تعجیل تا از عشق رنگی بر بند و موارد (بذیل معنی چہارم برگردون)
 کارت پد کہ ساز و سنگ را عل آفتاب (۱) بمعنی افراختن سر (خواجہ شیراز ۵)

زور و رای و شبتان مانور کن بچ میان نیم نام مؤلف عرض کند که حیف است که
 حرفیان چو شمع سر بر کن بچ مؤلف عرض کند استعمال پیش نشود بدون سند تسلیم
 که سر بر کردن شمع (همانند شمع) نه کنیم معاصرین عجم بر زبان نزارند و محققین
 که بجای خودش یعنی روشن شدن شمع می گویند فرس ساکت (ارود) نام لکنان و کیهو بر آورد
 و (۱) یعنی بر آوردن سر و گنایه از لکنان بر کرده اصطلاح بقول سروری بفتح با و
 (فهرست) بر کند عیدی سر از سر قطره کافی یعنی روشن کرده و افروخته (لغوی)
 خون بچ بزرگانی گردل قربانیان چو حقیقت (خود را تو روشن بصر کرده بچ چراغ
 این معنی را بر معنی ششم بر کردن بیان کرده است تو بر کرده بچ و فرماید که معنی حفظ
 (ارود) (۱) سر بلند کردن (۲) ظاهر خوانا کرده نیز آمده مؤلف عرض کند که می بینم
 بر کردن سر از طرف مصدر اصطلاحی بقول از و که فارسی زبان مادری تست آمانی
 بحر و خان آرزو و چراغ یعنی بر آوردن (بر کردن) مصدری شامل برده تا پیش
 از و بچ (طفره) گل از دختر ز بچین گذشت و خود تو ذکرش کرده و می رانی
 ای سپهر پاک بر کرده از غره بچام سر مؤلف این مفعول و مشتق از وست باز چرا
 عرض کند که متعلق است به معنی پنجم بر کردن همچون اسم جامد با چند معانی مخصوص شنی
 (ارود) و بچ بزرگان
 بر کردن نام مصدر اصطلاحی بقول ماضی قریب است و معنی مفعولی در نسبت
 بهار بیدیل معنی چهارم بر کردن یعنی بلند کردن چنانکه (چراغ بر کرده) (ارود) روشن

کیا ہوا۔ سلگایا ہوا۔ حفظ کیا ہوا۔ دیکھو کرکڑا
 آتا این تہا را پکشا نیدم بکریسی دلغ از
 یہہ اُس کا اسم مفعول ہے اور تمام معنوں
 نخت جگر کردم بک صاحب رشیدی نسبت
 پر شامل۔ صرف ان تین معنوں کے لئے مخصوص
 معنی سوم صراحت فرید کند۔ یعنی کار را
 نظام و سامان و ادون صاحب برہان

برکریسی شرف | اصطلاح۔ بقول مؤید و
 بفرزاید کہ بفعل آوردن کاری۔ صاحب
 شمس یعنی آفتاب بر نقطہ محل صاحب بیفت
 بحر منہ بانس (تاثیر) نوای راستی سر تا
 گوید کہ کنایہ از آفتاب است بر نقطہ محل مؤلف
 صاحب کلہای کن بکریسی گفتہای خویش
 عرض کند کہ حاشا کہ این اصطلاح باشد خبر
 را بنشان و شاہی کن بک خان آرزو و رہنما
 کہ بمعنی حقیقی است۔ بنی و انیم کہ ہر سہ تحقیقین
 فرماید کہ سر انجام و ادون کاری چنانکہ بایہ
 بچہ حجت و برہان این را در مصطلحات
 مؤلف عرض کند کہ بحالت اضافت
 بسوی کسی معنی اول و دوم پیدا کند۔
 بحالت اضافت بسوی چیزی از قوہ بفعل
 جادادہ اند۔ قاتل (ار و و) آفتاب
 برج محل مین۔

برکریسی نشان دهن | مصدر اصطلاحی۔ آوردن و خوب ادا کردن مضمون و خوب
 (۱) بمعنی حقیقی کہ جادادون کسی را برکریسی و آوردن کاری و انتظام ہر چیزی باین
 نشانیش بران و (۲) مرتبہ افرو دون و این چنانکہ (برکریسی نشان دهن حرف و سخن) کہ
 مجاز است (۳) بقول جہانگیری کنایہ از خوب و این کنایہ باشد از ادا کردن حرف و سخن باین
 و ادون (تلمیذی) نبود از من تلاش و این بہیہ بہار برتشیل قانع و فرماید کہ از

عہدہ و دعویٰ خود بر آمدن و حرف خود را
 راست ساختن (ظہوری ۵) یک سخن (۳) بقول بحر از قوہ بفعل آمدن و بیک سا
 نشاندہ بر کرسی یعنی اگرچہ واعظ منبر صد یافتن و فرماید کہ لازم و متعدی ہر دو اکثر
 زینہ داشت ہمین یک سداست کہ کجا با حرف و سخن و دعویٰ مستقل صاحبان بہا
 این مصدر اصطلاحی می خورد و اکثر استعمال عجم و اند بزیل (بر کرسی نشستن حرف و جبران
 فارسی موصدہ است یعنی بر آید و سداو گویند کہ راست شدن حرف (مرزا اسد علیا
 با مصدر نشاندن تعلق دارد (اردو) (تخلص ۵) نظر بر پایہ عرش خموشی می توان
 (۱) کرسی پریشان (۲) کرسی نشین کرنا (۳) گفتن یا سخن ہر جا کہ بر کرسی نشیند بر زمین
 صاحب آصفیہ نے اسی مصدر کے لازم افتد کہ مؤلف عرض کند کہ معنی اول حقیقی
 (کرسی نشین ہونا) کا ذکر کیا ہے جو مصدر است و دیگر معانی بر سبیل مجاز و کنایہ
 آئندہ سے تعلق ہے پس اسی کا متعدی کرنا (اردو) (۱) کرسی پر بیٹھنا (۲) کرسی
 نشین کرنا ہے یعنی (کسی بات یا انتظام کا کرسی نشین ہونا) بقول آصفیہ در بار میں کرسی
 نشین کرنا) سے مراد اچھی طریقہ سے ادا کرنا یا نہ کرسی پر بیٹھنے کے درجہ کو پہنچا مقبول
 اور عہدہ طریقہ سے انتظام کرنا (قوہ سے منظور ہونا) (۳) سر انجام پانا خوبی کے ساتھ
 سر انجام پانا۔

فعل میں لانا۔ ادا کرنا۔

بر کرسی نشستن مصدر اصطلاحی (۱) بر کرسی نشستن مصدر اصطلاحی کرشمہ
 (۲) لازم مصدر گذشتہ معنی اول و دوم کردن و این کنایہ باشد (ظہوری ۵)

جواب صدنگہ از یک نظر فرو ریزد و چو کرشمہ ز نذر گیس سخن گویت پ (اردو) کرشمہ کرنا۔

(الف) برکس اصطلاح۔ صاحب سروری بذکر ہر دو گوید کہ بروزن ہر کس و برکت

(ب) برکت بمعنی (۱) نعوذ باللہ و (۲) مبادا (اردو کی الف) اگرچہ ناموت

آن ناکس پ بشود سیر از و دلم برکس پ (شمس فخری ب) کسی چون او بود

ملک ہیہات پ شہی چون او بود بر تخت برکت پ (حکیم قطران) بہمت چون

فلک عالی بصورت ہمچوہ رختا پ فلک چون او بود برکت و نہ چون او بود حاشا پ

مؤلف عرض کند کہ (برک) لغت ترکی است بمعنی خیس (کذا فی الکتر) فارسیان

قدیم این را با کلمہ (است) مرکب کردند معنی لفظی این (خیس است) و بدو معنی استعمال

کردند بجائی کہ (۱) اظہار ناگواری و (۲) تردید چیزی مقصود باشد چنانکہ حاشا و (الف)

مخفف آن بخذف فوقانی و رسد اول و سوم بمعنی حاشا مستعمل است و در سند دوم

معنی نعوذ باللہ و مبادا (اردو) (الف و ب) (۱) نعوذ باللہ بقول آصفیہ۔ پناہ

مانگتے ہیں ہم خدا سے۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے (۲) مبادا بقول آصفیہ

خدا انکرے۔ خدا نخواستہ۔ دور پار ایسا نہ ہو (حاشا و کلا) بقول آصفیہ۔ حرف تردید۔

پہلی بات کی رد کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ سرگز نہین۔

(۱) برکسی بخشود مصدر اصطلاحی۔ رحم (حو) صائب) سو ختم تا گرم شد نہ گام

کردن برکسی (انوری) دل گفت مر و ہزار من پ بر جہان بخشودم و بر خود بخشیدم

کہ بر تو باید بخشودم و عشق صبور اگر بمن خواہی چو شمع پ (اردو) کسی پر رحم کرنا۔

(۱) (۲)

(۳۰۶)	بر کسی روزگار تنگ آوردن	بر کسی جاتنگ گردیدن	(۳۰۷)
(۳۰۷)	اصطلاحی - از زندگی برداشته خاطر و نیزه و واقع شدن تکلیف (صائب) از کثرت کردن کسی را (انوری) خوی تنگش نیست بر خاطر غباری سینہ صافان را پیکر جو	(۱) بمعنی حقیقی و (۲) کنایه از پیش آمدن وقت و واقع شدن تکلیف (صائب) از کثرت کردن کسی را (انوری) خوی تنگش نیست بر خاطر غباری سینہ صافان را پیکر جو	
(۳۰۸)	بر کسی قلم را ندن	صدر در بیرون در بگذار و خوش نشین	
(۳۰۹)	بر کسی داون (انوری) ای چرخ خبر	که بر بالانشینان بیشتر جاتنگ می گردید - (ارو) (۱) جگمه تنگ بوناد (۲) وقت پیش آمدن آیت بلا خوانی نے پد بر کس قلمی ز عافیت	
(۳۱۰)	بر کسی خندیدن	استعمال بمعنی خنده زدن رانی نے پد (ارو) کسی کے حق میں قلم بر حال کسی است کہ می آید و این بمعنی دلیل گرداننا - حکم دینا جیسے ہمارے حق میں کا	
(۳۱۱)	بر کسی گرفتار کردن	آنراست و عادت است کہ چون کسی را مکتوب تقدیر نے یون ہی قلم چلایا ہے	
(۳۱۲)	بر کسی خندیدن	حقاقتی و غفلتی بنید مردمان برا و می خندند (ظہوری) آنقدر قدرند ارم کہ بر ما	
(۳۱۳)	بر کسی خندیدن	خندند پد جز گل گریه پاکس ز رخ شکفت از حدیث بوسہ برستان گیر پد ساغر بہا ہی	
(۳۱۴)	بر کسی خندیدن	(انوری) بخند و خرد بر کسی کو غفلت میگون می کشد پد (ارو) کسی پر الزام	
(۳۱۵)	بر کسی خندیدن	پد بہ بلبل چنین سخن و دوستان فرستد پد (ارو) لگانا بقول امیر - قصور عائد کرنا مجرم ٹہرانا	
(۳۱۶)	بر کسی خندیدن	کسی کی حماقت اور غفلت پر تہمتہ مارنا بھند	

تاخت آوردن بر کسی (انوری) حسن تو را که بر کشاید هر شب بصد صبح شفق (انوری)
 بر ماه لشکر می کشد و عشق تو بر عقل خنجر می کشد (انوری) از عرض حال بکارم چه عقده ها افتاد
 (انوری) کسی بر حمله کرنا و با و اگر ناچیز باشد بر کشاوند آن بستان زبان نذر است
 کرنا - یورش کرنا - (انوری) آفتابی گر بخوابد بر کشاید نور

بر کسی نرم شدن دل | مصدر اصطلاحی او را جاودان از نیمه روز اندر شبی گشتی
 رحم کردن بر حال کسی (انوری) دل (انوری) و کمیو کشاوند -

بر تو زنانه ات کجا گرد و نرم (انوری) هزار و یک بر کشیدن | بقول سوار و نوادر و بحر (انوری)
 باشد بی شرم (انوری) کسی بر رحم کرنا - بمعنی بالا بردن چنانکه (بر کشیدن سبب فلک)
 بر کشاوند | مزید علیه کشاوند است بزبان (انوری) بر کشیدن گردن (انوری) که بجایش می آید

کلمه بر بران شامل بر همه معانی لازم و متعده بر معروف قانع - صاحب بحر گوید که کامل
 هر دو که بجایش می آید حیف است که محققین است و مضارع این بر کشد مؤلف

مصادر این را ترک کرده اند و محققین فاسی که در اینجا همین قدر کافی است که این
 زبان ازین ساکت چنانکه (بر کشاوند شفق) مزید علیه کشیدن است زیادت کلمه بر بران

بمعنی ظاهر کردن و پیدا کردن شفق و (بر کشاوند) مزید علیه کشیدن است و باقی همه
 عقده (معنی عقده و گره کشاوند و (بر کشاوند) معانی مجاز آن مخفی است و که کش در فارسی زبان

نور (معنی ظاهر شدن و ظاهر کردن نور - بافتع بمعنی جذب آمده و مجاز بمعنی جره معاینه
 (انوری) که بر فراز دهر باید ادرایت صحیح عجم بر زبان دارند و گویند و دو کشتی از ساحل

کشیدم و بی‌مخود شدم و برای قلیان هم (۲) برکشیدن - بقول موارد و نواد بر معنی
 کش را استعمال کنند و گویند یک کش قلیان نواختن و پروردن مؤلف عرض کند
 حواس را درست کرد و همین است که (پروردن) را ازین معنی هیچ تعلق
 حاصل بالمصدر کشیدن که بجایش می‌آید نیست و نواختن پس است که در حقیقت
 عجب است که محققین فارسی زبان این مقبول برگاه کردن و از خاصان و برگزیدگان
 معنی را از لغت کش ترک کرده اند و صاحب قرار دادن - برکشیدن است و سندان
 نامری اینقدر نوشت که کش کشیده را گویند بر (برکشیدن کسی و کسی را) می‌آید نمی‌مباد
 و مقصودش از همان جذب است که ذکر شد که این هم مجاز معنی حقیقی است که ذکرش
 بالا گذشت - طرز بیانش واضح نیست پس بر معنی هفتم می‌آید و من وجه جذب را هم
 کش اسم مصدر کشیدن است و کشش حاصل با این تعلق است و کلمه بر را بمعنی بلند
 بالمصدر آن با جمله معنی اول مجاز معنی هفتم است هم توان گرفت که خاصان با رگاه و نواختن
 که حقیقی است و نیز معنی بستم این حقیقی باشد که رتبه بلند حاصل می‌شود - و معنی دهم که
 معنی هفتم کشیدن بست است و معنی بستم می‌آید داخل همین معنی است (ار و و)
 کشیدن بلب - و جادارد بلکه بهتر است که مقبول با رگاه بنانا -
 کلمه بر را در اینجا بمعنی بلند گیریم که بالا کشیدن (۳) برکشیدن - تحقیق با معنی گسترده
 معنی بالا بردن قرین تر است بقیاس - و سندان از انوری بر معنی اول (برکشیدن)
 (ار و و) بلند کرنا - و امن) می‌آید و این هم مجاز معنی حقیقی

است که ذکرش بر معنی هفتم می آید که در کسر و (۶) بر کشیدن - بقول موار و وارسته و بحر
 کشیدن داخل است (ار و و) بچنانا - و نواد بر معنی وزن کردن و سنجیدن چنانکه -
 (۴) بر کشیدن - بقول موار و معنی بلند کردن (بر کشیدن چیزی با چیزی و کسی با کسی) که بجای
 چنانکه (بر کشیدن علم) که بجای خودش می آید می آید مؤلف عرض کند که مقصود از مقابل
 مؤلف عرض کند که بر پا کردن است که کردن است اعم از اینکه بذریعۀ وزن باشد
 و ران بلندی هم داخل و فرق نازک است یا کمین یا محک یا آله دیگر و اینهم مجاز معنی حقیقی
 میان این و معنی اول که اینجا در بلندی قیام است که ذکرش بر معنی هفتم می آید (ار و و)
 داخل است - این هم مجاز معنی حقیقی باشد وزن کرنا - بقول آصفیه - توننا - اندازۀ کرنا
 که ذکرش بر معنی هفتم می آید و جادارد که در مقابل کرنا -
 هم کلمۀ بر را بر معنی بلند گیریم چنانکه در معنی اول (۷) بر کشیدن - بقول موار و معنی بیرون آوردن
 (ار و و) که کرنا - و کیو استاد وادون - چنانکه (بر کشیدن خنجر) که بجای خودش می آید
 (۵) بر کشیدن - بقول موار و معنی دور کردن و بقول بحر بر آوردن چیزی از چیزی - چون
 و برداشتن چنانکه (بر کشیدن نقاب از (تیغ از غلاف) و (دست از بغل و جیب
 چهره و روی) که بجای خودش می آید مؤلف عرض کند که (آه بر کشیدن) هم
 عرض کند که این هم مجاز معنی حقیقی است که در مصدر گذشته متعلق از همین است
 که ذکرش بر معنی هفتم می آید (ار و و) دور کرنا و همین است معنی حقیقی این مصدر - مزید علم
 بهمانا - اثمانا - کشیدن - بزبادت کلمۀ بر بران که جذب وزن

داخل است و حقیقت این بصراحت ماخذ و بحر معنی وزن و ترقی دادن کسی را و برتر
 بر معنی اول بیان کرده ایم (ار دو) که یعنی او افزودن چنانکه (بر کشیدن کسی را) که
 بقول آصفیه - اینجا - باهرا - نالنا - بجایش می آید مؤلف عرض کند که در اینجا
 (۸) بر کشیدن - بقول موار و معنی حاصل کردن کلمه بر معنی بلند باشد و زائد نیست پس
 چنانکه (بر کشیدن خرمن) که بجای خودش می آید در صورت مزید علیه کشیدن نباشد و حق
 مؤلف عرض کند که مجاز معنی حقیقی است آنست که این را داخل معنی دوم دانیم که مؤلف
 که بر معنی نشان گذشت که در حصول خبری کسی رتبه او افزودن است (ار دو) ترقی
 بهم کشیدن داخل است (ار دو) حاصل دنیا - مرتبه بربانان -

(۹) بر کشیدن - بقول موار و معنی بر کردن (۱۱) بر کشیدن - بقول موار و معنی نهادن و
 چنانکه (بر کشیدن سمار) که بجایش می آید قائم کردن و درست کردن چنانکه (بر کشیدن
 مؤلف عرض کند که سمار معنی پیچ آهنی اساس) که بجای خودش می آید - و (بر کشیدن
 لغت عربست پس قریب معنی هفتم است خرمن) معنی دوش هم تعلق به همین است
 به فرق نازک که در بیرون آوردن آسانی مؤلف عرض کند که مجاز معنی حقیقی است
 است و در بر کردن زحمت و دشواری که ذکرش بر نشان مهم گذشت (ار دو)
 (ار دو) آگاهان - آگاهی - بقول امیر - قائم کرنا -

گاژنا کا ضد جیسه کیل آگاهان - آگاهی - (۱۲) بر کشیدن - بقول موار و معنی پوشانیدن
 (۱۰) بر کشیدن - بقول موار و دوباره و آگاهان (بر کشیدن چادر) که بجای خودش

می آید مؤلف عرض کند کہ جسم کردن و مؤلف عرض کند کہ مقصودش غیر از کشیدن است تخصیص پوشانیدن را ازین معنی سوم نباشد کہ طرز بیانش صورت پسند نکنیم کہ پوشانیدن چادر محاورہ عجم معنی جدید پیدا کرد و سندی پیش نشد تا نیست بلکہ پوشانیدن ملبوس مستعمل است مقصود این را ظاہر کند (اردو) دیکھو و چادر بر جسم کشیدن و بر کشیدن ہر دو بزرگ بر کشیدن کے تیسرے معنی۔

(۳۰۷۶) معاصرین عجم است مخفی مباد کہ این ہم مجاز (۱۵) بر کشیدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی بازداشتن معنی حقیقی است کہ ذکرش بر معنی ہفتم گذشت چنانکہ (بر کشیدن کسی را از کاری) کہ پیش (اردو) اٹھانا جیسے (چادر اٹھانا) دیکھو می آید و جادارد کہ این متعلق بہ معنی ہفتم بر کشیدن چادر۔ اسی کا لازم چادر اٹھانا معنی مخفی مباد کہ این ہم مجاز معنی حقیقی است کہ ذکر آن بر معنی ہفتم گذشت (اردو) باز رکھنا بھی مستعمل ہے۔

(۳۰۷۷) (۱۳) بر کشیدن۔ بقول موارد بمعنی گذاشتن (۱۶) بر کشیدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی حرکت دادن و نهادن و زدن چنانکہ (بر کشیدن داغ) چنانکہ (بر کشیدن دامن) بمعنی دوش می آید کہ بجای خودش می آید مؤلف عرض کند کہ و این ہم مجاز معنی حقیقی است کہ ذکر آن بر این ہم مجاز معنی حقیقی است کہ ذکرش بر معنی ہفتم گذشت (اردو) حرکت دینا بلانا ہفتم گذشت (اردو) دینا۔ لگانا جیسے (۱۷) بر کشیدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی پیدا کردن (داغ دینا) دیکھو (بر کشیدن داغ) و ظاہر کردن۔ سنا این بر (بر کشیدن آہن)

(۱۴) بر کشیدن۔ بقول بحر بمعنی دراز کردن (از موم) و (بر کشیدن پرتو) می آید کہ بجای

خودش مذکور شود - این هم مجاز معنی حقیقی **بر کشیدن آه** | مصدر اصطلاحی - همان
است که ذکرش بر معنی هفتم کرده ایم (ارو) آه کشیدن که بجایش در مدوده گذشت -
پیدا کرنا - نکالنا -
و این متعلق است بمعنی هفتم بر کشیدن که آه

(۱۸) بر کشیدن - به تحقیق مابعدی جدا کردن را از اندرون سینه بیرون می آرند -

چنانکه (بر کشیدن تار) که بجایش می آید و این (ارو) و بکھو آه بر کشیدن -

هم مجاز معنی حقیقی است که ذکر آن بر معنی **بر کشیدن آهمن از موم** | مصدر اصطلاحی
هفتم گذشت (ارو) جدا کرنا - بر آوردن و پیدا کردن آهمن از موم و

(۱۹) بر کشیدن - به تحقیق مابعدی داخل کردن کنایه از کار عجیب و غریب کردن و این

چنانکه (بر کشیدن مس به کسیر) که بجایش می آید من وجه متعلق به معنی هفتم باشد و بطاهر

و این متعلق بمعنی حقیقی است که بر نشان متعلق بمعنی هفتم بر کشیدن - و همین مصدر

هفتم گذشت (ارو) داخل کرنا بر (آهمن از موم بر کشیدن) در مدوده گذ

(ارو) و بکھو (آهمن از موم بر کشیدن) ملانا -

(۲۰) بر کشیدن - به تحقیق مابعدی خوردن **بر کشیدن از ساغر** | مصدر اصطلاحی

و آشامیدن چنانکه (بر کشیدن از ساغر) (۱) گرفتن و حاصل کردن از ساغر متعلق

که بجای خودش می آید و این معنی حقیقی است بمعنی هشتم بر کشیدن (ظهوری) (۲) ساقی

بمخاطب ماخذ که اشاره این بر معنی اول کرده دارم که شاخ ارغوان از عکس خویش

(ارو) پیانا - بر کشید از ساغر و برگوشه دستار زد و مقصود

شاعر از بیان حسن ساقی است و سرخی رخسار کرده مؤلف عرض کند که موافق قیاس
 که عکس او همچو شاخ ارغوان بر ساغری افتد است و معاصرین عجم بر زبان دارند و
 و باز از ساغر برگوشه دستارش مانند شاخ
 ارغوان قائم می شود و (۲) معاصرین هم توانیم استعمال کرد و (اساس بر کشیدن)
 عجم این را بمعنی می خوردن هم استعمال در مقصوده گذشت و سند این عجم همدارنجا
 کنند که چیزی که در ساغر است همان می باشد (ار دو) و بگو اساس بر کشیدن -
 که آن را از لب می کشند و این متعلق به شکر کشیدن باز و مصدر اصطلاحی بمعنی
 بمعنی بستن بر کشیدن (ار دو) (۱) ساغر
 سے لینا حاصل کرنا (۲) شراب پینا -
 بر کشیدن از عیش مصدر اصطلاحی - زبان از کام می آید (ار دو) باز و
 باز داشتن از عیش باشد متعلق بمعنی پانزدهم توڑنا - اکھیرنا -
 بر کشیدن (ظہوری ۵) دل را کہ ریش بود بر کشیدن پر تو مصدر اصطلاحی بمعنی
 بر ہم نہا دہ ایم و از عیش بر کشیدم و بر عجم ظاہر کردن پر تو باشد متعلق بمعنی ہفتم -
 نہا دہ ایم کہ (ار دو) عیش سے باز کرنا بر کشیدن (ظہوری ۵) آفتاب از بام او
 بر کشیدن اساس مصدر اصطلاحی بمعنی گر بگذرد مقدور نیست کہ پر تو خود را اگر
 قائم گردون و نہا دہ اساس است - چہا خواهد زد وزن بر کشد کہ (ار دو) پر تو دہا
 سوار و ذکر این بذیل معنی یاز دہم بر کشیدن بر کشیدن پینہ از گوش مصدر اصطلاحی

کنایہ باشد از خبردار شدن و از غفلت باز جان از شوق گردن برکشید، خون برقص آمدن و برکشیدن و ریخا بمعنی پنجم اوست افتاد و از ہر قطرہ شیون برکشید (اردو) و من وجہ بمعنی ہفتم (ظہوری ۷) بوعطی تلواری کھینچنا۔

پیر خرد ساعتی شستم دوش و دل سخن نشنود برکشیدن چادر | مصدر اصطلاحی بمعنی برکشید پیہ ز گوش (اردو) غفلت سے پوشانیدن چادر است (ظہوری ۷)

یاز آنا خبر دار ہونا۔ و کن مین (کان سے) سایہ بید او بچہ رُہ روز پانی سبب برکشیدہ روئی کالنا، انھیں معنوں میں متعلی ہے۔ چادر قاز پد صاحب موار و بذیل معنی

برکشیدن تار | مصدر اصطلاحی۔ جدا کردن تار متعلق بمعنی ہجدم برکشیدن و عرض کند کہ معنی این کشیدن برتن باشد (اردو)

سن وجہ بمعنی شتم ہم تعلق دارد (ظہوری ۷) می برد شتم بدیر و تحفہ می بایدم پد تار (نسیم ۷) آبشار اشک کے کام آتے ہیں

دلقم ہر ز تار برہمن برکشید (اردو) عریانی میں پکڑا رایتے ہیں اکثر صحیح چادر نشو

تار کھینچنا۔ تار کو پود سے جدا کرنا۔ برکشیدن چاک گریبان | مصدر اصطلاحی

برکشیدن تیغ | مصدر اصطلاحی۔ بیرون معنی حاصل کردن چاک باشد متعلق بہ

آوردن تیغ از خلاف متعلی بمعنی ہفتم معنی شتم برکشیدن (ظہوری ۷) بیدی

برکشیدن۔ صاحب بحر بہ ذیل برکشیدن ذکر را اگر شود چاک گریبانی ضرور پد رخصت

این کردہ (ظہوری ۷) برکشیدی تیغ و است از سینہ صد پارہ من برکشید (اردو)

جاک کریبان حاصل کرنا۔

ساتہ۔ کسی کو کسی کے ساتھ وزن کرنا مقابلہ

برکشیدن چیزی از چیزی

اصطلاحی

کرنا۔ اندازہ کرنا۔ تولنا۔

برکشیدن چیزی و کسی بخیزی و کسی

بیرون آوردن چیزی از چیزی متعلق معنی

اصطلاحی۔ معنی مقابل کردن چیزی بخیزی

ہفتم برکشیدن و برکشیدن تیغ و خنجر و اشال

و کسی بہ کسی متعلق بمعنی ششم برکشیدن۔

آن متعلق از ہمین مصدر عام (انوری ۵)

ہفتہ راز قدر برکشید بذب ضمیر و درونہ (ظہوری ۵)

ہفتہ راز قدر برکشید بذب ضمیر و درونہ (ظہوری ۵)

گل و سنبل و ماندہ نو بہار گلشن مارہ گلشن

زنگ ثواب آید و نہ بوی خطا (اردو)

ایک چیز سے دوسری چیز کا نا۔ باہر لانا۔

برکشید (اردو) دیکھو برکشیدن چیزی

برکشیدن چیزی با چیزی

اصطلاحی

با چیزی و کسی با کسی۔

برکشیدن خار از پای

معنی وزن

اصطلاحی

کردن چیزی و کسی با چیزی و کسی (میر خیر و بیرون آوردن از پای و دور کردن

یک شبہ رنج تو کہ مادر کشید پا و دوتا از آن متعلق بمعنی پنجم و ہفتم برکشیدن (ظہوری ۵)

نہ توان برکشید کہ صاحب موار و بذیل معنی ۵) تیزی ترکان خلد تا حشر و حشم ترش

ششم برکشیدن ذکر این کردہ مؤلف عن

ششم برکشیدن ذکر این کردہ مؤلف عن

کہ کہ مراد از مقابلہ ہر دو کردن است (ولہ ۵) در دیدہ ام چو سوزن شرکان

کہ کہ مراد از مقابلہ ہر دو کردن است (ولہ ۵) در دیدہ ام چو سوزن شرکان

کہ این نتیجہ وزن کردن در ترازو ہم

کہ این نتیجہ وزن کردن در ترازو ہم

پیدا می شود (اردو) کسی چیز کو کسی خیر

پیدا می شود (اردو) کسی چیز کو کسی خیر

کاٹا پاؤن سے کاٹنا۔

کاٹا پاؤن سے کاٹنا۔

برکشیدن خرمن | مصدر اصطلاحی - (ار دو) خنجر کشینا -

(۱) بمعنی حاصل کردن خرمن (ظہوری) **برکشیدن خود را** | مصدر اصطلاحی -

(۲) تخم الفت کاشت دل در مزرع صاحب مرتبہ بلند دانستن خود را (افضل

مہر و وفا) حاصلش بنگر کہ از ہر گوشہ کاشی (۳) عیب است خطیم برکشیدن خود

خرمن برکشہ صاحب موار و بذیل معنی را (۴) وز چہ خلق برگزیدن خود را (۵) از مرد

ہاشم برکشیدن ذکر این کردہ و (۶) دیدہ ببا آموخت (۷) دیدن ہمہ کس را

بہ تحقیق ما با معنی یازدہم ہم تعلق دارد و ندیدن خود را (۸) صاحب موار و بذیل

یعنی درست کردن و قائم کردن خرمن ہم معنی دہم برکشیدن ذکر این کردہ مؤلف

(دولہ ۹) جملہ ملک حسن ملک اوست اربابا عرض کند کہ موافق قیاس است (ار دو)

نماید (۱۰) خوشہ چین تا بد بہر و ماہ خرمن کشد اپنے آپ کو بلند مرتبہ سمجھنا -

(۱۱) (ار دو) (۱) خرمن حاصل کرنا (۲) **برکشیدن داغ** | مصدر اصطلاحی - معنی

خرمن بنانا - خرمن لگانا - گذشتن و نہادن و زدن داغ است

برکشیدن خنجر | مصدر اصطلاحی - معنی (دظامی ۳) بفرمود تا داغ شان برکشند

بیرون آوردن آن از نیام (ظہوری ۴) حبش زین سبب داغ بر سر کشند (۵) صاحب

الفرار ای عقل - سلطان جنون لشکر کشید (۶) موار و ذکر این بذیل معنی سیزدہم برکشیدن

الوداع ای سر غرور حسن خنجر برکشید (۷) کر دہ - موافق قیاس است و اصل این

موار و بذیل معنی ہفتم برکشیدن ذکر این کردہ (۸) داغ کشیدن (۹) بود موحده اول در محاور

(۳۰۹۵)

(۲۰۹۵)

<p>حذف شد (اردو) داغ دینا۔ دیکھو از بسید ہوا پک شب سیاہ فروشت خمیرا افکندن داغ۔ دامن پک (اردو) دامن بچانا جیتی</p>	<p>برکشیدن دامن مصدر اصطلاحی۔ معنون مین (۳) دامن پھانا (ہوا دینے کے (۱) کنایہ باشد از پنهانی و اون و گتر و دامن متعلق بہ معنی سوم برکشیدن (انوری)</p>
<p>(۵) دامن سایہ برکشیدہ اوست پک کہ کھینچ لینا) بھی انھیں معنون مین مستقل از روز از روز مستور است پک صاحب موار و این را متعلق بہ معنی دوم کردہ</p>	<p>گوید کہ برکشیدہ درین شعر بمعنی نواختہ و پروردہ مؤلف عرض کند کہ غور و معنی شعر نگردہ و (۲) حرکت و اون و</p>
<p>برکشیدن روز مصدر اصطلاحی بمعنی پیدا کردن روز باشد متعلق بہ معنی ہفتم برکشیدن (ظہوری ۵) صبح و شام می</p>	<p>را برای رساندن ہوا متعلق بمعنی شانزہم برکشیدن (ظہوری ۵) در نہاد و بیج کس نہ نہاد و عشق از تاب و تف پک برق دن پیدا کرنا۔</p>
<p>برکشیدن ریشہ از خرمی برکشیدن ریشہ جان دل از تن برکشیدن ریشہ مہر از دل</p>	<p>برکشیدن (انوری ۵) چو برکشید شفق دن کنارہ کردن و این متعلق باشد بمعنی نهم برکشیدن (انوری ۵) چو برکشید شفق دن</p>

(۵۹۴۹)

(۵۹۴۹)

(۵۹۴۹)

مصادر اصطلاحی۔ (الف) صاف و خالص کرنا (۳) محبت کو خالص بنانا اور طبعاً نہ
 کردن آنرا و (ب) با جان و دل مخلص خیال احباب (الف) کسی چیز کو بے کار کرنا
 بودن و محبت خالص کردن و (ج) محبت (ب) تن کو بیجان کرنا۔ بے کار کرنا (ج) محبت
 را خالص کردن (ظہوری ۵) ریشہ مہر دل سے دور کرنا۔

بت از دل چون برہمن بر کشد ریشہ ہا بر کشیدن زبان از کام مصدر اصطلاحی
 جان و دل صد بار از تن می کشد و سندر۔ سرائیت کہ مجربین عجم رومی دہند کہ زبان
 دیگر از ظہوری بر (برداشتن بخیری) مذکور از کام می کشد و نتیجہ آن موت است مراف
 شد و بعضی از معاصرین ماگویند کہ (الف) یعنی (زبان از قفا کشیدن) کہ بجایش می آید و
 بی کار کردن آن چیز را و (ب) بمعنی بیجان (زبان از کام بر کشیدن) ہم (ظہوری ۵)
 کردن تن را و (ج) دور کردن مہر از دل اگر زابراہیم عادل شہ گوید در چین یک پنجہ
 و دل را بی مہر کردن است مخفی مباد کہ یازدگل زبان از کام سوسن بر کشد و مخفی
 این ہر سہ مصادر از زمین یک سند ظہوری مباد کہ (بر کشیدن) درینجا بمعنی ہفتم است
 می بر آید۔ خدای و اند کہ مقصود شاعر یہ بود (ارو) گدی سے زبان کھینچنا۔ کشا۔
 و ما بعد ذوق خود معنی این شعر را بیان کرد بقول آصفیہ پشت کردن کو چہ کر س رستہ
 ایم و نقل خیال محبان ہم (ارو) (الف) سے زبان نکال لینا تا کہ مجرم کو نہایت کھیف
 کسی چیز کو صاف اور خالص کرنا (ب) جان ہو۔ سخت سزا دینا فرمایا ہے کہ بیرحمی کے
 و دل کے ساتھ مخلص ہونا اور محبت خالص زمانہ میں پادشاہوں اور راجاؤں کا طرف سے

(۱۰۰۰)

(۱۰۰۰)

یہ سزا دی جاتی تھی (نکبت ۵) اگر آگے ترے نرم میں	نالہ و فغان پیدا ہونا۔
تقریر نکلے پاگد می سے زبان شمع کی گلی	برکشیدن علم مصدر اصطلاحی۔ بمعنی
برکشیدن سرفداک	مصدر اصطلاحی۔ بلند کردن علم و رایت و امثال آن (نظما)
و بلند کردن سر باشد از تکبر و تفاخر (ظہوری ۵)	علم برکش ای آفتاب بلند و خراوان
۵) حاشا کہ سرکشی زمین آید بزیارتیغ	شوای ابر مشکین پرند کہ صاحب سوارو
گر سرکشم ز فخر با فلاک برکشم	صاحب ذکر این بذیل معنی چہارم برکشیدن کردہ
موارد نقل این سند بذیل معنی اول برکشیدن	مؤلف عرض کند کہ برپا کردن علم است
کردہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس	(اردو) جھنڈا اٹھانا جھنڈا اٹھانا۔
است و معاصرین عجم بزبان دارند و	دیکھو انگینختن رایت۔
حقیقت این معنی بر معنی اول (برکشیدن)	(الف) برکشیدن کسوت مصدر اصطلاحی
بیان کردہ ایم (اردو) سر بلند کرنا۔	دو کردن بوس باشد متعلق بمعنی پنجم برکشیدن
(غور اور تفاخر سے)	(ظہوری ۵) برکشیدن زور بازوی سختی
برکشیدن شیون	مصدر اصطلاحی بمعنی کسوت صورت از نہاد جنین یا مخفی مباد
پیدا کردن شیون متعلق بمعنی ہفتم برکشیدن	(ب) برکشیدن کسوت صورت از نہاد جنین
و سند این از ظہوری بر (برکشیدن تیغ)	منہ کردن صورت است و این کنایہ باشد
گذشت مخفی مباد کہ شیون بمعنی نالہ و فضا	(اردو) داف (باس اتارنا) د (ب) سخ
است (اردو) شیون نکلنا۔ پیدا ہونا	کرنا صاحب آصفیہ نے اس کے لازم

(۱۰۰۰)

پر فرمایہ (سنج ہو جانا) صورت بکڑنا۔ زابلستان از چاہ شیرن بر کشید (اردو)

چہرہ لٹ جانا۔ (۱) باولی سے نکالنا (۲) قعر گنما می سے

(الف) بر کشیدن کسی مصدر اصطلاحی نکالنا۔ مشہور کرنا۔

(ب) بر کشیدن کسی را تو اختن و مرتبہ بر کشیدن کسی را از کاری مصدر

افزون و از خاصان خود کردن و این متعلق است یعنی اصطلاحی۔ بازداشتن کسی از کاری (ظہوری)

دوم و دہم بر کشیدن کہ گذشت (فرضی) (۵) بر کشیدم از تلون خویش را (در طالع)

خدا یگانہ جہان را یہ بر کشیدن او (یعنی) و عشرتم تغیر نیست (مؤلف عرض کند کہ

است کہ آن را پدید نیست کنار یہ (انوی) متعلق است بمعنی پانزدہم بر کشیدن و

(۵) اگر تر ایزدان و سلطان بر کشید بہر جہانی جادو کہ این متعلق بمعنی پنجم کنیم (اردو)

تا جہانت شد غلام (اردو) (الف) ب) باز رکھنا۔ دور رکھنا۔

کسی کو نوازنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ مقبول بارگاہ بر کشیدن گردن مصدر اصطلاحی بمعنی

بنانا۔ بند کردن گردن و گردن افراختن (صائب)

بر کشیدن کسی را از چاہ مصدر اصطلاحی (۵) بیم از مردن ندارد و شعلہ بی باک ما

(۱) بمعنی بر آوردنش از چاہ و (۲) کنایہ (۱) شمع ما گردن با تید صبا بر می کشد (۲)

از قعر گنما می بر آوردن ہم متعلق بہ معنی صاحب ہوار و ذکر این بذیل معنی چہارم

ہفتم بر کشیدن (ظہوری) داستان از (بر کشیدن) کردہ و بخیاں ما متعلق بمعنی

رستم داستان مرتب کردہ شد (۲) رستم اول بر کشیدن است (اردو) (۱) بلند کرنا

<p>بر کشیدن نفس از سینم مصدر اصطلاحی</p>	<p>گردن بلند کرنا -</p>
<p>بر کشیدن مس به اکیر مصدر اصطلاحی</p>	<p>بر کشیدن مس به اکیر مصدر اصطلاحی</p>
<p>(۱) حرکت دادن نفس را و نفس کشیدن</p>	<p>معنی اکیر ایس گداخته انداختن و داخل کردن یعنی مس</p>
<p>دوم زدن و (۲) کنایه از سخن بر آوردن</p>	<p>راطلا کردن و این متعلق بمعنی نوزدهم است</p>
<p>از زبان و زبان کشادن متعلق به معنی</p>	<p>(ظهوری ۵) از طلای جان ظهوری گشت</p>
<p>شازدهم بر کشیدن (ظهوری ۵) بهره</p>	<p>صاحب دستگاه پتا به اکیر غم عشقت مس</p>
<p>از آفرین هرگز ظهوری را مباد پراکش</p>	<p>تن بر کشید پ (اردو) اکیر کو گلایه ہوئے</p>
<p>از سینہ در نفرین دشمن بر کشید (اردو)</p>	<p>تانبے مین ڈالنا - تانبے کو سونا بنادینا -</p>
<p>(۱) دم لینا (۲) زبان کھولنا - بات کرنا</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>بر کشیدن نقاب از چهره و روی مصدر</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>
<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>	<p>بر کشیدن مسمار مصدر اصطلاحی - معنی</p>

<p>آنکه پرده و برقع و رخ و چهره و امثال</p>	<p>آنکه پرده و برقع و رخ و چهره و امثال</p>
<p>آن هم ورین داخل است (ارود و نقاب)</p>	<p>آن هم ورین داخل است (ارود و نقاب)</p>
<p>اشعار و الفا و کجوا از رخ نقاب کشیدن</p>	<p>اشعار و الفا و کجوا از رخ نقاب کشیدن</p>
<p>بر کشیده اصطلاح بقول بهار نوخته</p>	<p>بر کشیده اصطلاح بقول بهار نوخته</p>
<p>و پرورده صاحب بحر هم بذیل بر کشیدن</p>	<p>و پرورده صاحب بحر هم بذیل بر کشیدن</p>
<p>و گرا این کرده (خواجہ جمال الدین سلمان)</p>	<p>و گرا این کرده (خواجہ جمال الدین سلمان)</p>
<p>(میر خسرو) سیاست بر کف ہر ارم داده</p>	<p>(میر خسرو) سیاست بر کف ہر ارم داده</p>
<p>عرض کند کہ کلمہ برد ریخا بمعنی ذکر باشد</p>	<p>عرض کند کہ کلمہ برد ریخا بمعنی ذکر باشد</p>
<p>چنانکہ بر معنی بست و دوش گذشت مؤلف</p>	<p>چنانکہ بر معنی بست و دوش گذشت مؤلف</p>
<p>قیاس است (ارود و) حوالہ کرنا پھر دکرنا</p>	<p>قیاس است (ارود و) حوالہ کرنا پھر دکرنا</p>
<p>(الف) بر کف گرفتن مصداق اصطلاحی</p>	<p>(الف) بر کف گرفتن مصداق اصطلاحی</p>
<p>(ب) بر کف نهادن صاحبان بہار</p>	<p>(ب) بر کف نهادن صاحبان بہار</p>
<p>عجم و اندو گرا این کرده از معنی است</p>	<p>عجم و اندو گرا این کرده از معنی است</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ (الف) بہر بہرست</p>	<p>مؤلف عرض کند کہ (الف) بہر بہرست</p>
<p>و شامل باشد بر ہمہ معانی گرفتن است و (ب) نهادن بہرست</p>	<p>و شامل باشد بر ہمہ معانی گرفتن است و (ب) نهادن بہرست</p>
<p>مراد ف الف و مقصود (ملا مفید یعنی الف)</p>	<p>مراد ف الف و مقصود (ملا مفید یعنی الف)</p>
<p>ما را فراق نرگس او پیر کرده است پیر کف</p>	<p>ما را فراق نرگس او پیر کرده است پیر کف</p>

زمیل سرمه عصائی گرفته ایم پ (میر مخزی ۵) دارد و کنایه از آسمان که فارسیان آنرا
از بهر ترا توبه و سوگند شکستیم پ برف توج به لاجورد منسوب کرده اند و جا دارد که
باد و نهادیم و گربار پ (ارو) (الف و ب) برگ پاکست لغت عرب را که بمعنی حوش آمده
ما تهمین لینا - صاف کردند بسوی لاجورد و دیگر محققان

برک لاجورد اصطلاح - بقول هیچ کس فارسی زبان ازین سبکت - معاصرین
در ملحقات کنایه از آسمان - مؤلف عربی بر زبان ندارند شاق سناستجول باشم
کنند که جزین نباشد که برگ را که بجاف عربی (ارو) و کچو آسمان - امیر آسمان
بر معنی پنجم یا ششم گذشت صاف کردند تشبیهات مین - سقف لاجوردی - طاق لاجورد
بسوی لاجورد و این مرکب توصیفی است قدح لاجوردی - مهره لاجورد و ورق
و معنی لفظی این مکانی یا تبریک که رنگ لاجورد - لکهاست -

برکم بقول سروری بر وزن پرچم (۱) بمعنی بازداشتن (شمس فخری ۵) که شود
گر نه عدل او باشد پ خیل یا جوج ظلم را برکم پ (مسعود سعد ۵) اندرین کوهها
چون گوهر پ اگر امروز مانده برکم پ و فرماید که ازین بیت معنی (۲) باز داشته
بهتر ظاهری شود - صاحب مؤید بذکر معنی اول فرماید که (۳) منع را گویند و (۴)
باز دارند و منع کننده و (۵) امر بین معنی نیز یعنی منع کن و باز دار - صاحب
برهان به کاف فارسی ذکر معنی اول و سوم و چهارم و پنجم کرده فرماید که بجای
حرف ثانی زای فارسی هم آمده مؤلف عرض کند که کلمه بر درین لغت زاید است

و از بیان محققین بالا معلوم می شود که کمیدن و فرید علیّه آن بر کمیدن مصدر است
 از کم و فرید علیّه آن بر کم که اسم جامد است به ترکیب فارسی با علامت
 مصدر و آن زیادت تحتانی معروف و معنی لغوی اسم جامد منع باشد و پس پس معنی
 این مصدر منع کردن است و حاصلش بازداشتن - اندرین صورت معنی اقل
 و دوم برای بر کم غلط و معنی سوم تحقیقی است و معنی چهارم بحالت ترکیب با اسمی
 (اسم فاعل ترکیبی) و معنی پنجم امر حاضرش مخفی می باد که صاحب برهان هم کم را اسم جامد
 بمعنی ترک نوشته و ازین تأیید تحقیق مای شود و آنچه به زای فارسی عوض رای مهله
 می آید سبب این است اگرچه خلاف قیاس می نماید ولیکن از بزرگان معاصرین عجم
 شنیده ایم که فارسیان قدیم در همه لغات فارسی زای هوز را برای فارسی می خوانند
 و تبدیل رای مهله به زای هوز هم آمده چنانکه برگ و برگ پس کلمه برادر فارسی
 قدیم به زای فارسی بهرگز رفتن غلط نباشد - حیف است که سرمایه لغات نژاد و پانزد و لغات
 فرس محفوظ نیست تا از آن تحقیق قد است کلمه بر می کر ویم باقی حال نظر بر قوت ماخذ این
 لغت که به رای مهله گذشت (بر کم) را که به زای فارسی آید اصل ندانیم و خبر نیست
 که سبب این بر کم است و مصدر کمیدن و بر کمیدن حالا از استعمال متروک -
 و یادگارش از صیغه امر و اسم فاعل ترکیبی آن باقی ماند که بر معنی چهارم و پنجم ذکرش
 گذشت با جمله معنی اول و دوم هیچ است و حقیقت معنی سوم و چهارم و پنجم همان که بالا
 مذکور شد - و از همین است مصادره (بر کم باشند) بمعنی مانع بودن چنانکه از شمس

فخری بر الف گذشت و بر کم ماندن به معنی مخفی ماندن که معنی خفا مجاز معنی سووم باشد و آنچه صاحب سروری این را بمعنی دوم (باز داشته) نوشت بر قواعد فارسی زبان غور نکرد و بر معنی شعر سعد و سعد توجه بزرگداشت. فائق (ار و و) (۱۱) باز رکنا (۲) باز رکها هوا - (۳) منع (۴) باز رکنه والا منع کرنے والا (۵) باز رکه - منع کر -

بر کم آمدن شیشه | مصدر اصطلاحی - بهار زیرا که شیشه اولیه کونش خود تراست ازین که و اندیش نقل نگار گوید که ظاهر درینجا کنایه بر بندگی کفل است و هر شیشه که بر بندگی کوه از سنگ است یا کنایه از کم کوه و حاصل آید بشکند یا بسیار خرد می نماید بوجه بعد هر دو یکی است مؤلف عرض کند که سبحان الله از نگاه به پس (بر کم آمدن چیزی) بمعنی حقیقی بر چه خوش تعریف معنی مصداقیت و به خیال ما کوه آمدن آنچه و کنایه از خرد و نظر آمدن است یا شکستن یا خورد و نظر آمدن است که کمر تقول شکستن این است حقیقت مصدر و تحقیق برهان بمعنی کم کوه و بلند آمده پس شیشه که بر هر دو تحقیق و انشور (ار و و) شیشه کا کم کوه می آید خورد می نماید یا بشکند (صاحب) از چو نظر آنا - ٹوٹ جانا -

کمرش کام دل چگونه بر آید که خرد شود شیشه (الف) بر کم رسیدن استعمال - بقول بهار که بر کم آید که نمی دانیم که هر دو تحقیق بالا و اند بر (شیشه و امثال) معروف مؤلف معنی شعر را چه فهمیدند که این مصدر اصطلاحی عرض کند که (۱) بمعنی حقیقی است یعنی بستن را کنایه از سنگ و کم کوه گرفتند شاعر گوید که چیزی بر کم اعم از یک شیشه باشد یا کم بند و از کم بر کام دل ما بر آمدن دشوار است امثال آن و (۲) آماده شدن برای کاری

<p>و از همین مصدر عام است مصدر خاص - مؤلف گوید که حادث سپاهان است که</p>	<p>و از همین مصدر عام است مصدر خاص - مؤلف گوید که حادث سپاهان است که</p>
<p>(ب) بر کمر بستن توشه</p>	<p>بمعنی آماده سفر شدن چون کسی را خواهند که قتل کنند حمله برگردان</p>
<p>(ج) بر کمر بستن دامن</p>	<p>آماده شد بکاری کنند و چون خواهند که تفریری رسانند</p>
<p>(د) ز خواب سیر و رنزل توان</p>	<p>بر پشت و کمر ز تنه پس مقصود ازین مقوله</p>
<p>ز لها بستن بک سیر که جای توشه</p>	<p>همین قدر است که آگاه باش حمله می کنم</p>
<p>دامن بر کمر بند و ...</p>	<p>بر تو و سوتیان عجم ازین مقوله معنی توان</p>
<p>(د) بر کمر بستن شمشیر</p>	<p>آماده پیکار شدن هم پیدا کنند (ار دو) مارتا هون خبر داری</p>
<p>(ار دو) (الف) (۱) کمر باندن (۲)</p>	<p>بر کمر کوه اصطلاح بقول شمس (۱) میان</p>
<p>آماده هونا (ب) کمر پر توشه باندن آماده</p>	<p>کوه و بلندی او و (۲) بر آسمان چهارم</p>
<p>سفر هونا (ج) کمر پر دامن باندن کسی</p>	<p>صاحب مؤید فرماید که با و او فارسی بر</p>
<p>کام کے لئے آماده هونا (د) کمرین تلوار</p>	<p>میان کوه و بلندی کوه و قیل تا آسمان</p>
<p>باندن - لڑائی کے لئے آماده هونا -</p>	<p>چهارم مؤلف عرض کند که بدون کلمه بر</p>
<p>بر کمرت می زخم مقوله صاحب تحقیق</p>	<p>معنی اول حقیقی است و معنی دوم را اگر</p>
<p>الاصطلاحات گوید که فارسیان این را</p>	<p>سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد که</p>
<p>در مقام ترسانیدن می گویند (اشرف</p>	<p>استعاره باشد که آسمان چهارم هم میثا</p>
<p>مازندرانی (۵) نیز خم بر کمرت واقف</p>	<p>آسمان ها است و با کلمه بر موافق قیاس</p>
<p>باش و دلم از دست تو چون بهله پرست</p>	<p>نیست با می حال طالب سند استعمال با شیم</p>

(ارود) (۱) مکر کوه - بقول آصفیه - فارسی اهل زبان - مخفی مباد که هر دو این را
 اسم مؤنث - بهار کا بیج کا حصہ - میان کوه اسم جامد تصور کرده اند و حاشا که
 (۲) چوتھے آسمان تک - چمن باشد بلکه - (۱) بنم کاف عربی
 بر کمیدن | همان مصدری که ذکر ماخذش امر حاضر است از مصدر بر کردن
 بر لغت بر کم گذشت بمعنی منع کردن و باز شامل بر مہ معایش و (۲) بفتح کاف
 و اشتق - استعمال این متروک است و امر حاضر است از مصدر بر کردن
 محققین مصادر ذکر این نکرده اند (ارود) کہ بہ جاسے خودش می آید و اصلا این
 منع کرنا - باز رکھنا - معنی مصدری نباشد و نہ بدون
 بر کن | بقول سروری در ملحقات کنایہ از ترکیب معنی فاعلی دارد و محقق اول الذکر
 بالا کردن مطلقا چنانچہ آستین بالا کردن - سکندری خورد و معنی (بر کردن دست)
 (حکیم خاقانی ۵) ہر شریانہ خوشہ عجب است را از مجرود (بر کردن) پیدا کرد و در حالیکہ
 بر دست بر کن ز خوشہ می بفتا رہد و فرماید از سندش مصدر بر کردن دست پیدا است
 ازین معنی دست بالا کردن نیز می توان فهمید و نمیدانیم کہ مقصودش از تکلف چیست
 بانکہ تکلفی - صاحب ناصری فرماید کہ بر خبرین نیست کہ اہل زبان بر آتکای زبان
 وزن مرتبہ باز و اشتق و منع را گویند و ماوری از قواعد زبان خود کار گیرند و
 باز دارندہ را نیز و امر بدین معنی ہم مؤلف ہمچنین خاصہ فرسائی کنند و محقق آخر الذکر
 عرض کند کہ این است طرز تحقیق ہر دو محققین ہم پیرواوست و نظر بر اعتبار ثانی اگر این

۱۰۱۱

بمعنی منع اسم جامد گیریم مبدل (برکم) باشد (۱) می توان از آب تیغ آمد سلامت برکنار
 که گذشت سیم به نون بدل شد چنانکه کجیم و یو و ای بر آنکس که بردهای پر خون می خورد
 کجین (اردو) و یکجو برکم - اور برکردن (اردو) (۱) کنارے پر پنچیا (۲) ایک
 اور برکندن یہ ان دونوں مصادر کا امر طرف ہو جانا - (۳) محفوظ اور کامیاب ہونا
 حاضر ہے - تمام معنوں پر شامل -
 برکنار افتادن استعمال - (۱) بساحل رسید

برکنار استعمال - (۱) بمعنی حقیقی است و (۲) بطرفی افتادن (۳) محفوظ و کامیاب شدن
 یعنی بر ساحل و (۲) کنایہ از طرفی و (۳) (صائب ۱۵) حال زخم من جدا از تیغ او
 محفوظ و کامیاب (انوری ۱۵) برکنار م کہ حیثیت پر موجب از بہر رحمت برکنار افتادہ
 و یار اگر نہ مرا پہ ہمہ مقصود برکنارستی پاشما است (ظہوری ۱۵) دیدہ بودی دریا
 این با مصادر و لغات فارسی و ملحقات بہر بلای صحبت ہم خرقم بین کز نمہ چون بر
 می آید (ظہوری ۱۵) آرزو در کناری کنار افتادہ ام (اردو) (۱) کنارے
 خواہند آرزو برکناری باید (اردو) پنچیا - (۲) ایک طرف ہونا - (۳) محفوظ ہونا -
 (۱) کنارے پر - ساحل پر (۲) ایک طرف کامیاب ہونا -

برکنار بودن استعمال - (۱) بر ساحل
 برکنار آمدن استعمال - (۱) واصل بودن و (۲) بسوی بودن و (۳) محفوظ
 شدن بساحل و (۲) کنایہ از کیوشدن و کامیاب بودن (انوری ۱۵) آن روز
 و (۳) کامیاب و محفوظ شدن (صائب ۱۵) کہ مرا یار یار بود کہ من برکنار انو غم فو

(۱۱۱)	<p>ورکنا بود پ (اردو) راکنا رے پر برکنا بود پ (استعمال) - مرادف برکنا هونا - ساحل پر هونا - (کنارے لگنا) قبول بودن است که گذشت و تحقیق کنارو آصفیه - ساحل پر پہنچنا - دریا پار هونا - کنارہ بجای خودش می آید (انوری ۵) (۲) ایک طرف هونا (کنارے) هوجانا قبول بودیم برکنار روز تیار روزگار تہا داشت ایک طرف کوہٹ جانا (۳) محفوظ هونا کامیاب روزگار تہا اورکنار ما پ (اردو) ہو گویو برکنار رفتن استعمال - (۱) بر ساحل برکنار بودن -</p>	
(۱۱۲)	<p>رفتن و (۲) کیسو شدن و (۳) کامیاب برکنار قبول سروری بضم کاف عربی و شدن (ظہوری ۵) ہر کہ دم در میان فتح تون (۱) یعنی برافروزد و روشن کنند نالہ زندہ بود و برکنار و دم زندہ - و حفظ کند (حافظ ۵) در و نہا تیرہ شد (اردو) (۱) کنارے پر جانا - ساحل پہنچنا کہ از غیب پھر آغی بر کند خلوت نشینی جانا - (۲) ایک طرف هونا (۳) کامیاب هونا قبول بر بان و جامع و ناصر می و ہفت برکنار نشستن استعمال - یعنی درکنار نشستن بر وزن فرزند (۲) امر و ضخیم و تنومند</p>	
(۱۱۳)	<p>و در بر نشستن است و کلمہ بر دوریجا یعنی در و (۳) یعنی رشوت و (۴) یعنی پارہ - باشد چنانکہ بر معنی بست و ستوش گذشت صاحب مؤید بر معنی دوم و سوم قانع - (انوری ۵) بنشت برکنار من و بادہ صاحب اند این را بکاف عربی و فارسی نوش کرد و آن ماہ سر و قامت و آن سر و ہر دو پہن معنی آورده و صاحب سر و کش خرام پ (اردو) گودین بیہنا - ذکر معنی سوم بصراحت کاف فارسی کرده</p>	

صاحب برہان ہیچ صراحت کاف فارسی جامع جا داده ایم کہ صاحب زبان است
و عربی نکرد و سلسلہ ردیفش در کاف غیر (ار و و) (ا) و یکھو برگردن و برگندن
ممتاز است مؤلف عرض کند کہ وای یہ اس کا مضارع اور برگندن کا ماضی
بر سروری کہ مصدر (برگندن و برگردن) مطلق ہے۔ تمام معنوں پر شامل (۲ و ۳)
را پیش نظر داشت و معنی اول را بصورت دیکھو برگند۔ بکاف فارسی (۴) پارہ قبول
اسم جامد نگاشت کہ مضارع همان ہر آصفیہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو برنج۔
مصدر است و بکون نون ماضی مطلق برگندن صاحب موار و ذکر این کرده از
برگندن و شامل بر ہمہ معانی آن ضرورت معنی ساکت صاحب بحر فرماید کہ (۱) از پنج
نداشت کہ این را قائم کند۔ نسبت معنی دوم و بن بر آوردن است (سالم التصریف) و
و سوم عرض می شود کہ بہ کاف فارسی است مضارع این برگند مؤلف عرض کند کہ
کہ بجای خودش می آید و صراحت ماخذش فرید علیہ کندن بزیادت کلمہ تر بران و
ہم ہمد را بنجا کنیم۔ بی اعتنائی بعض محققین صراحت ماخذ بجایش کنیم و در بنجا ہمین قدر
است کہ این را بکاف عربی آوردند و بعض کافی است کہ از روی قیاس شامل باشد
شان صراحت کاف نکرد و ذالبتہ معنی ہما کہ بر ہمہ معانی کندن و آنچه در محاورہ فارسی
را موافق قیاس می دانیم کہ مختلف (برگتن) بنظر آمد و در ملحقات می آید و معنی بیان کردہ
باشد کہ اسم مفعول برگندن است و گنایہ صاحب بحر حقیقی است و جادار و کہ ویرن
انہ پارہ اشتاق سند باشیم و باغندا صاحب معنی کلمہ تر بمعنی بالا باشد کہ در کندی

چیزی از زمین و کشیدن آن بہ بالا۔ کلمہ بر (برکندن امید) می آید (ارود) قطع
 ہم معنی خوبی دارد و این لطف معنی از مجرور کرنا۔ دیکھو (برکندن امید)
 کندن حاصل نمی شود و قاتل۔ معاصرین (۴) برکندن۔ بقول موار و بمعنی بریدن
 عجم گویند کہ "برکن این درخت را کہ بی چنانکہ (برکندن سر) و (برکندن پامی)
 بار است" یعنی برکش از زمین و بیرون مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی اول است
 کن (ارود) اکھیرنا۔ دیکھو برکشیدن و سند این در طحقات بر ہر دو مصداق بالا
 کے نوین معنے۔ می آید (ارود) کاٹنا۔

(۲) برکندن۔ بقول موار و بحوالہ نفاس (۵) برکندن۔ بقول موار و بمعنی گزیدن چو
 گرفتن بجز و زبردستی چنانکہ (برکندن از دست) (برکندن پشت) صاحب بحرہمین معنی را
 مؤلف عرض کند کہ این مجاز معنی اول است ریش کردن نوشته مؤلف عرض کند کہ
 سند این بر (برکندن از دست) می آید سند این ہمد را بنجامی آید و این ہم مجاز معنی
 ولیکن این معنی غیر از ترکیب حاصل نمی شود اول است (ارود) کاٹنا۔ بقول آصفیہ
 (ارود) چھین لینا (زبردستی سے) کاٹنا۔ دیکھو (برکندن دست) و کن مین کترنا
 آصفیہ نے چھیننا پر فرمایا ہے۔ زبردستی سے کاٹنا۔ مستقل ہے جیسے غصہ سے ماتھ کترنا۔

(۳) برکندن۔ بقول موار و قطع کردن چو (۶) برکندن۔ بقول موار و بمعنی برداشتن
 (برکندن امید) مؤلف عرض کند کہ این چنانکہ (برکندن دست از چیزی) یعنی ترک
 ہم مجاز معنی اول است و سند این بر کردن آن و (برکندن دل از چیزی) مؤلف

<p>(۹) برکندن - بتحقیق مابعدی دور کردن بر مصداق مذکور می آید (ارودو) اٹھانا و دفع کردن چنانکہ (برکندن تلخی) کہ می آید جیسے ہاتھ اٹھانا (دل اٹھانا) و دیکھو کرکنا و سند این ہم ہمدرا بنجاند کور مخفی مباد کہ این دست و دل) و زراکت معنی و رای معنی ہفتم باشد و</p>	<p>عرض کند کہ مجاز معنی اول است و سند این (۹) برکندن - بتحقیق مابعدی دور کردن بر مصداق مذکور می آید (ارودو) اٹھانا و دفع کردن چنانکہ (برکندن تلخی) کہ می آید جیسے ہاتھ اٹھانا (دل اٹھانا) و دیکھو کرکنا و سند این ہم ہمدرا بنجاند کور مخفی مباد کہ این دست و دل) و زراکت معنی و رای معنی ہفتم باشد و</p>
<p>(۷) برکندن - بقول موارد جدا کردن - مجاز معنی اول است (ارودو) دور کرنا چون (برکندن عمل) مؤلف عرض کند دفع کرنا - کہ مقصودش غیر از سلب کردن - نباشد برکندن از دست مصدر اصطلاحی</p>	<p>(۷) برکندن - بقول موارد جدا کردن - مجاز معنی اول است (ارودو) دور کرنا چون (برکندن عمل) مؤلف عرض کند دفع کرنا - کہ مقصودش غیر از سلب کردن - نباشد برکندن از دست مصدر اصطلاحی</p>
<p>و این ہم متعلق معنی اول برکندن است بمعنی گرفتن و قبضہ کردن چیزی از دست برسبیل مجاز (ارودو) جدا کرنا - مثلاً کسی بچیر و زبردستی متعلق بمعنی دوم برکندن سلب کرنا - صاحب موارد ذکر این ہمدرا بنجا کرده -</p>	<p>و این ہم متعلق معنی اول برکندن است بمعنی گرفتن و قبضہ کردن چیزی از دست برسبیل مجاز (ارودو) جدا کرنا - مثلاً کسی بچیر و زبردستی متعلق بمعنی دوم برکندن سلب کرنا - صاحب موارد ذکر این ہمدرا بنجا کرده -</p>
<p>(۸) برکندن - بقول موارد خراب و ہدم (بوستان سعدی ۷) چو برکندی از دست گردون چون (برکندن بنیاد) مؤلف عرض دشمن دیار پر رعیت بسا مان ترازوے کند کہ مجاز معنی اول است و سند این بریدار پر (ارودو) چھین لینا - بقول آصفیہ مصدر اصطلاحی مذکور می آید (ارودو) - جھپٹ لینا - پس (ہاتھ سے چھین لینا) اس اکھاڑنا - اکھیرنا - بقول امیر ڈہانا (ناخ ۷) کا ترجمہ ہے -</p>	<p>(۸) برکندن - بقول موارد خراب و ہدم (بوستان سعدی ۷) چو برکندی از دست گردون چون (برکندن بنیاد) مؤلف عرض دشمن دیار پر رعیت بسا مان ترازوے کند کہ مجاز معنی اول است و سند این بریدار پر (ارودو) چھین لینا - بقول آصفیہ مصدر اصطلاحی مذکور می آید (ارودو) - جھپٹ لینا - پس (ہاتھ سے چھین لینا) اس اکھاڑنا - اکھیرنا - بقول امیر ڈہانا (ناخ ۷) کا ترجمہ ہے -</p>

<p>موارد اشارہ این ہمد رانجا کردہ (شمس تبریز) مجال و پداضطراب را پد بنیاد بر کند ول و (۵) شہ من گفت بر مسکین کہ عمرش نیست جان خراب را (ظہوری ۵) گاہ را گویم عمر من پد ورین وعدہ من مسکین امید از کہ بر کن کوہ را پد نا توانی لاف نیروی زندہ عمر بر کندم پد مؤلف عرض کند کہ مراد از (اردو) بنیاد اکھڑنا۔ (دیکھو بر کندن کے نا امید شدن است بحالت اضافت بسوی آٹھویں معنی جس پر قلعہ اکھاڑنا کی سند ہے خود و نا امید کردن است بصورت اضافت <u>بر کندن پای</u> مصدر اصطلاحی بمعنی پد</p>	<p>بسوی دیگری (اردو) امید قطع کرنا۔ پای۔ صاحب موارد ذکر این بر معنی چہارم بقول امیر توقع نہ رکھنا (ظفر ۵) امید بر کندن کردہ (کجال اسمعیل ۵) گر بر پڑو زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے پد ظفر عشق و چوکد و باتو بد سگال پد تیغ قضای بر کندش محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے پد نا امید ہونا چون چہار پای پد مؤلف عرض کند کہ متعلق اور اسی کا متعدی نا امید کرنا۔</p>
<p>بر کندن بنیاد مصدر اصطلاحی بقول یاؤن کاٹنا۔ موارد کہ بذیل معنی ہشتم بر کندن آورد یعنی <u>بر کندن پشت دست</u> مصدر اصطلاحی خراب و ہدم کردن بنیاد است مؤلف بمعنی گزیدن پشت دست بحالت تأسف و عرض کند کہ خصوصیت با بنیاد نذر دہری خشم۔ صاحب موارد ذکر این بذیل معنی پنجم۔ ہر مکانی استعمال توان کرد چنانکہ بر کندن بر کندن کردہ (نزاری قہستانی ۵) بلیل قلعہ و مکان و کوہ (محمد قلی سیلی ۵) گریخوئی از غصہ پشت دست بر کند پد گریبان چاک</p>	<p>بر کندن بنیاد مصدر اصطلاحی بقول یاؤن کاٹنا۔ موارد کہ بذیل معنی ہشتم بر کندن آورد یعنی <u>بر کندن پشت دست</u> مصدر اصطلاحی خراب و ہدم کردن بنیاد است مؤلف بمعنی گزیدن پشت دست بحالت تأسف و عرض کند کہ خصوصیت با بنیاد نذر دہری خشم۔ صاحب موارد ذکر این بذیل معنی پنجم۔ ہر مکانی استعمال توان کرد چنانکہ بر کندن بر کندن کردہ (نزاری قہستانی ۵) بلیل قلعہ و مکان و کوہ (محمد قلی سیلی ۵) گریخوئی از غصہ پشت دست بر کند پد گریبان چاک</p>

ز داز سر بنیگند؛ مؤلف عرض کند کہ متعلق بہ معنی ششم برکندن (ظہوری ۵)

مجاز است۔ معاصرین عجم بر زبان دارند روزی شود گر کام دل زان لب شکر جان

(ارو) ہاتھ کاٹنا۔ بقول آصفیہ افسوس برکنم؛ در بوسہ آن سیب ذوق از زخم

کرنا۔ تاسف کرنا۔ نہایت غصہ کی علامت دندان برکنم؛ (ارو) دیکھو برکندن دل

ظاہر کرنا (جہوت۔ رباعی) گر روبرو اسکے برکندن چشم مصدر اصطلاحی۔ قسمی است

تہلدا جاؤن مین؛ اور اگر یمن اشک سرخ از تعذیر کہ شاہان سلف دیدہ را ارحلہ

بھراؤن مین؛ تو سوچ کے دلیلیں اور چشم انسان بیرون می کردندا کور می شد

کچھ کاٹ کے ہاتھ؛ جہنجا کے کہے ہے (انوری ۵) آسمان چشم حوادث برکند

اب تجھے کھاؤن مین؛ دکن مین ہاتھ کترنا؛ اگر کند در سایہ حیرت نگاہ؛ (ارو)

آنکھ نکالنا۔ بقول امیر اکھون کے ڈھیلو کہتے ہیں۔

برکندن تلخی مصدر اصطلاحی۔ یعنی کا حدقے سے باہر نکالنا (نسیم ۵) تاش

و رود دفع کردن آنت متعلق بمعنی نہم نے بعد ذبح کے آنکھیں نکال لین؛ دکن مین

برکندن (ظہوری ۵) زہر فراق خوردہ کے شکل راحت خواب مزار کیا؛ (ذوق

شہد وصال بایم؛ کزرگ و ریشہ رخ ۵) با دام جو بھیجے مین بٹوے مین ڈالکر

تلخی جان گزای را؛ (ارو) دور کرنا؛ ایسا ہے کہ بھیج دوا آنکھیں نکالکر؛

برکندن جان از چہری مصدر اصطلاحی برکندن دامن مصدر اصطلاحی۔

از قبیل (برکندن دل) است کہ می آید بمعنی پر کشیدن دامن از کسی متعلق بمعنی

<p>سوم برکندن است (ظهوری ۵) آوردن روز دل از هستی خود برکندم پیا کورخ آهیم نکستی گوسنبل مودسته کن پیا ور رنگ خویش در آئینه تماشای کرد پیا مؤلف و اوم گریه از لاله دامن برکنم پیا (ار دو) عرض کند که مجاز است (ار دو) دل آشتا و امان جهشک لینا - و کیو افشاندن دامن - و کیو برداشتن دل -</p>	<p>برکندن دست از چیزی مصدر اصطلاحی برکندن دهان از بوسه مصدر اصطلاحی</p>
<p>معنی برداشتن دست از چیزی و کاری - گزیدن دهان باشد از بوسه متعلق به معنی صاحب موار و بذیل معنی ششم برکندن ذکر پنجم برکندن و حاصل این بوسه گرفتن و این کرده (لسانی ۵) کم کم از داغ بتان مکیدن (ظهوری ۵) خالی شده بهای من برکنده ام دست نیاز پیا اندک اندک نقد از لاله که شاید پیا در کنج لبی برکنم از بوسه بیاری بدست آورده ام پیا مؤلف عرض دهانی پیا (ار دو) من چومنا - بوسه لینا - کند که مجاز است (ار دو) دست بردار برکندن مصدر اصطلاحی - معنی پومنا - بقول آصفیه - هاتمه اٹھانا - باز آنا - بریدن سر صاحب موار و ذکر این بر ترک کرنا - معنی چهارم برکندن کرده (نظامی ۵)</p>	<p>برکندن دل از چیزی مصدر اصطلاحی برکندن دل از چیزی - صاحب بحر فرماید که بزار (ار دو) سرکا ثنا - و نفور شدن از ان (میر خسرو ۵) من بیا برکندن سیب مصدر اصطلاحی -</p>

(۱۲۱)

(۱۲۲)

جد کردن پاره از سب برای خوردن | دلها پاره برکنده نهال کا مکاری پاره (اردو)
 متعلق به معنی هفتم برکندن سداين از | درخت اکھیرنا -
 نهوری بر (برکندن جان) گذشت (اردو) | **برکنده شدن** استعمال - بقول فدائی
 سب کو کترنا - قلع وقوع شدن است مؤلف عرض کند
برکندن عمل | مصدر اصطلاحی - بقول که بقاعده فارسی مصدر مجهول برکندن
 موارد که بذیل معنی هفتم برکندن نوشته | باشد و هر چه بالا گذشت مجاز است -
 جد کردن عمل است مؤلف عرض | ضرورت سند دارد که فدائی از معاصرین
 کند که این مجاز باشد معنی سلب کردن | عجم بود (اردو) اکھیر اجاننا - قلع وقوع مونا
 اختیار (سعدی ۵) و راونیز درخت | برکنده قدر اصطلاح - بقول بحر مؤید و
 با خاطرش پاز مشرف عمل برکن و ناظرش | هفت و اند (۱) پست مرتبه و (۲) نخل و خوار گزشت
 پاره (اردو) حکومت مٹانا - اختیار سلب | مؤلف عرض کند که موافق قیاس است و اسم
 برکندن نهال | استعمال - برآوردن | فاعل ترکیبی - مشتاق سند استعمال می باشیم
 نهال از زمین متعلق معنی اول برکندن | که هر چهار محققین بالا از بلز باتیند و معاصرین
 که حقیقی است و برای درخت و مرادفات | عجم بر زبان ندارند (اردو) (۱) کم رتبه
 آن مستعمل (انوری ۵) فقر غم تو زیباغ - (۲) نخل - خوار -

(۵۹۶۸)

برکنده بقول برهان و ناصری و جامع بفتح اول و ثالث و نون و سکون ثانی (۱)،
 در هم کوفته شده هر چیز و به تخصیص عطریات و فرمایند که بکسر هم آمده صاحب مؤلف

ذکر این کرده گوید که قیل با کاف فارسی و ایضاً با بای فارسی نیز و این اصح است
 کذا فی الشرفنامه و بحوالہ لسان الشعر گوید کہ بروزن سلسلہ (۲) بمعنی دائرہ۔ صاحب
 ہفت ہنر زبان برہان بہر دو کاف ہم آورده مؤلف عرض کند کہ صاحب برہان
 ہمین نعت را با با و کاف فارسی آورده گوید کہ از عطریات و بوی خوش کہ در ہندوستان
 اگر گجہ و در عربی و زیرہ خوانند (الخ) پس عجیبی نیست کہ اصل ہمین باشد و موعده
 و کاف عربی سبڈل آن چنانکہ اسپ و اسب و گند و کند پس پر گندہ بہ با و کاف
 فارسی محقق پر گندہ و مصدر پر گندیدن از ہمین پر گندہ می آید بای حافی فارسی
 الف و وال ہملہ را حذف کردند و اسم جامدی ساختند برای عطریات کہ بوش
 پر گندہ و منتشر می شود و آنانکہ با کسر می خوانند حقیقت ماخذ نمی دانند کہ متقاضی
 فتح اول است و آنچه بعض محققین تعمیمی در معنی اول بیان کرده اند مجاز باشد
 کہ عطریات ہم با ہم کوفتہ درست می کنند شاق سند استعمال می باشیم و معنی دوم
 بیان کردہ (مؤید بحوالہ لسان الشعر) دلالت کند برین کہ باہمی نسبت است بمعنی
 حقیقی منسوب بہ ستارہ سہیل کہ برگ نام ستارہ سہیل است چنانکہ بر معنی دوش
 گذشت پس اختلاف حرکت اول غیر از تصرف محاورہ نباشد و از برای این معنی
 ہم طالب سند باشیم کہ محققین اہل زبان ازین ساکت و معاصرین عجم ہم بر زبان
 ندارند (ارو) (دا) ہر کوئی ہوئی چیز۔ مؤثث اور عطر۔ مذکر۔ امیر نے (ارگجا) پر
 فرمایا ہے۔ مذکر۔ ایک مرکب عطر کا نام (میر حسن ۵) اور اس پر ارگجے کا عطر ملتا ہے

سلیقے سے لگاتا تھے یہ مسندل ۲ (۲) دائرہ بقول آصفیہ اسم مذکر حلقہ کنڈل
 چکر دور محیط اقلیدس میں وہ گول ستوی سطح جو ایک گول خط سے جس کے
 بیچوں بیچ ایک مرکز ہو محدود ہو اس مرکز سے جو خط محیط تک کھینچے جائیں وہ سب
 آپس میں برابر ہوں ۔

برکوه اصطلاح بقول سروری برک اشتہار وارو صاحبان ناصری ورشیدی
 مہلہ و کاف تازی بوزن انبوه نام شہرست و برہان و سرچ ہم ذکر این کردہ اندواین
 کہ معرب آن (ابرکوه) است و بقول چگانی مہمان است کہ نام (ابرکوه) صراحتش
 در عراق عجم واقع کہ (ابرکوه) اورکوه کردہ ایم و (اورکوه) ہم بجایش گذشت
 و (برکوه) ہم خواستہ فرماید کہ بالفعل تعریب (اروو) دیکھو ابرکوه ۔

برکہ بقول برہان در طحقات بلفظ (برگ و نوا) بلا صراحت کاف بکر اول بوزن
 سرکہ (۱) آب گیر کوچک صاحب مؤید ہم بذکر این صراحت کاف نکر و صاحب شمس گوید
 کہ بالکسر حوض آب و صاحب ہفت ہم بدون صراحت کاف شفق بالحقاقت برہان
 غیاث این را بکاف عربی نوشتہ فرماید کہ بالکسر حوض آب و لغت عرب است و صاحب
 اندمہ زبانش مؤلف عربی کہ کہ آنا کہ بصراحت کاف فارسی نوشتہ اند ذکرش بجای
 خودش می آید و در اینجا ہمین قدر کافی است کہ صاحب منتخب بکاف عربی و نامے
 مدورہ بالکسر معنی مشتق حوض آب نوشتہ ہیں متحقق شد کہ لغت عرب است اگر برک
 معنی بیان کردہ محققین اول الذکر کہ در ان تخصیص ابگیر کوچک است نہ استعمال

بدست آید تو انیم گفت کہ تبصرف فارسیان مقرر شد کہ تہای مدورہ را ہم بقاعدہ خود ہا سہو ز بدل کردند و در معنی ہم مخصوص کردند با بگیر کوچک (ار دو) و دیگر آبگیر کے پہلے معنی۔ مخصوص بصفت کوچکی یعنی چھوٹا آبگیر۔

(۲) برکہ۔ بقول ضمیمہ برہان و ہفت بلا صراحت کاف بضم اول مرغابی۔ صاحب مؤید ہم بذکر این صراحت کاف نکرد و صاحب شمس بدون صراحت کاف فرماید کہ بضم مرغان آب سپید و بزرگ کہ در ترکی آن را (فو) گویند بہ فای اول۔ مؤلف عرض کند کہ صاحب منتخب این را ہم تہای مدورہ لغت عرب گفتہ و بمعنی مرغان آبی سپید و بزرگ آورده گوید کہ ترجمہ این در ترکی (تو) بہ فوقانی اول است و محققین ترکی از تو و قوہر دوسکت و صاحب خزائنہ اللغات مرغابی را در ترکی قاز نوشتہ پس تحقیق شد کہ محققین بالاسکندری خوردہ اند کہ این را لغت فارسی دانستہ اند و اگر سزا استعمال بہ تعمیم بیان کردہ شان بدست آید تو انیم گفت کہ مقرر شد است۔ (ار دو) مرغابی۔ اسم مؤنث۔ دیکھو اروک۔

(۳) برکہ۔ بقول شمس بالکسر سینہ یا بیرون سینہ۔ مؤلف عرض کند کہ صراحت نکرد کہ لغت عربی است و از لفظ بردانستہ باشد کہ مرکب فارسی است و برکہ اول غور نکرد و بقول منتخب متحقق شد کہ لغت عربی است بہ ہمین معنی (ار دو) سینہ یا سینہ کا باہر کا حصہ۔ دیکھو آسیا۔

(۴) برکہ۔ بقول شمس بالکسر برکہ۔ مؤلف عرض کند کہ بدین وجہ کہ لغت برکہ

در فارسی زبان گذشت و در شمس اللغات هم نوبت آن رسید طرز بیانش تنها
آن است که برگه مرادف برگ است و در حقیقت نه چنان باشد بلکه صاحب منتخب
بذیل (برگته) که بمعنی سینه و برون سینه باشد ذکر برگ کرده گوید که بالفتح بمعنی درون
سینه آمده و صاحب شمس نقل این عبارت کرده - ازین جاست که حقیقت طلبان
را در غلط انداخته است (ار دو) و بگو برگ -

(۵) برگه - بقول شمس بالفتح ورون سینه مؤلف عرض کند که این معنی لغت برگ
در عربی زبان است و و او عطف صاحب شمس حقیقت جو یان را در غلط انداخته است
(ار دو) سینه کا داخل حصه - مذکر -

(۶) برگه - بقول شمس بفتحین نالیدن و افرون شدن مؤلف عرض کند که صاحب
منتخب بذیل برگته نوشت که بمعنی نالیدن و افرون شدن آمده و صاحب شمس
سکندری خورد و بصدئه آن نالیدن را مبدل به نالیدن کرد و معنی برگ عربی را
به برگه فارسی نگاشت و ای برین تحقیق که ستم است بر حقیقت طلبان (ار دو)
رونا - زیاده هونا -

(۷) برگه - بقول شمس بفتحین معنی سر پوش مؤلف عرض کند که معاصرین عجم و محققین
فرس هر دو ازین ساکت اگر سزا استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که کاف تصغیر و
های نسبت را بر کلمه بر زیاده کرده اند که بمعنی بالا و بلندی گذشت (ار دو) سر پوش
بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر - و کهنه - و کهن - چینی -

(۸) برکہ۔ بقول شمس نفحۃ کلاہ بدان مؤلف عرض کند کہ منی دانیم کہ کلاہ
نیکان چرا خارج شد ازین بزم نیست کہ لفظ تاج را برای نیکان گذاشت معیار
عجم و محققین فرس ازین ساکت و اگر سند استعمال بدست آید تو انیم عرض کرد
کہ بلا تخصیص نیک و بد باشد و ماخذ این ہم همان کہ بر معنی ہشتم مذکور شد (اردو)
ٹوپہ۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مؤنث۔ کلاہ۔ تاج۔

(۹) برکہ۔ بقول شمس نفحۃ معنی کبک۔ مؤلف عرض کند کہ بالفتح بقول صاحب
لغات ترکی۔ لغت ترک است بہمین معنی (اردو) کبک۔ بقول آصفیہ فارسی ہم
مذکور۔ چکور۔ ایک قسم کا تیر جکی چوچ او پر نیچے سرخ ہوتی ہے اور آگ کہا جاتی
ہے۔ مرغ آتش خوار۔ عربی میں حجانہ یا حجل کہتے ہیں اور آپ ہی نے تیر پر فرمایا
ایک کوٹے سے چھوٹا پرند (آتش) چل نہیں سکے گا ہرگز تیری اٹھیلی کی چال
کہ پاؤں میں موج آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا کہ مؤلف عرض کرتا ہوں کہ سند میں جس
کبک کا ذکر ہے وہ تو چکور معلوم ہوتا ہے۔ اور صاحب برہان نے دیف کاف عربی
میں کبک پر فرمایا ہے کہ کاف فارسی۔ ایک مشہور پرندہ ہے جس کا معرب عربی میں
قبح ہے۔ ہم اسکی کامل تحقیق ردیف کاف میں کبک پر کرینگے لیکن یہاں اسقدر
بیان کر دینا ضروری خیال کرتے ہیں کہ چکور ایک خاص پرندہ ہے کبک کے سوا جس کا
ذکر صاحب آصفیہ نے ردیف جم فارسی میں کیا ہے اور فرمایا ہے کہ مرغ آتش خوار
کبک (تحتانی دوم) اور کبک دری) پر آپ نے پہاڑی چکور لکھا ہے بہر حال

اس موقع پر برگہ کا ترجمہ چکوریے جسکو اردو میں کبک بھی کہتے ہیں۔

برگہ اردو شیر اصطلاح۔ بقول سرویہ لاداردو کنایہ ایست از فلک کہ فارسیان نام شہری و بقول برہان و ناصر می و مؤید فلک لاجورد ہم گویند (اردو) دیکھو و انند و ہفت شہری از فارس مؤلف آسمان۔ امیر نے تشبیہات آسمان میں عرض کند کہ قول معاصرین موافق ترکیب است خم لاجورد و خیمہ لاجورد۔ طاق لاجوردی کہ بانی این اردو شیر باشد و برگہ بہنی اوش قدح لاجوردی۔ مہرہ لاجوردی۔ ورق۔ جاوارد کہ اندرین شہر برگہ باشد کہ اردو شیر لاجورد کا ذکر فرمایا ہے۔

آن را درست کہ دوین شہر را بنام برگہ برگہی بقول انند و غیاث بالفتح و ضم کا موسوم کردہ باشند (اردو) کہ اردو شیر و کسر ہا در فارسی زبان قسم کبوتر را گویند۔ فارس میں ایک شہر کا نام ہے جو اردو شیر مؤلف عرض کند کہ اصل این (برگہ) یعنی پرندی کہ برگہ باشد و تختانی آخرہ نے آباد کیا تھا۔ مذکر۔

برگہ لاجورد اصطلاح۔ بقول برہان مصد ریت و او حذف شدہ برگہی باقی ماند و بحر و رشیدی و سراج کنایہ از آسمان کہ گہ بالضم مخفف کوہ آمدہ معاصرین عجم و مؤلف عرض کند کہ مرکب اضافی و محققین فرس ازین ساکت۔ طالب سند توصیفی ہم کہ معاصرین عجم لاجورد را بمعنی استعمال می باشیم و بجایال ما تخصیص کبوتر رنگ لاجورد و ارندہ استعمال کنند از کوہی بہتر است (اردو) کبوتر کی ایک قبیل (پارچہ سبز) یعنی حوضی کہ رنگ لاجورد قسم جنگلی کبوتر۔ مذکر۔

برکی بقول برہان و ناصری بفتح اول و تحتانی نسبت و کثر برگ کہ بمعنی پنجم گذشت
ثانی و کاف تازی تحتانی رسیده (۱) کلاه نام قومی شد کہ سکونت در ملک برگ
در ازی کہ زاهدان بر سر گذارند و عبرتی دارند مخفی مباد کہ صاحب ساطع این
(برنس) خوانند و فرماید کہ باین معنی با کاف بجاف فارسی آورده گوید کہ در سنسکرت
فارسی ہم آمده و (۲) کبیر ثانی - طائفہ باشد نام قوم مرتہ (اردو) (۱) ایک لابی ٹوپی
(سعدی غ) حاجت بجلاہ برکی داشتنت کو فارسیوں نے برکی کہا ہے - جس کو
نیت مؤلف عرض کند کہ حقیقت این معنی پر ہیزگار لوگ استعمال کرتے ہیں بوث
اول بر معنی سوم برگ گذشت و نسبت معنی (۲) ایک قوم کا نام فارسی میں برکی
دوم عرض می شود کہ جادو کہ زیادتی ہے - بوث -

برگ بقول سروری (۱) معروف و بقول برہان بذیل (برگ - یکاف عربی) بفتح
اول و سکون ثانی و کاف فارسی برگ درخت کہ عبرتی و رقی گویند - صاحب فدائی
فرماید کہ آنچه بخرمویہ و گل از شاخہای درختان برمی آید و بہن و بہر است کہ باہوہ
آن را (برگ و بار) می نامند (سعدی ع) برگ درختان بہر و نظر موہشیار بہر و تہ
و فقرت معرفت کردگار بہ مؤلف عرض کند کہ جادو کہ فارسیان بر کلمہ برگ کاف
فارسی را زیادہ کردند چنانکہ (مردہ ری) و (مردہ ریگ) و کلمہ بر را و ریخا بمعنی بالا
گرفتند کہ برگ ہم بالای درخت باشد و جادو کہ اسم جادو دانییم و عجیبی نیست کہ فارسیان
برگ را کہ بقول ساطع در سنسکرت بجاف عربی بمعنی مجموعہ اشیای متشابہ آمدہ مقرر کرد

به کاف فارسی برگ کردند و برای ورق درختان نام نهادند که تبدیل کاف عربی
با فارسی در فارسی آمده چنانکه کند و گند و الله اعلم بحقیقه الحال (ار دو) برگ تعلیل
آصفیه - فارسی - اسم مذکر - پتا - ورق - پات -

(۲) برگ - بقول سروری ساز جهانی و اسباب و سامان مطلقاً (سعدی ۵)
به میکل قوی چون تناور درخت بود و لیکن فرو مانده به برگ سخت بود (خلایق المعانی
۵) دست از طلب مدار گرت برگ آن رهست بود کانه که توشه نه ز فقر است
بی نواست بود صاحب رشیدی گوید که بافتح - سامان و سر انجام - صاحب برهان
بذیل (برگ) فرماید که معنی اسباب و جمعیت و دستگاه و سر انجام عموماً و سامان
و سر انجام جهانی خصوصاً - و بقول فدائی سامان زندگانی و آسایش و توشه راه
و هر چه اندوخته باشند و بقول بهار کنایه از ساز و سامان چنانکه گویند برگ و نوا
و ساز و برگ (میرزا رضی دانش ۵) چمن شد و گشت برگ سفر بیرون فرستادم
بود بپای سر و پیش از خود می گنگون فرستادم بود خان آرزو در سراج گوید که معنی ساز
و سر انجام - صاحب مؤید بحواله شرفنامه آورده که بابای فارسی هم - و بقول
رهنما بحواله سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار تمام اسباب اسپ غیر از زین -
مؤلف عرض کند که معنی ساز و سامان مطلقاً عام است و خصوصیت اکثر سامان
اسپ و سامان جهانی و سامان سفوح خاص و این را مجاز معنی اول دانیم که ورق
درختان هم سامان درخت است و بس (ار دو) برگ - بقول آصفیه بخار

اسم نذکر - توشه - سامان - (سامان بهانی) (سامان سفر) (توشه سفر) نذکر -

(۳۳) برگ - بقول برهان (بذیل برگ) بالفتح بمعنی قصد و غم خان آرزو و در سر آ
گوید که بعضی بمعنی غم و التفات نیز آورده اند (حکیم سنائی ۵) برگ بی برگی نذاری
لاف در ویشی فرن پرخ چو عیاران میاراجان چو نامردان مکن پد صاحب اند
کلام خلاق المعانی را که بر معنی دوم گذشت مال کمال اسمعیل گفته برای این معنی
سند آورد - من وجه درست باشد ولیکن بخيال ما برای معنی دوم موزون تر است
مخفی مباد که اسم جاد فارسی زبان است (ار دو) قصد - بقول آصفیه - عربی -
اسم نذکر - اراده - آهنگ - غم - غریت -

(۳۴) برگ - بالفتح بقول برهان (بذیل برگ) بمعنی التفات و پروا مؤلف عرض کند
که محققین فارسی زبان ازین ساکت مجاز معنی سوم است و بس (النوری ۵) هر چه بمن
کنی روا باشد پد برگ آزار تو کرا باشد پد جادار و که برگ را ورین شعر متعلق بمعنی سوم
ومی تواند که بمعنی پروا گیریم و حق آنست که بمعنی یا را و مجاہل است ذوق شعر تصفیہ
این کند (ار دو) (التفات) نذکر - و یکھو التفات - (پروا) بقول آصفیه - فارسی
اسم مؤنث - خواہش - رغبت - حاجت - ضرورت - توجہ (مجال) بقول آصفیه عربی
اسم مؤنث - قدرت - طاقت - حوصلہ (ظفر ۵) ہر ایک موسی بدن پر مرے زبان گویا
پد مجال موجود ترے آگے گفتگو کی مجھے پد

(۵۶) برگ - بالفتح بقول برهان (بذیل برگ) بمعنی کسوت قلندران - بہار گوید کہ

ورق و پوششی که قلندران آن را مانند لنگ بر کمر بندند و ازین جهت قلندران را برگ
 بند (گویند) (شاعر ع) نهالان برگ بند از رشک سرش پرخان آرزو در سراج
 بجوالة برهان ذکر این معنی کرده گوید که غلط است چرا که بدین معنی لغتین و کاف است
 مؤلف عرض کند که آنچه بکاف عربی گذشت تأیید خیال خان آرزو کند و اگر
 در سند استعمال بکاف فارسی است تأیید قول برهان و بهار می شود. اکنون تصفیه
 حرکت یا سکون را می مهله کنیم و این اتفاق وقت است که سند بالاتایید هر دو می کند
 یعنی اگر بحر شعرا (فعلون فعلون فعلون) گیریم را می مهله را بالفتح خوانیم. و اگر
 از بحر (مفاعیلین مفاعیلین فعلون) کار گیریم را می مهله ساکن می شود حیف است که
 مصرع دوم مذکور نشد تا فیصله بحر می کرد باقی حال مضمون مصرع و لفظ نهالان
 (برگ بند) را به کاف فارسی می خواهد که ذوق شعر هم تقاضای آن می کند و آنچه خان
 آرزو تر وید محققین می کند شاید ندارد پس ثبوت محققین غالب است بر تردید
 و بیته شان بختی مدعیان کسوت است و عادت خان آرزو و قولش را واقع نمی کند
 (ارو) قلندرون کات به بند مذکر -

(۶) برگ - بقول فدائی بر یک لای کاغذ چنانکه در عربی زبان (اوراق الاشجار
 و ورقه القراطس) آمده مؤلف عرض کند که مقصودش خبرین نباشد که برگ
 را مطلقاً معنی ورق گیریم که ورق مغرس برگ باشد موحده بدل شده و او
 و کاف فارسی به قاف - نظر بر رتبه فدائی که از علمای اهل زبان فرس است

قولش را معتبر دانیم (اردو) ورق بقول آصفیہ عربی۔ اسم مذکر۔ کاغذ کا ٹکڑا
پتہ۔ جزو کا آٹھواں حصہ۔

(۷) برگ۔ بقول انند یعنی نغمہ و آہنگ (مولوی معنوی ۷) جملہ مرغان برگ
کر دہ جبیک جبیک پک با سلیمان گشتہ افصح من اخیک پک صاحب برہان بذیل برگ
گوید کہ معنی ساز و نوا خان آرزو در سراج فرماید کہ معنی ساز و نوا دیدہ نشد مؤلف
عرض کند کہ ثنوی مولوی معنوی حاضر است تا ملاحظہ فرماید بین معنی ہم اسم جامد
فارسی زبان باشد کہ آواز ہم بلند می شود و حقیقت ماخذ ہمان باشد کہ اشارہ
آن بر معنی اول گذشت و (برگ و نوا) کہ بجایش می آید شامل است بر دو معنی۔ پہلا
معنی اول و ہشتم برگ۔ صراحت کا فیش بجای خودش کنیم (اردو) دیکھو۔ آہنگ۔

برگ آتش اصطلاح۔ بقول وارثہ و (آتش رشتہ) بیان کردہ ایم (اردو)	بہار مرادف (برگ یا پودہ) کہ می آید یعنی دیکھو آتش رشتہ کے دوسرے معنی۔
لخت آتش (طفراس) طبعش چو فکیر برگ (الف) برگار و بقول انند بجوالہ نامری	آتش افتادہ کا سرسبز خود برگ آتش افتادہ و غوامض سخن بالفتح مضارع برگاشت
پخوانش کہ بان پیچ مطابق نرسد کا باخوان	معنی برگرداند (فردوسی ۷) پس آنگہ
خلیل ہم قماش افتادہ کا مؤلف عرض	سنوچہ ازان یاد کرد کہ برگارش سلم
کند کہ ہمان آتش برگ است کہ در ممدود	رومی از نبرد پا و فرماید کہ (برگاشت)
گذشت و حقیقت آن را بر معنی دوم۔	بر وزن برداشت معنی برگردانیدہ یا

که ماضی برگردانیدن است عموماً و بمعنی (برگاشت) چگونه نوشت که برگاشت اصل
 روگردانیدن باشد خصوصاً مؤلف عرض مصدری نیست (ارو) (الف) پھیر
 کند که شک نیست که محقق حقیقت جو را پھیر (ب) پھیرنا - ویکو برتابیدن -
 از کلام فردوسی لغت جدید بدست آمد (الف) برگاشت بقول برهان (الف)
 ولیکن در تعریفش بر باد گردوندانست (ب) برگاشتن باکاف فارسی بر وزن
 که (برگاشتن) مصدریت که غمقرب برداشت بمعنی برگردانید که ماضی برگردانید
 می آید و آن مزید علیہ (گاشتن) است است عموماً و بمعنی روی برگردانید باشد
 زیادت کلمه بر بران و هر دو (سالم التھیف) خصوصاً و (ب) بقول موارد (ا) متعدی
 نه (کامل التصریف) پس مضارعش نمی آید برگردیدن چنانکه (برگاشتن اسپ) و
 محققین مصادر (کارون و برگارون) (برگاشتن روی) و سند این بر همین مصادر
 را گذاشته اند ولیکن وجودش از همین مرکب می آید - هم او فرماید که مضارع این
 سند فردوسی یافته می شود که - برگارو - صاحب بحر این را سالم التھیف
 اب (برگارون) مصدریت متروک گفته که غیر ماضی و مستقبل و اسم مفعول
 (کامل التصریف) بمعنی برگردانیدن و (الف) نیاید و فرماید که روگردانیدن را مخصوص
 بسکون رای مہلکہ پنجم ماضی مطلق آن لغت است و بمعنی گردانیدن عموماً - صاحب
 رای مہلکہ پنجم مضارعش - نیب دانیم که محقق نوادر گوید که متعدی برگاشتن باشد و است
 تا واقف از قواعد فرس (الف) را مضارع فرماید که در جمیع کتب بمعنی اعراض کردن

و روگردانیدن بنظر آمده و از واکه هروی (۲) برگاشتند - بقول موارد - برگشته کردن
 سندی آرد که بر (برگاشتن روی) می آید چون (برگاشتن دهم شمشیر) مؤلف عرض
 و بهار در نقل عبارتش عوض روگردانیدن کند که بدون سندا استعمال این معنی را
 به مجرد گردانیدن نوشته مؤلف عرض کند تسلیم نه کنیم و اگر پیش شود یا بنظر آید توانیم
 که وارسه خورنی کند که در سند پیش کرده اقیاس کرد که مجاز معنی اول است (ارو)
 (برگاشتن روی) باشد نه مجرد برگاشتن - برگشته گردان - موثرنا -
 پس معنی روی را درین مصدر چطور داخل (۳) برگاشتند - بقول موارد و مخوف نمود
 کرد و اعراض را از مجرد برگاشتن چگونه آورد چنانکه (برگاشتن کسی از کاری) مؤلف
 قائل - معنی مباد که شک نیست که زیادت عرض کند که مجاز معنی اول است - حیف
 الف بر (برگشتن) متعدی آنست و معنی است که سندا استعمال پیش نه شد شتاق
 برگردانیدن حقیقی است و مضارع این آن می باشیم (ارو) مخوف گردان -
 برگار و اصلانیت چنانکه صاحب موارد (۴) برگاشتند - بقول موارد و دور گردان
 نوشت بلکه برگار و را با مصدر (برگار و) چنانکه (برگاشتن زنگار از آئینه) مؤلف
 تعلق است چنانکه بجایش گذشت و بقول عرض کند که بدون سندا استعمال تسلیم نکنیم
 صاحب بحر چون این را سالم التصریف که دیگر محققین مصداقین ساکت
 خوانیم - ضرورت مضارع ندانیم (ارو) اگر پیش شود یا بنظر آید - مجاز معنی اول خیال
 (الف) پھیر ادب) پھیرنا - کنیم که خلاف قیاس نیست (ارو) دور گردان

(۵) برگاشتن - بقول سوار و معنی استفرغ (ار دو) واپس کرنا -	
کردن فرمودن مؤلف عرض کند که سب برگاشتن اسپ استعمال بمعنی برگردان	
استعمال باید و بدون سند اعتبار را نشاید	اسپ متعلق بمعنی اول برگاشتن صاحب
و اگر پیش شود کنایه گیریم که قی کنانیدن	سوار و اشاره این همد را بنجا کرده (فردوسی
هم برگردانیدن غذاست و این معنی از (۵) غذان را به پیچید و برگاشت اسپ	
(از برگاشتن غذا) پیدا شود نه از مجرود باید برگردان را از گشتن پ مؤلف عرض	
برگاشتن - فاعل محقق هند ترا و غور کند که موافق قیاس است (ار دو) گهورا	پهیر دنیا - لوئانا -
مکرد (ار دو) فاعل کرنا -	
(۶) برگاشتن - بقول سوار و خراب	برگاشتن روی استعمال بمعنی برگردان
وضائع کردن مؤلف عرض کند که خلاف	روی متعلق بمعنی اول برگاشتن صاحب
قیاس و بدون سند استعمال اصلا در خور	سوار و اشاره این همد را بنجا کرده (فردوسی
اعتبار نباشد که محقق هند ترا و از اهل	(۵) چوز ر دشت از انجامی برگاشت
زبان نیست (ار دو) خراب او رضائع گونا	رو با همان گاه خردا شد پیش او (ار دو)
(۷) برگاشتن - بقول سوار و معنی واپس	بروی (۵) اشک بر آتش دنباله روز
گردانیدن مؤلف عرض کند که همان	آبی پیاوار از ناز اگر روی زواله برگاشت
معنی اول است یعنی برگردانیدن نیتیم	مؤلف عرض کند که مقصود از اعراض
که محقق هند ترا و چر این را جدا گانه قائم کرد	کرون است و آریسته بند همین شعر این معنی

را بر مجرد (برگاشتن) نگاشت که بر معنی اول (اردو) منہ پھیرنا۔ بقول آصفیہ اعراض گذشت و ماہد را بنجا اعتراض کرده ایم۔ کرنا کہارہ کرنا۔ روگردان ہونا۔

برگان بقول برہان و جامع و ہفت و اند با کاف فارسی بروزن مرجان نام دی است در شیراز کہ معدن سنگ مخنی در انجا است صاحب مؤید این نام و درختی نوشتہ خیال ما ہمین قدر است کہ غلطی کتابت باشد کہ دہی را درختی کرد و اللہ اعلم حیف است کہ وجہ تسمیہ این از معاصرین عجم متحقق نشد و محققین از ان ساکت مخنی مباد کہ سنگ مخنی بقول برہان سنگی است الوان و بلغایت ست می باشد و آنچه سیاه بود بر خور زرد و نقطہ ہای سپید بر ان باشد۔ بیشہ گران بکار برند و آن را سنگ برکان ہم گویند (اردو) برگان شیراز میں ایک موضع کا نام ہے۔ مذکر جس میں رنگ مخنی کی کان

برگا و نشان دن مصدر اصطلاحی بقول این تعزیر بر (برخزنش دن) گذشت و ارستہ و بحر و بہار مرادف برخزنش دن (اردو) بیل پر بٹھانا۔ تشہیر کرنا۔ کہ گذشت (مرزا صادق دست غیب **برگاہ** اصطلاح۔ بقول شمس باقل مفتوح فقرہ) تا شحہ عدلش آفتاب عالم تاب و بٹانی زودہ و کاف عجی (۱) معروف و (۲) را بحر خانہ نزول حمل برگا و نشانیدہ ہم آشیانہ را گویند مؤلف عرض کند کہ ثور چون یوز از سایہ خود ہر اسان است و دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد یا مؤلف عرض کند کہ از قبیل باشندہ و معاصرین عجم بر زبان نذرند و سند مرادف و موافق قیاس است و حقیقت استعمال پیش نشد و لیکم خلاف قیاس است

اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد که حقیقی چیزی نیست بدون اضافت اگر
مقصود صاحب شمس از معروف جای بلند برگ را بترکیب توصیفی با لفظ سبز استعمال
است که بر معنی بلندی پیش گذشت و گاه کنیم (معنی قول پیدای شود و اگر مضاف
بمعنی جای و مقام می آید پس معنی دوم کنیم بسوی سفر (۲) کنایه باشد از سامان
کنایه باشد که فارسیان آشیانه را هم نام سفر کردن معاصرین عجم بر زبان دارند
کردند (ارو) (۱) بلند جگه بوئت (اردو) (۱) بزرگ (۲) سامان سفر
(۲) و کیمو آشیانه -
کرنا تهنیه سفر کرنا -

برگاه کردن کسی را مصدر اصطلاحی برگ بفرما اصطلاح - بقول وارسته مراد
نشان دادن کسی را بر تخت (الوزی ۵) (برگ گل) عبارت است از تنگهای
او برون برد بد بر فرش و آوردستور یک بغرا که زواله دقیق پهن کرده شبک
محلی بست و مرا کرد چو شاهی برگاه (۱) سازند - بهار بکر معنی بالا گوید که بغرا
کسی کو تخت پر بجانا -
طعامی است که آن را بزرگ هم گویند -

برگ بستن مصدر اصطلاحی - بقول صاحب بحریم ذکر این کرده مؤلف عرض
بهار و بحر و اند بیرون پان بستن (ملاحظه کند که بغرا نام آشی است که ایجا و بغرا خان
و رمرت الفتوح) تنبولی به بستن برگ پادشاه خوارزم و بقول خیث مثل لمیوی
سبز بفر روی دست بر آورد و مؤلف کاغذی بکده خور و تر از ان از آرد و خرد و گل
عرض کند که مجرد (برگ بستن) غیر از معنی ساخته آتش از ان درست می سازند

و بجوالہ آئین اکبری گوید کہ بغرافتمی است و فرماید کہ (۱) لباس قلندران است از
از پلاو کہ از گوشت و میدہ و نخود و روغن چرم و پوست و صراحت کاف نکر د کہ فارسی
و قند و سرکہ و زردک و غیرہ راست کنند است یا عربی و صاحب بحر نسبت (الف و ب)
مؤلف عرض کند کہ از قبیل (آتش برگ) ہم زبانہ و صاحب تحقیق الاصطلاحات
باشد و قسمی از ان (سلیم ۵) برگ بغرا گوید کہ (الف ۲) قلندر چہ برگ پوستی
لطیف چون نسرين پڑہمہ تن گوش از پی است کہ قلندران مانند لنگی بر میان بند
تخمین پڑنازک و نرم و دلکش اندامش چنانچہ صاحب فرہنگ رشیدی در تفسیر لفظ
پو بی سبب برگ گل نشد نامش پڑ (اردو) شورش گفتمہ و صاحب رشیدی بر تفسیر
بغرا کی چکولیون یک چکولیون کی ایک خاص فرماید کہ پوستی است کہ قلندران مانند
قسم چکولیون کی حقیقت (برگ رشتہ) پر لنگی بر میان بند مؤلف عرض کند کہ
بیان ہو چکی ہے - (۱) اسم مفعول ترکیبی از قبیل (تہ بند) باشد
(الف ۱) برگ بند اصطلاح - (الف ۲) قول و (۲) اسم فاعل ترکیبی و بدین وجہ کہ استعمال
(ب ۱) برگ بندی خان آرزو در چراغ - این مخصوص است با پارچہ برگ - بکاف
اصطلاح قلندران ایران است چنانچہ عربی گفتمہ باشند و جادارو کہ با کاف فارسی
طاهر نصیر آبادی در حال لطیفانوشہ کہ گیریم چنانکہ ذکرش بر معنی پنجم برگ کردہ ہم
از او اہل حال در لباس قلندران برگ بند صاحب برہان چنانجا اشارہ کسوت قلندران
بود و بعد از ان شال پوشی اختیار کردہ بکاف فارسی کردہ و خان آرزو در سراج

<p>برگ پیران اصطلاح بقول شمس برگ خزان را گویند مؤلف عرض کند کہ فتح شاخ پیوند را برگ پیوند نام کردند کہ در بای فارسی و تشدید رای مہلہ کنایہ موافق شاخ پیوند زودہ برگ ہم باشد واسم قیاس است کہ در خزان برگ درختان می فاعل و مفعول ترکیبی یعنی پیوند دارندہ و کردہ (اردو) اڑتے ہوئے پتے۔ موسم شدہ یعنی پیوندی و از زمین اصطلاح است خزان کے پتے۔ مذکر۔</p>	<p>برگ پیران اصطلاح بقول شمس برگ خزان را گویند مؤلف عرض کند کہ فتح شاخ پیوند را برگ پیوند نام کردند کہ در بای فارسی و تشدید رای مہلہ کنایہ موافق شاخ پیوند زودہ برگ ہم باشد واسم قیاس است کہ در خزان برگ درختان می فاعل و مفعول ترکیبی یعنی پیوند دارندہ و کردہ (اردو) اڑتے ہوئے پتے۔ موسم شدہ یعنی پیوندی و از زمین اصطلاح است خزان کے پتے۔ مذکر۔</p>
<p>(الف) برگ پیوند اصطلاح بقول شمس شاخ بشاخ لازم و و بحر بفتک اضافت پیوندی کہ نہاں را (ج) برگ پیوند کردن استعدی آن۔ کنند بہار گوید کہ از عالم شاخ پیوند و (میرصیدی الف) برگ پیوند ایشو و از شغل نخل پیوند است (میرزا عبد الغنی قبول) اینجا نخل شمع پڑمی شود و در دم برومند از بوسہ ام پان خوردہ و ادا از محل خویش ہواش لالہ زار پڑ (صابب ب) در حرم پڑ برگ پیوند است شفا لوی ما پڑ (ربیع حسن ہر شمع) کہ بر خیزد ز خاک پڑ از پر پروانہ و اعطی) ز برگ سیلی استاد برگ پیوند ما برگ پیوندش کنند پڑ (اردو) (الف) است پڑ کہ می دہد ثمر اعتبار نخل ادب پڑ پیوندی بقول آصفیہ قلم لگایا ہوا پیوند مؤلف عرض کند کہ (شاخ پیوند) اصل لگایا ہوا۔ وہ درخت جس میں پیوند لگایا است کہ پیوند درخت بشاخ کنند و این گویا ہوجیسے (پیوندی درخت) اور (قلبی) مجاز است کہ برگ را با برگ یا برگ را جیسے (قلبی درخت) قلمی آم۔ صاحب آصفیہ</p>	<p>(الف) برگ پیوند اصطلاح بقول شمس شاخ بشاخ لازم و و بحر بفتک اضافت پیوندی کہ نہاں را (ج) برگ پیوند کردن استعدی آن۔ کنند بہار گوید کہ از عالم شاخ پیوند و (میرصیدی الف) برگ پیوند ایشو و از شغل نخل پیوند است (میرزا عبد الغنی قبول) اینجا نخل شمع پڑمی شود و در دم برومند از بوسہ ام پان خوردہ و ادا از محل خویش ہواش لالہ زار پڑ (صابب ب) در حرم پڑ برگ پیوند است شفا لوی ما پڑ (ربیع حسن ہر شمع) کہ بر خیزد ز خاک پڑ از پر پروانہ و اعطی) ز برگ سیلی استاد برگ پیوند ما برگ پیوندش کنند پڑ (اردو) (الف) است پڑ کہ می دہد ثمر اعتبار نخل ادب پڑ پیوندی بقول آصفیہ قلم لگایا ہوا پیوند مؤلف عرض کند کہ (شاخ پیوند) اصل لگایا ہوا۔ وہ درخت جس میں پیوند لگایا است کہ پیوند درخت بشاخ کنند و این گویا ہوجیسے (پیوندی درخت) اور (قلبی) مجاز است کہ برگ را با برگ یا برگ را جیسے (قلبی درخت) قلمی آم۔ صاحب آصفیہ</p>

(قلی آم) پر فرمایا ہے پیوندی آم (ب) پیوند برگ چشم نام نهند باقی حال طالب سند با
لگایا جانا (ج) پیوند لگانا - بقول آصفیه ایک (اردو) مرگان - بقول آصفیه - فارسی
درخت کی شاخ کو دوسرے درخت کی شاخ - اسم مؤنث - پلکین - قره کی جمع -
مین پوست کرنا -

برگ جهودان اصطلاح - بقول شمس بجیم فارسی ونون و آخر رای مهله (۱) نوی
نام درختی کہ کافران بوی بخور کنند و در وقت از رنگها فرماید کہ از اہل زبان بہ تحقیق
نیز اندازند - ہندش اگر گویند مؤلف رسیدہ مؤلف عرض کند کہ مرکب اضافی
عرض کند کہ دیگر کسی از محققین فارسی زبان بعضی حقیقی یعنی (۲) ورق درخت چنار
ذکر این نکرد و صاحب محیط ہم ازین ساکت و معنی اول را طالب سند ہاشیم کہ معاین
و بحث اگر بجایش گذشت (اردو) دیکھو گتہ عجم ساکت اند و استعمال این از نظر ما ہم
برگ چشم اصطلاح - بقول اند سبوالہ گنڈشت و موافق قیاس ہم نیست حیث
فرنگ فرنگ قرہ چشم کہ عبری جہن خوانند است از بہار کہ صراحت مزید نکرد کہ
مؤلف عرض کند کہ مرکب اضافی و اگر چه قسم رنگ است (اردو) ایک
سند استعمال مش شود تو انیم عرض کرد کہ قسم کا رنگ جسکی صراحت مزید سے ہم قلم
کنا یہ باشد ولیکن خلاف قیاس - کہ برگ - مین - (۲) چار کا پٹا - بزرگ -

چشم غلاف چشم را توان گفت نہ مرگان برگ چیرنی داشتن مصدر اصطلاحی
را ہیچ لطافت تشبیہی نیست کہ خارجیم را - بمعنی مجال و قصد چیرنی داشتن متعلق یعنی

سوم و چهارم برگ (النوری ۵) گوئی که کردم ستم پاز برای مصلحت گفتم که یمن

سخن گوی و دم در کش پانصاف دیده و شمنست پ (ارو) روان هونا.

که برگ این دارد و سندی بر معنی سیم برگ گذشتن استعمال - مزید علیه گذشتن باشد

گذشت (ارو) قصد و اراده کرنا - زیادت کلمه بر بران شامل بر همه معانی

طاقت رکنا - مجال هونا - (النوری ۵) گاهی که روی ست پیش برگ

برگندار اصطلاح - بقول اند بواله پوزگورستان درون من در نگری پوزنگو

فرنگ فرنگ بافتح و ضم ثابث و ذال نبود که از سر بخبری پوز روی تیان چشم

سجده بالف کشیده و رای مهله و آخر معنی ز شاهان نبری پ (ارو) دیکه گذشتن

عطیه و بخشش مؤلف عرض کند که همه برگرد اصطلاح بقول اند بواله فرنگ و فرنگ

فحشین و معاصرین عجم ازین ساکت و بفتح اول و کاف فارسی معنی گردا گرد و

استعمال این از نظر ما هم نگذشت - بدون پیراغن (سعدی ۵) سوال کردم و گفتم

سند استعمال تسلیم نکنیم اگر چه من وجه موفقی جمال روی ترا که چه شد که مورچه برگرد و ما

مقیاس است (ارو) عطیه - بقول صغیه جو شیدا است پ مؤلف عرض کند که

عربی به اسم ندگر بخشش - عنایت - الغام مزید علیه گردا بالکسر - باشد و کلمه بر بران

موسی هونی خیر - زائد (ارو) اطراف -

برگندار بودن استعمال کنایه از روان و لغت برگردانیدن (الف) مخفف اب

بودن (ظهوری ۵) بودا خیر برگردانیدن (ب) برگردانیدن بحدف تحتانی حنا

سوار و براب، گوید کہ مراد ف (برگاشتق) پٹنا۔ اونڈہا کرنا جیسے ۱۱ بوتل الٹ دو
 باشد۔ شامل برہمہ معانیش صاحب نوادر تو کا کہ منہ پر آجاسے ۱۱

فرماید کہ متعدی برگرویدن چنانکہ (برگاشتق) (م) برگروانیدن۔ بمعنی نورودین
 متعدی برگشتق مؤلف عرض کند کہ (برگرو) کہ حجاز معنی اول است کہ از کشادن

می آید و این شامل برہمہ معانی اوست برگرو آمد پیدا است و از تہ کردن و آید
 سبیل متعدی مخفی مباد کہ معنی حقیقی این چنانکہ (برگروانیدن بیابان) کہ در ملحق

(۱۱) واپس کردن است چنانکہ (برگروانیدن) می آید (ارودو) پٹنا۔ بقول آصفیہ
 کسی کہ در ملحق می آید (نہوری ۵) نورودین کا ترجمہ۔ طے کرنا (صحیح انوری)

نہوری شاد ازین شادابی اسید خود می زاری ارو و میں مستقل ہے دیکھو (برگروانیدن)
 پک کہ ساقی خشک لب مار از کوثر برنگر و اند۔ بیابان

(ارودو) واپس کرنا۔ لوٹنا۔ پھیر دینا۔ (م) برگروانیدن بمعنی ضائع کردن۔
 (۲) برگروانیدن۔ بمعنی معکوس کردن و متعدی (برگرویدن) کہ بقول بکر بمعنی

تہ را بالا کردن چنانکہ (برگروانیدن افسر) خراب و ضائع شدن می آید چنانکہ (آہ
 و این ہم معنی حقیقی است مثل معنی اول و برگروانیدن) در عمد و دہ گذشت۔

من وجہ مجاز معنی اول ہم توان گرفت (ارودو) ضائع کرنا۔
 کہ در (برگروانیدن) واپسی و تہ و بالا کرنا (برگروانیدن) بمعنی دور کردن و مجاز

داخل است (ارودو) الٹنا۔ بقول امیر معنی اول است چنانکہ (برگروانیدن) کہ

و (برگردانیدن چاک از گریبان) (اردو) و نیز متعلق به مصدر عام (برگردانیدن کسی)

و ورکرنا۔

که بجایش می آید (ظهوری ۵) نگاه آید و

(۶) برگردانیدن به معنی شکستن چنانکه از ناز صد هوس سوزد و اگر بجزیرش از

(برگردانیدن عهد و قرار) که بجایش می برگردانم (اردو) راسته سے و پس

و شکستن عهد هم روگردانیدن از پیمان کرنا۔ لوٹا دینا۔

است مجاز معنی اول برگردانیدن برگردانیدن افسر از استعمال معکوس

(اردو) توٹنا جیسے عهد توڑنا۔ گردش برای کجول گدائی و کنایه از گدائی

برگردانیدن آه مصدر اصطلاحی کردن متعلق بمعنی دوم برگردانیدن و این

و پس کردن آه در سینه متعلق بمعنی اول همان (افسر برگردانیدن از سر) است

برگردانیدن و کنایه از ضبط آه و ضائع که در مقصود گذشته و سندان از ظهور

کردن آه و این همان (آه برگردانیدن) همد را بنجا مذکور (اردو) ٹوپی یا تاج

است که در مدوده گذشته و سندان سے الٹ دینا۔ پلٹ دینا۔

این هم همد را بنجا مذکور (اردو) دیکھو برگردانیدن برات استعمال و پس

آه برگردانیدن کردن برات و انکار کردن از ادای زبرد

برگردانیدن از راه استعمال و افعال متعلق است بمعنی اول برگردانیدن

کردن از راه متعلق بمعنی ختمی است متعدد برات برگردانیدن که بجایش

که بر نشان اول برگردانیدن گذشته گذشته (ظهوری ۵) زرد رویه دار

<p>دستگاہی حاصل گردید کہ از لب ہاربات گذشت (اردو) حرارت کو سینہ میں چوسا آہ و افغان بزرگرواغم پڑ (اردو) برات کرنا۔ دوبارہ سینہ میں حرارت پیدا کرنا واپس کرنا۔ پھیر دینا۔ ادای رقم سے انکار کرنا برگر و انیدن چاک از گریبان مصدر</p>	<p>دستگاہی حاصل گردید کہ از لب ہاربات گذشت (اردو) حرارت کو سینہ میں چوسا آہ و افغان بزرگرواغم پڑ (اردو) برات کرنا۔ دوبارہ سینہ میں حرارت پیدا کرنا واپس کرنا۔ پھیر دینا۔ ادای رقم سے انکار کرنا برگر و انیدن چاک از گریبان مصدر</p>
<p>برگر و انیدن بیابان مصدر اصطلاحی کُنایہ از دشت نوروی و سیر بیابان کردن چاک از گریبان یعنی محفوظ کردن گریبان متعلق بمعنی سوم برگردانیدن (ظہوری) را از چاک متعلق بمعنی اول و پنجم برگردانیدن شب من می زند راہ حرم کرد دست بخوبی (ظہوری) شود داغ اندرون سینہ پڑ کہ در ہنیم گامش صد بیابان بزرگرواغم و حسرت برون آید پانچم دستی روان چاک پڑ (اردو) دشت نوروی کرنا۔ صاحب از گریبان بزرگرواغم پڑ (اردو) گریبان آصفیہ نے (دشت نوروی) پر فرمایا ہے کو چاک سے بچانا۔</p>	<p>برگر و انیدن بیابان مصدر اصطلاحی کُنایہ از دشت نوروی و سیر بیابان کردن چاک از گریبان یعنی محفوظ کردن گریبان متعلق بمعنی سوم برگردانیدن (ظہوری) را از چاک متعلق بمعنی اول و پنجم برگردانیدن شب من می زند راہ حرم کرد دست بخوبی (ظہوری) شود داغ اندرون سینہ پڑ کہ در ہنیم گامش صد بیابان بزرگرواغم و حسرت برون آید پانچم دستی روان چاک پڑ (اردو) دشت نوروی کرنا۔ صاحب از گریبان بزرگرواغم پڑ (اردو) گریبان آصفیہ نے (دشت نوروی) پر فرمایا ہے کو چاک سے بچانا۔</p>
<p>اسم مؤنث۔ صحرانوروی۔ جنگل اور برگر و انیدن چہری استعمال مصدر عام است بمعنی واپس کردن و تہ و بالا بیابان در بیابان پھرنا۔ برگر و انیدن تفت بسینہ مصدر اصطلاحی گردش و مسافر خاص کہ ہمدین باب بمعنی واپس کردن حرارت در سینہ باشد گذشت و می آید داخل ہنیم (اردو) متعلق بمعنی اول برگردانیدن و کُنایہ از کسی چیز کو پھیر دینا۔ واپس کرنا۔ الثنا۔ باز پیدا کردن تفت در سینہ سنا این از برگر و انیدن حکایت از لب مصدر ظہوری در مہد و وہ بر (آہ برگردانیدن) اصطلاحی۔ واپس کردن حکایت از لب</p>	<p>اسم مؤنث۔ صحرانوروی۔ جنگل اور برگر و انیدن چہری استعمال مصدر عام است بمعنی واپس کردن و تہ و بالا بیابان در بیابان پھرنا۔ برگر و انیدن تفت بسینہ مصدر اصطلاحی گردش و مسافر خاص کہ ہمدین باب بمعنی واپس کردن حرارت در سینہ باشد گذشت و می آید داخل ہنیم (اردو) متعلق بمعنی اول برگردانیدن و کُنایہ از کسی چیز کو پھیر دینا۔ واپس کرنا۔ الثنا۔ باز پیدا کردن تفت در سینہ سنا این از برگر و انیدن حکایت از لب مصدر ظہوری در مہد و وہ بر (آہ برگردانیدن) اصطلاحی۔ واپس کردن حکایت از لب</p>

(۳۱۳۹)

و کنایه از بند کردن زبان و دور کردن
 زبان از خلق متعلق بمعنی اول برگردانیدن
 (ظهوری ۵) فتاده در دهن عام قسّمه از مخاطب متعلق بمعنی اول برگردانیدن
 خاصان به حکایت از لب افواه برگردانم (ظهوری ۵) کنم نصیحت ناصح ز کور بنیانی
 به (اردو) زبان بند کرنا - دیکھو (از زبان) به خطاب کو گر از جاہ برگردانم به (اردو)
 افگندن) مخاطب سے منہ پھیرنا۔

(۳۱۴۰)

برگردانیدن خاطر مصدر اصطلاحی برگردانیدن در مصدر اصطلاحی -
 مرادف (برگردانیدن دل) است که واپس کردن در بجای خودش و کنایه
 می آید یعنی دل را از خیالی بازداشتن از بند کردنش که در کشادش در آرزو جای
 که دور گردن خیال باشد از دل یادور خود می آید و درسد و دی آن واپس می
 گردن و واپس کردن دل از خیال متعلق متعلق بمعنی اول برگردانیدن (ظهوری
 بمعنی اول و پنجم برگردانیدن (ظهوری ۵) چنان کشاد به کنج تنم در خلوت به
 ۵) گدای در بدرم لیک دارم این گر آفتاب و گر ماه برگردانم به (اردو)
 اقبال به که خاطر از موس شاه برگردانم در وازه بند کرنا۔

(۳۱۴۱)

به (اردو) دل اٹھانا - دیکھو برداشتن برگردانیدن در مان مصدر اصطلاحی
 دل (اردو) دل سے دور کرنا - خاطر سے دور کرنا - واپس کردن در مان و کنایه از تنفرد
 - دل پھیرنا۔ است یعنی پسند نکردن معالجه و دارو۔

<p>متعلق بمعنی اول برگردانیدن (ظہوری) واپس کردن روکنایہ از اعراض کردن (۵) گشتم زخمی شمعے کہ از مرهم پریمیزم یا وروگردان شدن متعلق بمعنی اول نذارم نائہ وروی کہ در مان بزگردم برگردانیدن (ظہوری) (۵) دلی دارم (۶) (ارو) علاج سے منہ پھیرنا علاج کہ رواتیغ دلبر بزگرداند چو بر شکرگان سے نفرت کرنا۔ در افتد رگ ز نشتر بزگرداند (انوری)</p>	<p>برگردانیدن دل مصدر اصطلاحی (۵) از دوستی تو بزگردانم روی کا گره مرادف (برگردانیدن خاطر) کہ بجایش روی زمین حملہ دشمن گیر دک (ارو) گذشت (ظہوری) خوش است آن منہ پھیر لینا۔</p>
<p>برگردانیدن زخم مصدر اصطلاحی (۵) برگردانیدن زخم خود روم چاک از گریبان بزگردانم یا واپس کردن زخم۔ کنیا ز دور کردن زخم (ارو) دیکھو برگردانیدن خاطر۔ و زخم را راہ ندادن (ظہوری) کہ برگردانیدن رگ از نشتر مصدر اصطلاحی (۵) ویدہ است اینچنین ستیا و قدرت آن ہوتا واپس کردن رگ از نشتر کنایہ باشد ازین کہ زخم فرہ از پخی لاغر بزگرداند اخر از کردن از نشتر۔ سنا این از ظہوری (ارو) زخم تہ نے ندیا۔</p>	<p>برگردانیدن رومی آید (ارو) برگردانیدن سیل مصدر اصطلاحی (۵) نشتر سے رگ کو بچا نا۔ نشتر سے اتر کر نا۔ واپس کردن سیل و کنایہ از راہ ندادن برگردانیدن رو مصدر اصطلاحی۔ سیل را متعلق بمعنی اول برگردانیدن</p>

(۵۹۹۵)

(۵۹۹۵)

(۵۹۹۵)

چون می رسیده لب یار راعی بنید حالت بقول آصفیه گرد پھرنا (۳) واره ی جانانہ
او دگرگون می شود یعنی خراب می شود و بقول آصفیه قربان ہونا صدقہ جانانہ
این متعلق است با معنی ہفتم (برگردین) بلاگردان ہونا
کہ بجای خودش می آید پس خصوصیت (برگرد) برگردون افتادون | مصدر اصطلاحی بہ
چہ بود کہ محققین ہند تراو خامہ فرسائی بذکر این بامصادر برگردون انگنندن و بر
کردہ اند و اصطلاحی فہمیدہ اند و قاتل گردون بسق و برگردون گرفتن و برگردون
(ارو) دیکھو برگردیدن یہ اسکا مضامین نہادون گوید کہ بزور حوالہ گردون چیزئی
برگرد گردیدن | بقول بہار و بحر و اند و بر خود گرفتن است (صائبیہ) غیبت
صدقہ شدن از عالم برگرد و سر کسی گردیدن امروز کسی قابل زنجیر جنون یا آخر این سلسلہ
(ملک قمی) برگرد و فسون سازی و نیز نگ برگردون مامی افتد (مفید بلخی) بانی
تو گردوم یا قربان سرآشتی و جنگ تو گردوم قرار می کردہ در بر خلعت رسوائیم پیر
یا مؤلف عرض کند کہ (برگرد و چیزئی گردیدن) چاک کی چو گل برگرد و غم افتادہ ہست کہ مؤلف
(۱) بمعنی اطراف آن گردیدن است کہ مجازاً عرض کند کہ این لازم بر چہاں مصدر
(۲) طواف گردون و (۳) قربان شدن باشند کورۃ الصدراست و معنی این آمدن
و از ہمین است (برگرد و سر گردیدن) مصدر برگردون و بار گردون شدن چنانکہ
خاص دیگر ہیچ (ارو) (۱) کسی کے یا خون او برگردون ما افتادہ (مہوری
کسی چیز کے اطراف پھرنا (۲) طواف کرنا (۳) وقت پیری عشق بت برگرد و غم افتادہ

حیف بہ خرقہ فرسودہ است و تارش لائق	پیدا است (ار و و) (۱) گردن پر رکھنا۔
زنا نیست واپس نمی دانیم کہ بہار وائش	جیسے (گردن پر چھو رکھنا) دکن میں (گردن
نقل نگار چگونہ این را بمعنی متعدی آورد۔	پر ڈالنا) کہتے ہیں (جیسے انگلی بلا ہماری گردن
(ار و و) گردن پر سوار ہونا بقول آصفیہ	پر ڈال دی) اور بقول آصفیہ (سر پر رکھنا)
سر رہنا۔ سر ہونا۔ دکن میں کہتے ہیں گردن	ڈالنا۔ تھوپنا (۲) اپنے ذمہ لینا۔
پر آنا جیسے، آنکا خون ہماری گردن پر آیا	بر گردن بستن مصدر اصطلاحی بقول
بر گردن افکندن مصدر اصطلاحی۔ بحر و بہار (۱) مرادف (بر گردن افکندن)	
بقول بہار (۱) بزور حوالہ گردن چیری (حکیم صدر الدین کاشانی ۵) عشق بی صبر	
(۲) بزور گذشتن صاحب بحر گوید کہ چیری	نیاموزد بکس شاگرد خام و از خجالت جرم
یا کاری بزور بہ ذمہ شخصی مقرر نمودن	خود بر گردن استاد بست (۲) تحقیق یا
مؤلف عرض کند کہ معنی دوم غلط است	بہ عقد کسی دادن (محمد قلی سلیم ۵) سابقا
و پیدا نمی شود تا آنکہ اضافت بسوی خود	دختر پیری کہ بیامانہ ز تاک بہ خوب گردند
یہ شود و معنی بیان کردہ صاحب بحر درست	کہ بر گردن مینابستند بہ خان آرزو در چراغ
باشد بہار از ظہوری سندی آوردہ (۵) ہدایت	با معنی بیان کردہ صاحب بحر متفق
عہدہ اگرچہ فراہوش کردہ بہ صدمعت کہ بر	(بر گردن افکندن) نقل کردہ ایم
بر گردن نیان در افکنم بہ مخفی مباد کہ	(ار و و) دیکھو (بر گردن افکندن) صاحب
از کلام ظہوری مصدر (بر گردن افکندن)	آصفیہ نے (گلے باندہا) پر فرمایا ہے (۱)

۴۹۱۵ آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

[illegible]

